دستور العمل

برائے ویبن مسلم لیگ صوبہ دہلی

مسلم لیگ صوبہ دہلی

لیگی نظم

میاں بشیر احمد

دستاویزاتِ

آل انڈیا مسلم لیگ

(۱۹۲۰-۴۷)

ڈاکٹر ندیم شفیق ملک

Talib-e-Dua: M Awais Sultan

دستاویزاتِ

آل انڈیا مسلم لیگ

(۱۹۲۰_۴۷)

ترتیب وتالیف

ڈاکٹر ندیم شفیق ملک

Madina Library Group On Whatsapp +923139319528

Islami Books Quran & Madni Ittar House Ameen Pur Bazar Faisalabad +923067919528

Talib-e-Dua: M Awais Sultan

جملہ حقوق بحق پبلشرز محفوظ ہیں

نام کتاب : دستاویزاتِ آل انڈیا مسلم لیگ (۱۹۲۰۔۴۷)

ترتیب وتالیف : ڈاکٹر ندیم شفیق ملک

اہتمام : ظہور احمد خاں

پبلشرز : فکشن ہاؤس لاہور

کمپوزنگ : فکشن کمپوزنگ اینڈ گرافکس، لاہور

پرنٹرز : سید محمد شاہ پرنٹرز، لاہور

سرورق : ریاض ظہور

اشاعت : 2016ء

قیمت : -/1500 روپے

تقسیم کنندہ:

فکشن ہاؤس: بک سٹریٹ 68- مزنگ روڈ لاہور، فون: 37237430-37249218,1-36307550-042

فکشن ہاؤس: 52,53 رابعہ سکوائر حیدر چوک حیدر آباد، فون: 022-2780608

فکشن ہاؤس: نوشین سنٹر، فرسٹ فلور دوکان نمبر 5 اردو بازار کراچی، فون: 021-32603056

فکشن ہاؤس

●لاہور● کراچی● حیدر آباد

e-mail: fictionhouse2004@hotmail.com

Madina Library Group On Whatsapp +923139319528

Islami Books Quran & Madni Ittar House Ameen Pur Bazar Faisalabad +923067919528

Talib-e-Dua: M Awais Sultan

انتساب

نامور مورخ، محقق اور معلم

پروفیسر احمد سعید

کے نام

جن کی کتاب دوستی، وطن پرستی اور قائداعظم محمد علی جناحؒ

سے عقیدت ہم سب کے لیے مشعل راہ ہے

Madina Library Group On Whatsapp +923139319528

Islami Books Quran & Madni Ittar House Ameen Pur Bazar Faisalabad +923067919528

Talib-e-Dua: M Awais Sultan

Madina Library Group On Whatsapp +923139319528

Islami Books Quran & Madni Ittar House Ameen Pur Bazar Faisalabad +923067919528

Talib-e-Dua: M Awais Sultan

فہرست

پیش لفظ 7

۱۔ قانون اساسی و قواعد آل انڈیا مسلم لیگ بشمول ترمیمات تا اختتام ۱۹۱۹ء

مرتبہ سیّد ظہور احمد

آنریری سیکرٹری [آل انڈیا مسلم لیگ] [۱۹۲۰ء] 9

۲۔ آل انڈیا مسلم لیگ اجلاس دہلی ۱۹۳۱ء

خطبہ صدارت چودھری ظفر اللہ خاں بیرسٹرایٹ لاء ممبر پنجاب لیجسلیٹو کونسل [۱۹۳۱ء] 35

۳۔ خطبہ صدارت قائداعظم محمد علی جناح

آل انڈیا مسلم لیگ پچیسویں سالانہ اجلاس بمقام لکھنؤ ۱۵/۱ اکتوبر ۱۹۳۷ء 117

۴۔ خطبہء استقبالیہ راجہ محمد امیر احمد خاں (راجہ محمود آباد)

صدر انجمن استقبالیہ آل انڈیا مسلم لیگ پچیسواں اجلاس ۱۵، ۱۶، ۱۷ اکتوبر ۱۹۳۷ء لکھنؤ 153

۵۔ آئین و ضوابط آل انڈیا مسلم لیگ نیشنل گارڈز

منظور کردہ مجلس عمل، آل انڈیا مسلم لیگ ۱۹۴۴ء [۱۹۳۷ء] 169

۶۔ مسلمانوں کا سیاسی انتشار اور اس کا علاج، مرتبہ: ایس حسن [۱۹۳۹ء] 187

۷۔ آل انڈیا مسلم لیگ کا دستور اساسی اور قواعد (بہ ترمیم جدید)

مرتبہ نواب زادہ لیاقت علی خان۔ آنریری سیکرٹری

[آل انڈیا مسلم لیگ] [۱۹۴۰ء] 291

Madina Library Group On Whatsapp +923139319528

Islami Books Quran & Madni Ittar House Ameen Pur Bazar Faisalabad +923067919528

Talib-e-Dua: M Awais Sultan

۸۔ پراونشل مسلم لیگ صوبہ دہلی کا دستور اساسی وقواعد [۱۹۴۰ء] 319

۹۔ پنجاب مسلم لیگ کا منشور [۱۹۴۴ء] 347

۱۰۔ انتخابات سینٹرل لیجسلیٹو اسمبلی ۱۹۴۵ء کے سلسلہ میں
ممنوع کارروائیوں کے متعلق ضروری نوٹ [۱۹۴۵ء] 427

۱۱۔ وفد حجاز کی رپورٹ
مرتبہ: الحاج حضرت مولانا شاہ محمد عبدالحامد صاحب قادری بدایونی
کنوینر وفد آل انڈیا مسلم لیگ [۱۹۴۶ء] 443

۱۲۔ قواعد آل انڈیا مسلم لیگ نیشنل گارڈز
[جن کو آل انڈیا مسلم لیگ نے بطور تدابیر خصوصی ۱۹۴۰ء کے] مروجہ آئین وضوابطہ آل انڈیا مسلم
لیگ نیشنل گارڈز کی جگہ نافذ العمل قرار دیا [۱۹۴۶ء] 539

۱۳۔ لیگی نظمیں
از: میاں بشیر احمد بیرسٹر ایٹ لا۔ (ممبر ورکنگ کمیٹی آل انڈیا مسلم لیگ) لاہور [۱۹۴۶ء] 553

۱۴۔ دستور العمل برائے خواتین مسلم لیگ صوبہ دہلی
منظور شدہ کونسل خواتین مسلم لیگ صوبہ دہلی [۱۹۴۷ء] 571

۱۵۔ شان لیگ
مرتبہ: سیدہ ریاض فاطمہ ریاضؔ، گلاؤٹھی، ضلع بلند شہر، یوپی 595

.....☆☆☆☆☆☆.....

Madina Library Group On Whatsapp +923139319528
Islami Books Quran & Madni Ittar House Ameen Pur Bazar Faisalabad +923067919528

Talib-e-Dua: M Awais Sultan

پیش لفظ

تمام تر تعریفیں، حمد وثنا اور بزرگی اللہ سبحانہ تعالیٰ کے لیے ہے جو بہت مہربان، نہایت رحم کرنے والا اور علم کا خالق ہے۔ اللہ تعالیٰ اپنے آخری اور محبوب پیغمبر حضرت سیدنا محمد ﷺ پر اپنی ابدی اور بے پایاں رحمتیں نازل فرمائے جو کائنات میں علم کے تقسیم کرنے والے ہیں۔

آل انڈیا مسلم لیگ ۳۱ دسمبر ۱۹۰۶ء کو ڈھاکہ میں مسلمانوں کے ایک نمائندہ سیاسی اجتماع میں ان کی واحد سیاسی تنظیم کے طور پر ظہور میں آئی اور اپنی چالیس سالہ سیاسی زندگی میں اس نے ہر موقع پر مسلمانانِ ھند کی بے لوث ترجمانی کا حق ادا کر دیا۔ چنانچہ جداگانہ انتخابات کے حصول سے لے کر پاکستان کی تشکیل تک یہ ان کی خواہشوں، امنگوں، ولولوں اور آرزوں کا مرکز رہی اور ہر محاذ پر ان کے لیے بے جگری سے لڑی اور انجام کار ان کے لیے ایک علیحدہ وطن کے حصول میں کامیاب رہی۔

زیر نظر کتاب میں آل انڈیا مسلم لیگ کی طرف سے ۱۹۲۰ء سے لے کر ۱۹۴۷ء تک شائع شدہ اہم دستاویزات بمعہ عکسی نقول قارئین کی خدمت میں پیش کی جا رہی ہیں۔ یہ کہنا غلط نہ ہوگا کہ آل انڈیا مسلم لیگ کو ہماری ملی تاریخ میں مرکزی مقام حاصل ہے اور اس کے کارکنان اور رہنماؤں کے اعلیٰ کردار، خلوص، سچائی اور مقصد سے لگن کا کوئی ہمسر دور دور تک نظر نہیں آتا۔ اس نایاب ذخیرہ سے تاریخ کے طالبعلم باخوبی اس جدوجہد کا اندازہ کر سکیں گے جو آل انڈیا مسلم لیگ کو انگریز۔ ہندو گٹھ جوڑ اور کانگریسی مسلمانوں کے خلاف کرنا پڑی۔ مگر قائداعظم محمد علی جناح (۱۸۷۶-۱۹۴۸) کی ولولہ انگیز قیادت میں آل انڈیا مسلم لیگ کو ہر میدان میں کامیابی ہوئی۔

ان دستاویزات کا ایک ایک لفظ ملت اسلامیہ ہندو پاک سے گہری محبت وعقیدت اور سیاسی بالغ نظری کا سمندر اپنے اندر سمیٹے ہوئے ہے اور یہ الفاظ مسلمانانِ ھند کے تابندہ جذبوں کے باعث جگنوؤں کی طرح کاغذ پر دمک رہے ہیں۔ یہی نور بعد میں تخلیق پاکستان کا موجب ہوا اور یہی

Madina Library Group On Whatsapp +923139319528
Islami Books Quran & Madni Ittar House Ameen Pur Bazar Faisalabad +923067919528

Talib-e-Dua: M Awais Sultan

روشنی آج تک کروڑوں پاکستانیوں کے دل میں جگمگا رہی ہے۔ یہ دستاویزات اس عزم کا بھی بین ثبوت ہیں کہ ''قیام پاکستان ناگزیر تھا، یہ قدرت کا اٹل فیصلہ تھا اور اسے معرضِ وجود میں آنے سے روکا نہیں جا سکتا تھا۔''

میں فکشن ہاوس پبلشرز کے مہتمم جناب ظہور احمد خاں کا شکر گزار ہوں جنھوں نے اس کتاب کے اشاعت کا بیڑا اٹھایا۔ میں ان کے جواں سال و جواں ہمت صاحب زادے جناب ریاض ظہور کا بھی ممنون ہوں جنھوں نے کتاب کے فنی صورت گری کی اور اس کا دل پذیر سرورق تیار کیا۔ میں جناب میر محمد مبین کا بھی تہہ دل سے شکریہ ادا کرتا ہوں جنھوں نے حتمی حروف چینی میں میرا ہاتھ بٹایا۔

آخر میں، مَیں اپنے والدین کریمین جناب الحاج ملک محمد رفیق صاحب اور جنابہ حجیہ صفیہ رفیق مرحومہ و مغفورہ کے احسانات کا اعتراف کرتا ہوں جنھوں نے مجھے تحصیلِ علم کی راہ پر لگایا اور ہمیشہ میری علمی کاوشوں کو سراہا۔ آج تک جو کچھ علمی کامیابی بھی میں حاصل کر سکا ہوں وہ انھی نفوسِ قدسیہ کی دعاؤں کی بدولت اور ان کے قدمین شریفین کی برکت سے ہے۔ اللہ تعالیٰ ان کو بہترین جزائے خیر عطا فرمائے۔ آمین۔

مزید برآں میں اپنی اہلیہ نادیہ ندیم، اور دیگر اہل خانہ کا تہہ دل سے احسان مند ہوں جنھوں نے دورانِ تحقیق و تدوین مجھے ہر ممکن سہولت بہم پہنچائی اور ان کے خوش دلانہ تعاون کے بغیر اس تصنیف کی تکمیل ممکن نہ ہوتی۔ میرے بیٹے محمد انسِ مصطفےٰ، بھتیجے محمد اویس ملک، بھانجوں عبدالرحمن شمیر، محمد ابراہیم قیصر، حیدر انجم، حمزہ انجم اور بھتیجیوں ماریہ، ماہم، مصیرہ اور ایمل فاطمہ کی مسکراہٹیں اور دلچسپ باتیں اس سارے تحقیقی سفر میں میری زادِ راہ رہیں۔ ان نعمتوں کے لئے میرا رواں رواں رب العزت کا شکر گزار اور احسان مند ہے۔

ڈاکٹر ندیم شفیق ملک
۱۳-دسہرہ گراؤنڈ
راولپنڈی
nsmqq@hotmail.com

Madina Library Group On Whatsapp +923139319528
Islami Books Quran & Madni Ittar House Ameen Pur Bazar Faisalabad +923067919528

Talib-e-Dua: M Awais Sultan

قانون اساسی وقواعد
آل انڈیا مسلم لیگ

بشمول ترمیمات تا اختتام ۱۹۱۹ء

حسب فرمائش جناب مولوی سیّد ظہور احمد صاحب آنریری سیکرٹری [آل انڈیا مسلم لیگ]

طبی پریس جھوائی ٹولہ لکھنؤ میں چھپا

پرنٹر حکیم محمد عبدالمعید

Madina Library Group On Whatsapp +923139319528

Islami Books Quran & Madni Ittar House Ameen Pur Bazar Faisalabad +923067919528

Talib-e-Dua: M Awais Sultan

Madina Library Group On Whatsapp +923139319528

Islami Books Quran & Madni Ittar House Ameen Pur Bazar Faisalabad +923067919528

Talib-e-Dua: M Awais Sultan

قانون اساسی آل انڈیا مسلم لیگ

نام

دفعہ ۱ اس انجمن کا نام آل انڈیا مسلم لیگ ہوگا۔

لیگ کے اغراض

دفعہ ۲ اس لیگ کے اغراض حسب ذیل ہوں گے:

الف) اس ملک کی باشندوں میں تاج برطانیہ کے ساتھ وفاداری کے خیالات کو قائم رکھنا اور ترقی دینا۔

ب) مسلمانانِ ہندوستان کے پولیٹیکل مذہبی و دیگر حقوق اور منافع کی حفاظت کرنا اور ترقی دینا۔

ج) مسلمانوں اور ہندوستان کی دوسری اقوام کے درمیان دوستی اور اتحاد کو ترقی دینا۔

د) بلا اس کے کہ اغراض مذکور الصدر پر کوئی مضر اثر پڑے، تاج برطانیہ کے ظل عاطفت میں سلف گورنمنٹ کے ایک ایسے طریقہ کا قانونی ذرائع سے حاصل کرنا جو ہندوستان کے مناسب حال ہو یعنی علاوہ دیگر وسائل کے موجودہ نظام سلطنت میں مسلسل اصلاحات کرانا، قومی اتفاق کو ترقی دینا، باشندگان ہندوستان میں پبلک اسپرٹ (جذبہ قومی) کو بڑھانا اور دوسری اقوام ہند کے ساتھ اغراضِ مذکورہ بالا کے لیے متفقہ کارروائی کرنا۔

Madina Library Group On Whatsapp +923139319528

Islami Books Quran & Madni Ittar House Ameen Pur Bazar Faisalabad +923067919528

Talib-e-Dua: M Awais Sultan

لیگ کی ممبری

دفعہ ۳۔ آل انڈیا مسلم لیگ کے ممبروں کے لیے ضروری ہے کہ:

الف) ہر امیدوار مسلمان ہو اور برطانوی ہند یا کسی دیسی ریاست یا سلطنت انگلشیہ کے کسی دوسرے حصہ کا باشندہ ہو بشرطیکہ آخری صورت میں اس کا قیام مسلسل پانچ برس تک ہندوستان کے باہر نہ رہا ہو۔

ب) عمر میں اکیس سال سے کم نہ ہو۔

ج) ایسا طالب علم نہ ہو جو گریجویٹ نہیں ہے۔ بشرطیکہ آل انڈیا مسلم لیگ کی کونسل کی منظوری سے کوئی امیدوار شرائط مذکورہ بالا میں سے کل شرائط یا کسی ایک شرط سے مستثنیٰ کر دیا جائے۔

دفعہ ۴۔ ہر امیدوار اپنے انتخاب کے لیے بذریعہ تحریر درخواست کرے گا اور ایک ممبر لیگ بذریعہ تحریر تحریک کرے گا اور دوسرا ممبر لیگ تائید، اور امیدوار مذکور پر لازم ہوگا کہ اپنی امیدواری کی درخواست میں یہ ظاہر کرے کہ وہ لیگ کے اغراض وقواعد مذکورہ بالا کے ساتھ متفق ہے۔

دفعہ ۵۔ یہ تحریک کونسل کے سامنے پیش کی جائے گی جس کا فیصلہ قطعی ہوگا مگر کسی شخص کا انتخاب باضابطہ متصور نہ ہوگا جب تک کہ اس صوبہ کی لیگ نے، جس میں عموماً اس کا قیام رہتا ہو، اس کے انتخاب کی سفارش نہ کی ہو یا تسلیم نہ کیا ہو۔ بشرطیکہ درخواست کنندہ کافی وجوہات اس بات کی بتائے کہ کسی ایک پراونشل مسلم لیگ کا ممبر کیوں نہیں ہے۔

دفعہ ۶۔ ہر ممبر فیس داخلہ پانچ روپیہ اور کم از کم سالانہ چندہ تعدادی چھ روپیہ ادا کرے گا۔

دفعہ ۷۔ اگر کسی ممبر کا چندہ ایک سال سے زائد تک بقایا میں پڑ جائے تو آنریری سیکرٹری نوٹس ادائیگی اس کے نام جاری کرے گا۔ اگر وہ ممبر نوٹس کے بعد ایک ماہ کے اندر بقایا ادا کرنے سے قاصر رہا تو اس کا نام فہرست ممبراں سے کونسل مسلم لیگ میں اس بابت رزولیوشن پاس کر کے خارج کیا جائے گا۔

نظام آل انڈیا مسلم لیگ

دفعہ ۸۔ آل انڈیا مسلم لیگ میں جماعت ہائے مذکورہ ذیل شامل ہوں گی:

Madina Library Group On Whatsapp +923139319528
Islami Books Quran & Madni Ittar House Ameen Pur Bazar Faisalabad +923067919528

Talib-e-Dua: M Awais Sultan

۱۔ عام ممبران لیگ جو از روئے دفعہ ہائے سابق منتخب کیے گئے ہوں۔

۲۔ کونسل آل انڈیا مسلم لیگ قائم کردہ زیر دفعہ ۱۲۔

۳۔ پراونشل مسلم لیگیں جو زیر دفعہ ۲۷ قائم کی گئی ہوں اور آل انڈیا مسلم لیگ سے ملحق ہوں۔

۴۔ ڈسٹرکٹ مسلم لیگین جو زیر دفعہ ۲۸ قائم کی گئی ہوں۔

۵۔ لنڈن آل انڈیا مسلم لیگ

۶۔ کوئی اسلامی انجمن جو زیر دفعہ ۲۹ آل انڈیا مسلم لیگ سے الحاق کی گئی ہو۔

عہدہ داران آل انڈیا مسلم لیگ

دفعہ ۹۔ عہدہ داران آل انڈیا مسلم لیگ حسب ذیل ہوں گے:

- پریذیڈنٹ
- وائس پریذیڈنٹ مختلف صوبوں سے۔ ۲۰ سے ۵۰ تک
- آنریری سیکرٹری ۱
- آنریری جائنٹ سیکرٹری ۲

دفعہ ۱۰۔ عہدہ داران لیگ اس کے ایک جلسہ میں منتخب کیے جائیں گے اور تین سال کی میعاد تک اپنے عہدہ پر قائم رہیں گے مگر مکرر بھی منتخب ہو سکیں گے البتہ کوئی عہدہ دار مسلسل دو میعادوں سے زیادہ اپنے عہدہ پر نہ رہ سکے گا۔

دفعہ ۱۱۔ کوئی شخص لیگ کا عہدہ دار نہ مقرر کیا جائے گا جب تک وہ آل انڈیا مسلم لیگ کا ممبر نہ ہو۔

آل انڈیا مسلم لیگ کی کونسل

دفعہ ۱۲۔ آل انڈیا مسلم لیگ کی ایک کونسل بمطابقت قواعد مذکورہ ذیل قائم کی جائے گی۔

Madina Library Group On Whatsapp +923139319528
Islami Books Quran & Madni Ittar House Ameen Pur Bazar Faisalabad +923067919528

Talib-e-Dua: M Awais Sultan

قاعدہ اوّل

کونسل مشتمل ہوگی زیادہ سے زیادہ تین سو ممبروں پر جو ممبران لیگ کی عام جماعت سے منتخب کیے جائیں گے اور تین سال کی میعاد تک اپنے اپنے عہدوں پر قائم ہوں گے مگر مکرر بھی منتخب ہو سکیں گے۔

قاعدہ دوم

ممبران کونسل کی جملہ تعداد جو حسب قاعدہ سابق مقرر کی گئی ہو مختلف صوبہ جات میں بتعداد ذیل تقسیم کی جائے گی:

۱۔	صوبہ دہلی	۴
۲۔	ممالک متحدہ اگرہ واودھ	۵۰
۳۔	پنجاب	۵۰
۴۔	بمبئی معہ سندھ	۲۸
۵۔	مدراس	۱۸
۶۔	صوبہ سرحدی مغربی وشمالی	۱۰
۷۔	برٹش بلوچستان	۴
۸۔	بنگال	۶۰
۹۔	بہار واڑیسہ	۳۰
۱۰۔	آسام	۱۶
۱۱۔	سنٹرل انڈیا واجمیر	۴۰
۱۲۔	صوبہ متوسط ۵ صوبہ بہار	۳
۱۳۔	برہما [برما]	۱۴
۱۴۔	مسلمان برٹش رعایا جو دیسی ریاستوں یا ہندوستان سے باہر کسی مقام میں رہتے ہوں۔	

Madina Library Group On Whatsapp +923139319528
Islami Books Quran & Madni Ittar House Ameen Pur Bazar Faisalabad +923067919528

Talib-e-Dua: M Awais Sultan

قاعدہ سوم

ممبران کونسل جو صوبہ کے لیے قاعدہ دوم میں مقرر کیے گئے ہیں ان کو اس صوبہ کی پراونشل لیگ ہر تیسرے سال یکم مارچ یا اس سے ماقبل منتخب کرے گی۔

قاعدہ چہارم

آل انڈیا مسلم لیگ کی پہلی کونسل جو بمطابقت قواعد ہذا قائم کی جائے ان کے پاس ہونے کی تین مہینے کے اندر حسب منشاء قاعدہ سوم بنائی جائے گی۔ آل انڈیا مسلم لیگ کی موجودہ کونسل اپنے فرائض کو اس وقت تک انجام دیتی رہے گی جب تک کہ کونسل ان قواعد کے حسب منشاء قائم کی جائے۔

قاعدہ پنجم

اگر کوئی پراونشل لیگ یا پراونشل لیگیں معاد معینہ میں انتخاب سے قاصر رہیں تو کونسل آل انڈیا مسلم لیگ کو اختیار ہوگا کہ ممبران کا انتخاب بلحاظ قاعدہ دوم مذکورہ بالا عمل میں لائے۔

دفعہ ۱۳۔ ہر ممبر کونسل سالانہ چندہ دو برابر ششماہی اقساط میں ادا کرے گا اگر کسی ممبر کا چندہ یک سال سے زائد بقایا میں پڑ جائے تو آنریری سیکرٹری نوٹس ادائیگی اس کے نام جاری کرے گا اور اگر نوٹس کے بعد ایک ماہ کے اندر وہ ممبر بقایا ادا کرنے سے قاصر رہا تو اس کا نام فہرست ممبران سے کونسل مسلم لیگ میں ایک رزولیوشن اس بابت پاس کر کے خارج کیا جائے گا۔

دفعہ ۱۴۔ عہدہ داران آل انڈیا مسلم لیگ کونسل کے ایکس آفیشیو ممبر ہوں گے۔

اجلاس ہائے لیگ

دفعہ ۱۵۔ آل انڈیا مسلم لیگ کا ایک سالانہ جلسہ منعقد کیا جائے گا اور لیگ کا کوئی دوسرا جلسہ منعقد کیا جا سکتا ہے۔ ایسے وقت و مقام میں جو کہ لیگ کی کونسل مناسب سمجھے۔

دفعہ ۱۶۔ کونسل کو اختیار ہوگا کہ لیگ کا کوئی جلسہ ایسے مقام اور وقت میں منعقد کرے جو کہ وہ مناسب خیال کرے۔ بشرطیکہ ایسے جلسے کے انعقاد کے لیے کم از کم تیس ممبران لیگ یا پندرہ

Madina Library Group On Whatsapp +923139319528
Islami Books Quran & Madni Ittar House Ameen Pur Bazar Faisalabad +923067919528

Talib-e-Dua: M Awais Sultan

ممبران کونسل آنریری سیکرٹری سے درخواست کریں۔

دفعہ ۱۷۔ لیگ کے سالانہ جلسوں میں ۷۵ ممبروں کی اور دوسرے جلسوں میں ۳۰ ممبروں کی حاضری تکمیل نصاب کے لیے کافی ہوگی۔

اجلاس ہائے کونسل

دفعہ ۱۸۔ کونسل کے جلسے ہر ماہ میں عموماً ایک مرتبہ ہوں گے۔

دفعہ ۱۹۔ لیگ کا آنریری سیکرٹری مجاز ہوگا کہ کونسل کے دوسرے جلسے بھی منعقد کرے اگر وہ ایسے جلسہ کا طلب کرنا ضروری سمجھتا ہو۔

دفعہ ۲۰۔ کونسل کے تمام جلسوں میں دس ممبروں کی موجودگی تکمیل نصاب کے لیے کافی ہوگی اور ایسے جلسوں میں تمام امور زیر بحث بذریعہ ووٹ کے طے ہوں گے بشرطیکہ کوئی ریزولیوشن جو کونسل کے کسی جلسہ میں منظور یا نامنظور ہوا ہو۔ باضابطہ منظور یا نامنظور متصور ہوگا جب تک کہ غیر حاضر ممبران کونسل میں دس فیصدی نے اپنی رائے بذریعہ تحریر زیر ولیوشن مذکور کے موافق یا مخالف نہ ظاہر کی ہو۔ بدین شرط کہ شرط بالا اور ضرورت نصاب (کورم) ملتوی شدہ جلسہ کی صورت میں عائد نہ ہوگی۔

دفعہ ۲۱۔ کونسل [کے] تمام جلسوں میں ممبران کونسل کی تحریری رائیں ذاتی ووٹ کے برابر متصور ہوں گی۔

اختیارات وفرائض کونسل

دفعہ ۲۲۔ کونسل کو اختیارات مفصلہ ذیل حاصل ہوں گی اور فرائض مذکورہ ذیل ادا کرے گی:

الف) آل انڈیا مسلم لیگ کے لیے ممبران کا انتخاب حسب منشاء دفعہ ۵ کرنا۔

ب) ممبران کونسل کا انتخاب کرنا حسب دفعہ ۱۲۔ قاعدہ پنجم

ج) آل انڈیا مسلم لیگ کے جلسے از روئے دفعات ۱۵-۱۶ منعقد کرنا۔

Madina Library Group On Whatsapp +923139319528
Islami Books Quran & Madni Ittar House Ameen Pur Bazar Faisalabad +923067919528

Talib-e-Dua: M Awais Sultan

و) لیگ کے سالانہ جلسوں کے لیے پریذیڈنٹ منتخب کرنا بعد مشورہ کرنے اس صوبہ کی لیگ کے جس میں کہ اجلاس منعقد ہونے والا ہو۔

ہ) لیگ کے مقاصد کے حصول کے لیے جو معلومات ضروری اور مفید ہوں ان کو جمع کرنا۔

و) لیگ کے مقاصد کے متعلق جو مسائل پیدا ہوں اس پر غور کرنا اور رزولیوشن پاس کرنا۔

ز) آل انڈیا مسلم لیگ یا کونسل کے جلسوں میں جو رزولیوشن پاس ہوں ان کو عمل میں لانے کے لیے تمام ضروری کارروائی کرنا۔

ح) لیگ کے سرمایہ جات کے صرف کی نگرانی اور انتظام کرنا۔

ط) اپنے فرائض کی انجام دہی اور اختیارات کے عمل میں لانے کے لیے سب کمیٹیاں مقرر کرنا۔

ی) حسب منشاء ان قواعد کو مسلم لیگوں و انجمنوں کو ملحق کرنا اور ان کے الحاق کو منسوخ کرنا۔

ک) امور مفصلہ ذیل کے لیے بائی لاز بنانا۔

۱۔ انصرام کار جلسہ ہائے آل انڈیا مسلم لیگ و کونسل لیگ۔

۲۔ فقرہ (ط) کے مطابق جو سب کمیٹیاں مقرر کی جائیں ان کے انصرام کا انتظام کرنا۔

۳۔ آل انڈیا مسلم لیگ اور دوسری انجمن اور لیگیں جو اس سے ان قواعد کے مطابق ملحق ہوں ان کے درمیان تمام معاملات کا طے کرنا۔

۴۔ ایسے دیگر امور جن کے لیے کونسل بائی لاز کا بنانا ضروری خیال کرے۔ لیکن کوئی بائی لا جائز نہ سمجھا جائے گا جو ان قواعد کے کسی اصول مسلمہ کے خلاف ہو۔

دفعہ ۲۳۔ کونسل اپنے اختیارات میں سے ایک یا زائد آنریری سیکرٹری آل انڈیا مسلم لیگ کے سپرد کر سکتی ہے ایسے شرائط و قیود کے ساتھ جن کا عائد کرنا ضروری سمجھے۔

Madina Library Group On Whatsapp +923139319528
Islami Books Quran & Madni Ittar House Ameen Pur Bazar Faisalabad +923067919528

Talib-e-Dua: M Awais Sultan

سرمایہ جات لیگ

دفعہ ۲۴۔ ایک سرمایہ جس کی تعداد کم از کم پانچ لاکھ روپیہ ہوگی "مسلم لیگ فنڈ" کے نام سے جمع و قائم کیا جائے گا جو حسب منشاء انڈین ٹرسٹ ایکٹ قابل اختیار کفالت نامجات میں جمع کیا جائے گا جس کا سود نہ کہ اصل کو لیگ کے مقاصد کے اصول میں کونسل صرف کرے گی۔

دفعہ ۲۵۔ ممبران لیگ، ممبران کونسل، عہدہ داران آل انڈیا مسلم لیگ نائبین (ڈیلیگیٹ) اور وزیٹروں سے جو لیگ کے سالانہ یا دیگر جلسوں میں شریک ہوں جو فیس وصول ہو اور تمام عطیات اور چندے یا دوسری کوئی رقم جو لیگ یا کونسل وقتاً فوقتاً حاصل یا جمع کرے اور فنڈ مذکورہ دفعہ ۲۴ یہ سب لیگ کے سرمایہ جات متصور ہوں گے۔

دفعہ ۲۶۔ لیگ کے سرمایہ جات علاوہ فنڈ مذکورہ دفعہ ۲۴ آل انڈیا مسلم لیگ کے نام سے بنک آف بنگال میں یا اگر کسی جگہ بینک آف بنگال کی شاخ موجود نہ ہو دوسرے کسی بنک میں حسب رائے کونسل جمع کیے جائیں گے۔

متفرق قواعد

دفعہ ۲۷۔ برٹش انڈیا کے ہر صوبہ میں ایک پراونشل مسلم لیگ بنائی اور قائم کی جائے گی اور وہ ملحق کی جائے گی آل انڈیا مسلم لیگ سے بذریعہ ایک رزلیوشن کے جو اس پراونشل لیگ کے کسی عام جلسہ میں پاس ہوا ہو۔

دفعہ ۲۸۔ برٹش انڈیا کے ہر ضلع میں ایک ڈسٹرکٹ مسلم لیگ بنائی اور قائم کی جائے گی جو آل انڈیا مسلم لیگ سے ملحق متصور کی جائے گی جس میں کہ ضلع مذکور واقع ہو بشرطیکہ وہ ملحق ہو اس صوبہ کے پراونشل لیگ سے۔

دفعہ ۲۹۔ کونسل آل انڈیا مسلم لیگ مجاز ہوگی کہ کسی ایسی انجمن کو ملحق کرے جو کہ ہندوستان کی حدود کے اندر یا باہر واقع ہو۔ ایسی شرائط و قیود کے ساتھ جن کا عائد کرنا کونسل مناسب خیال کرے۔

دفعہ ۳۰۔ تمام پراونشل لیگیں ڈسٹرکٹ مسلم لیگیں اور آل انڈیا مسلم لیگ کی شاخ لندن

Madina Library Group On Whatsapp +923139319528

Islami Books Quran & Madni Ittar House Ameen Pur Bazar Faisalabad +923067919528

Talib-e-Dua: M Awais Sultan

جن کا الحاق آل انڈیا مسلم لیگ سے اس سے قبل عمل میں آ چکا ہے، ان قواعد کی رو سے الحاق شدہ متصور ہوں گی۔

دفعہ ۳۱۔ آل انڈیا مسلم لیگ کی کونسل کو اختیار ہوگا کہ کسی مسلم لیگ یا انجمن کے الحاق کو منسوخ کر دے جو حسب منشاء دفعات سابق اس سے ملحق ہو۔

دفعہ ۳۲۔ آل انڈیا مسلم لیگ کے کسی جلسہ میں جو امور زیر بحث ہوں ان کا تصفیہ ووٹ سے ہوگا لیکن اگر ووٹ لینے کی درخواست کی جائے تو ووٹ گنے جائیں گے بلحاظ اس تناسب کے جو ایک صوبہ کو دوسرے کے ساتھ کونسل کے نظام میں حسب دفعہ ۱۲ قاعدہ دوم قرار دیا گیا ہے۔

دفعہ ۳۳۔ کونسل مجاز ہوگی کہ بذریعہ انتخاب ان تمام عہدوں کو پر کرے جو عہدہ داران لیگ و ممبران کونسل کی جماعت میں وقتاً فوقتاً خالی ہوں۔

دفعہ ۳۴۔ لیگ کے قواعد میں اضافہ ترمیم تنسیخ صرف دو ثلث ممبران موجودہ کی شرکت رائے سے سالانہ اجلاس کے وقت میں ہو سکے گی۔

اختیارات و فرائض آنریری سیکرٹری

دفعہ ۳۵۔ آنریری سیکرٹری ان تمام اختیارات کو عمل میں لائے گا جو بذریعہ ۲۳ کونسل نے اس کے سپرد کیے ہوں۔

دفعہ ۳۶۔ آنریری سیکرٹری ان تمام اختیارات کو عمل میں لائے گا اور تمام فرائض کو انجام دے گا جو ان قواعد کی رو سے مقرر کیے گئے ہیں اور ان کو عمل میں لانے اور اس کے عہدے کے عموماً متعلق ہیں۔

دفعہ ۳۷۔ آنریری سیکرٹری کو لیگ کے تنخواہ دار ملازمین کو متعلق تقرر سزا برطرفی اور رخصت بوضع تنخواہ یا بلا وضع تنخواہ کا اختیار ہوگا مگر بحالت برطرفی کونسل میں اپیل کرنے کا حق ہوگا۔ بایں شرط کہ تمام تقررات جن میں تنخواہ پچاس روپیہ ماہوار سے زائد ہو ان کی آخری منظوری کونسل سے ہوگی۔

دفعہ ۳۸۔ بحالت اشد ضرورت اور ایسے معاملات کے متعلق جن کا اثر لیگ کے مسلمہ اصول دستور العمل اور قواعد پر نہ پڑے آنریری سیکرٹری مجاز ہوگا کہ ممبران کونسل کا جو لیگ کے مستقر میں موجود ہوں، ایک جلسہ منعقد کرے اور ممبران مذکور کو اختیار ہوگا کہ کونسل کی طرف سے جو کارروائی

Madina Library Group On Whatsapp +923139319528
Islami Books Quran & Madni Ittar House Ameen Pur Bazar Faisalabad +923067919528

Talib-e-Dua: M Awais Sultan

مناسب ہو عمل میں لائیں جو رزولیوشن ایسے جلسے میں پاس ہو مابعد کونسل کے معمولی جلسے میں منظوری کے لیے پیش کیا جائے گا۔

دفعہ ۳۹۔ آنریری جائنٹ سیکرٹریان آنریری سیکرٹری کو اس کے کام میں مدد دیں گے اور اس کے زیر ہدایت اپنے فرائض انجام دیں گے۔

دفعہ ۴۰۔ تمام ملحقہ جماعتوں کے نائبین کو دس روپیہ ادا کرنے پر شریک ہونے، حصہ لینے اور رائے دینے کا حق لیگ کے سالانہ جلسوں میں حاصل ہوگا اس طرح گویا کہ وہ ممبر ہیں۔

دفعہ ۴۱۔ ہر سالانہ اجلاس کے موقعہ پر ایک سبجکٹ کمیٹی اجلاس میں پیش ہونے والی تجاویز پر غور کرنے اور نظر ثانی کرنے کے لیے بنائی جائیں گی جس میں تمام ممبران کونسل اور نمائندگان جو کونسل کے ممبر نہ ہوں منتخب کردہ عام ممبران لیگ بشمول نائبین جماعت ہائے ملحقہ شامل ہوں گے بدین شرط کہ تعداد ان منتخب شدہ نمائندوں کی کسی صوبہ کے لیے اس تعداد کے نصف سے زائد نہ ہوگی جو اس صوبہ کے لیے کونسل کے واسطے مقرر ہے۔

.....☆☆☆.....

Madina Library Group On Whatsapp +923139319528
Islami Books Quran & Madni Ittar House Ameen Pur Bazar Faisalabad +923067919528

Talib-e-Dua: M Awais Sultan

قانون اساسی

وقواعد

آل انڈیا مسلم لیگ

بشمول ترمیمات تا اختتام ۱۹۱۹ء

حسب فرمایش جناب مولوی سید ظہور احمد صاحب آنریری سکریٹری

طبع پریس جھوائی ٹولہ لکھنؤ میں چھپا

پرنٹر حکیم محمد عبد المعید

Madina Library Group On Whatsapp +923139319528

Islami Books Quran & Madni Ittar House Ameen Pur Bazar Faisalabad +923067919528

Talib-e-Dua: M Awais Sultan

قانون اساسی

آل انڈیا مسلم لیگ

نام

دفعہ ۱ اس انجمن کا نام آل انڈیا مسلم لیگ ہوگا۔

لیگ کے اغراض

دفعہ ۲ اس لیگ کے اغراض حسب ذیل ہوں گے۔

(الف) اس ملک کی باشندوں میں تاج برطانیہ کے ساتھ وفادار کی حیات کو قائم رکھنا اور رعایا

(ب) مسلمانانِ ہندوستان کے پولیٹیکل مذہبی و دیگر حقوق و منافع کی حفاظت کرنا اور ترقی دینا۔

(ج) مسلمانوں اور ہندوستان کی دوسری اقوام کے درمیان دوستی اور اتحاد کو ترقی دینا۔

(د) بلا اسکے کہ اغراض مذکور بالصدر پر کوئی مضر اثر پڑے تاج برطانیہ کے ظل حاطفت میں سلف گورنمنٹ کے ایک ایسے طریقہ کا قانونی ذرائع سے حاصل کرنا جو ہندوستان کے مناسب حال ہو یعنی علاوہ دیگر وسائل کے موجودہ نظام سلطنت میں مسلسل اصلاحات کرانا، قومی اتفاق کو ترقی دینا، باشندگان ہندوستان میں پبلک اسپرٹ

Madina Library Group On Whatsapp +923139319528

Islami Books Quran & Madni Ittar House Ameen Pur Bazar Faisalabad +923067919528

Talib-e-Dua: M Awais Sultan

(جذبۂ قومی) کو بڑھانا اور دوسری اقوام ہند کے ساتھ مذکورہ بالا کے لئے متفقہ کارروائی کرنا۔

لیگ کی ممبری

دفعہ ۳۔ آل انڈیا مسلم لیگ کے ممبروں کے لئے ضروری ہے کہ ہر امیدوار

الف مسلمان ہو اور برطانوی ہند یا کسی دیسی ریاست یا سلطنت انگلشیہ کے کسی دوسرے حصہ کا باشندہ ہو بشرطیکہ آخری صورت میں اس کا قیام مسلسل پانچ برس تک ہندوستان کے باہر رہا ہو۔

(ب) عمر میں اکیس سال سے کم نہ ہو۔

(ج) ایسا طالب علم نہ ہو جو گریجویٹ نہیں ہے۔ بشرطیکہ آل انڈیا مسلم لیگ کی کونسل کی منظوری سے کوئی امیدوار شرائط مذکورہ بالا میں سے کل شرائط یا کسی ایک شرط سے مستثنیٰ کر دیا جائے۔

دفعہ ۴ ہر امیدوار اپنے انتخاب کے لئے بذریعہ تحریر درخواست کریگا اور ایک ممبر لیگ بذریعۂ تحریر تحریک کریگا اور دوسرا ممبر لیگ تائید اور امیدوار مذکور پر لازم ہوگا کہ اپنی امیدواری کی درخواست میں یہ ظاہر کرے کہ وہ لیگ کے اغراض و قواعد مذکورہ بالا کے ساتھ متفق ہے

دفعہ ۵ یہ تحریک کونسل کے سامنے پیش کیجائیگی جسکا فیصلہ قطعی ہوگا مگر کسی شخص کا انتخاب باضابطہ متصور نہ ہوگا جب تک کہ اس صوبہ کے

Madina Library Group On Whatsapp +923139319528

Islami Books Quran & Madni Ittar House Ameen Pur Bazar Faisalabad +923067919528

Talib-e-Dua: M Awais Sultan

لیگ نے جسمین عموماً اسکا قیام رہتا ہو اسکے انتخاب کی سفارش نہ کی ہو یا تسلیم نہ کیا ہو یہ بشرطیکہ درخواست کنندہ کافی وجہ اسبات کی بتائے کہ کسی ایک پراونشل مسلم لیگ کا ممبر کیوں نہیں ہے

دفعہ ۶ ہر ممبر فیس داخلہ پانچ روپیہ اور کم از کم سالانہ چندہ تعدادی چھ روپیہ ادا کریگا

دفعہ ۷ اگر کسی ممبر کا چندہ ایک سال سے زائد تک بقایا میں پڑجاے تو آنریری سکرٹیری نوٹس ادائگی اسکے نام جاری کریگا۔ اگر وہ ممبر نوٹس کے بعد ایکماہ کے اندر بقایا ادا کرنے سے قاصر رہا تو اسکا نام فہرست ممبران سے کونسل مسلم لیگ میں اس بابت رزولیوشن پاس کرکے خارج کیا جائیگا۔

نظام آل انڈیا مسلم لیگ

دفعہ ۸ آل انڈیا مسلم لیگ مین جماعت ہاے مذکورۂ ذیل شامل ہونگی۔

(۱) عام ممبران لیگ جو از روے دفعہ ہاے سابق منتخب کئے گئے ہون۔

(۲) کونسل آل انڈیا مسلم لیگ قائم کردہ زیر دفعہ ۱۲۔

(۳) پراونشل مسلم لیگین جو زیر دفعہ ۲۷ قائم کیگئی ہون اور آل انڈیا مسلم لیگ سے ملحق ہون

(۴) ڈسٹرکٹ مسلم لیگین جو زیر دفعہ ۲۸۔ قائم کیگئی ہون۔

(۵) لنڈن آل انڈیا مسلم لیگ۔

(۶) کوئی اسلامی انجمن جو زیر دفعہ ۲۹۔ آل انڈیا مسلم لیگ سے الحاق کیگئی ہو

عہدہ داران آل انڈیا مسلم لیگ

Madina Library Group On Whatsapp +923139319528

Islami Books Quran & Madni Ittar House Ameen Pur Bazar Faisalabad +923067919528

Talib-e-Dua: M Awais Sultan

دفعہ ۹ عہدہ داران آل انڈیا مسلم لیگ حسب ذیل ہونگے۔

پریسیڈنٹ ۱

وائس پریسیڈنٹ مختلف صوبوں سے ۲۰ سے ۵۰ تک

آنریری سیکرٹری ۱

آنریری جائنٹ سیکرٹری ۲

دفعہ ۱۰ عہدہ داران لیگ اس قاعدہ کے مطابق منتخب کئے جائینگے اور تین سال کی میعاد تک اپنے عہدہ پر قائم رہینگے مگر دوبارہ بھی منتخب ہوسکینگے البتہ کوئی عہدہ دار مسلسل دو میعادوں سے زیادہ اپنے عہدہ پر نہ رہ سکیگا۔

دفعہ ۱۱ کوئی شخص لیگ کا عہدہ دار نہ مقرر کیا جائیگا جب تک وہ آل انڈیا مسلم لیگ کا ممبر نہ ہو۔

آل انڈیا مسلم لیگ کی کونسل

دفعہ ۱۲ آل انڈیا مسلم لیگ کی ایک کونسل بمطابقت قواعد مذکورہ ذیل قائم کیجائیگی۔

قاعدہ اول

کونسل مشتمل ہوگی زیادہ سے زیادہ تین سو ممبروں پر جو ممبران لیگ کی عام جماعت سے منتخب کئے جائینگے اور تین سال کی میعاد تک اپنے عہدوں پر قائم ہونگے مگر مکرر بھی منتخب ہوسکینگے

Madina Library Group On Whatsapp +923139319528

Islami Books Quran & Madni Ittar House Ameen Pur Bazar Faisalabad +923067919528

Talib-e-Dua: M Awais Sultan

قاعدہ دوم

ممبران کونسل کی جملہ تعداد جو حسب قاعدہ سابق مقرر کیگئی ہے مختلف صوبہ جات میں بتعداد ذیل تقسیم کی جائیگی۔

(۱) صوبہ دہلی ۴

(۲) ممالک متحدہ آگرہ و اودھ ۵۰

(۳) پنجاب ۵۰

(۴) بمبئی معہ سندھ ۲۸

(۵) مدراس ۱۸

(۶) صوبہ سرحدی مغربی و شمالی ۱۰

(۷) برٹش بلوچستان ۴

(۸) بنگال ۶۰

(۹) بہار و اڑیسہ ۳۰

(۱۰) آسام ۱۶

(۱۱) سنٹرل انڈیا و اجمیر ۴۰

(۱۲) صوبۂ متوسط ۵ ..... صوبۂ برار ۳۰

(۱۳) برہما ۱۴

(۱۴) مسلمان برٹش رعایا جو دیسی ریاستوں یا ہندوستان کے باہر کسی مقام میں رہتے ہوں ۸

Madina Library Group On Whatsapp +923139319528

Islami Books Quran & Madni Ittar House Ameen Pur Bazar Faisalabad +923067919528

Talib-e-Dua: M Awais Sultan

قاعدہ سوم

ممبران کونسل ہر صوبہ کے لئے قاعدہ دوم مین مقرر کئے گئے ہین انکو اس صوبہ کی پراونشل لیگ ہر تیسرے سال یکم مارچ یا اس سے ماقبل منتخب کریگی۔

قاعدہ چہارم

آل انڈیا مسلم لیگ کی پہلی کونسل جو بمطابقت قواعد ہذا قائم کیجائے اگلی پانچ سالہ مدت کے اندر حسب منشاء قاعدہ سوم بنائی جائیگی۔ آل انڈیا مسلم لیگ کی موجودہ کونسل اپنے فرائض کو اسوقت تک انجام دیتی رہیگی جبتک کہ کونسل اُن قواعد کے حسب منشاء قائم کیجائے۔

قاعدہ پنجم۔ اگر کوئی پراونشل لیگ یا پراونشل لیگین میعاد معینہ مین انتخاب سے قاصر رہین تو کونسل آل انڈیا مسلم لیگ کو اختیار ہوگا کہ ممبران کا انتخاب بلحاظ قاعدہ دوم مذکورہ بالا عمل مین لائے۔

دفعہ ۱۳ ہر ممبر کونسل ۵؍ سالانہ چندہ دو برابر ششماہی قساط مین ادا کریگا اگر کسی ممبر کا چندہ ایکسال سے زائد بقایا مین پڑ جاے تو آنریری سکریٹری نوٹس دائیگی اُس کے نام جاری کریگا اور اگر نوٹس کے بعد ایکماہ کے اندر ممبر بقایا ادا کرنے سے قاصر رہا تو اس کا نام فہرست ممبران سے کونسل مسلم لیگ مین ایک رزولیوشن اس مضمون پاس کرکے خارج کیا جائیگا

دفعہ ۱۴ عہدہ داران آل انڈیا مسلم لیگ کونسل کے ایکس آفیشیو ممبر ہوں گے۔

اجلاسہاے لیگ

دفعہ ۱۵ آل انڈیا مسلم لیگ کا ایک سالانہ جلسہ منعقد کیا جاے گا اور لیگ کا کوئی دوسرا جلسہ منعقد کیا جاسکتا ہے ایسے وقت و مقام مین جو کہ لیگ کی کونسل مناسب سمجھے۔

دفعہ ۱۶ کونسل کو اختیار ہوگا کہ لیگ کا کوئی جلسہ ایسے مقام اور وقت مین منعقد کرے

Madina Library Group On Whatsapp +923139319528
Islami Books Quran & Madni Ittar House Ameen Pur Bazar Faisalabad +923067919528

Talib-e-Dua: M Awais Sultan

جو کہ وہ مناسب خیال کرے۔ بشرطیکہ ایسے جلسے کے انعقاد کے لئے کم از کم تیس ممبران لیگ یا پندرہ ممبران کونسل آنریری سکرٹری سے درخواست کریں۔

دفعہ ۱۷۔ لیگ کے سالانہ جلسوں میں ۵، ممبروں کی اور دوسرے جلسوں میں ۳۰ ممبروں کی حاضری تکمیل نصاب کے لئے کافی ہوگی۔

اجلاس کونسل

دفعہ ۱۸۔ کونسل کے جلسے ہر ماہ میں عموماً ایک مرتبہ ہوں گے۔

دفعہ ۱۹ لیگ کا آنریری سکریٹری مجاز ہوگا کہ کونسل کے دوسرے جلسے بھی منعقد کرے اگر وہ ایسے جلسہ کا طلب کرنا ضروری سمجھتا ہو۔

دفعہ ۲۰۔ کونسل کے تمام جلسوں میں دس ممبروں کی موجودگی تکمیل نصاب کیلئے کافی ہوگی اور ایسے جلسوں میں تمام امور زیر بحث بذریعہ ووٹ کے طے ہونگے بشرطیکہ کوئی ریزولیوشن جو کونسل کے کسی جلسہ میں منظور یا نامنظور ہوا ہو باضابطہ منظور یا منظور نہ متصور ہوگا جبتک کہ غیر حاضر ممبران کونسل میں دس فیصدی نے بذریعہ تحریر ریزولیوشن مذکور کے موافق یا مخالف نہ ظاہر کی ہو۔ بدیں شرط کہ شرط بالا اور ضرورت نصاب (کورم) منتوی شدہ جلسہ کیفیت میں عاید نہ ہوگی۔

دفعہ ۲۱۔ کونسل کو تمام جلسوں میں ممبران کونسل کی تحریری رائیں ذاتی ووٹ کی برابر متصور ہوں گی۔

اختیارات و فرائض کونسل

دفعہ ۲۲۔ کونسل کو اختیارات مفصلہ ذیل حاصل ہونگے اور فرائض مذکورہ ذیل ادا کریگی۔

(الف) آل انڈیا مسلم لیگ کے لئے ممبران کا انتخاب حسب منشاء دفعہ ۵۔ کرنا۔

(ب) ممبران کونسل کا انتخاب کرنا حسب دفعہ ۱۲۔ قاعدہ پنجم۔

(ج) آل انڈیا مسلم لیگ کے جلسے از روے دفعات ۱۵۔ ۱۶۔ منعقد کرنا۔

Madina Library Group On Whatsapp +923139319528

Islami Books Quran & Madni Ittar House Ameen Pur Bazar Faisalabad +923067919528

Talib-e-Dua: M Awais Sultan

(د) لیگ کے سالانہ جلسوں کے لئے پریسیڈنٹ منتخب کرنا بعد مشورہ کرنے اوس صوبہ کی لیگ کے جسمین کہ اجلاس منعقد ہونیوالا ہو - (ہ) لیگ کے مقاصد کے حصول کے لئے جو معلومات ضروری اور مفید ہون اونکو جمع کرنا - (و) لیگ کے مقاصد کے متعلق جو مسائل پیدا ہوں اوسپر غور کرنا اور رزولیوشن پاس کرنا - (ز) آل انڈیا مسلم لیگ یا کونسل کے جلسونمین جو رزولیوشن پاس ہون اونکو عمل مین لانے کے لئے تمام ضروری کارروائی کرنا - (ح) لیگ کے سرمایہ جات کے صرف کی نگرانی اور انتظام کرنا

(ط) اپنے فرائض کی انجام دہی اور اختیارات کے عمل مین لانے کے لئے کمیٹیان مقرر کرنا

(ی) حسب منشا ان قواعد کے مسلم لیگون اور انجمنونکو ملحق کرنا اور انکے الحاق کو منسوخ کرنا -

(ک) امور مفصلۂ ذیل کے لئے بائی لاز بنانا -

(۱) - انصرام کار جلسہ ہاے آل انڈیا مسلم لیگ کونسل لیگ -

(۲) - فقرہ (ط) کے مطابق جو سب کمیٹیان مقرر کیجائین اونکے انصرام کا انتظام کرنا -

(۳) آل انڈیا مسلم لیگ اور دوسری انجمن اور لیگین جو اوس سے ان قواعد کے مطابق ملحق ہون اونکے درمیان تمام معاملات کا طے کرنا -

(۴) ایسے دیگر امور جنکے لئے کونسل بائی لاز کا بنانا ضروری خیال کرے -

لیکن کوئی بائی لا جائز نہ سمجھا جائیگا جو ان قواعد کے کسی اصول مسلمہ کے خلاف ہو -

دفعہ ۲۳ - کونسل اپنے اختیارات مین سے ایک یا زائد آنریری سکرٹری

Madina Library Group On Whatsapp +923139319528

Islami Books Quran & Madni Ittar House Ameen Pur Bazar Faisalabad +923067919528

Talib-e-Dua: M Awais Sultan

بِ انڈیا مسلم لیگ کے سپرد کر سکتی ہے ایسی شرائط و قیود کے ساتھ جنکا مناسب کرنا ضروری سمجھے

سرمایہ جات لیگ

دفعہ ۲۴۔ ایک سرمایہ جسکی تعداد کم از کم پانچ لاکھ روپیہ ہوگی "مسلم نیشنل فنڈ" کی نام سے جمع و قائم کیا جائیگا جو حسب منشاء انڈین ٹرسٹ ایکٹ قابل اعتبار کفالت نامجات مین جمع کیا جاے گا جس کا سود نہ کہ اصل کو لیگ کے مقاصد کے اصول مین کونسل صرف کریگی۔

دفعہ ۲۵۔ ممبران لیگ ممبران کونسل عہدہ داران آل انڈیا مسلم لیگ نامبین (لیگیٹ) اور وزیٹرون سے جو لیگ کی سالانہ یا دیگر جلسوں میں شریک ہون جو فیس وصول ہوا اور تمام عطیات اور چندے یا دیگر کوئی رقم جو لیگ یا کونسل وقتاً فوقتاً حاصل یا جمع کرے اور فنڈ مذکورہ دفعہ ۲۴ یہ سب لیگ کے سرمایہ جات متصور ہون گے

دفعہ ۲۶۔ لیگ کے سرمایہ جات علاوہ فنڈ مذکورہ دفعہ ۲۴ آل انڈیا مسلم لیگ کے نام سے بنک آف بنگال میں یا اگر کسی جگہ بنک آف بنگال کی شاخ موجود نہو دوسرے کسی بنک میں حسب اے کونسل جمع کئے جائینگے

متفرق قواعد

دفعہ ۲۷۔ برٹش انڈیا کے ہر صوبہ میں ایک پراونشیل مسلم لیگ بنائی اور قائم کیجائیگی اور وہ ملحق کی جائیگی آل انڈیا مسلم لیگ سے بذریعہ ایک رزولیوشن کے جو اوس پراونشیل لیگ کے کسی عام جلسہ

Madina Library Group On Whatsapp +923139319528

Islami Books Quran & Madni Ittar House Ameen Pur Bazar Faisalabad +923067919528

Talib-e-Dua: M Awais Sultan

ہن پاس ہوا ہو۔

دفعہ ۲۸ برٹش انڈیا کے ہر ضلع میں ایک ڈسٹرکٹ مسلم لیگ بنائی اور قائم کیجائیگی جو آل انڈیا مسلم لیگ سے ملحق متصور کیجائیگی جیکن کہ ضلع مذکور واقع ہو بشرطیکہ وہ ملحق ہو اوس صوبہ کے پراونشیل لیگ سے۔

دفعہ ۲۹۔ کونسل آل انڈیا مسلم لیگ مجاز ہوگی کہ کسی ایسی انجمن کو ملحق کرے جو کہ ہندوستان کی حدود کے اندر یا باہر واقع ہو ایسی شرائط و قیود کے ساتھ جنکا عاید کرنا کونسل مناسب خیال کرے۔

دفعہ ۳۰۔ تمام پراونشیل لیگین ڈسٹرکٹ مسلم لیگین اور آل انڈیا مسلم لیگ کی شاخ لندن جنکا الحاق آل انڈیا مسلم لیگ سے اس سے قبل عمل مین آچکا ہو ان قواعد کی رو سے الحاق شدہ متصور ہونگی۔

دفعہ ۳۱۔ آل انڈیا مسلم لیگ کی کونسل کو اختیار ہوگا کہ کسی مسلم لیگ یا انجمن کے الحاق کو منسوخ کردے جو حسب منشاء دفعات سابق اس سے ملحق ہو۔

دفعہ ۳۲۔ آل انڈیا مسلم لیگ کے کسی جلسہ مین جو امور زیر بحث ہون اُن کا تصفیہ ووٹ سے ہوگا لیکن اگر ووٹ لینے کی درخواست کیجائے تو ووٹ گنے جائینگے بلحاظ اوس تناسب کے جو ایک صوبہ کو دوسرے کے ساتھ کونسل کے نظام مین حسب دفعہ ۱۲ قاعدہ دوم قرار دیا گیا ہے۔

دفعہ ۳۳۔ کونسل مجاز ہوگی کہ بذریعۂ انتخاب اون تمام عہدون کو پر کرے جو عہدہ دار ان لیگ ممبران کونسل کی جماعت مین خالی ہون

Madina Library Group On Whatsapp +923139319528

Islami Books Quran & Madni Ittar House Ameen Pur Bazar Faisalabad +923067919528

Talib-e-Dua: M Awais Sultan

دفعہ ۳۴ - لیگ کے قواعد من اضافہ ترمیم تنسیخ صرف دو ثلث ممبران موجودہ کی شرکت رائے سے سالانہ اجلاس کے وقت میں ہوسکے گی -

اختیارات وفرائض آنریری سکرٹری

دفعہ ۳۵ - آنریری سکرٹری ان تمام اختیارات کو عمل مین لائیگا جو بذریعہ ۲۳ کونسل نے اوس کے سپرد کئے ہون -

دفعہ ۳۶ - آنریری سکرٹری اُن تمام اختیارات کو عمل مین لائے گا اور تمام فرائض کو انجام دیگا جو ان قواعد کی رو سے مقرر کئے گئے ہین اور انکو عمل میں لانے اور اس کے عہدے کے عموماً متعلق ہین -

دفعہ ۳۷ - آنریری سکرٹری کو لیگ کے تنخواہ دار ملازمین کی متعلق تقرر سزا برطرفی اور رخصت بو ضع تنخواہ یا بلا وضع تنخواہ کا اختیار ہوگا مگر بحالت برطرفی کونسل مین اپیل کرنے کا حق ہوگا - باین شرط کہ تمام تقررات جنمین تنخواہ پچاس روپیہ ماہوار سے زائد ہو انکی آخری منظوری کونسل سے ہوگی -

دفعہ ۳۸ - بحالت اشد ضرورت اور ایسے معاملات کے متعلق جنکا اثر لیگ کے مسلمہ اصول دستور العمل اور قواعد پر نہ پڑے آنریری سکرٹری مجاز ہوگا کہ ممبران کونسل کا جو لیگ کے مستقر مین موجود ہون ایک جلسہ منعقد کرے اور ممبران مذکور کو اختیار ہوگا کہ کونسل کی طرف سے جو کارروائی مناسب ہو عمل

Madina Library Group On Whatsapp +923139319528
Islami Books Quran & Madni Ittar House Ameen Pur Bazar Faisalabad +923067919528

Talib-e-Dua: M Awais Sultan

میں لائیں جورزولیوشن ایسے جلسے مین پاس ہو مابعد کونسل کے معمولی جلسے مین منظوری کے لئے پیش کیا جاوے گا ۔

دفعہ ۳۹ - آنریری جائینٹ سکریٹریان آنریری سکریٹری کو اوس کے کام مین مدد دینگے اور اوسکے زیر ہدایت اپنے فرائض انجام دینگے۔

دفعہ ۴۰ - تمام ملحقہ جماعتوں کے نائبین کو دس روپیہ ادا کرنے پر شریک ہونے ۔ حصّہ لینے اور راے دینے کا حق لیگ کے سالانہ جلسونمین حاصل ہوگا اس طرح گویا کہ وہ ممبر ہین ۔

دفعہ ۴۱ - ہر سالانہ اجلاس کے موقعہ پر ایک سبجکٹ کمیٹی اجلاس میں پیش ہونیوالی تجاویز پر غور کرنے اور نظر ثانی کرنے کے لئے بنائی جائیگی جسمین تمام ممبران کونسل اور نمایندگان جو کونسل کے ممبرہوں منتخب کردہ عام ممبران لیگ بشمول نائبین جماعت ہاے ملحقہ شامل ہونگے بدین شرط کہ تعداد ان منتخب شدہ نمایندون کی کسی صوبہ کے لئے اس تعداد کے نصف سے زاید نہوگی جو اس صوبہ کے لئے کونسل کے واسطے مقرر ہے :-

Madina Library Group On Whatsapp +923139319528

Islami Books Quran & Madni Ittar House Ameen Pur Bazar Faisalabad +923067919528

Talib-e-Dua: M Awais Sultan

Madina Library Group On Whatsapp +923139319528

Islami Books Quran & Madni Ittar House Ameen Pur Bazar Faisalabad +923067919528

Talib-e-Dua: M Awais Sultan

آل انڈیا مسلم لیگ

اجلاس دہلی ۱۹۳۱ء

خطبہ صدارت چودھری ظفر اللہ خاں بیرسٹرایٹ لاء

ممبر پنجاب لیجسلیٹو کونسل

مطبوعہ جامع پریس، دہلی

Madina Library Group On Whatsapp +923139319528

Islami Books Quran & Madni Ittar House Ameen Pur Bazar Faisalabad +923067919528

Talib-e-Dua: M Awais Sultan

Madina Library Group On Whatsapp +923139319528

Islami Books Quran & Madni Ittar House Ameen Pur Bazar Faisalabad +923067919528

Talib-e-Dua: M Awais Sultan

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

حضرات!

آپ نے ایک ایسے موقعہ پر جب ہمارے ملک کے سیاسی حالات غیر معمولی طور پر نازک صورت اختیار کر چکے ہیں، صدارت لیگ کی دعوت دے کر مجھے ایک ایسا اعزاز بخشا ہے جس کے لیے میں آپ کا بے حد ممنون ہوں۔ یہ ایک ایسا منصب ہے کہ آپ جس مسلمان کو بھی عطا کر دیجئے گا وہ بجا طور پر اپنی ذات پر فخر کر سکتا ہے۔ اس لیے کہ اس سے اس بات کا پتہ چلتا ہے کہ اس کی ذات قوم کی نگاہوں میں کہاں تک اعتماد کے قابل ہے۔ میرے دل میں اس اعتماد کی غیر معمولی قدر ہے اور یقین کیجئے کہ میں ان ذمہ داریوں سے بے خبر نہیں جو اس منصب کی قبولیت سے مجھ پر عائد ہوتی ہیں۔ جب میں ان ممتاز ہستیوں کا خیال کرتا ہوں جنہوں نے وقتاً فوقتاً لیگ کی کرسی صدارت کو اپنے وجود سے زینت بخشی ہے تو اس وقت میں اپنی کوتاہیوں کو اور بھی زیادہ محسوس کرنے لگتا ہوں۔ اور میں سمجھتا ہوں کہ جس وسعت قلبی سے کام لے کر آپ نے مجھے یہ عہدہ عطا کیا ہے میں ہرگز اس کا اہل نہیں تھا۔ بہرکیف میں نے دو باتوں کا خیال کرتے ہوئے لیگ کے اس نہایت ہی اہم اجلاس کی صدارت کی ذمہ داریوں کو قبول کیا ہے۔ اوّل یہ کہ ہم میں سے ہر شخص کو خدمت قوم کے لیے جس کا وجود ہمارے لیے باعث فخر ہے۔ تیار رہنا چاہیے۔ ثانیاً مجھے اطمینان تھا کہ اس اجلاس کی صدارت میں مجھ پر جو نہایت ہی اہم اور زبردست فرائض عائد ہوتے ہیں ان کے ادا کرنے میں آپ کا دست تعاون ہر حالت میں میرا شریک کار رہے گا۔ یہ جذبات ہیں جن کے ماتحت میں ان مسائل کے متعلق جن پر ہم سب کو عنقریب غور کرنا ہے۔ اپنے حقیر خیالات کو پیش کرنے کی جرات کر رہا ہوں اور مجھے یقین ہے کہ آپ مجھے تھوڑا سا وقت ضرور عنایت کریں گے تا کہ میں ان سوالات کے مختلف پہلوؤں کو آپ کی خدمت میں پیش کر دوں جو اس وقت ہمارے سامنے ہیں اور جن کے اطمینان بخش حل پر صرف ہماری ہی نہیں بلکہ مسلمانانِ ہند کی آئندہ نسلوں کی سلامتی، بہبود اور عزت و وقعت کا انحصار ہے۔

Madina Library Group On Whatsapp +923139319528
Islami Books Quran & Madni Ittar House Ameen Pur Bazar Faisalabad +923067919528

Talib-e-Dua: M Awais Sultan

تمہید

حضرات! ہمارے ملک کے واقعات وحوادث کچھ اس تیزی کے ساتھ رونما ہو رہے ہیں کہ اگر میں یہ کہوں کہ ہم اپنی سیاسی زندگی کی ایک نہایت ہی نازک دور میں سے گزر رہے ہیں تو اس کو محض پابندی رسم پر محمول نہ کیا جائے۔ ہمارا فرض ہے کہ ہم نہایت احتیاط کے ساتھ موجودہ حالات کا جائزہ لیں اور پھر غور وفکر سے کام لے کر مستقبل کے لیے ایک ایسا لائحہ عمل مرتب کریں جس سے ہم اس ملک میں عزت و وقار کی زندگی بسر کر سکیں اور ہمیں اپنے نشوونما ارتقاء کے لیے وہی مواقع حاصل ہو جائیں جو دوسروں کو میسر ہیں۔ اس طرح ہم ایک آزاد متحدہ اور ذی عزت ہندوستان کے مشترک تمدن میں اپنی طرف سے بھی ایک مخصوص اور قیمتی اضافہ کر سکیں گے۔ گزشتہ دس صدیوں میں اسلام نے اس ملک میں زندگی کے تمام پہلوؤں پر جو احسانات کیے ہیں وہ بجا طور پر ہمارے لیے باعث فخر ہیں۔ یہ کہنے کی ضرورت نہیں کہ اگر اسلام کے یہ احسانات نہ ہوتے تو آج ہندوستان میں نہ زندگی کے اس قدر آثار نظر آتے نہ اسے اپنی تہذیب وشائستگی اور اخلاقی وروحانی اور جمالی پہلوؤں کے اظہار پر اس قدر قدرت حاصل ہوئی۔ ہم نے گزشتہ زمانے میں اپنی اور وطن کے لیے جو کچھ کیا ہے اس سے اس امر کا بخوبی اندازہ کیا جا سکتا ہے کہ اگر ہمیں آزادی کے ساتھ موقع ملے تو ہم اب بھی اس ملک کے لیے کیا کچھ کر سکتے ہیں۔ لہذا ہمارا یہ اضطراب سراسر حق بجانب ہے کہ ان نئے سیاسی حالات میں جن کا عنقریب یہاں آغاز ہونے والا ہے۔ ہم ایسی حیثیت حاصل کر لیں جس کے ماتحت ہمیں اپنی تعمیر ونشوونما، اظہار ذات اور خدمت وطن کا پورا پورا موقعہ حاصل ہو۔

حضرات! جب وطن کے جذبے میں ہم کسی سے پیچھے نہیں اور ہماری یہ زبردست خواہش ہے کہ ہم اپنے مرزبوم کے ساتھ عقیدت واخلاص کا اظہار کر سکیں۔ مجھے تو دنیا میں اسلام کے سوا کوئی ایسا مذہب یا نظام حیات نظر نہیں آتا جس کے پیرو اپنے دلوں میں حریت وآزادی کے وہی تڑپ رکھتے ہوں جیسی کہ اسلام نے پیدا کی ہے۔ نہ کسی قوم نے مسلمانوں سے بڑھ کر اپنی زندگی اور اپنے ادارت میں حریت ومساوات اور اخوت کے اصولوں کا اظہار کیا ہے۔ لہذا ہمارے ذہن میں اپنے ملک کے مستقبل کے لیے ایک مخصوص مقصد ومنتہا اور نصب العین موجود ہے جو ان لوگوں کے مقاصد سے کہیں زیادہ شاندار اور ارفع ہے جن کو زمانہ ماضی میں حریت ومساوات سے وہ بہرہ حاصل نہیں ہوا جو ہم

Madina Library Group On Whatsapp +923139319528
Islami Books Quran & Madni Ittar House Ameen Pur Bazar Faisalabad +923067919528

Talib-e-Dua: M Awais Sultan

مسلمانوں کو مل چکا ہے۔ سیاسی آزادی کے میدان میں ہمارے سامنے جو آخری تخیل ہے اس کو ''درجہ مستعمرات''، ذمہ دار حکومت یا ''مساویانہ شرکت'' ایسی محدود اصطلاحوں میں ادا کرنا ناممکن ہے۔ ہم ایک ایسی صورت حالات کا یقیناً تصور کر سکتے ہیں جس میں ان اصطلاحات کا مطلب محض اس قدر سمجھا جائے کہ ان سے مقصود صرف اس تعلق کا اظہار کرنا ہے جو آگے چل کر حکومت ہند اور حکومت برطانیہ کے درمیان قائم ہوگا اور جس کے باوجود اس ملک کی ہر جماعت اور ہر فریق کو لوازم آزادی حاصل ہوں۔ ظاہر ہے کہ جب تک یہ آخری شرط پوری نہ ہو جائے بیرونی اقتدار سے آزادی کا نتیجہ یہ بھی ہو سکتا ہے کہ جس جماعت یا جس فریق کے ہاتھوں میں سیاسی اختیارات دے دیئے جائیں وہ دوسری جماعتوں کے حقوق و اختیارات کو غصب کرنا شروع کر دے۔ ہندوستان کے لیے ایک ایسا دستور حاصل کرنے میں جو اپنی تکمیل کے بعد اوپر کی شرائط کو بہ احسن وجوہ پورا کر سکے۔ مسلمان ہر شخص کے دوش بدوش چلنے کے لیے تیار ہے بلکہ اگر ضرورت پیش آئے تو اس سے آگے رہنے پر بھی آمادہ ہوگا۔

کسی دستور کے لوازم

حضرات! ہم سب لوگ صرف اس آزادی کو ایک نعمت قرار دے سکتے ہیں جس سے محض ان حالات کو جن میں نوع انسانی کی ترقی کا قدم دن بدن آگے بڑھے، فروغ ہو۔ مقصود یہ ہے کہ انسان کی کوشش ہمیشہ پر منفعت اور فائدہ بخش شکلیں اختیار کرتی رہے اور فتنہ و فساد کی طرف مائل نہ ہو۔ ضرور ہے کہ ایسی آزادی ایک منظم اور منضبط آزادی ہو اور دستور ہی وہ مجموعہ آئین ہے جس کے ماتحت کسی ملک کی سیاسی آزادی میں نظم و انضباط پیدا ہوتا ہے۔ وسیع معنوں میں ہر دستور کے اندر یہ صلاحیت موجود ہونا چاہیے کہ جس ملک سے اس کا تعلق ہو وہ اس کے باشندوں کی ہر جماعت کے لیے مساویانہ آزادی کا موقعہ بہم پہنچائے اور بیرونی اثر و مداخلت سے ان کا وجود محفوظ رکھے۔ آزادی کی وہ شکل جس کا ہمسایہ ممالک یا بیرونی حملوں سے مٹنے کا ہر وقت خدشہ رہے یا جس کی حفاظت اور دفاع کے لیے ہم کسی دوسری قوم کے محتاج ہوں کسی طرح بھی آزادی کے نام کی مستحق نہیں۔ نہ یہ ممکن ہے کہ اس کے ماتحت کسی قوم کو آزادی کی وہ برکات و فیوض حاصل ہوں جن کے لیے تنہا اس کی قدر کی جاتی ہے۔ لہٰذا اگر ہم اس امر کے لیے مضطرب ہیں کہ ہندوستان کے لیے ایک ایسا دستور حاصل کر سکیں جو اپنی تکمیل پر فیالواقع آزادی کی ان شرائط کو پورا کرے جن کا تذکرہ اوپر آ چکا ہے تو ہماری یہ بھی خواہش ہے کہ ہمیں

Madina Library Group On Whatsapp +923139319528
Islami Books Quran & Madni Ittar House Ameen Pur Bazar Faisalabad +923067919528

Talib-e-Dua: M Awais Sultan

اس آزادی کے قائم اور برقرار رکھنے کے وسائل بھی میسر آ جائیں۔ ظاہر ہے کہ ہمارے پیش نظر دستور کے یہ دو پہلو کسی ایسی آیندہ اسکیم میں جس کو بحالت موجودہ تیار کیا جائے پورے طور سے موجود نہیں ہوں گے۔ ہمیں چاہیے کہ ہندوستان کے آئندہ دستور کی تجاویز پر جس نے اب ایک خاکے کی سی شکل اختیار کر لی ہے غور و فکر کی نگاہیں ڈالیں تا کہ ہمیں اس امر کا اندازہ ہو جائے کہ ان تجاویز کے ماتحت جو دستور آگے چل کر تیار ہوگا ان میں وہ لوازم (یعنی کسی دستور کے لازمی عناصر) جن کی طرف اس سے قبل اشارہ کر دیا گیا ہے وجود بھی ہوں گے یا نہیں۔

گول میز کانفرنس

جیسا کہ آپ حضرات کو علم ہے ہندی ''گول میز'' کانفرنس کے دونوں اجلاسوں میں جو لندن میں منعقد ہوئے ان تجاویز پر غور کیا گیا تھا جو ہندوستان کے آئندہ دستور کے متعلق پیش کی گئی تھیں۔

اگر آپ اجازت دیں تو میں ان بڑی بڑی تجاویز کے بارے میں جن پر اب تک کانفرنس میں بحث و تمحیص ہوتی رہی اپنے خیالات کا اظہار کروں۔ ابتدا ہی میں کانفرنس نے اس نصب العین کی حمایت کی کہ اس ملک میں ایک وفاق یعنی آل انڈیا فیڈریشن قائم کیا جائے جس کے عناصر ترکیبی یہ ہوں۔ برطانوی، ہندی صوبے اور ریاستہائے ہند۔ یہ ایک ناقابل انکار حقیقت ہے کہ اس ملک کی حکومت آخر آخر اگر کوئی شکل اختیار کر سکتی ہے تو وہ یہی ہے۔ لیکن یہ سوال کہ اس وفاق کی تکمیل کب ہوگی اور اس پر کب عملدرآمد شروع ہو سکے گا نہایت مشکل ہے اور اس کا جواب دینے میں ہر شخص کو تامل ہوگا۔ ریاستہائے ہند کے نمائندے وفاق کو بطور ایک فوری اور عملی تجویز کے ''گول میز'' کانفرنس کی اوّلین نشستوں سے بھی بہت پہلے پیش کر چکے تھے۔ یہ کہنے کی ضرورت نہیں کہ برطانوی ہند کے مندوبوں نے اس تجویز کا خیر مقدم نہایت گرم جوشی سے کیا اور برطانوی مندوبین نے بھی اس کو بطور ذمہ دار حکومت کی اساس کے قبول کر لیا۔ اس میں کوئی شک نہیں کہ نظری اعتبار سے آل انڈیا فیڈریشن ایک ایسا نصب العین ہے جس کے جلد سے جلد حصول کی ہم میں سے ہر شخص کو حتی الامکان کوشش کرنی چاہیے۔ لیکن جب فیڈرل اسٹرکچر کمیٹی یعنی ''مجلس ترتیب وفاق'' نے اس مسئلے کی جزئیات پر غور کرنا شروع کیا جن کے مناسب و موزوں حل کیے بغیر فیڈریشن کوئی عملی شکل اختیار نہیں کر سکتا تو ہم لوگ اس نتیجے پر پہنچے کہ یہ مسئلہ دقتوں سے خالی نہیں۔ یہ صحیح ہے کہ ان میں سے بہت سی دقتیں ایسی تھیں جن کا حل

Madina Library Group On Whatsapp +923139319528
Islami Books Quran & Madni Ittar House Ameen Pur Bazar Faisalabad +923067919528

Talib-e-Dua: M Awais Sultan

کوئی دشوار طلب بات نہ تھی لہذا ان کو اسی وقت طے کر لیا گیا۔ بایں ہمہ بعض مشکلات ایسی تھیں جن کا کوئی حل نظر نہیں آتا تھا۔ پہلے اجلاس میں جو کچھ ہوا وہ یہ تھا کہ اس قسم کے فیڈریشن کا ایک خاکہ سا تیار کر لیا گیا اور بعد ازاں ''مجلس ترتیب وفاق'' یعنی فیڈرل اسٹرکچر کمیٹی نے کانفرنس میں دو روئیدادیں پیش کر دیں۔ یہ سب کچھ اجلاس اوّل کے التوا سے پیشتر ہوا۔ دوسرے اجلاس میں بھی کسی قدر معاملات طے ہوئے لیکن ہر شخص محسوس کرتا تھا کہ ان مشکلات کے مقابلے میں جن کا حل آسان ہے نہ حل ہونے والی مشکلات بہت زیادہ ہیں۔ چنانچہ دوسرے اجلاس کے خاتمہ پر نہ صرف میرا بلکہ بہت سے دوسرے مندوب حضرات کا خیال بھی یہی تھا کہ گو ان سب دقتوں کا طے ہو جانا ممکن ہے لیکن ان کے لیے جزئی تحقیقات اور طویل گفت وشنید کی ضرورت ہوگی۔ برعکس اس کے ہم میں سے بعض مندوبین کی رائے یہ تھی کہ پیشتر اس کے کہ یہ جزئی تحقیقات تکمیل کو پہنچیں اور گفت وشنید کا سلسلہ کامیابی کے ساتھ ختم ہو اس قدر مدت گزر جائے گی کہ اس درمیانی وقفہ کے لیے کسی ایسے دستور کی ضرورت ہوگی جو برطانوی ہند کے وفاق پر مبنی ہو اور جو بالآخر تمام ہندوستان کے وفاق کی شکل اختیار کر لے۔

وفاق ہند (یعنی آل انڈیا فیڈریشن)

بہرحال یہ فرض کرتے ہوئے کہ وفاق کا نصب العین ایک مناسب مدت میں پورا ہو سکتا ہے ہم ایک آل انڈیا فیڈریشن کے مسئلے پر کسی قدر تفصیلی نظر ڈالیں گے۔ قرارداد یہ ہے کہ فیڈریشن کے وظائف ہندوستان بھر کی ایک ایسی مشترک ایگزیکٹو ''مجلس نافذہ'' کے ذریعہ طے پائیں جو بحالت عمومی اپنے احاطہ کار میں فیڈرل لیجسلیچر یعنی ''وفاقی مجلس تشریعی'' کے سامنے جوابدہ ہو۔ تجویز یہ ہے کہ یہ مجلس دو ایوانات یعنی ایوان ادنیٰ و اعلیٰ پر مشتمل ہو۔ فیڈریشن کے تمام اجزا یعنی برطانوی ہندوستان کے صوبہ جات اور وہ ریاستیں یا مجموعہ ہائے ریاست جو فیڈریشن میں داخل ہنا پسند کریں ان کو دونوں ایوانات میں حق نمائندگی دیا جائے گا اور سوائے ان وزراء کے جن کے ذمے مخصوص صیغہ جات کا نظم و نسق ہو مجلس نافذہ یعنی ایگزیکٹو کی ترکیب قانون ساز ایوانات کے اراکین یعنی لیجسلیچر سے عمل میں آئے گی اور وہ اپنے اعمال کے لیے اس کے سامنے جوابدہ ہوں گے۔ لیجسلیچر کے دونوں ایوانات کے اختیارات یکساں ہوں گے۔ البتہ وہ مسودات قانون جن کا تعلق زر سے ہے یعنی ''منی بل'' صرف ایوان زیریں میں پیش کیے جائیں گے اور اسی کو ان کے رد وقبول کا اختیار ہوگا۔ لیکن اگر دونوں

Madina Library Group On Whatsapp +923139319528
Islami Books Quran & Madni Ittar House Ameen Pur Bazar Faisalabad +923067919528

Talib-e-Dua: M Awais Sultan

ایوانات کے درمیان کوئی وجہ اختلاف پیدا ہو جائے اور وہ نظر ثانی یا از سر نو غور و فکر کے طریقوں سے رفع نہ ہو سکے تو اس صورت میں دونوں ایوانات کا ایک مشترکہ اجلاس طلب کیا جائے گا اور اس میں جس قدر اراکین اس وقت موجود ہوں گے ان کی کثرت رائے سے متنازعہ فیہ امر کا فیصلہ ہو جائے گا۔

صیغہ ہائے حکومت کی ترتیب

فیڈرل اسکیم کے اس عام خاکے پر شاید ہی کسی کو اعتراض ہو لیکن مجھے یہ ضرور عرض کر دینا چاہیے کہ یہ حالات موجودہ اس اسکیم پر عملدرآمد کرنے سے کیا کیا مشکلات پیدا ہوں گی۔ بعض صیغوں مثلاً دفاع اور خارجی تعلقات، ہندوستانی ریاستوں کے معاہدے اور ان کی تشریح و تعبیر کو بالفعل سلطانی صیغہ جات قرار دیا گیا ہے اور ان کے لیے گورنر جنرل صرف برطانوی پارلیمنٹ کے سامنے جوابدہ ہوگا۔ ان کے علاوہ صیغہ جات کی ایک دوسری فہرست کو وفاقی صیغوں کے نام سے موسوم کیا گیا ہے۔ یہ وہ صیغے ہیں جن کا تعلق تمام ہندوستان سے ہے اور جو برطانوی ہند اور ریاستوں کے درمیان مشترک ہیں مثلاً کسٹم یعنی محصولات ریلوے اور تار وغیرہ اور جن کو وہ ہندی ریاستیں جو فیڈریشن میں داخل ہوں اسی فہرست میں شمار کرنا پسند کریں گی۔ ان میں سے بعض صیغے اپنے طرز عمل (پالیسی آئین و قوانین (لیجسلیشن) اور نظم و نسق (ایڈمنسٹریشن) سبھی کے اعتبار سے وفاقی ہوں گے اور بعض اوّل الذکر دو عنوانات کے اعتبار سے وفاقی مگر نظم و نسق کے لحاظ سے صوبہ جاتی ہوں گے۔ یہ آخری صیغے جو اس دوسری فہرست میں شامل ہیں چوں کہ اپنے نظم و نسق کے اعتبار سے وفاقی نہیں ہوں گے لہٰذا جو ریاستیں فیڈریشن میں شامل ہوں گی وہ بدستور خود ہی ان کا انتظام کرتی رہیں گی۔ انکے علاوہ جتنے صیغے ہیں وہ سب کے سب ریاستوں ہی کے ماتحت رہیں گے لیکن برطانوی ہند میں صورت حالات اس سے مختلف ہوگی۔ اس وقت برطانوی ہند میں صیغہ ہائے حکومت کی تقسیم مرکزی اور صوبہ جاتی عنوانات کے تحت کی جاتی ہے۔ قرارداد یہ ہے کہ آئندہ دستور میں بعض مرکزی صیغے بھی صوبوں کی طرف منتقل کر دیئے جائیں۔ جہاں تک باقی ماندہ صیغوں کا تعلق ہے اگر تمام ریاستیں اس امر کا اعلان کر دیتیں کہ وہ سب صیغے وفاقی ہوں گے تو ان کی ترتیب کے متعلق کوئی دقت پیش نہ آتی لیکن بدقسمتی سے معاملہ اس کے برعکس ہے۔ اب تک جن ضیغوں کو ریاستوں نے وفاقی قرار دیا ہے ان میں تمام مرکزی صیغے شامل نہیں۔ اس تقسیم و ترتیب کا نتیجہ یہ نکلا ہے کہ ہندی ریاستوں کے لیے تو صرف تین قسم کے صیغے ہوں گے

Madina Library Group On Whatsapp +923139319528
Islami Books Quran & Madni Ittar House Ameen Pur Bazar Faisalabad +923067919528

Talib-e-Dua: M Awais Sultan

یعنی سلطانی (گویا مخصوص) صیغہ جات، وفاقی صیغہ جات اور وہ صیغے جن پر ریاستوں کو پورا پورا اختیار ہوگا مگر برطانوی ہند میں ان کے لیے چار عنوانات قائم کرنا پڑیں گے یعنی سلطانی (یا مخصوص) صیغہ جات، مرکزی صیغہ جات (یعنی وہ صیغے جن کا اختیار ابھی صوبوں کو نہیں دیا جائے گا) اور صوبہ جاتی صیغے، مرکزی صیغوں میں بعض ایسے بھی ہوں گے جو صرف اپنے طرز عمل (پالیسی) اور آئین وقوانین (لیجسلیشن) کے لحاظ سے تو وفاقی ہوں گے وگرنہ نہیں۔ صوبہ جاتی صیغے مقامی حکومتوں کے زیر اختیار ہوں گے اور مرکزی صیغوں کا نظم ونسق وفاقی حکومت کے ذمے ہوگا جس کی ترکیب جیسا کہ اس سے پہلے عرض کر دیا گیا تھا ایک لیجسلیچر اور ایک ایگزیکٹو سے عمل میں آئے گی اور جو بجائے خود ریاستہائے ہند اور برطانوی علاقے سے ماخوذ ہوں گی۔ یہاں پہلی دقت کا سامنا ہوتا ہے اور وہ یہ کہ جو ہندی ریاستیں فیڈریشن میں شریک ہوں گی ان کو ایسے صیغوں کے نظم ونسق میں بھی حصہ لینے کا موقعہ مل جائے گا جن کا تعلق محض برطانوی ہندوستان سے ہوگا۔ برعکس اس کے ان کے مقابلہ میں ریاستوں کے یہ صیغے وفاقی حکومت کی دست اندازی سے آزاد ہوں گے اس لیے کہ ان کا انتظام ہر ریاست اپنے علاقے کے اندر کرے گی۔ بالفاظ دیگر وفاق کی ترکیب ایسے اجزا سے عمل میں آئے گی جن میں سے بعض مثلاً ہندی ریاستوں کے اختیارات دوسرے اجزا یعنی برطانوی صوبوں کے اختیارات سے زیادہ ہوں گے اور جس میں بعض صیغے جن کا تعلق اجزائے وفاق کے ایک مخصوص مجموعے سے ہوگا پورے وفاق یعنی تمام اجزاء کے زیر انتظام ہوں گے۔ اس صورت حالات کا واحد علاج صرف یہ ہے کہ مرکزی صیغوں کو سرے ہی سے کالعدم قرار دیا جائے اور وہ اس طرح کہ ان کا زائد حصہ صوبوں کو منتقل کر دیا جائے اور باقی ماندہ وفاق کے ذمے رہیں، اس کے لیے طویل گفت وشنید اور اجزائے وفاق میں مزید توافق پیدا کرنے کی ضرورت ہوگی لیکن جب تک یہ مقصد پورا نہ ہو جائے آل انڈیا فیڈریشن کی ترکیب نہایت درجہ غیر متوازن رہے گی۔

فاضل اختیارات

اگر ہم تمام صیغہ ہائے حکومت کو مخصوص، وفاقی، مرکزی اور صوبہ جاتی عنوانات میں ترتیب دینے کے لیے نہایت احتیاط کے ساتھ جامع اور مکمل فہرستیں اور جدولیں تیار کر لیں تب بھی اس امر کی ضرورت ہوگی کہ ان معاملات کے لیے جو دفعتاً پیش آ جائیں اور جن کو اوپر کے کسی عنوان کے ماتحت ترتیب نہ دیا

Madina Library Group On Whatsapp +923139319528
Islami Books Quran & Madni Ittar House Ameen Pur Bazar Faisalabad +923067919528

Talib-e-Dua: M Awais Sultan

گیا ہو، دستور میں کوئی نہ کوئی قاعدہ موجود ہو۔ ایسے معاملات کے لیے ''فاضل'' کی اصطلاح اختیار کی جاتی ہے اور ان کو طے کرنے کے لیے جن اختیارات سے کام لیا جاتا ہے انہیں ''فاضل اختیارات'' سے موسوم کرتے ہیں۔ کانفرنس نے ابھی تک اس امر کا کوئی فیصلہ نہیں کیا کہ نئے دستور میں یہ فاضل اختیارات محض وفاقی حکومت یا اس کے تمام اجزائے ترکیبی کو حاصل ہوں گے لیکن کانفرنس کے پیش نظر وفاق کا جو تصور ہے اس کا مطلب تو یہی ہے کہ یہ فاضل اختیارات بھی اجزائے وفاق ہی کے ہاتھ میں ہوں۔ اس مسئلہ کا اصولی پہلو کچھ بھی ہو جو چیز عملاً ہمارے سامنے ہے وہ یہ ہے کہ جو ہندی ریاستیں فیڈریشن میں داخل ہوں گی، ان کا اس بات پر رضامند ہونا مشکل ہے کہ جن صیغوں کو خاص طور پر وفاق کے سپرد کر دیا گیا ہے ان کے علاوہ بھی اسے مزید اختیارات کا حق دیا جائے۔ اب تک انہوں نے برابر اصرار کیا ہے اور یقین ہے کہ آئندہ بھی انکا مطالبہ یہی ہوگا کہ ان متعین اختیارات کے علاوہ تمام اختیارات حکومت بدستور ریاستوں ہی کے ہاتھ میں رہیں۔ بالفاظ دیگر وہ اختیارات جن کا تعلق مخصوص یا وفاقی صیغہ جات سے نہیں ہے۔ ریاستوں کے نزدیک اجزائے وفاق ہی کو تفویض ہونا چاہیے۔ اس سے لازماً یہ نتیجہ مرتب ہوگا کہ برطانوی علاقے میں بھی فاضل اختیارات صوبوں کو تفویض کر دیئے جائیں۔ اس لیے کہ بصورت دیگر وفاق کی شکل یہ ہو جائے گی کہ اس کے بعض اجزا کو تو فاضل اختیارات حاصل ہوں گے لیکن بعض اجزا ایسے ہوں گے کہ ان کے متعلق فاضل اختیارات کا نظم ونسق پورے وفاق کے ہاتھ میں ہوگا۔ لیکن دنیا میں کسی ایسے وفاق کا وجود نہیں جس میں اس قسم کی صورت حالات موجود ہو اور یہ ایک حماقت آمیز سی بات ہوگی کہ ہندوستان کے آئندہ دستور میں ہم اس طرح کا کوئی قاعدہ وضع کریں۔ نظر بریں حالات مجھے یہ عرض کرنے کی ضرورت نہیں کہ اگر فی الواقعہ ہماری یہ خواہش ہے کہ مستقبل میں ہندوستان کا دستور ایک ہم آہنگ شکل اختیار کر لے تو دوسری باتوں سے قطع نظر کرتے ہوئے بھی یہ ضروری ہے کہ فاضل اختیارات صوبوں ہی کے ذمے کر دیئے جائیں۔

وفاقی مجلس قوانین (یعنی فیڈرل لیجسلیچر)

جہاں تک فیڈرل لیجسلیچر (ایوانات قانون سازی) میں نشستوں کے تعین اور اس کے لیے اراکین کے طریق انتخاب یا تقرر کا تعلق ہے، زبردست دشواریوں کا سامنا کرنا پڑے گا۔ انصاف کا تقاضا تو یہ ہے کہ ریاستہائے ہند اور برطانوی علاقے کے لیے نشستوں کا تعین آبادی کے لحاظ سے کیا

Madina Library Group On Whatsapp +923139319528
Islami Books Quran & Madni Ittar House Ameen Pur Bazar Faisalabad +923067919528

Talib-e-Dua: M Awais Sultan

جائے۔ ریاستوں کی طرف سے یہ کہا جاتا ہے کہ فیڈرل لیجسلیچر میں اظہار رائے کا انحصار غالباً جیغرافی یا اس قسم کے کسی دوسرے اتحاد پر مبنی ہوگا۔ لہٰذا ان صیغوں کا خیال کرتے ہوئے جن کو وفاقی قرار دیا گیا ہے اس امر کا خطرہ نہیں کہ فیڈرل لیجسلیچر میں برطانوی ہند اور ریاستوں کے مفاد کے درمیان کوئی تصادم واقع ہو۔ ہندوستانی ریاستوں کا یہ اصرار سراسر جائز ہے کہ وفاقی حکومت کو حقوق معاہدات، مسائل جانشینی، ریاستی جھگڑوں اور ان کی اندرونی خودمختاری میں مداخلت کا کوئی حق حاصل نہ ہوگا۔ خوش قسمتی سے برطانوی ہند اور ریاستوں کے درمیان کوئی نسلی، مذہبی، لسانی، یا تمدنی اختلاف موجود نہیں۔ یہ کہنا غلط ہوگا کہ ان امور کو ملحوظ خاطر رکھتے ہوئے ریاستہائے ہند اور برطانوی علاقے میں امتیاز قائم کرنا چاہیے۔ بایں ہمہ ہندی ریاستوں کو اصرار ہے کہ فیڈرل لیجسلیچر میں انہیں جو حصہ نیابت دیا جائے وہ برطانوی ہند اور اس کی آبادی کے تناسب سے زیادہ ہو۔ یہ ایک نہایت ہی تکلیف دہ سوال ہے اور ہمیں اس امر کا صاف صاف اعلان کر دینا چاہیے کہ جہاں تک مسلمانوں کا تعلق ہے وہ صرف اس بات پر رضامند ہو سکیں گے کہ برطانوی ہند اور ریاستوں کا حصہ نیابت ان کی آبادی ہی کے تناسب پر مبنی ہو۔

اب اراکین مجلس کے طریق انتخاب اور تقرر کے مسئلہ کو لیجئے۔ اس بات پر ہر شخص متفق ہے کہ برطانوی ہند کے اراکین کا فیصلہ محض انتخاب کے ذریعہ ہونا چاہیے گو اس امر میں کسی قدر اختلاف ہو کہ ایوان زیریں کے اراکین کا انتخاب بالواسطہ ہو یا بلاواسطہ۔ بہرکیف یہ امر متفق علیہ ہے کہ ایوان بالا کے اراکین کا انتخاب صوبہ جاتی مجالس قانون ساز (یعنی لیجسلیچر) کی طرف سے عمل میں آئے لیکن جہاں تک ہندوستانی ریاستوں کے نمائندوں کا تعلق ہے ان کا اصرار یہ ہے کہ اس معاملے کو ریاستوں کی مرضی پر چھوڑ دیا جائے۔ گویا ریاستوں کی خواہش یہ ہے کہ وہ دونوں ایوانات کے اراکین کو خود نامزد کریں۔ اس کا مطلب یہ ہے کہ فیڈرل لیجسلیچر کے ریاستی نمائندے صرف ان حکمرانوں کے نمائندے ہوں گے جو وفاق میں شریک ہیں۔ گویا اس بارے میں برطانوی صوبوں اور ہندوستانی ریاستوں کی کیفیت پھر الگ الگ ہوگی، ہم اس امر کو تسلیم کرتے ہیں کہ جو ریاستیں وفاق میں شریک ہوں، وہ بجا طور پر یہ دعویٰ کر سکتی ہیں کہ ان کی داخلی آزادی برقرار رہے لیکن ہمارے لیے اس امر کی تائید کرنا ناممکن ہے کہ برطانوی ہند کے نمائندے تو جمہور کا حق نیابت ادا کریں مگر ریاستوں کے نمائندے صرف اپنے آقاؤں کی نمائندگی کریں۔

Madina Library Group On Whatsapp +923139319528
Islami Books Quran & Madni Ittar House Ameen Pur Bazar Faisalabad +923067919528

Talib-e-Dua: M Awais Sultan

مالیات وفاق (یعنی فیڈرل فنانس)

اس مسئلے سے قطع نظر کرتے ہوئے کہ فیڈرل ایگزیکٹو مالیات کے بارے میں فیڈرل لیجسلیچر کے سامنے کہاں تک جوابدہ ہوگی۔ مالیات وفاق کے متعلق بھی ایک زبردست دقت رونما ہوتی ہے۔ اگر بنظر انصاف دیکھا جائے تو جملہ اجزائے وفاق میں جس اصول کا یکساں طور پر اطلاق ہونا چاہیے وہ بالکل صاف اور عیاں ہے مگر اس اصول کے اطلاق میں پھر نئی نئی مشکلات پیدا ہو رہی ہیں۔ اصولاً وفاق کے تمام اجزائے ترکیبی کو وفاق کے محاصل میں یکساں حصہ لینا چاہیے۔ (یہاں محاصل سے میرا مطلب وہ محاصل ہیں جن کی ضرورت ہمیں وفاقی اور سلطانی صیغوں کے نظم ونسق کے لیے پیش آئے گی) خواہ وہ بالواسطہ ٹیکسوں کے ذریعہ جمع ہوا یا بلاواسطہ ٹیکس کی بدولت مگر ریاستہائے ہند نے اس بارے میں جو تجاویز پیش کی ہیں وہ اس منصفانہ اصول کے منافی ہیں۔ ظاہر ہے کہ ہمیں اس اصول کا دامن کبھی نہیں چھوڑنا چاہیے، اس لیے کہ یہ نہایت درجہ ناانصافی ہوگی کہ ہم کسی ایسے اصول پر کاربند ہوں جس کے اطلاق سے وفاق کے کچھ اجزاء کو بمقابلہ دوسرے اجزا کے اپنی جائز حد سے بڑھ کر ضرورت سے زیادہ مالی بوجھ اُٹھانا پڑے۔

ایک دوسرا معاملہ جس کی طرف یہاں مختصراً اشارہ کر دینا چاہیے۔ برطانوی ہند کے اس قرض کی ذمہ داری کا مسئلہ ہے جسے گویا ''قرضہ قبل وفاق'' کہنا چاہیے۔ برطانوی ہندوستان میں سے وفاق کو ریلوں، ریل گاڑیوں، ٹیلیفون اور سائنٹفک آلات اور ساز وسامان کی شکل میں دولت کا ایک زبردست سرمایہ ملے گا۔ ظاہر ہے کہ دولت کے اس عظیم الشان ذخیرے کی قیمت کا اندازہ کرنے کے بعد قرض کی جس قدر رقم زائد ہوگی اس کی ادائیگی کا بار وفاق ہی کو برداشت کرنا پڑے گا۔ اگر ہندوستان کا قرضہ قبل وفاق اس سرمایہ کی قیمت سے زیادہ ہوا تو بقایا رقوم برطانوی ہند کے ذمہ ہوں گی۔ برخلاف اس کے اگر اس سرمایے کی قیمت قرض سے زیادہ ہوئی تو وفاق کا فرض ہوگا کہ وہ تمام قرض کی ذمہ داری کو اٹھانے کے علاوہ کوئی ایسا طریقہ اختیار کرے جس سے برطانوی ہند کو اس سرمایہ کی زائد رقم کا معاوضہ مل جائے۔ اب تک ریاستوں نے یہ ظاہر نہیں کیا کہ اس مسئلے کے متعلق ان کی کیا رائے ہے۔

بہرحال اگر یہ ثابت ہوا کہ برطانوی ہندوستان کو قرضہ قبل وفاق کا ایک حصہ ادا کرتا ہے تو ظاہر ہے کہ اس قرض پر جتنا سود پڑے گا، اس کی ادائیگی صرف برطانوی ہند کے محاصل ہی سے عمل میں آئے گی اور اس کے ساتھ ہی ساتھ پورے قرض کے چکانے کا بھی کوئی نہ کوئی انتظام کرنا پڑے گا۔

Madina Library Group On Whatsapp +923139319528
Islami Books Quran & Madni Ittar House Ameen Pur Bazar Faisalabad +923067919528

Talib-e-Dua: M Awais Sultan

علاوہ ازیں جب تک مرکزی صیغہ ہائے حکومت کی تقسیم موجود ہے ان کے نظم ونسق کے مصارف بھی برطانوی ہند ہی کو برداشت کرنا پڑیں گے۔ جیسا کہ میں نے اُوپر عرض کیا تھا ہماری کوشش یہ ہونا چاہیے کہ جس قدر جلد ممکن ہو سکے ان صیغوں کو ختم کر کے صوبہ جات کے ذمہ کر دیا جائے۔ البتہ جن صیغوں کا صوبوں کو تفویض کرنا ممکن نہ ہو ان کو وفاقی قرار دیا جائے۔ جب قرضہ قبل وفاق ادا ہو جائے اور مرکزی صیغہ ہائے حکومت کو کالعدم قرار دینے کی نوبت آ جائے تو برطانوی علاقوں کے لیے جداگانہ محاصل اور ان پر جداگانہ ضرائب کی ضرورت ختم ہو جائے گی۔

حق رائے دہندگی

حق رائے دہندگی کے متعلق یہ طے پایا ہے کہ اس بارے میں ہمارا نصب العین یہ ہونا چاہیے کہ تمام بالغوں کو حق رائے دہندگی حاصل ہو لیکن ظاہر ہے کہ اس نصب العین کو صرف بتدریج پورا کیا جا سکتا ہے۔ حق رائے دہندگی بالغاں کا فوری نفاذ نہ صرف ناممکن العمل ہے بلکہ بعض مندوبین کی رائے میں ایسا کرنا مناسب بھی نہیں۔ بہرحال مندوبین کی ایک قلیل تعداد یہ چاہتی تھی کہ اس اصول پر فوراً عملدرآمد شروع ہو جائے البتہ اس تجویز کی کسی نے تائید نہیں کی کہ جب تک رائے دہندگی بالغاں کے اصول پر کلیتاً عمل درآمد شروع نہ ہو جائے، درمیانی وقفہ میں کچھ ایسی اہلیتوں کا انتظام کر دیا جائے جن کی بدولت رائے دہندگی کے رجسٹروں پر عورتوں کی تعداد میں اضافہ ہو سکے۔ اس لیے کہ اگر عام اہلیتوں کا خیال کیا گیا تو انکی تعداد نسبتاً کم ہوگی۔ اس امر پر ہر شخص متفق تھا کہ حق رائے دہندگی میں فوری اضافہ کے لیے کوئی نہ کوئی تدبیر ضرور کرنی چاہیے۔ اور اگر ممکن ہو سکے تو رائے دہندگی کے لیے جن اہلیتوں کی ضرورت ہے ان کو کچھ اس طرح متعین کیا جائے کہ رائے دہندگی کے رجسٹروں میں تمام قوموں کا تناسب باعتبار آبادی حتی الوسع یکساں ہو۔

ملازمتہائے ہند (یعنی آل انڈیا سروسز)

ایسی ملازمتوں کے بارے میں جن کا تعلق تمام ہندوستان سے ہے، یہ طے پایا تھا کہ انڈین سول سروس اور انڈین پولیس سروس کے علاوہ تمام ملازمتیں صوبوں کے ذمے کر دی جائیں۔ لیکن مالی اعتبار سے ملک کے موجودہ حالات اس امر کے مقتضی ہیں کہ اس فیصلے پر نظر ثانی کی جائے۔ سلامت روی کا

Madina Library Group On Whatsapp +923139319528
Islami Books Quran & Madni Ittar House Ameen Pur Bazar Faisalabad +923067919528

Talib-e-Dua: M Awais Sultan

تقاضا یہ ہے کہ ابھی صرف ان ملازمتوں کو جن کے عمال بالعموم صوبہ جاتی محکموں میں کام کرتے ہیں، صوبوں کے ذمے رکھا جائے۔ غالباً ابھی کچھ مدت تک تمام صوبوں کو اس امر کی ضرورت ہوگی کہ وہ اپنی حکومت کے مختلف شعبوں میں یورپین افسروں کو ملازم رکھیں۔ اس صورت میں ہر صوبے کو یہ چاہیے کہ اپنی ضروریات کے متعلق اس قسم کے افسروں کی خدمات کو وزیر ہند کی معرفت حاصل کرے خواہ مستقلاً یا عارضی طور پر جس طرح بھی مناسب ہو۔ اگر ضرورت پیش آئے تو وفاقی حکومت سے ایسے افسروں کی خدمات کو بھی حاصل کیا جا سکتا ہے جو صنعتی یا سائنٹفک یا کسی اور ماہرانہ قابلیت کے مالک ہوں۔ اس وقت اس امر کا بخوبی اندازہ ہو گیا ہے کہ اگر صوبہ جاتی حکومتوں کو دیوالیہ بنانا مقصود نہیں ہے تو ان کے مصارف میں بہت کافی تخفیف کی ضرورت ہوگی، لہٰذا جب تک تمام ملازمتوں کو یک قلم صوبوں کی طرف منتقل کر دینے کے ساتھ ساتھ ان ذرائع کا خیال نہیں کر لیا جائے گا جو اس امر کے لیے ضروری ہیں اس بات کی توقع رکھنا بے سود ہے کہ انکے اخراجات میں کوئی معتد بہ تخفیف ممکن ہوگی۔

عدالت وفاق (یعنی فیڈرل کورٹ)

دستور وفاق کی تعبیر و تشریح کے علاوہ ان تنازعات کے تصفیے کے لیے جو وفاق کے اجزائے ترکیبی یا وفاق اور اس کے کسی ترکیبی عنصر کے درمیان پیدا ہوں ایک وفاقی عدالت کی ضرورت ہوگی۔ چنانچہ اس عدالت کے اختیارات اور وظائف کے متعلق جو نئے دستور کے ماتحت قائم ہوگی ہر شخص متفق تھا۔ برطانوی ہند کے لیے ایک عدالت عالیہ (سپریم کورٹ) کے مسئلے پر بھی غور کیا گیا تھا اور اس میں بھی ایک حد تک تمام اراکین کانفرنس متفق الرائے تھے۔ ہندوستان کے [کی] ہائی کورٹوں کی نسبت بھی دو ایک باتیں زیر بحث آئیں جن سے کسی نے اختلاف نہیں کیا۔ یہاں ان کا تذکرہ بے خود ہے۔ البتہ اس تجویز کی کہ ہندوستان کے [کی] تمام ہائی کورٹ یا وہ عدالتیں جو مرافعوں کے لیے آخری جگہ ہیں ہائی کورٹ کلکتہ کی حیثیت حاصل کر لیں کسی نے بھی حمایت نہیں کی اور اس میں کوئی شک نہیں کہ یہ تجویز نامناسب بھی ہے اور ناقابل عمل بھی۔

مسئلہ دفاع

اس موقعہ پر اگر چند ایسی باتوں کا اظہار کر دیا جائے جن کا تعلق مسئلہ دفاع سے ہے تو نامناسب نہ

Madina Library Group On Whatsapp +923139319528
Islami Books Quran & Madni Ittar House Ameen Pur Bazar Faisalabad +923067919528

Talib-e-Dua: M Awais Sultan

ہوگا۔ جب تک ہندوستان کی یہ حالت ہے کہ وہ اپنے دفاع کے لیے انگلستان کی بری، بحری اور فضائی عساکر کا محتاج رہے۔ اس میں کسی حقیقی یا ذمہ دار حکومت کا قیام ممکن نہیں لہذا تمام افواج ہند کا مکمل طور پر تیزی کے ساتھ ہندوستانی بن جانا ضروری بھی ہے اور ناگزیر بھی۔ اس سلسلے میں اگرچہ یہ کوشش کی جارہی ہے کہ ہندوستانیوں کو باضابطہ طور پر افواج کا افسر بنادیا جائے لیکن ابھی اس مسئلے پر کوئی توجہ نہیں کی گئی کہ جن عہدوں پر ہندوستانیوں کا تقرر اب تک ممنوع رہا ہے مثلاً توپ خانے کے بعض شعبے وہ دستے جو ٹینکوں پر متعین ہیں۔ مسلح موٹر کاروں کی کمپنیاں وغیرہ وغیرہ۔ ان کے متعلق کیا کارروائی کی جائے گی۔ ہمیں چاہیے کہ قابل اور موزوں نوجوانوں کی ایک کافی تعداد کو فوج کے ہر شعبے میں بھرتی کے لیے تیار رکھیں اور حکومت پر زور دیں کہ ان کی تربیت کے لیے مناسب انتظامات کردے۔ ابھی تک اسی مسئلے پر بھی غور نہیں کیا گیا کہ ہندوستان میں اسلحہ مشین گنوں، توپوں، تالابوں، مسلح کاروں اور گولی [گولہ] بارود کی تیاری کی کیا صورت ہوگی۔ حالاں کہ اس مسئلے کا کسی نہ کسی طرح حل ہوجانا ضروری ہے۔ ہندوستان کے بحری تحفظ کے لیے صرف یہ کافی نہ ہوگا کہ تھوڑے سے نوجوانوں کو چند بحری عہدوں پر مقرر کردیا جائے۔ اس امر کا پورا پورا انتظام کرنا چاہیے کہ نوجوانوں کی ایک کافی تعداد کو بحری فوج کے تمام شعبوں کے لیے تیار کیا جائے۔ بالخصوص بحری انجینئرنگ کے لیے۔ فضائی تحفظ کے لیے ضروری ہوگا کہ ہندوستانی نوجوان کثرت کے ساتھ پائی لاٹ [پایلٹ] اور مکینک بنیں اور گراؤنڈ انجینئرنگ کا کام سیکھیں۔ اگر ملکی یا بلادی (سول) پرواز کا انتظام اعلیٰ پیمانے پر کردیا جائے تو اس سے لوگوں کے اندر نہ صرف فضائی افواج میں داخل ہونے کا شوق پیدا ہوگا بلکہ ہمارے پاس افسروں، طیارچیوں، مستریوں، اور گراؤنڈ انجینئروں وغیرہ کی بھی ایک فاضل تعداد موجود رہے گی، جنکی خدمات سے بوقت ضرورت فائدہ اٹھایا جاسکتا ہے۔ حضرات یہ بڑے بڑے مسائل ہیں جو آپ کے غور وفکر کے محتاج ہیں۔ جیسا کہ میں نے اس سے پہلے عرض کیا تھا، وہ آزادی جس کا قیام کسی دوسری قوم کی امداد پر مبنی ہو۔ آزادی کہلانے کی مستحق نہیں۔ اگر آپ کے دل میں واقعی سچی اور حقیقی آزادی کی نعمتوں سے مستفیض ہونے کا شوق ہے تو آپ کو ان تمام قربانیوں کے لیے تیار رہنا چاہیے جو اس نصب العین کے حصول کے لیے لابدی اور ضروری ہیں۔

صوبہ جاتی خودمختاری

بالعموم اس بات پر ہر شخص متفق ہے کہ نئے دستور کے ماتحت صوبوں کو پوری پوری آزادی اور

Madina Library Group On Whatsapp +923139319528
Islami Books Quran & Madni Ittar House Ameen Pur Bazar Faisalabad +923067919528

Talib-e-Dua: M Awais Sultan

ذمہ داری حاصل ہونا چاہیے۔ گویا جہاں تک خالصتاً صوبوں کے اندرونی نظم ونسق کا تعلق ہے، ، مرکزی (آگے چل کر وفاقی) حکومت کے زیر اختیار نہیں ہوں گے۔ مزید برآں صوبہ جاتی صیغوں کے باب میں ہر صوبے کی ایگزیکٹو بحالت عمومی اپنی لیجسلیچر کے سامنے جوابدہ ہوگی۔ یہ معاملہ نسبتاً زیادہ سہل اور آسان ہے اور فرقہ وارانہ حقوق ومطالبات کا لحاظ رکھتے ہوئے جن کے متعلق مجھے آگے چل کر اظہار رائے کرنا ہے۔ یہ ممکن تھا کہ اس پر فوراً عمل درآمد شروع ہو جائے مگر برطانوی ہندوستان کے کثیر التعداد مندوبین وزیر اعظم سے برابر یہ تقاضا کرتے رہے کہ جب تک مرکز میں ذمہ داری کے اصول پر عمل درآمد ہونا شروع نہ ہو جائے صوبوں کو مزید اختیارات دینے کا معاملہ ملتوی کر دیا جائے۔ ان حضرات کا خیال تھا کہ اگر اسی وقت صوبوں میں خود اختیاری کے اصول پر عمل کیا گیا تو اس سے یہ غلط فہمی پیدا ہو جائے گی کہ شاید ابھی مرکزی مسائل کا تصفیہ منظور نہیں اور ممکن ہے کہ بحالت موجودہ اس غلط فہمی کو تقویت ہو لیکن مجھے اس رائے سے اتفاق نہیں اور میں نہایت ادب کے ساتھ یہ عرض کروں گا کہ اگر صوبہ جاتی خود مختاری کے اصول کا اسی وقت نفاذ ہو جاتا تو اس سے ایک ذمہ دارانہ وفاقی حکومت کا دستور بآسانی مرتب ہو سکتا اور اس سے زیادہ دیر بھی نہیں لگتی۔ علاوہ ازیں یہ امر دانائی سے بعید ہے کہ جب تک ان مسائل کا جو مرکز سے متعلق ہیں کوئی اطمینان بخش تصفیہ نہ ہونے پائے، صوبوں کی رفتار ترقی کو یک قلم روک دیا جائے۔ آپ نے گزشتہ صفحات سے ان مشکلات کا بخوبی اندازہ کر لیا ہوگا جو ایک آل انڈیا فیڈریشن کی راہ میں حائل ہیں۔ گویا دستور وفاق کی ترتیب اور اس کے نفاذ کو بھی ایک مدت چاہیے۔ اس دوران میں یہ توقع رکھنا کہ موجودہ نظام دوعملی کے ماتحت صوبے جن مشکلات میں گرفتار ہیں برابر ان میں الجھے رہیں بے کار سی بات ہے۔ لہٰذا ہمیں برطانوی حکومت سے اصرار کرنا چاہیے کہ یکم دسمبر ۱۹۳۱ء کو وزیر اعظم برطانیہ نے ''گول میز'' کانفرنس میں جو بیان دیا ہے یعنی یہ کہ جب تک تمام ہندوستان کا دستور مرتب نہ ہو جائے صوبوں کو مزید اختیارات یا خود مختاری کا حق حاصل نہ ہوگا اس پر مکرر غور کیا جائے۔

مسلمانوں کی حیثیت

حضرات! اب تک میں نے آپ کے سامنے صرف ان معاملات کا تذکرہ کیا ہے جن سے ہر شخص کو دلچسپی ہے اور جن سے ملک کا آئندہ دستور وابستہ ہے۔ غالباً آپ میری اس رائے کی تائید کریں

Madina Library Group On Whatsapp +923139319528
Islami Books Quran & Madni Ittar House Ameen Pur Bazar Faisalabad +923067919528

Talib-e-Dua: M Awais Sultan

گے کہ اس مختصر سے خطبے میں نہ میں اس قسم کے دوسرے مسائل کی طرف توجہ کر سکتا ہوں۔ نہ میرے لیے یہ ممکن تھا کہ ان میں سے ہر مسئلے پر تفصیل کے ساتھ نظر ڈالوں۔ میں اب ان اہم مسائل سے بحث کروں گا جن کا تعلق خاص طور سے ملت اسلامیہ سے ہے۔ مسلمانوں کو اس ملک میں جو حیثیت حاصل ہے وہ اپنے طرز کی ایک ہی ہے۔ کسی دوسرے ملک یا دوسری قوم کی گزشتہ تاریخ سے اس کی کوئی مثال پیش نہیں کی جا سکتی۔ ہماری تعداد بہت سی ایسی جماعتوں سے زیادہ ہے جن کو زمانہ ماضی میں کسی وقت یا اب ایک قوم کا درجہ اور حقوق حاصل ہیں۔ ہمارے مذہبی، تمدنی، معاشرتی بلکہ کہنا چاہیے کہ لسانی اتحاد میں وہ تمام لوازم پائے جاتے ہیں جن کا وجود کسی قوم کے لیے ضروری ہو۔ ہم اپنے مشترک تمدن، مشترک تاریخ اور مشترک روایات کی بدولت ایک دوسرے سے اور بھی قریب تر ہو جاتے ہیں۔ مسلمانوں کے اندر کبھی ذات پات کا تعصب یا نسلی امتیازات قائم نہیں ہوتے۔ گویا ہم بجا طور پر یہ دعویٰ کر سکتے ہیں کہ ہمارا دینی رشتہ اتحاد نسلی اتحاد کے رشتہ سے کہیں زیادہ استوار اور گہرا ہے۔ ہماری گزشتہ مصائب اور موجودہ کمزوریاں بھی ہمارے اتحاد ہی کا موجب ہوتی ہیں اور میں بلا خوف تردید یہ دعویٰ کر سکتا ہوں کہ ہم مسلمانوں کے سوا ہندوستان کے اندر کوئی دوسری قوم آباد نہیں جس کے افراد اسی قدر تعداد میں موجود ہوں جتنی کہ ہماری ہے اور پھر باوجود اس کے ان میں اتحاد و یگانگی کی وہی کیفیت پائی جائے جو ہم لوگوں میں نظر آتی ہے۔ ہماری دلی آرزو ہے کہ ہماری ملت کے تمام عناصر قائم رہیں اور ہم اپنے گزشتہ تجربہ سے یہ سبق حاصل کر چکے ہیں کہ اس مقصد کے لیے بعض مخصوص قوانین اور تحفظات کے ہوتے ہوئے بھی آئندہ دستور ہماری حفاظت کے لیے کچھ بہت زیادہ کافی نہ ہوگا۔ لیکن یہ ایک ایسی کمزوری ہے جس کا اثر تمام اقلیتوں پر یکساں پڑتا ہے اور یہ ناممکن ہے کہ محض آئینی تحفظات کی بدولت اس کا ازالہ ہو سکے۔ اس لیے یہ ضروری ہے کہ آگے چل کر ہندوستان کے لیے جو دستور بھی مرتب ہو اس میں جہاں تک کہ کسی آئین کے تحت ممکن ہے، ان باتوں کا ضرور لحاظ کر لیا جائے جن کے ذریعے ان امور کا تحفظ ہو سکے۔ ہم نے اس بارے میں جو تجاویز پیش کی ہیں ان میں اس امر کا خاص طور پر خیال رکھا ہے کہ ہماری تجاویز سے دوسری جماعتوں کے حقوق یا مال نہ ہوں۔

تحفظات مفاد اسلامی

حضرات! مفاد اسلامی کے لیے ہماری ملت کے رہنماؤں اور نمائندہ انجمنوں نے تحفظات کی

Madina Library Group On Whatsapp +923139319528
Islami Books Quran & Madni Ittar House Ameen Pur Bazar Faisalabad +923067919528

Talib-e-Dua: M Awais Sultan

جس اسکیم کو بار بار متفقہ طور پر پیش کیا ہے اس سے آپ بے خبر نہیں۔ ان میں بعض تحفظات ایسے ہیں جو ہر جماعت کے لیے مفید ہوں گے۔ بعض کا تعلق ان امور سے ہے جن کو محض فرقہ وارانہ کہنا مشکل ہے۔ البتہ ہمارے بقیہ تحفظات کی غرض وغایت صرف اس قدر ہے کہ وہ معاملات جو ہماری ملت کو خصوصیت کے ساتھ عزیز ہیں یا ایسے مفادات جن کا تعلق ہماری قوم کی موت، وحیات اور آئندہ بہبود سے ہے قائم وبرقرار رہیں۔

اساسی حقوق

ہمارا پہلا مطالبہ جس کا تعلق گویا تحفظات کی صنف اوّل سے ہے یہ ہے کہ آئندہ دستور میں ایک دفعہ ایسی بھی ہونی چاہیے جو ہماری اساسی حقوق مثلاً آزادی، مذہب، تبلیغ دین، تعلیم وزبان، اجزائے خوراک اور تہذیب ومعاشرت کی آزادی کا اعلان کردے اور ان ذرائع کو متعین کرے جن سے فی الواقعہ ان امور کا تحفظ ہوسکتا ہے۔ یہ ایک ایسی بات ہے کہ جن میں اختلاف کی مطلق گنجائش نہیں اور لہٰذا اس پر مزید غور وفکر کرنا بے سود ہے۔

صوبہ سرحدی سندھ اور بلوچستان

ہمارا یہ مطالبہ کہ آئینی اعتبار سے صوبہ سرحدی کی وہی حیثیت ہونی چاہیے جو اس وقت دوسرے صوبوں کی ہے۔ ثانیاً یہ کہ سندھ کو بمبئی سے علیحدہ کر کے ایک جداگانہ صوبہ بنادیا جائے اور اس میں وہی دستور نافذ کیا جائے جس پر دوسرے صوبوں میں عملدرآمد شروع ہوگا۔ تحفظات کی دوسری صنف سے متعلق ہے۔ جہاں تک صوبہ سرحدی کا تعلق ہے وزیراعظم نے یکم دسمبر کے بیان میں اس امر کا اعلان کردیا ہے کہ نئے دستور کے ماتحت شمال مغربی سرحدی صوبہ اور تمام برطانوی صوبہ جات کو آئینی اعتبار سے ایک ہی درجہ حاصل ہوگا۔ سوائے اس کے کہ صوبہ سرحدی کے بارے میں ان ضروریات کا لحاظ رکھ لیا جائے گا جو سرحد سے متعلق ہیں۔ ہمیں اُمید رکھنی چاہیے کہ اس آخری شرط کا دائرہ حتی الوسع نہایت محدود ہوگا۔ وزیراعظم نے یہ بھی کہا ہے کہ ہمارے اس عارضی فیصلہ کا اطلاق صوبہ سرحدی پر نہیں ہوگا کہ جب تک ہندوستان کا دستور تیار نہ ہوجائے، صوبوں کو مزید اختیارات نہ ملیں۔ صوبہ سرحدی کو فی الفور اس درجے پر لایا جائے گا جو موجودہ آئین کی رو سے دوسرے صوبوں کو حاصل ہے۔ ہم سن رہے

Madina Library Group On Whatsapp +923139319528
Islami Books Quran & Madni Ittar House Ameen Pur Bazar Faisalabad +923067919528

Talib-e-Dua: M Awais Sultan

ہیں کہ اس کوشش کی طرف عملی اقدام بھی شروع ہو گیا ہے لیکن ہمیں اصرار کرنا چاہیے کہ حکومت اس بارے میں حتی الامکان عجلت سے کام لے تا کہ اس بدقسمت سرزمین میں جو گزشتہ دو تین سالوں سے فتنہ وفساد کی آماجگاہ رہی ہے امن وسکون قائم ہو۔ اُمید ہے کہ اس مقصد کی تکمیل کو جس کے ہم سب دل سے آرزومند ہیں محض اس عذر کی بناء پر ٹال نہیں دیا جائے گا کہ رائے دہندگی کی اہلیتوں یا اس قسم کے دوسرے معاملات کی تحقیق کے لیے طویل مدت کی ضرورت ہے۔ اس صوبے کی قانون ساز مجلس کے لیے بھی اس وقت رائے دہندگی کی وہی اہلیتیں اختیار کر لینی چاہیے جن پر بلدیات یا ڈسٹرکٹ بورڈ کے انتخاب کنندوں کے لیے عمل ہوتا ہے۔ باعتبار پنجاب کے..... یہ اہلیتیں مقابلتاً بلند ہیں اور کوئی وجہ نہیں کہ اس مختصر سے درمیانہ وقفہ میں جس کا تمام صوبوں میں جدید دستور کے نفاذ تک گزرنا ضروری ہے یہ اہلیتیں کام نہ دیں۔ البتہ جہاں تک صوبہ بمبئی سے سندھ کی علیحدگی کا تعلق ہے بدقسمتی سے وزیراعظم نے یکم دسمبر ۱۹۳۱ء کے بیان میں اس کی طرف کوئی اشارا نہیں کیا۔ گویا یہ معاملہ ابھی تک وہیں ہے جہاں ''گول میز'' کانفرنس کے پہلے اجلاس کے خاتمے پر تھا۔ بہرحال ہمیں اصرار کرنا چاہیے کہ اب اس معاملے میں شک وشبہ کی کوئی گنجائش باقی نہ رہے اور جدید دستور کے آغاز پر سندھ میں بھی باعتبار ایک جداگانہ صوبے کے وہی آئین رائج ہو جائے جو دوسرے صوبوں میں نافذ ہو۔ یہاں یہ عرض کر دینا بے محل نہ ہوگا کہ حکومت بمبئی کی یہ خواہش کہ سندھ کا تعلق اس سے برابر قائم رہے۔ اس امر کا بین ثبوت ہے کہ سندھ میں اپنے مصارف کو خود برداشت کرنے کی صلاحیت موجود ہے۔ یہ الگ بات ہے کہ شروع میں اس کو مرکز سے امداد کی ضرورت ہو۔ ظاہر ہے کہ اس صورت میں پہلے ہی سے اس کی گنجائش رکھ لینی چاہیے۔

تحفظات کی اسی صنف کے ماتحت ہم نے یہ مطالبہ بھی کیا تھا کہ بلوچستان کے متعلق بھی کوئی ایسی مناسب اسکیم تیار کر لینی چاہیے جس کی بدولت وہاں ذمہ دار نیابتی حکومت قائم ہو سکے۔

ملازمتیں

یہ امر بھی طے ہو چکا ہے کہ مسلمان اور دوسری اقلیتوں کو ملازمتہائے عامہ و پبلک میں مناسب حصہ دیا جائے گا۔ اگرچہ ہمارا خیال ہے کہ شاید اس قسم کا ایک عام اعلان کوئی مناسب تحفظ ثابت نہ ہو۔ بہرحال اس کے یہ معنی ہیں کہ اقلیتوں کے اس مطالبے کو تسلیم کر لیا گیا ہے۔ ہمیں توقع رکھنی چاہیے

Madina Library Group On Whatsapp +923139319528
Islami Books Quran & Madni Ittar House Ameen Pur Bazar Faisalabad +923067919528

Talib-e-Dua: M Awais Sultan

کہ آگے چل کر جن لوگوں کے ہاتھ میں اس امر کا اہتمام ہوگا وہ اس بات کا خیال رکھیں گے۔ علاوہ ازیں اس سے مرکز اور صوبوں دونوں جگہ میں ایک خاص معیار قائم ہو جاتا ہے جس کا لحاظ رکھنا پڑے گا اور جس پر اقلیتیں بجا طور سے اصرار کر سکتی ہیں۔ تمام محکموں میں صحیح تناسب کا مسئلہ بھی اسی اصول کے ماتحت طے ہوگا۔ یہ الگ بات ہے کہ اس بارے میں ان تمام باتوں کا خیال کر لیا جائے گا جو اس ضمن میں پیدا ہوں گی۔

مسئلہ نیابت

اس مسئلے کے متعلق کہ صوبہ جاتی اور وفاقی قانون ساز مجالس میں مسلمانوں کا حصہ نیابت کیا ہو۔ ہمارا رویہ کسی تشریح کا محتاج نہیں۔ ہم نے یہ مطالبہ کیا تھا کہ وفاقی مجلس قانون ساز کے دونوں ایوانات میں مسلمانوں کو کل نشستوں کا ۱/۳ حصہ ملے۔ رہے وہ صوبے جہاں مسلمان اقلیت میں ہیں مثلاً صوبہ جات متحدہ آگرہ اودھ، احاطہ بمبئی، احاطہ مدراس، صوبہ جات متوسط، آسام، بہار اور اڑیسہ وہاں نشستوں کے تعین میں اسی اصول کی پابندی کی جائے جس پر اس وقت عمل ہو رہا ہے۔ یہاں تک کہ ان صوبوں میں جو قومیں آباد ہیں۔ اگر کسی وجہ سے ان کی تعداد میں کوئی خاص فرق پیدا ہو جائے تب بھی اسی اصول پر عمل ہوتا رہے۔ البتہ بنگال اور پنجاب کے متعلق ہمارا دعویٰ یہ ہے کہ ان صوبوں میں ہماری نیابت بلحاظ آبادی ہونی چاہیے۔ البتہ سندھ اور شمال مغربی سرحدی صوبہ میں مسلمان دوسری اقلیتوں کو اسی قدر ''پاسنگ'' (وٹیج) دینے کے لیے تیار ہیں جو اس وقت اصولاً ان کو دوسرے صوبہ ہائے اقلیت (یعنی جہاں انکی تعداد کم ہے) میں حاصل ہے۔

وفاقی قانون ساز مجلس

فیڈرل لیجسلیچر میں مسلمانوں کی نمائندگی کے متعلق جو شکل پیش آ رہی ہے وہ دراصل اس مسئلے کا ایک جز ہے کہ فیڈرل لیجسلیچر میں اراکین کے طریق انتخاب یا نامزدگی کی شکل کیا ہونی چاہیے۔ گویا سوال یہ ہے کہ ایوانات وفاق میں مسلمانوں کی نیابت کا تناسب کیا ہو۔ جس تجویز کی بالعموم ہر شخص نے تائید کی ہے وہ یہ ہے کہ ہر وفاقی ایوان کی مجموعی تعداد کا چھبیسواں حصہ برطانوی ہندوستان کے مسلمانوں سے منتخب کیا جائے اور انکا ساتواں حصہ ان مسلمان اراکین پر مشتمل ہو جن کو ہندی ریاستیں

Madina Library Group On Whatsapp +923139319528
Islami Books Quran & Madni Ittar House Ameen Pur Bazar Faisalabad +923067919528

Talib-e-Dua: M Awais Sultan

نامزد کریں اور اس کے لیے کوئی ایسی مفاہمت کر لی جائے جس پر تمام جماعتوں کو اتفاق ہو۔

صوبہ ہائے اقلیت

اس مسئلے میں کسی شخص کو اختلاف نہیں تھا کہ ایسے صوبوں میں جہاں مسلمان اقلیت میں ہیں ان کو اس وقت جس قدر نیابت حاصل ہے، آئندہ بھی قائم رہے۔ میں عنقریب اس مسئلے کی طرف یہی اشارہ کر دوں گا کہ پاسنگ کیا ہے اور اس کا دارومدار کس اصول پر ہے اس کے علاوہ مجھے اس ضمن میں کچھ کہنے کی ضرورت نہیں۔

پنجاب اور بنگال

اصل میں سارا جھگڑا اس بات کا ہے کہ پنجاب اور بنگال کی قانون ساز مجالس میں مسلمانوں کا حصہ نیابت کس قدر ہو لیکن بیشتر اس کے کہ میں قانون ساز مجالس میں مسلمانوں کی نمائندگی کے مسئلے سے بحث کروں، مجھے یہ عرض کر دینا چاہیے کہ مسلمان نمائندوں کے طریق انتخاب کا مسئلہ بھی اس سے کچھ کم نہیں۔ اس بارے میں باوجود ایک آدھ صدائے اختلاف کے تقریباً ہر مسلمان کی رائے یہ ہے کہ جداگانہ انتخابات کا موجودہ طریقہ قائم رہے۔ سہولت بیان کی غرض سے ہم ان دونوں مسئلوں پر الگ الگ بحث کریں گے۔

اس امر کو اچھی طرح ذہن نشین کر لینا چاہیے کہ مسئلہ نیابت کا تعلق دراصل تحفظات کی اس اسکیم سے ہے جس کو ایک مخصوص ملت کے مفاد کے لیے وضع کیا گیا ہے۔ یہ ملت جیسا کہ میں نے اس سے پہلے عرض کیا تھا ایک خاص اور یکتا حیثیت کی مالک ہے۔ یہاں ان تمام وجوہ کا ذکر کرنا بے محل ہوگا جن کے بناء پر اس اسکیم کے مرتب کرنے کی ضرورت پیش آئی اس لیے کہ ہم میں سے ہر شخص کو ان کا علم ہے اور ان کا حق بجانب ہونا عام طور پر مسلم ہے۔ چنانچہ اس بارے میں جو تھوڑا بہت اختلاف ہے اس کی نوعیت بھی صرف اس قدر ہے کہ جو تحفظات تجویز کیے جا رہے ہیں کیا ہوں اور ان کے پورا کرنے کے لیے کیا ذرائع اختیار کیے جائیں۔ اس تمام اسکیم کی بناء صرف اس بات پر ہے کہ مجوزہ دستور میں اس ملک کی حکومت کی ذمہ داری ان (وفاقی اور صوبہ جاتی) قانون ساز مجالس کو تفویض کر دی جائے گی جو یہاں قائم ہوں گی۔ لہٰذا یہ دیکھتے ہوئے کہ ہندوستان کی مختلف جماعتوں کا مفاد اور ان کی تہذیب و

Madina Library Group On Whatsapp +923139319528
Islami Books Quran & Madni Ittar House Ameen Pur Bazar Faisalabad +923067919528

Talib-e-Dua: M Awais Sultan

معاشرے باہم کس درجہ مختلف ہے۔ اقلیتوں کو بجا طور پر یہ خدشہ ہے کہ اگر ان کے مفاد کو برقرار رکھنے کے لیے مناسب تحفظات کا انتظام نہیں کر دیا گیا تو مستقبل میں ان کا سود و بہبود بلکہ یہ کہنا چاہیے کہ ان کی ہستی بھی معرض خطرہ میں آ جائے گی۔ ہندوستان کے لیے جو دستور بھی مرتب ہو اس پر بغیر کسی وقت اور سہولت کے ساتھ اسی وقت عمل ہو سکتا ہے جب اقلیتوں کو اس امر کا اطمینان ہو کہ اس کے ماتحت ان کو اپنے نشوونما کا پورا پورا موقع ملے گا اور ان کے وہ مصالح جن سے ان کی موت و حیات وابستہ ہے محفوظ و مامون رہیں گے جب تک اس ملک کی تمام جماعتوں کو اس بات کا یقین نہیں ہو جائے گا، یہ توقع رکھنا کہ کسی دستور کا، خواہ نظری اعتبار سے وہ کیسا ہی مکمل کیوں نہ ہو، کامیاب ہونا دشوار ہے۔ لہذا تحفظات کی کسی ایسی اسکیم کا جو کسی جماعت کی طرف سے پیش کی جائے سب سے بڑا معیار صرف یہ ہو سکتا ہے کہ اگر اس اسکیم کو دستور میں شامل کر لیا گیا تو کیا اس سے اس جماعت کے اندر اطمینان و یقین کے جذبات پیدا ہو سکیں گے اور ایسا تو نہیں ہوگا کہ وہ دستور کی راہ میں حائل ہو یا دوسری جماعتیں یہ محسوس کریں کہ اس سے ان کے مفاد و مصالح پر زد پڑتی ہو۔ اس اصول کے سامنے باقی تمام قوانین و نظریات کو ترک کر دینا چاہیے۔

مسلمانوں نے گزشتہ تجربہ سے یہ سبق سیکھا ہے کہ اپنے حقوق و مصالح کے تحفظ کے لیے ان کا قانونی اور آئینی ضمانتوں پر اصرار کرنا ضروری ہے اور محض یہ خیال کہ دوسری قوموں کا سلوک انصاف اور خیر خواہی پر مبنی ہوگا کافی نہیں۔ یہ حالات بے حد افسوسناک ہیں اور اس میں کوئی شک نہیں کہ ہم میں سے ہر شخص کی یہ خواہش ہے کہ ہندوستان کی تمام جماعتیں ایک دوسرے کو اعتماد کی نظر سے دیکھیں اور ان کے جائز حقوق اور مصالح و مقاصد کا احترام کریں لیکن ہمارے لیے یہ ممکن نہیں کہ واقعات سے تجاہل برتیں جب تک اس ملک کی کثرت کے رویے میں کوئی ایسا زبردست تغیر پیدا نہ ہو جائے جس سے اقلیتیں فی الواقعہ مطمئن ہو سکیں۔ انکو بجا طور پر اس بات کا حق ہے کہ جہاں تک مناسب سمجھیں اپنے حقوق و مصالح کے تحفظ کا مطالبہ کریں۔

مسلمانوں کے اس مطالبے کے خلاف کہ پنجاب و بنگال میں ان کا حصہ نہایت آبادی کی تناسب پر مبنی ہو، دو اعتراض کیے جاتے ہیں۔ اوّل یہ کہ کسی صوبے کی قانون ساز مجلس میں کسی جماعت کے لیے آئینی اکثریت کا مطالبہ کرنا بے جا ہے۔ ثانیاً یہ کہ جن صوبوں میں مسلمانوں کی تعداد کم ہے وہاں ان کو بہ لحاظ تناسب آبادی پہلے ہی زیادہ نشستیں حاصل ہیں، لہٰذا ان کا یہ مطالبہ کہ پنجاب و بنگال میں ان

Madina Library Group On Whatsapp +923139319528
Islami Books Quran & Madni Ittar House Ameen Pur Bazar Faisalabad +923067919528

Talib-e-Dua: M Awais Sultan

کی نشستوں کا تناسب آبادی کے تناسب پر مبنی ہونا واجب ہے۔ پہلے اعتراض کا جواب یہ ہے کہ اس امر کو ہمیشہ فراموش کر دیا جاتا ہے کہ مرکز اور صوبہ ہائے اقلیت میں ایسی جماعتوں کے لیے جن کی تعداد کم ہے نشستوں کی ایک مقررہ تعداد کو متعین کر دینے کا مطلب یہی ہو سکتا ہے کہ جہاں تک کثرت کا تعلق ہے ہم وہاں اس کی آئینی اکثریت کو تسلیم کرتے ہیں۔ اب یہ آئینی اکثریتیں جو کثرت کو حاصل ہیں پنجاب و بنگال کی آئینی اکثریتوں کے مقابلے میں جن کا مطالبہ مسلمانوں نے کیا ہے بہت زیادہ ہیں۔ اس کے متعلق بعض موقعوں پر اکثریت کی طرف سے یہ عذر پیش کیا جاتا ہے کہ یہ سب کچھ خود اقلیتوں ہی کی اس خواہش کا نتیجہ ہے جو انہوں نے نشستوں کے تحفظ کے لیے کی تھی۔ یہ صحیح ہے لیکن کیا کبھی اکثریت نے بھی اس امر کا اعتراف کیا کہ یہ سب کچھ اسی ترتیب کا نتیجہ ہے جس کی بدولت اسے مرکز اور صوبہ جاتی قانون ساز مجالس میں استبداد و تغلب کا موقعہ ملا؟ گزشتہ دس برس سے مرکز اور ان تمام صوبوں میں کثرت کو آئینی اکثریت حاصل رہی لیکن باوجود اس کے اس جماعت کا دعوی یہ رہا ہے کہ ان تمام صوبوں میں اقلیتوں کے ساتھ ہمیشہ عدل و انصاف کا سلوک کیا گیا۔ اگر باوجود اس کے کہ متعدد قانون ساز مجال میں ایک خاص جماعت کو آئینی اکثریت حاصل تھی، یہ نتیجہ مترتب ہو سکتا ہے تو کوئی وجہ نہیں کہ بعض صوبوں میں جہاں اقلیتیں بمقابلہ ان اقلیتوں کے جو دوسرے صوبوں میں موجود ہیں، زیادہ مستحکم اور قوی حیثیت رکھتی ہوں۔ کسی دوسری جماعت کی آئینی اکثریت سے ناخوشگوار نتائج پیدا ہوں۔ دراصل یہ اعتراض محض خیالی ہے اور اس کا ان حالات سے کوئی تعلق نہیں جو اس وقت ہندوستان کے مختلف صوبوں میں پائے جاتے ہیں۔ جو لوگ مسلمانوں کے اس مطالبے کی مخالفت کرتے ہیں ان کا مقصود یہ نہیں کہ جدید دستور کی تمام دفعات اصولاً کامل و مکمل ہوں۔ بدقسمتی سے ان حضرات کی اصل غرض یہ ہے کہ مسلمان اکثریت کے زیر اقتدار رہیں۔ اس لئے مسلمانوں کا یہ اندیشہ اور بھی زیادہ بڑھ جاتا ہے کہ جب تک تحفظات کی اس اسکیم کو جو ان کی طرف سے پیش کی گئی ہے کامل طور پر منظور نہیں کرایا جاتا انہیں مستقبل میں اس ملک کی دوسری قوموں کے اندر عزت و وقعت اور مساوات کا مرتبہ حاصل نہیں ہوگا۔ ''گول میز'' کانفرنس کے دوسرے اجلاس میں یہ تجویز بھی پیش کی گئی تھی کہ پنجاب کی حدود میں کچھ اس طرح ترمیم کر دی جائے کہ مسلمانان پنجاب کو پورے صوبے کی آبادی اور رجسٹر آراء میں اتنی اکثریت حاصل ہو جائے جس سے مخلوط انتخابات کے باوجود قانون ساز مجالس میں ان کی اکثریت رہے۔

Madina Library Group On Whatsapp +923139319528
Islami Books Quran & Madni Ittar House Ameen Pur Bazar Faisalabad +923067919528

Talib-e-Dua: M Awais Sultan

یہ اسکیم اس اعتراض کا نہایت اطمینان بخش حل تھی کہ کسی جماعت کے لئے آئینی اکثریت کو تسلیم کیا جائے بایں ہمہ تمام سکھ قوم نے من حیث الجماعت اور اکثر ہندو رہنماؤں نے اس تجویز کی مخالفت کی۔ یہ صاف وصریح ثبوت ہے اس امر کا کہ معترضین کا اصلی مقصد صرف یہ ہے کہ مسلمان کسی طرح سے بھی پنجاب میں اکثریت حاصل نہ کرسکیں۔ گول میز کانفرنس کے پہلے اجلاس میں سکھ نمائندوں کی اس مخالفت سے کہ حق رائے دہندگی میں مطلق اضافہ نہ کیا جائے اس خیال کی مزید تائید ہوتی ہے۔ اس لئے کہ پنجاب میں حق رائے دہندگی کی توسیع کا قدرتی نتیجہ یہ تھا کہ رجسٹر آراء میں مسلمانوں کی تعداد بڑھ جاتی۔

''پاسنگ'' یعنی ویٹیج

دوسرے اعتراض کا تعلق ''پاسنگ'' سے ہے اور اس ضمن میں مسلمانوں نے جو مطالبہ کیا ہے اس کی حقیقت سمجھنے کے لئے اس بات کو ذہن نشین کر لینا ضروری ہے کہ وہ اصول جس پر پاسنگ کی اسکیم وضع کی گئی ہے کیا ہے۔ اس اصطلاح کا مطلب یہ ہے کہ کسی اقلیت کو اس کے تناسب آبادی سے کسی قدر زائد نشستیں دی جائیں۔ جب کوئی اکثریت کسی اقلیت کے لئے ''پاسنگ'' کو منظور کر لیتی ہے تو اس کا مقصد یہ ہوتا ہے کہ اقلیت کے دل میں اپنی طرف سے اطمینان واعتماد کے جذبات پیدا کرے اور اسے اپنی خیر سگالی اور حسن نیت کا یقین دلائے۔ گویا ''پاسنگ'' کا انحصار اس مفروضے پر ہے کہ اکثریت کو کسی ایک یا ایک سے زائد اقلیتوں کی خاطر اپنی نیابت کا ایک حصہ ترک کر دینا منظور ہے بشرطیکہ قانون ساز مجلس میں اس سے اس کی موثر اکثریت میں کوئی خلل واقع نہ ہو۔ اس طرزِ عمل سے اکثریت کی حیثیت میں کوئی فرق پیدا نہیں ہوتا اور اقلیتوں کے دل میں اطمینان واعتماد کی لہر دوڑ جاتی ہے۔ اس کا ایک دوسرا نتیجہ یہ بھی ہوتا ہے کہ اقلیت یا سبھی اقلیتیں اکثریت کے طرزِ عمل پر زیادہ اثر ڈال سکتی ہیں جو بصورت دیگر یعنی اگر ان کی نیابت کا تناسب وہی ہوتا جو ان کی آبادی کا ہے ممکن نہ تھا۔ لہٰذا ظاہر ہے کہ ان حالات میں ''پاسنگ'' کا اصول قابل عمل نہ ہوگا جب بااعتبار تناسب آبادی ایک یا ایک سے زیادہ اقلیتوں کا حصہ نیابت مشترکاً ایسی شکل اختیار کرے جس میں وہ قانون ساز مجالس کے اندر اکثریت کے فیصلوں اور اس کے طرزِ عمل کو مناسب حد سے بڑھ کر متاثر کر سکیں اور جس سے بعض اوقات اس صوبے کی حکومت میں ان کی آواز زیادہ موثر اور وقیع ہو جائے۔ بعینہٖ ان حالات میں بھی کوئی اقلیت ''پاسنگ'' کا مطالبہ نہیں کر سکتی جب قانون ساز مجلس میں اکثریت کو بااعتبار آبادی

Madina Library Group On Whatsapp +923139319528
Islami Books Quran & Madni Ittar House Ameen Pur Bazar Faisalabad +923067919528

Talib-e-Dua: M Awais Sultan

مخدوش سی اکثریت حاصل ہو یہاں تک کہ اگر سیاسی جماعتوں کے طرزِ عمل میں بعض مصالح کی بناء پر ذرا سا ردِ وبدل بھی پیدا ہو جائے تو اس سے اکثریت دفعتہ اقلیت کی صورت اختیار کر لے۔ ان حالات میں کوئی ایک اقلیت یا سب اقلیتیں باہم مل کر اسی قدر مضبوط ہو سکتی ہیں کہ اکثریت کو کسی طرح بھی بے غل وغش اقتدار کا موقعہ نہ ملے۔ موجودہ صورت میں مسلمانوں کو جن صوبوں میں پاسنگ حاصل ہے وہاں اکثریت کی نیابت کسی طرح بھی ۶۵ فی صدی سے کم نہیں جو بلاشبہ ایک موثر اکثریت ہے۔ پنجاب اور بنگال میں بہ لحاظ آبادی مسلمانوں کی نمائندگی ۵۵ فیصدی یا اس کے لگ بھگ ہوگی۔ گویا ان صوبوں میں اقلیتوں کی حیثیت بمقابلہ ان صوبوں کے جہاں مسلمان اقلیت میں ہیں کہیں زیادہ مضبوط اور مستحکم ہے۔ لہٰذا ان دونوں صوبوں میں پاسنگ کے حربے سے کام لینا اکثریت کے حق میں صریحاً ظلم اور ناانصافی کرنا ہے۔ جیسا کہ میں نے اس سے پہلے عرض کیا تھا مسلمانوں نے تحفظات کی جو اسکیم پیش کی ہے اس کا دارومدار اس اصول پر ہے کہ جدید دستور میں اقلیتوں کو اس امر کا اطمینان ہو کہ ان کے حقوق ومصالح کسی طرح سے خطرے میں نہیں۔ مسلمانوں کی حالت یہ ہے کہ جہاں دوسرے صوبوں میں ان کی تعداد نہایت کم ہے وہاں پنجاب و بنگال میں ان کی آبادی کچھ ہی زیادہ ہے اور اس کے علاوہ باقی سب معاملات میں اقلیتوں کی حیثیت ان سے کہیں بڑھ کر مضبوط اور مستحکم ہے۔ رجسٹر آراء میں بھی ان کی تعداد دوسری اقلیتوں کی مجموعی تعداد سے کم ہے۔ گویا بحیثیت مجموعی ہندوستان میں مسلمانوں کی کیفیت ایک اقلیت کی سی ہے لہٰذا منجملہ دوسرے تحفظات کے ان کا مطالبہ یہ ہے کہ پنجاب اور بنگال میں ان کی نمائندگی کا تناسب وہی ہو جو ان کی آبادی کا ہے اور یہ نہ صرف اس لئے کہ وہ اپنے وجود کو محفوظ و برقرار رکھ سکیں بلکہ اس لئے بھی کہ اکثریت کا یہ فرض ہے کہ وہ اپنے خلوص نیت اور حسن سلوک کا کوئی نہ کوئی ثبوت پیش کرے۔

لیکن اگر اس تمام معاملے کو کسی قدر وسیع نظر سے دیکھا جائے تو ہم اس نتیجے پر پہنچیں گے کہ مسلمانوں کا یہ مطالبہ نہ صرف معقول بلکہ سراسر اعتدال پر مبنی ہے۔ مسلمانوں کی حیثیت یہ ہے کہ اگر ان تحفظات کو قبول کر لیا جائے تو وہ نہ صرف مرکز بلکہ ان صوبوں میں بھی جہاں ان کی تعداد کم ہے اکثریت کی حکومت پر رضامند ہیں۔ مسلمانوں کی طرف سے اس سے بڑھ کر خلوص نیت کی ضمانت اور کیا ہو سکتی ہے۔ دوسری جانب انہیں بجا طور پر اصرار ہے کہ جن صوبوں میں ان کی اکثریت ہے وہاں ان کو اس ملک کی مشترکہ تہذیب وتمدن میں اسی قدر حصہ لینے کا موقعہ دیا جائے جتنا کہ اکثریت کو

Madina Library Group On Whatsapp +923139319528
Islami Books Quran & Madni Ittar House Ameen Pur Bazar Faisalabad +923067919528

Talib-e-Dua: M Awais Sultan

ہندوستان کے دوسرے صوبوں میں حاصل ہوگا۔ وہ یہ بھی چاہتے ہیں کہ انہیں اپنے وطن کی خدمت کا پورا پورا موقعہ ملے۔ حضرات مسلمانوں کی یہ خواہش کوئی جرم نہیں ہے کہ ہندوستان کی شہریت میں ان کے جائز حقوق کو تسلیم کر لیا جائے۔ لیا ہمارے برادران وطن کو اس امر کا احساس نہیں کہ اگر اس ملک کے آٹھ کروڑ مسلمانوں کو اطمینان و خوشحالی کی زندگی نصیب ہو جائے تو وہ ہندوستان کے لئے کہیں زیادہ عزت و شرف اور طاقت کا سرچشمہ ثابت ہوں گے۔ بجائے اس کے وہ اپنی محکومیت پر ہمیشہ نادم اور شرمسار رہیں۔ میں ان سے درخواست کروں گا کہ وہ ان دونوں صورتوں پر ٹھنڈے دل سے غور کریں کہ گذشتہ زمانے میں ہمارا نفاق و بے اطمینانی کہاں تک ہماری بدبختی کا موجب ہوئی اور آگے چل کر ہمیں اپنے اتحاد و اطمینان کی بدولت کس قدر طاقت اور قوت نصیب ہوگی۔ قوموں کو اپنے معاملات کے تصفیے کے لئے فیاضی قلب اور وسیع النظری کی ضرورت ہے اور اس امر پر کس قدر تاسف ہوتا ہے کہ اس نازک وقت میں ہندوستان کے اندر اسی جذبے کا فقدان ہے۔

جداگانہ انتخابات

ہم نے اپنے مصالح کے تحفظ کے لئے جو اسکیم تیار کی ہے اس میں ایک نہایت ضروری مطالبہ یہ ہے کہ گذشتہ دس سال سے جداگانہ انتخابات کا جو طریق اس ملک میں قانوناً رائج ہے آئندہ بھی اسی پر عمل ہوتا رہے یہاں تک کہ مسلمان خود محسوس کرنے لگیں کہ اب ان کو اس تحفظ کی ضرورت نہیں ہے۔ اس مطالبہ پر بالعموم یہ اعتراض کیا جاتا ہے کہ جداگانہ انتخابات کا اصول جمہوریت کے منافی ہے۔ لیکن میرے نزدیک جمہوریت کا مطلب ہمیشہ یہ رہا ہے کہ کسی ملک کی حکومت بحیثیت مجموعی اس ملک کے باشندوں کے سامنے جوابدہ ہو۔ عملاً کسی ملک کے باشندے اپنی حکومت پر اختیار حاصل کرنے کے لئے جو طریقہ استعمال کرتے ہیں وہ یہ ہے کہ اس ملک کی مجلس عاملہ یا نافذہ (ایگزیکٹیو) کو قانون ساز مجلس یعنی لیجسلیٹو کے سامنے جو اس ملک کے منتخب شدہ نمائندوں پر مشتمل ہوتی ہے ذمہ دار ٹھہرائیں۔ اب جس حد تک کسی ملک کا نظام اس ملک کی تمام جماعتوں کے لئے متناسب اور مساویانہ نیابت کے ناقابل ہوگا اتنا ہی اس کو اصول جمہوریت سے بعید سمجھنا چاہئے اور کوشش کرنا چاہئے کہ اس قسم کی خامیوں اور نقائص کی کسی نہ کسی طرفہ تلافی ہو جائے۔ لہٰذا جب تجربہ سے یہ بات ثابت ہو گئی کہ اس ملک میں مغربی طریق انتخابات کا نفاذ قانون ساز مجالس میں مسلمانوں کے جائز حصہ نیابت میں

Madina Library Group On Whatsapp +923139319528
Islami Books Quran & Madni Ittar House Ameen Pur Bazar Faisalabad +923067919528

Talib-e-Dua: M Awais Sultan

ہمیشہ خارج ہوتا رہے گا بشرطیکہ اس کے لئے کوئی خاص انتظام نہ کر دیا گیا تو مسلمانوں نے جداگانہ طریق انتخابات کا مطالبہ پیش کیا اندریں حالات یہ کہنا غلط ہوگا کہ جداگانہ انتخابات کا نظام اصول جمہوریت کے منافی ہے۔ برعکس اس کے اگر ہم حقیقی جمہوریت کے آرزومند ہیں۔ تو ہمیں اس ملک کے اکثر حالات کا علاج اس طریق انتخاب کے ذریعے کرنا پڑے گا۔ چونکہ اس طریق کی ضرورت سالہا سال کے تجربہ سے ظاہر ہو رہی ہے اور اس نظام پر دس برس سے عملدرآمد جاری ہے۔ لہٰذا اب یہ ان لوگوں کا فرض ہے جو برابر اس پر زور دے رہے ہیں کہ اس طریق انتخاب کو یکسر موقوف کر دینا چاہئے کہ وہ ہمیں اس امر کا اطمینان دلائیں کہ مستقبل میں اس تحفظ کی ضرورت نہ ہوگی۔ اس مقصد کے حصول کا اگر کوئی طریقہ ہے تو یہ کہ آئندہ چند سالوں میں اکثریت کا طرزِ عمل کچھ ایسی موافقانہ صورت اختیار کر لے جس سے ہمیں اس امر کا یقین ہو جائے کہ وہ ہمارے حقوق و مصالح کو ایسا ہی عزیز رکھتی ہے جیسا کہ خود ہم اور ہم با اطمینان اس پر اعتبار و اعتماد کر سکتے ہیں۔ حضرات مجھ سے زیادہ اس خوش آئند صورت حالات کا شاید ہی کوئی شخص متمنی ہوگا، اور اگر خوش قسمتی سے مجھے اس کے دیکھنے کا موقعہ ملا تو میں اسی قدر اصرار اور گرم جوشی کے ساتھ جس سے میں اب اس طریق انتخاب کی حمایت کر رہا ہوں۔ اس کے ترک و استرداد پر زور دوں گا اور اس کو نہ صرف اپنا فرض بلکہ اپنے لئے موجب فخر بھی سمجھوں گا۔ مجھے یقین ہے کہ آپ حضرات کے سینوں میں بھی یہی جذبات موجزن ہیں۔

حکومت کا فرض

لیکن اس وقت حالات یہ ہیں کہ ملک کے بہترین مصالح کی مقتضیات اور ہماری زبردست کوششوں کے باوجود اکثریت نے ہمارے مطالبات کی قبولیت کا مطلق اظہار نہیں کیا اور گذشتہ دو تین سال میں ہماری گفت و شنید کا جو عالم رہا ہے اس سے امر کا کوئی امکان نظر نہیں آتا۔ صلح کا دروازہ بند ہو چکا ہے اور گو ان حالات میں حکومت ہند اور حکومت انگلستان کا یہ فرض تھا کہ وہ اس مسئلے کو کسی نہ کسی طرح طے کرنے کی کوشش کرتی۔ مگر بدقسمتی سے ان دونوں حکومتوں نے ابھی تک اپنی اس ذمہ داری کو محسوس نہیں کیا۔ وزیر اعظم انگلستان نے بیشک یہ اعلان کیا ہے کہ اگر ہندوستان کی مختلف جماعتیں اس مسئلے کا کوئی تصفیہ نہ کر سکیں تو حکومت برطانیہ ایک عارضی فیصلہ صادر کر دے گی۔ لیکن گذارش یہ ہے کہ کیا اس اعلان سے قبل وزیر اعظم کو یقین نہیں ہوا کہ اب اس معاملہ کا باہمی گفت و شنید یا صلاح و مشورہ سے

Madina Library Group On Whatsapp +923139319528
Islami Books Quran & Madni Ittar House Ameen Pur Bazar Faisalabad +923067919528

Talib-e-Dua: M Awais Sultan

طے ہونا ممکن نہیں لہٰذا وزیر اعظم کو یہ سوچ لینا چاہئے تھا کہ اقلیتوں کے خطرات اور بے اطمینانی میں دن بدن اضافہ کرنے کا مطلب یہی ہوسکتا ہے کہ ہندوستان کی مختلف جماعتوں کے درمیان افتراق و اختلاف کی جو خلیج حائل ہے وہ اور بھی زیادہ وسیع ہو جائے۔ تدبر کا تقاضا یہ تھا کہ ہندوستان کے بڑے بڑے مصالح کی خاطر حکومت خود اس مسئلے کا فیصلہ کر دیتی اور اس امر کا اعلان کر دیا جاتا کہ حکومت کے نزدیک اس قضیے کا حل کیا ہے۔ اس قسم کے تصفیے کی غیر معمولی ضرورت کے باوجود جس میں اب شاید ہی کسی کو کلام ہو تاخیر سے کام لینے کا نتیجہ محض یہ ہوگا کہ بعض حلقوں میں اس وقت حکومت کے متعلق جو بدگمانی پھیل رہی ہے اسے اور بھی تقویت ہو۔ کہا جاتا ہے کہ حکومت کی یہ خواہش ہے کہ اقوام ہند کی باہمی منافرت اور بے اعتمادی میں اضافہ ہوتا رہے تا کہ اس طرح جو بے چینی رونما ہو اس سے فائدہ اُٹھا کر حکومت آئندہ دستور کی ترتیب میں حتی الامکان بخل اور تنگ نظری سے کام لے۔ لہٰذا اس امر کی فوری ضرورت ہے کہ حکومت اس مسئلے کے متعلق اپنا عندیہ ظاہر کر دے تا کہ ہم ان مسائل کے حل پر توجہ کر سکیں جو اس کے علاوہ آئندہ دستور کی تیاری میں ہمارے سامنے ہیں۔ ہم سے بار بار کہا جاتا ہے کہ حکومت کو مسلمانوں اور دوسری اقلیتوں سے پوری پوری ہمدردی ہے اور وہ ان کے اس اضطراب کو حق بجانب سمجھتی ہے کہ آئندہ دستور میں انہیں اپنے مصالح کی حفاظت کے لئے مناسب تحفظات حاصل ہوں۔ ہم چاہتے ہیں کہ حکومت اس دعوے کا کوئی عملی ثبوت پیش کرے۔ حکومت کا فرض ہے کہ وہ اس ذمہ داری کو جس سے اس کا پہلو تہی کرنا ناممکن ہے پورا کرے تا کہ اقوام ہند کی اس موجودہ بے اطمینانی کا خاتمہ ہو جائے۔

کشمیر

حضرات! اب میں آپ کی اجازت سے مختصراً ان مسائل کا تذکرہ کروں گا جن کا اگرچہ مسئلہ دستور کے ساتھ براہ راست کوئی تعلق نہیں مگر جن کو اس بارے میں کلیتہً نظر انداز کر دینا ناممکن ہے ان میں پہلا مسئلہ کشمیر کا ہے جو نہ صرف حدود ریاست بلکہ برطانوی علاقے میں بھی مسلمانوں کے پیش نظر ہے۔ میرے لئے یہ ضروری نہیں کہ میں ان تمام افسوسناک واقعات کی طرف اشارہ کروں جو گذشتہ چھ مہینوں میں ریاست کشمیر میں رونما ہو چکے ہیں۔ آپ سب حضرات کو ان کا بخوبی علم ہے اور یہاں ان کا اعادہ رنج و تاسف سے خالی نہ ہوگا۔ آپ کو ان تمام نااہلیتوں سے بھی پوری پوری واقفیت ہے جن

Madina Library Group On Whatsapp +923139319528
Islami Books Quran & Madni Ittar House Ameen Pur Bazar Faisalabad +923067919528

Talib-e-Dua: M Awais Sultan

ں مسلمانان کشمیر ایک صدی سے گرفتار ہیں امتداد زمانہ سے یہ نااہلیتیں اور بھی زیادہ تکلیف کا موجب بنتی گئیں۔ میرے لئے مسلمانان کشمیر کی اس دردناک اور پرازشجاعت جدوجہد کا تذکرہ بھی ضروری ہیں جو اُنہوں نے انسانیت کے محض ابتدائی حقوق کے حاصل کرنے کے لئے کی ہے۔ ان کی تحقیر و تذلیل کے لئے طرح طرح کے ذرائع اختیار کئے گئے۔ بایں ہمہ انہوں نے صبر و استقلال اور شرافت کا دامن نہیں چھوڑا۔ ان کو اس جدوجہد میں بے شمار مصائب اور غیر معمولی قربانیاں برداشت کرنا پڑیں پھر جس طرح حدود ریاست سے باہر ان کی مصائب و تکالیف کی آواز پر ان کے بھائیوں کے دل تڑپ اُٹھے اور انہوں نے جس وسعت قلب سے کام لے کر ان کی رنج و مصیبت میں دست مدد بڑھایا اس کو بیان کرنا لاحاصل ہے اس لئے کہ آج ساری دنیا اسی کی شاہد ہے۔

آیئے اب ہم تھوڑی دیر کے لئے اس صورت حالات پر نظر ڈالیں۔ جہاں تک اصول کا تعلق ہے غالباً میرا یہ کہنا غلط نہ ہوگا کہ انگریزی علاقے کے ذمہ دار مسلمان ہرگز یہ خواہش نہیں رکھتے کہ وہ عام طور سے ریاستوں کے اندرونی معاملات میں مداخلت کریں۔ لیکن ریاستوں کو خود اس امر کا خیال رکھنا چاہئے کہ ان کی رعایا کا ان واقعات سے متاثر ہونا ضروری ہے جو باقی ہندوستان یا ہندوستان سے باہر دوسرے ممالک میں پیش آ رہے ہیں۔ کیا ہم اُمید رکھیں کہ اپنی رعایا کی فلاح و بہبودی کا خیال کرتے ہوئے ریاستیں اپنے نظم و نسق میں کچھ ایسی ترمیم کر لیں گی جس سے ان کے باشندوں کو اپنے جائز مقاصد کے اتمام کا موقع ملے اور وہ نہ صرف سیاسی بلکہ دوسرے معاملات میں بھی ترقی کر سکیں۔ اس قسم کی روش کے نتائج ریاستہائے ہند کے فرمانرواؤں اور ان کی رعایا دونوں کے لئے نہایت خوشگوار ثابت ہوں گے۔

جہاں تک مجھے علم ہے آل انڈیا کشمیر کمیٹی نے واقعات کشمیر کے متعلق ابتداء ہی سے یہ طرزِ عمل اختیار کر رکھا ہے کہ ریاستوں کے معاملات پر خارج سے کوئی ایسا دباؤ نہ ڈالا جائے جو آگے چل کر نہ صرف ریاستوں بلکہ باقی ہندوستان کے لئے بھی ناجائز مداخلت کا موجب ہو۔ اس نے ہمیشہ عدل انصاف کے نام پر مہاراجہ کشمیر اور انگریزی حکومت دونوں سے یہ درخواست کی ہے کہ وہ آئین اور اصول کا لحاظ رکھیں۔ البتہ اس نے باشندگان کشمیر کی مالی امداد ضرور کی ہے اور کسی ایسے مشورے سے دریغ نہیں کیا جس کی انہیں ضرورت ہوئی یہ وہ حدود ہیں جن سے کشمیر کمیٹی نے کبھی تجاوز نہیں کیا۔ ایک دوسرا اصول جو ہمیشہ اس کے سامنے رہا وہ یہ ہے کہ اس کی امداد و ہمدردی صرف ان معاملات تک محدود

Madina Library Group On Whatsapp +923139319528
Islami Books Quran & Madni Ittar House Ameen Pur Bazar Faisalabad +923067919528

Talib-e-Dua: M Awais Sultan

رہے جن کا تعلق شہریت وانسانیت کے ابتدائی حقوق سے ہے کوئی شخص یہ نہیں کہہ سکتا کہ یہ ریاستوں کے اندرونی معاملات ہیں۔ جہاں کہیں ان معاملات کے متعلق کوئی آواز اُٹھے اس کا جواب دینا ضروری ہے اس لئے کہ اگر ایسا نہ ہوتو پھر ظلم واستبداد کے روکنے کا کوئی علاج نہ ہوگا اور انسان کی ترقی یک قلم رُک جائے گی۔ آل انڈیا کشمیر کمیٹی نے اپنے ذرائع کو ہمیشہ انہی باتوں تک محدود رکھا اور جہاں تک ہوسکا باشندگان کشمیر کی امداد واعانت کی ہے۔

آپ ان غیر معمولی اور زبردست قربانیوں سے ناواقف نہیں ہیں جو مسلمانان ہندوستان اور بالخصوص مسلمانان پنجاب نے اس بارے میں کی ہیں۔ ممکن ہے ہمیں ان میں سے چند ایک باتوں سے اختلاف ہو اور ہم یہ سمجھتے ہوں کہ اہل کشمیر کی امداد ومعاونت اور ان سے اظہار ہمدردی کے لئے جو طریقے اختیار کئے گئے ان میں سے بعض دانائی سے بعید اور منفعت اور دور اندیشی سے خالی ہیں لیکن ہم سب کو اس جذبہء اخوت کی تعریف اور قدر کرنا پڑے گی جس کا ان سے اظہار ہوتا ہے۔ حضرات ہماری یہ قربانیاں رائیگاں نہیں گئیں۔ مسلمانان کشمیر کے معاملات اب اس منزل پر آ گئے ہیں کہ اگر ان کو دانشمندی سے طے کرلیا گیا تو اس سے بہترین نتائج مرتب ہوسکتے ہیں۔ بہترین رہنما صرف وہ نہیں ہے جس کو یہ علم ہو کہ کب اور کس طرح مہم کو شروع کرنا چاہئے۔ اس میں یہ صلاحیت بھی موجود ہونی چاہئے کہ وہ مناسب وقت پر اُس مہم کو روکنے کا فیصلہ کرسکے اِس قابلیت کے نہ ہونے سے اکثر فتحیں شکست سے بدل گئی ہیں۔ ہمارے ان ابتدائی مطالبات کے متعلق کہ اہل کشمیر کی سیاسی شکایات اور نااہلیتوں اور ان مظالم کی جن کو اس دلیرانہ جدوجہد میں روا رکھا گیا جو اُنہوں نے عدل وانصاف کے نام پر شروع کی تھی آزاد اور غیر جانب دارانہ تحقیق کی جائے۔ اس وقت دونوں کمیشن اپنا کام کررہے ہیں۔ آل انڈیا کشمیر کمیٹی اور جماعت احرار کی کوششوں کی بدولت اب تمام اہل ہند اور انگریزی اور ہندوستانی حکومتوں کی توجہ معاملات کشمیر پر ہے اور وہ منزل آ گئی ہے جب ہماری ساری جدوجہد کو مسلمانان کشمیر کی مالی اور قانونی امداد پر مرتکز ہوجانا چاہئے تاکہ وہ اپنے معاملے کو بہتر سے بہتر شکل میں تحقیقاتی مجالس (کمیشن) کے سامنے پیش کرسکیں۔ لیکن اگر ہماری کوششیں کوئی دوسری راہ اختیار کرتی رہیں تو ان سے کوئی فائدہ مرتب نہ ہوگا بلکہ ایک گونہ نقصان پہنچنے کا بھی احتمال ہے۔ میں گذارش کروں گا کہ آپ تمام حالات پر ایک دفعہ پھر غور وفکر کی نظر ڈالیں اور اپنی تمام مساعی کو اس سمت میں ڈال دیں جس سے بہترین نتائج مرتب ہونے کی توقع ہو۔

Madina Library Group On Whatsapp +923139319528
Islami Books Quran & Madni Ittar House Ameen Pur Bazar Faisalabad +923067919528

Talib-e-Dua: M Awais Sultan

انارکی

حضرات! اس کے بعد جس مسئلے پر آپ کو توجہ کرنی ہے وہ اس ملک کے انقلابی اور نراجی جرائم ہیں جن میں اندیشناک اضافہ ہو چلا ہے اور جن کی شہادت گذشتہ چند مہینوں کے خوفناک واقعات سے ملتی ہے۔ اگر انارکی کی اس شدید لہر کو فوراً روک نہیں دیا گیا تو سمجھ لیجئے کہ اس سے ہندوستان کی امن و خوشحالی اور آئندہ ترقی کے لئے کیا خوفناک نتائج مترتب ہوں گے۔ اس ملک کی بعض جماعتوں کا رجحان بالعموم یہ ہے کہ وہ اس قسم کے جرائم کو انتہائی منافرت سے دیکھنے کے باوجود محض اس بات کو کافی سمجھتی ہیں کہ جب کبھی کوئی ایسا واقعہ پیش آئے اس کی مذمت کر دی جائے، ان کا خیال ہے کہ اس معاملے کا تعلق صرف انارکسٹوں اور حکومت سے ہے، آپ مجھ سے اتفاق کریں گے کہ یہ روش کسی ایسی جماعت کے شایانِ شان نہیں ہو سکتی جو اپنے ملک کی عظمت اور فلاح و بہبودی کو دل سے عزیز رکھتی ہو۔ ان واقعات پر اظہار مذمت کے لئے ہمارے الفاظ کتنے بھی سخت کیوں نہ ہوں ہمارے لئے صرف اتنا ہی کافی نہیں۔ ہمیں چاہئے کہ انارکی، بدامنی اور دہشت انگیزی کی تمام قوتوں کے انسداد کے لئے عملاً اقدام کریں اور اپنے ملک کی عزت اور نیک نامی کو برقرار رکھنے کے لئے جس طرح بھی بن پڑے ان بہیمانہ اور انسانیت سوز جرائم کا خاتمہ کر دیں۔ اگر اس قسم کے جرائم کا سلسلہ جاری رہا تو اس کا نتیجہ یہی ہو سکتا ہے کہ یا تو اس ملک میں ایک عسکری حکومت قائم ہو جائے یا ہر طرف انارکی اور بدنظمی پھیل جائے جس میں انسان کی جان و مال اور اس کی عزت و وقعت کا کسی کو احترام نہیں رہے گا۔ دونوں صورتوں میں اس ملک کے باشندوں پر جن کی غیر معمولی اکثریت امن پسند اور قانون کی متابعت کرنے والے شہریوں پر مشتمل ہے زبردست مصائب اور تکالیف نازل ہوں گی۔ اس وقت جبکہ ابھی اس تحریک کا تعلق مٹھی بھر انقلاب پسند جماعتوں سے ہے جن میں دس بیس مغلوب الغضب اور غلط کار مگر نڈر اور جان پر کھیل جانے والے نوجوان کام کر رہے ہیں یہ بالکل ممکن ہے کہ ہم اپنی متفقہ کوششوں سے اس شر کا خاتمہ کر دیں۔ اس امر کی کافی شہادت موجود ہے کہ ان جماعتوں کی خفیہ سرگرمیوں میں حال ہی میں بہت کچھ اضافہ ہو گیا ہے لہٰذا جب تک ان لوگوں کے خلاف کچھ عرصے تک قوت و عزم سے کام نہیں لیا گیا یہ سب تحریکیں اس ملک کی پُرامن زندگی کے لئے کھلم کھلا خطرے کا باعث ہو جائیں گی۔ ہمیں اس امر کا افسوس ہے کہ اس صورت حالات کے تدارک کے لئے شدید ذرائع سے کام لینا پڑا لیکن ہمارا

Madina Library Group On Whatsapp +923139319528
Islami Books Quran & Madni Ittar House Ameen Pur Bazar Faisalabad +923067919528

Talib-e-Dua: M Awais Sultan

خیال ہے کہ اگر حکومت ایسا نہ کرتی تو وہ اپنے اس ابتدائی فریضے کو کہ ملک میں امن وامان قائم رکھا جائے سرانجام دینے میں قاصر رہتی۔ ہمیں اُمید ہے کہ ہم میں سے جولوگ دیانتداری سے یہ رائے رکھتے ہیں کہ اس قسم کی تحریکیں غیر متشدد اور امن پسندانہ ترقی کی راہ میں حائل ہیں ان کی اور حکومت کی کوششوں سے اس شر وفساد کا بہت جلد خاتمہ ہو جائے گا اور جولوگ آج کل اس فتنے میں اُلجھ گئے ہیں وہ اپنے لئے ان سے زیادہ پر منفعت مشاغل کی فکر کریں گے ظاہر ہے کہ اس صورت میں خاص قوانین وضوابط کی ضرورت نہیں رہے گی۔ بحالت موجودہ ہر امن پسند شہری کا جو اپنے ملک کے فلاح وترقی کو واقعی عزیز رکھتا ہے یہ فرض ہے کہ حتی الوسع اس امر کی کوشش کرے کہ اس ملک میں جلد سے جلد امن پسندانہ فضا قائم ہو۔

مجھے اجازت دیجئے کہ اس سلسلے میں اتنا اور عرض کر دوں کہ جن لوگوں کے زور کلام اور تحریص و ترغیب نے اثر پذیر نوجوانوں کے دلوں میں انقلابی خیالات کے بیج بوئے ہیں وہ اس الزام سے یکسر بریت کا دعویٰ نہیں کر سکتے کہ یہ سب کچھ انہیں کی جوش انگیز اپیلوں کا افسوس ناک نتیجہ ہے۔ جب کبھی کسی فوضویانہ سرگرمی کا پتہ چلتا ہے تو بیشک اس ملک کی تمام سیاسی جماعتیں اور حکومت سب کی سب اس کی مذمت کرنے لگتی ہے لیکن جب کبھی حکومت نے ان سرگرمیوں کے انسداد کے لئے کوئی قدم اُٹھایا ہے تو بدقسمتی سے ہمارے رہنماؤں کے ایک ذی اثر طبقے نے اس کی اتنی ہی بلکہ اس سے بڑھ کر مذمت کی ہے۔ میں ان کی نیتوں پر اعتراض نہیں کروں گا لیکن مجھے معاف کیا جائے اگر میں یہ کہوں کہ اس سے انقلاب پسند طبقہ با آسانی یہ نتیجہ نکال سکتا ہے کہ ان لوگوں کی ہمدردیاں دراصل انہیں کے ساتھ ہیں گویا ان کا انقلابی سرگرمیوں کی مذمت کرنا محض ایک دکھاوا اور نمائش ہے۔ اگر ان رہنماؤں کی فی الواقعہ یہ خواہش ہے کہ اس قسم کے غلط کار نوجوان صحیح خیالات اور صحیح طرزِ عمل اختیار کرلیں تو ان کے لئے ضروری ہوگا کہ کہ دوسری جماعتوں کے ساتھ اس طرح مل کر کام کریں جس سے ہر انقلاب پسند یہ سمجھ لے کہ اس کی سرگرمیوں کو حقیقتاً انتہائی نفرت اور حقارت کی نظر سے دیکھا جاتا ہے۔ اس طرح اس شر وفساد کا بڑی حد تک خاتمہ ہو جائے گا۔ مجھے یقین ہے کہ جو نوجوان اپنی زندگی کو خطرے میں ڈال کر بے گناہ لوگوں کی جان لیتے ہیں ان میں اپنے وطن کی اعلیٰ سے اعلیٰ خدمات بجالانے کی صلاحیت موجود ہے ہم سمجھتے ہیں کہ وہ جو کچھ کرتے ہیں حب الوطنی کے جذبے سے مجبور ہو کر کرتے ہیں اور خدمت ملک کے راستے میں اپنی عزیز ترین متاع کو بھی قربان کرنے کے لئے آمادہ

Madina Library Group On Whatsapp +923139319528
Islami Books Quran & Madni Ittar House Ameen Pur Bazar Faisalabad +923067919528

Talib-e-Dua: M Awais Sultan

ہیں لیکن ہمارا یہ بھی خیال ہے کہ ان کا یہ جوش سراسر غلط ہے وہ اپنی سرگرمیوں سے منظم آزادی کی برکتیں حاصل نہیں کر سکتے۔ برعکس اس کے ان کا نتیجہ بے پناہ ظلم و تعدی اور غیر محدود اختیارات کے سوا اور کچھ نہ ہوگا۔ ہمیں اس امر کا تہیہ کر لینا چاہئے کہ خدمت ملک کے لئے حتی الوسع ان قیمتی جانوں کو محفوظ رکھنے کی کوشش کریں اگر ہم نے اپنا یہ فرض پورا نہ کیا تو گویا ہم اپنے نوجوانوں کے ایک مفید اور کارآمد طبقے کو بے کار ضائع کر دیں گے۔

لیگ کا آئین

حضرات! اب میں ایک ایسے مسئلے کی طرف اشارہ کروں گا جس کا تعلق براہ راست اس انجمن سے ہے جس کے ایک سالانہ اجلاس کی صدارت کا اس وقت مجھ کو شرف حاصل ہوا ہے۔ گذشتہ پچیس سال میں آل انڈیا مسلم لیگ نے سیاسیات کی دنیا میں مسلمانان ہندوستان کی بڑی بڑی خدمات انجام دی ہیں اور میں آپ کی طرف سے اپنی قوم کے ان کے نامور افراد کا دل سے شکریہ ادا کرتا ہوں۔ جنہوں نے اس لیگ کی بنیاد رکھی اور گذشتہ پچیس سال میں اس کی سرگرمیوں کی راہنمائی کرتے رہے اگر اب دو چار سالوں سے ہماری قوم میں لیگ کے متعلق وہ جوش و سرگرمی مفقود ہے جس کا گذشتہ اجلاسوں میں اظہار ہوا کرتا تھا تو اس کی وجہ محض یہ ہے کہ ہندوستان کی سیاسی فضا کچھ ایسی مکدر اور تاریک ہے اور اس میں اتنی متضاد و موافق لہریں دوڑ رہی ہیں کہ خود ہماری قوم کی توجہ منتشر اور پراگندہ ہے۔ لیکن کیا اس سبب سے بجائے خود ایک علاج کا پتہ نہیں چلتا؟ کیا اس صورت حالات کا تقاضا یہ نہیں ہے کہ لیگ کے آئین میں کچھ ایسی ترمیمات کر دی جائیں جن سے وہ تمام مسائل جو کسی نہ کسی طرح سے مسلمانان ہند کی سیاسی اور معاشی زندگی سے متعلق ہیں لیگ کے دائرۂ عمل میں آ جائیں۔

اس قسم کی ایک جماعت کی ضرورت عیاں ہے۔ اکثر یہ دعویٰ کیا جاتا ہے کہ ایسی انجمنیں ہمیشہ فرقہ وارانہ امور پر زور دیا کرتی ہیں لہٰذا ان کا وجود قوم کے نشوونما کے لئے مضر ہے۔ لیکن یہ ایک بے حقیقت سا دعویٰ ہے۔ اس ضمن میں اس امر کا بھی خیال کر لینا چاہئے کہ مذہب اسلام محض فلسفیانہ افکار کا ایک مجموعہ نہیں بلکہ اس کا مقصود یہ ہے کہ انسانی ہستی کے تمام پہلوؤں میں نظم و انضباط پیدا کرے خواہ ان کا تعلق سیاست و معیشت سے ہو یا معاشرت سے۔ اسلام نے ان سب پہلوؤں کے متعلق تفصیلی ہدایات دی ہیں اور اس طرح اس نے ایک باقاعدہ سیاسی، عمرانی اور تمدنی نظام قائم کر دیا

Madina Library Group On Whatsapp +923139319528
Islami Books Quran & Madni Ittar House Ameen Pur Bazar Faisalabad +923067919528

Talib-e-Dua: M Awais Sultan

ہے۔ اگر ہم نے اس کو ترک کر دیا تو ہماری جماعت میں اختلال وانتشار رونما ہو جائے گا۔ پھر ایک ایسے ملک میں جہاں مسلمان اقلیت کی زندگی بسر کرتے ہیں۔ ایک ایسی انجمن کا وجود ناگزیر ہے جو اسلامی اصول کے ماتحت مستقلاً ہمارے سود بہبود کی نگہداشت کرتی رہے۔ اگر اس قسم کی کوئی انجمن قائم نہ رہی تو ظاہر ہے کہ ہماری ملت کا مستقبل خطرے میں ہوگا۔ یہ انجمن مسلمانوں کے داخلی نظم کا بھی خیال رکھے گی اور کوشش کرے گی کہ ان کی مساعی عمل کسی میدان میں بھی اس ملک کی دوسری جماعتوں سے پیچھے نہ رہیں۔ یہ ایک کھلی ہوئی حقیقت ہے کہ اگر مسلمان جن کی تعداد اس قدر زیادہ ہے، اور جن کا باہمی رشتہ نہایت درجہ استوار اور مستحکم اور سیاسیات ومعاشیات اور معاشرت کی دنیا میں اسی طرح ایک ادنیٰ حیثیت پر قانع رہے تو وہ ایک ایسی دشواری ہوگی جو باقی ہندوستان کی ترقی میں بھی حائل رہے گی اور یاد رکھنا چاہئے کہ اسلام نے جماعت انسانی کے متعلق جو نصب العین قائم کیا ہے وہ اتحاد نسل و جماعت یا اتحاد قوم و وطن سے بہت زیادہ وسیع اور بالاتر ہے۔ اس نصب العین کی موجودگی میں کوئی معقول اور سمجھدار مسلمان یہ کوشش نہیں کرے گا کہ جماعت دام یا قوموں اور ملتوں کے درمیان اتحاد اتفاق کے روابط قائم نہ ہوں نیشنلزم یعنی وطنیت وقومیت کا مقصود صرف اس قدر ہے کہ کسی ملک کے اندر جماعت کے درمیان جو اختلافات موجود ہوں ان کو دور کر دیا جائے۔ برعکس اس کے اتحاد انسانی کا تخیل اس امر کا مقتضی ہے کہ ہم انسان کے باہمی ربط وتعلق کا دائرہ ہر وقت وسیع کرتے رہیں۔ لہٰذا ایک ایسا مذہب جس کے پیرو اتحاد انسانی پر یقین رکھتے ہیں دوسری قوموں کی جانب ہمیشہ مودت و اتفاق کا ہاتھ بڑھائیں گے اور کبھی اس جرم کے مرتکب نہیں ہوں گے کہ اس مقصد عظیم کی راہ میں حارج ہوں۔ چہ اسی تخیل کا نتیجہ ہے کہ مسلمانان ہند اکثر اپنی ضروریات کو فراموش کر دیتے ہیں۔ چنانچہ ایک ایسی انجمن کا جس کی طرف میں نے اوپر اشارا کیا ہے ایک مقصد یہ بھی ہوگا کہ وہ ان امور کو پیش نظر رکھے جن سے غفلت برت کر کوئی قوم نوع انسانی کی ترقی میں حصہ نہیں لے سکتی بلکہ آخر کار خود اپنی اور اپنے ملک کے نشوونما میں حائل ہو جاتی ہے۔

اتحاد لیگ وکانفرنس

پہلا قدم جو ہمیں اپنی سیاسی کوششوں اور ایک مرکزی مجلس اسلامی (سنٹرل مسلم ایسوسی ایشن) کی سرگرمیوں کا دائرہ وسیع کرنے کے لئے اُٹھانا چاہئے یہ ہے کہ قوم کے اندر ایک ہی قسم کی جتنی جماعتیں

Madina Library Group On Whatsapp +923139319528
Islami Books Quran & Madni Ittar House Ameen Pur Bazar Faisalabad +923067919528

Talib-e-Dua: M Awais Sultan

کام کر رہی ہیں ان کو یک قلم ختم کر دیا جائے حضرات۔ مجھے آپ کو یہ بتلانے کی ضرورت نہیں کہ گذشتہ تین سال سے آل انڈیا مسلم لیگ اور آل پارٹیز مسلم کانفرنس کی سرگرمیاں ایک ہی سمت میں جاری ہیں۔ کانفرنس کی بنیاد ایک ایسے موقعہ پر رکھی گئی تھی جب لیگ اپنے اندرونی نزاعات کی بدولت اس قابل نہیں رہی تھی کہ مصالح اسلامی کا تحفظ کر سکے۔ کوئی شخص اس امر سے انکار نہیں کر سکتا کہ گذشتہ تین برس میں کانفرنس نے اسلامی سیاسیات میں نہایت بیش قیمت خدمات انجام دی ہیں اور یہ ایک طرح کی ناسپاسی ہوگی اگر ہم ان خدمات کے اعتراف میں اپنے جذبہء احسان مندی کا اظہار نہ کریں۔ لیکن اب ہم ایک ایسی منزل پر آ گئے ہیں جس میں ان دونوں جماعتوں کی موجودگی قوت کی بجائے ضعف و کمزوری کا باعث ہوگی۔ اس لئے کہ ایک ہی مقصد کے باوجود ہماری کوششیں منتشر رہیں گی۔ میں آپ کی توجہ ہز ہائینس سر آغا خاں کی اس اپیل کی طرف منعطف کراؤں گا جس میں انہوں نے مسلمانان ہندوستان سے یہ درخواست کی ہے کہ وہ لیگ اور کانفرنس کو ایک ہی مجلس میں ضم کر دیں اور میں سمجھتا ہوں کہ ہم مسلمانوں میں سے ہر شخص یہ آرزو رکھتا ہے کہ اس مقصد کی تکمیل ہو جائے۔ جو کام اس وقت ہمیں درپیش ہے وہ بغیر اس کے کہ ہم اپنی ساری قوتیں اور اپنی سعی عمل اور جدوجہد مکمل طور پر اسی میں صرف کر دیں پورا نہیں ہو سکتا۔ لہٰذا یہ ایک المناک واقعہ ہوگا اگر ہم اپنی قوت عمل کے محدود سرمایے کو دو ایسی انجمنوں کے قائم و برقرار رکھنے میں صرف کر دیں جن کے سیاسی مقاصد اور لائحہ عمل بلکہ اراکین بھی تقریباً مشترک ہوں۔ مجھے امید ہے کہ نئے سال کے آغاز ہی میں ہم یہ کوشش کریں گے کہ ان دونوں جماعتوں کو جن میں باہم کوئی جذبہء رقابت موجود نہیں اور جنہوں نے زمانہء ماضی میں نہایت بیش قیمت خدمات انجام دی ہیں ایک دوسرے میں ضم کر دیا جائے۔

اس کے ساتھ ہی ساتھ ہمیں اس متحدہ سیاسی انجمن کے دستور و آئین کا بھی خیال کر لینا چاہئے جس کا نام خواہ کچھ ہی ہو لیکن جو ان دونوں جماعتوں کے اتحاد سے قائم ہوگی۔ اس انجمن کا دستور اتنا وسیع ہونا چاہئے کہ اس کے احاطہ کار میں ہماری ملت کی تمام سیاسی و معاشی اور معاشرتی سرگرمیاں آ جائیں ہم لوگ بمقابلہ دوسری قوموں کے اپنی زندگی کے تمام پہلوؤں میں بہت ہی پیچھے ہیں۔ مسلمانوں کے تعلیم یافتہ طبقے میں بے روزگاری دن بدن بڑھتی جاتی ہے۔ ملازمت ہائے عامہ میں ان کو حصہ لینے کے لئے بہت کم آسانیاں میسر ہیں۔ تعلیمی پیشوں کے لئے۔ دوسری ملتوں کے افراد کو جس وقعت اور قدردانی سے دیکھا جاتا ہے اس کا خیال کرتے ہوئے بہت کم اُمید پڑتی ہے کہ ان میدان

Madina Library Group On Whatsapp +923139319528
Islami Books Quran & Madni Ittar House Ameen Pur Bazar Faisalabad +923067919528

Talib-e-Dua: M Awais Sultan

میں بھی مسلمانوں کو کوئی عزت کا درجہ حاصل ہوگا۔ صنعت وحرفت اور تجارت میں سرمایے کی قلت اور اس کے عدم حصول کی وجہ سے ان کا ترقی کرنا ناممکن ہے۔ رہے زراعت پیشہ مسلمان سو اس ملک کے مخصوص زرعی حالات اور اجناس کی قیمتوں کے بہت زیادہ گر جانے سے ان کی حالت بھی نہایت سقیم ہے۔ لہٰذا اگر کسی اسلامی انجمن کی یہ خواہش ہے کہ وہ ملت کی نظر میں اعتبار واعتماد کا درجہ حاصل کرے اور مسلمان واقعی اس کی حمایت کرتے رہیں تو وہ صرف اسی شکل میں ممکن ہے کہ اس کا پروگرام اور اُس کی سرگرمیاں ان تمام معاملات پر حاوی ہوں۔ تاکہ مسلمان یہ محسوس کریں کہ اس انجمن کو حقیقتاً ان کے فلاح و بہبود کی فکر ہے اور اگر اس کا وجود قائم نہ رہا تو ان کی ملی ہستی بھی معرض خطر میں آجائے گی۔ اس مقصد کے لئے یہ ضروری ہوگا کہ یہ انجمن ان تمام امور کے لئے متعدد ناظم (بشرط ضرورت تنخواہ دار) مقرر کرے جو لگاتار اس بات کی کوشش کرتے رہیں کہ ان تمام معاملات میں ہماری قوم کی مساعی کچھ اس طرح متحد ہو جائیں کہ ان سے بہتر سے بہتر نتائج مرتب ہوں۔ ان ناظموں کے متعلق جو کام ہوگا وہ اس کو ملحوظ خاطر رکھتے ہوئے تمام حالات پر نظر رکھیں گے، اور انجمن کے سامنے ایسی تجاویز پیش کرتے رہیں گے جن پر عمل کرنے سے ہم اپنی زندگی کے ہر پہلو میں یوماً فیوماً ترقی کر سکیں۔

ایک دوسرا معاملہ جسے اس انجمن کو اپنے ہاتھ میں لینا پڑے گا ملت کے اخلاقی اور جسمانی نشوونما کا مسئلہ ہے۔ مؤخرالذکر کے لئے ہمیں جسمانی مقابلوں جسمانی تربیت اور کھیلوں کو ترقی دینے کی ضرورت ہوگی۔ اخلاقی تربیت کے لئے ہم کو ایسی چھوٹی چھوٹی جماعتیں قائم کرنا پڑیں گی جو نوجوان کے اندر انسانی ہمدردی، اصلاح معاشرت اور خدمت قوم ووطن کا جذبہ پیدا کریں۔

اگر ان اصولوں کی بنا پر ایک انجمن قائم ہوگئی تو اس کو صرف تعلیم یافتہ اور شہری آبادی ہی کی تائید وہمدردی حاصل نہیں ہوگی بلکہ اہل دیہات اور کم یا غیر تعلیم یافتہ جماعتیں بھی اس کی حمایت کریں گی ضروری ہوگا کہ اس انجمن کی شاخیں تمام ملک میں پھیل جائیں اور یہ اس وقت تک ممکن نہیں جب تک اس کی رُکنیت کے قوانین ایسے نہ ہوں جن کے ماتحت ہر شخص انجمن کی کارروائیوں میں حصہ لے سکے ہم کو جو عظیم الشان کام سرانجام دینا ہے اُس کی تکمیل کا بیڑا ایک ایسی ہی انجمن اُٹھا سکتی ہے جس کا مختصر سا خاکہ اوپر دیا گیا ہے اور جس کا نظام ہر قصبے، ہر شہر اور ہر گاؤں میں جہاں مسلمان آباد ہیں قائم ہو۔ لہٰذا بہتر ہوگا کہ ایک یا ایک سے زیادہ گاؤں کی شاخیں بتدریج بڑھ کر آخرالامر کل ہندوستان کی انجمن (یعنی آل انڈیا ایسوسی ایشن) کی شکل اختیار کرلیں۔ میرے ذہن میں اس قسم کی جمعیت کا ایک

Madina Library Group On Whatsapp +923139319528
Islami Books Quran & Madni Ittar House Ameen Pur Bazar Faisalabad +923067919528

Talib-e-Dua; M Awais Sultan

تفصیلی دستور موجود ہے لیکن ظاہر ہے کہ اس خطبے میں مجھے اس کا ذکر کرنے سے احتراز کرنا چاہیے۔ میں نے مختصر سے مختصر الفاظ میں اس کے وظائف کا ایک خاکہ پیش کر دیا ہے اور مجھے یقین ہے کہ بغیر اس کے کوئی انجمن مسلمانوں کی کوئی ایسی خدمت انجام نہیں دے سکتی جس کی بدولت ہم اس ملک میں دوسری قوموں کے پہلو بہ پہلو عزت و مساوات کا درجہ حاصل کر سکیں۔

حضرات یہ معاملات ہیں جن پر آپ کو غور و فکر سے کام لینا ہے۔ آخر میں میں اس عزت کے لئے جو آپ نے ازراہ قدردانی مجھے عنایت کی ہے مکرر آپ کا شکریہ ادا کرتا ہوں۔ جس ضبط و تحمل کے ساتھ آپ نے میرا یہ طویل خطبہ سنا ہے اس کے لئے بھی میں آپ کا ممنون ہوں۔ میں دعا کرتا ہوں کہ اللہ تعالیٰ آپ کے مشوروں اور آپ کی بحثوں میں آپ کی ہدایت اور رہنمائی فرمائے تا کہ آپ کی جدوجہد نہ صرف آپ کی ملت بلکہ ان تمام قوموں کے سود و بہبود اور فلاح و کامرانی کا موجب ہو جو اس ملک میں آباد ہیں۔ آمین۔

.....☆☆☆.....

Madina Library Group On Whatsapp +923139319528
Islami Books Quran & Madni Ittar House Ameen Pur Bazar Faisalabad +923067919528

Talib-e-Dua: M Awais Sultan

Madina Library Group On Whatsapp +923139319528

Islami Books Quran & Madni Ittar House Ameen Pur Bazar Faisalabad +923067919528

Talib-e-Dua: M Awais Sultan

آل انڈیا مسلم لیگ

اجلاس دہلی

سنہ ۱۹۳۱ء

خطبۂ صدارت چودھری ظفر اللہ خاں بیرسٹرایٹ لا

ممبر پنجاب لیجسلیٹو کونسل

مطبوعہ جامعہ پریس دہلی

Madina Library Group On Whatsapp +923139319528

Islami Books Quran & Madni Ittar House Ameen Pur Bazar Faisalabad +923067919528

Talib-e-Dua: M Awais Sultan

۲

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

حضرات!

آپ نے ایک ایسے موقعہ پر جب ہمارے ملک کے سیاسی حالات غیر معمولی طور سے نازک صورت اختیار کر چکے ہیں صدارت لیگ کی دعوت دیکر مجھے ایک ایسا اعزاز بخشا ہے جس کے لئے میں آپ کا بیحد ممنون ہوں۔ یہ ایک ایسا منصب ہے کہ آپ میں مسلمان کو بھی عطا کر دیجیگا وہ بجا طور پر اپنی ذات پر فخر کر سکتا ہے۔ اس لئے کہ اس سے اس بات کا پتہ چلتا ہے کہ اس کی ذات قوم کی نگاہوں میں کہاں تک اعتماد کے قابل ہے۔ میرے دل میں اس اعتماد کی غیر معمولی قدر ہے۔ اور یقین کیجئے کہ میں ان ذمہ داریوں سے بے خبر نہیں جو اس منصب کی قبولیت سے مجھ پر عائد ہوتی ہیں۔ جب میں ان ممتاز ہستیوں کا خیال کرتا ہوں جنہوں نے وقتاً فوقتاً لیگ کی کرسئ صدارت کو اپنے وجود سے زینت بخشی ہے تو اس وقت میں اپنی کوتاہیوں کو اور بھی زیادہ محسوس کرنے لگتا ہوں۔ اور میں سمجھتا ہوں کہ جس وسعت قلبی سے کام لیکر آپ نے مجھے یہ عہدہ عطا کیا ہے میں ہرگز اس کا اہل نہیں تھا۔ بہرکیف میں نے دو باتوں کا خیال کرتے ہوئے لیگ کے اس نہایت ہی اہم اجلاس کی صدارت کی ذمہ داریوں کو قبول کیا ہے۔ اول یہ کہ ہم میں سے ہر شخص کو خدمت قوم کے لئے جس کا وجود ہمارے لئے باعث فخر ہے طیار رہنا چاہئے۔ ثانیاً مجھے اطمینان تھا کہ اس اجلاس کی صدارت میں مجھ پر جو نہایت ہی اہم اور زبردست فرائض عائد ہوتے ہیں ان کے ادا کرنے میں آپ کا دست تعاون ہر حالت میں میرا شریک کار رہیگا۔ یہ جذبات ہیں جن کے ماتحت میں

Madina Library Group On Whatsapp +923139319528
Islami Books Quran & Madni Ittar House Ameen Pur Bazar Faisalabad +923067919528

Talib-e-Dua: M Awais Sultan

ن مسائل کے متعلق جن پر ہم سبکو عنقریب غور کرنا ہے اپنے حقیر خیالات کو پیش کرنے کی جرأت کر رہا ہوں
اور مجھے یقین ہے کہ آپ مجھے تھوڑا سا وقت ضرور عنایت کریں گے تاکہ میں ان سوالات کے مختلف پہلو آپ
کی خدمت میں پیش کر دوں جو اس وقت ہمارے سامنے ہیں اور جن کے اطمینان بخش حل پر صرف
ہماری ہی نہیں بلکہ مسلمانان ہند کی آیندہ نسلوں کی سلامتی، سود و بہبود اور عزت و وقعت کا انحصار ہے

تمہید

حضرات! ہمارے ملک کے واقعات و حوادث کچھ اس تیزی کے ساتھ رونما ہو رہے ہیں
کہ اگر میں یہ کہوں کہ ہم اپنی سیاسی زندگی کے ایک نہایت ہی نازک دور میں سے گذر رہے ہیں تو اسکو
محض پابندئ رسم پر محمول نہ کیا جائے۔ ہمارا فرض ہے کہ ہم نہایت احتیاط کے ساتھ موجودہ حالات کا جائزہ
لیں اور پھر غور و فکر سے کام لیکر مستقبل کے لئے ایک ایسا لائحہ عمل مرتب کریں جس سے ہم اس ملک میں
عزت و وقار کی زندگی بسر کر سکیں، اور ہمیں اپنے نشو و ارتقا کے لئے وہی مواقع حاصل ہو جائیں جو دوسروں کو
میسر ہیں۔ اس طرح ہم ایک آزاد متحدہ اور ذی عزت ہندوستان کے مشترک تمدن میں اپنی طرف سے
بھی ایک مخصوص اور قیمتی اضافہ کر سکیں گے۔ گذشتہ دس صدیوں میں اسلام نے اس ملک میں زندگی
کے تمام پہلوؤں پر جو احسانات کئے ہیں وہ یکا طور پر ہمارے لئے باعث فخر ہیں۔ یہ کہنے کی ضرورت نہیں
کہ اگر اسلام کے یہ احسانات نہ ہوتے تو آج ہندوستان میں نہ زندگی کے اس قدر آثار نظر آتے نہ اسے
اپنی تہذیب و شائستگی اور اخلاقی و روحانی اور جمالی پہلوؤں کے اظہار پر اس قدر قدرت حاصل ہوتی۔
ہم نے گذشتہ ماضی میں اپنی اور وطن کے لئے جو کچھ کیا ہے اس سے اس امر کا بخوبی اندازہ کیا جا سکتا
ہے کہ اگر ہمیں آزادی کے ساتھ موقع ملے تو ہم اب بھی اس ملک کے لئے کیا کچھ کر سکتے ہیں۔ لہٰذا ہمارا یہ
اضطراب سراسر حق بجانب ہے کہ ان نئے سیاسی حالات میں جنکا عنقریب یہاں آغاز ہونے والا ہے
ہمیں کسی حیثیت حاصل کر لیں جس کے ماتحت ہمیں اپنی تعمیر و نشو و نما، اظہار ذات اور خدمت وطن کا پورا
پورا موقعہ حاصل ہو۔

Madina Library Group On Whatsapp +923139319528
Islami Books Quran & Madni Ittar House Ameen Pur Bazar Faisalabad +923067919528

Talib-e-Dua: M Awais Sultan

حضرات! حب وطن کے جذبے میں ہم کسی سے پیچھے نہیں اور ہماری یہ زبردست خواہش ہے کہ ہم اپنے مرزبوم کے ساتھ عقیدت و اخلاص کا اظہار کر سکیں۔ مجھے تو دنیا میں اسلام کے سوا کوئی ایسا مذہب یا نظام حیات نظر نہیں آتا جس کے پیرو اپنے دلوں میں حریت و آزادی کی وہی تڑپ رکھتے ہوں جیسی کہ اسلام نے پیدا کی ہے۔ کسی قوم نے مسلمانوں سے بڑھکر اپنی زندگی اور اپنے نظام میں حریت و مساوات اور اخوت کے اصولوں کا اظہار کیا ہے۔ لہٰذا ہمارے ذہن میں اپنے ملک کے مستقبل کیلئے ایک مخصوص مقصد و منتہا اور نصب العین موجود ہے جو ان لوگوں کے مقاصد سے کہیں زیادہ شاندار اور ارفع ہے جنکو زمانۂ ماضی میں حریت و مساوات سے وہ بہرہ حاصل نہیں ہوا جو ہم مسلمانوں کو مل چکا ہے۔ سیاسی آزادی کے میدان میں ہمارے سامنے جو آخری تخیل ہے اسکو "درجہ مستعمرات" "ذمہ دار حکومت" یا "مساویانہ شرکت" ایسی محدود اصطلاحوں میں ادا کرنا ناممکن ہے۔ ہم ایک ایسی صورت حالات کا یقیناً تصور کر سکتے ہیں جس میں ان اصطلاحات کا مطلب محض اس قدر سمجھا جائے کہ ان سے مقصود صرف اس تعلق کا اظہار کرنا ہے جو آگے چلکر حکومت ہند اور حکومت برطانیہ کے درمیان قائم ہوگا اور جس کے باوجود اس ملک کی ہر جماعت اور ہر فریق کو لازماً آزادی حاصل ہوں۔ ظاہر ہے کہ جب تک یہ آخری شرط پوری نہ ہو جائے بیرونی اقتدار سے آزادی کا نتیجہ یہ بھی ہو سکتا ہے کہ جس جماعت یا جس فریق کے ہاتھوں میں سیاسی اختیارات دیدئے جائیں وہ دوسری جماعتوں کے حقوق و اختیارات کو غصب کرنا شروع کر دے۔ ہندوستان کے لئے ایک ایسا دستور حاصل کرنے میں جو اپنی تکمیل کے بعد اوپر کی شرائط کو بہ احسن وجوہ پورا کر سکے مسلمان ہر شخص کے دوش بدوش چلنے کے لئے طیار ہے بلکہ اگر ضرورت پیش آئے تو اس سے آگے رہنے پر بھی آمادہ ہوگا۔

کسی دستور کے لوازم

حضرات! ہم سب لوگ صرف اس آزادی کو ایک نعمت قرار دے سکتے ہیں جس سے محض ان

Madina Library Group On Whatsapp +923139319528
Islami Books Quran & Madni Ittar House Ameen Pur Bazar Faisalabad +923067919528

Talib-e-Dua: M Awais Sultan

۵

حالات کو جن میں نوع انسانی کی ترقی کا قدم دن بدن آگے بڑھے فروغ ہو۔ مقصود یہ ہے کہ انسان کی کوشش ہمیشہ پر منفعت اور فائدہ بخش شکلیں اختیار کرتی رہے اور فتنہ و فساد کی طرف مائل نہ ہو۔ ضرورت ہے کہ ایسی آزادی ایک منظم اور منضبط آزادی ہو اور دستور ہی وہ مجموعہ آئین ہے جس کے ماتحت کسی ملک کی سیاسی آزادی میں نظم و انضباط پیدا ہوتا ہے۔ وسیع معنوں میں ہر دستور کے اندر یہ صلاحیت موجود ہونا چاہیئے کہ جس ملک سے اسکا تعلق ہو وہ اس کے باشندوں کی ہر جماعت کے لئے مساویانہ آزادی کا موقعہ بہم پہنچائے اور بیرونی اثر و مداخلت سے انکا وجود محفوظ و مصئون رکھے۔ آزادی کی وہ شکل جس کا ہمسایہ ممالک یا بیرونی حملوں سے ملنے کا ہر وقت خدشہ رہے یا جس کی حفاظت اور دفاع کے لئے ہم کسی دوسری قوم کے محتاج ہوں کسی طرح بھی آزادی کے نام کی مستحق نہیں نہ یہ ممکن ہے کہ اس کے ماتحت کسی قوم کو آزادی کی وہ برکات و فیوض حاصل ہوں جن کے لئے تنہا اس کی قدر کیجاتی ہے لہذا اگر ہم اس امر کے لئے مضطرب ہیں کہ ہندوستان کے لئے ایک ایسا دستور حاصل کر سکیں جو اپنی تکمیل پر فی الواقعہ آزادی کی ان شرائط کو پورا کرے جن کا تذکرہ اوپر آچکا ہے تو ہماری یہ بھی خواہش ہے کہ ہمیں اس آزادی کے قائم اور برقرار رکھنے کے وسائل بھی میسر آجائیں۔ ظاہر ہے کہ ہمارے پیش نظر دستور کے یہ دو پہلو کسی ایسی آئینی اسکیم میں جس کو بحالت موجودہ طیار کیا جائے پورے طور سے موجود نہیں ہوں گے۔ ہمیں چاہیئے کہ ہندوستان کے آیندہ دستور کی تجاویز پر جس نے اب ایک خاکے کی سی شکل اختیار کر لی ہے غور و فکر کی نگاہیں ڈالیں تاکہ ہمیں اس امر کا اندازہ ہو جائے کہ ان تجاویز کے ماتحت جو دستور آگے چلکر طیار ہوگا ان میں وہ لوازم (یعنی کسی دستور کے لازمی عناصر) جن کی طرف اس سے قبل اشارا کر دیا گیا ہے موجود بھی ہونگے یا نہیں۔

"گول میز" کانفرنس

جیسا کہ آپ نے سنا ہے ہندی "گول میز" کانفرنس کے دونوں اجلاسوں میں جو لندن میں منعقد ہوئے ان تجاویز پر غور کیا گیا تھا جو ہندوستان کے آیندہ دستور کے متعلق پیش کی گئی تھیں

Madina Library Group On Whatsapp +923139319528
Islami Books Quran & Madni Ittar House Ameen Pur Bazar Faisalabad +923067919528

Talib-e-Dua: M Awais Sultan

۶

اگر آپ اجازت دیں تو میں ان بڑی بڑی تجاویز کے بارے میں جن پر اب تک کانفرنس میں بحث و تمحیص ہوتی رہی اپنے خیالات کا اظہار کروں۔ ابتدا ہی میں کانفرنس نے اس نصب العین کی حمایت کی کہ اس ملک میں ایک وفاق یعنی آل انڈیا فیڈریشن قائم کیا جائے جس کے عناصر ترکیبی یہ ہوں برطانوی ہندی صوبے اور ریاستہائے ہند یہ ایک ناقابل انکار حقیقت ہے کہ اس ملک کی حکومت آخر آخر اگر کوئی شکل اختیار کر سکتی ہے تو وہ یہی ہے لیکن یہ سوال کہ اس وفاق کی تکمیل کب ہوگی اور اس پر کب عملدرآمد شروع ہو سکیگا نہایت مشکل ہے اور اس کا جواب دینے میں ہر شخص کو تامل ہوگا ریاستہائے ہند کے نمائندے وفاق کو بطور ایک فوری اور عملی تجویز کے "گول میز" کانفرنس کی اولین نشستوں سے بھی بہت پہلے پیش کر چکے تھے۔ یہ کہنے کی ضرورت نہیں کہ برطانوی ہند کے مندوبوں نے اس تجویز کا خیر مقدم نہایت گرم جوشی سے کیا اور برطانوی مندوبین نے بھی اس کو بطور ذمہ دار حکومت کی ایماء کے قبول کر لیا۔ اس میں کوئی شک نہیں کہ نظری اعتبار سے آل انڈیا فیڈریشن ایک ایسا نصب العین ہے جس کے جلد سے جلد حصول کی ہم میں سے ہر شخص کو حتی الامکان کوشش کرنی چاہئے۔ لیکن جب فیڈرل اسٹرکچر کمیٹی یعنی "مجلس ترتیب وفاق" نے اس مسئلے کی جزئیات پر غور کرنا شروع کیا جن کے مناسب و موزوں حل کے بغیر فیڈریشن کوئی عملی شکل اختیار نہیں کر سکتا تو ہم لوگ اس نتیجے پر پہنچے کہ یہ مسئلہ دقتوں سے خالی نہیں۔ یہ صحیح ہے کہ ان میں سے بہت سی دقتیں ایسی تھیں جنکا حل کوئی دشوار طلب بات نہ تھی لہذا انکو اسی وقت طے کر لیا گیا۔ بایں ہمہ بعض مشکلات ایسی تھیں جنکا کوئی حل نظر نہیں آتا تھا پہلے اجلاس میں جو کچھ ہوا وہ یہ تھا کہ اس قسم کے فیڈریشن کا ایک خاکہ سا طیار کر لیا گیا اور بعد ازاں "مجلس ترتیب وفاق" یعنی فیڈرل اسٹرکچر کمیٹی نے کانفرنس میں دو رپورٹیں پیش کر دیں۔ یہ سب کچھ اجلاس اول کے التوا سے پیشتر ہوا۔ دوسرے اجلاس میں بھی کسی قدر معاملات طے ہوئے لیکن ہر شخص محسوس کرتا تھا کہ ان مشکلات کے مقابلہ میں جنکا حل آسان ہے نہ حل ہونے والی مشکلات بہت زیادہ ہیں چنانچہ دوسرے اجلاس کے خاتمہ پر نہ صرف میرا بلکہ بہت سے دوسرے مندوب حضرات کا خیال یہی تھا کہ گو ان سب دقتوں کا طے ہو جانا ممکن ہے لیکن ان کے لئے جزئی تحقیقات اور طویل گفت و شنید

Madina Library Group On Whatsapp +923139319528
Islami Books Quran & Madni Ittar House Ameen Pur Bazar Faisalabad +923067919528

Talib-e-Dua: M Awais Sultan

ضرورت ہوگی برعکس اس کے ہم میں سے بعض مندوبین کی رائے یہ تھی کہ بیشتر اس کے کہ یہ جنرل حقیقات تکمیل کو پہنچیں اور گفت و شنید کا سلسلہ کامیابی کے ساتھ ختم ہو اس قدر مدت گذر جائے گی کہ اس درمیانی وقفہ کے لئے کسی ایسے دستور کی ضرورت ہوگی جو برطانوی ہند کے وفاق پر مبنی ہو اور جو بالآخر تمام ہندوستان کے وفاق کی شکل اختیار کرلے۔

وفاق ہند

یعنی آل انڈیا فیڈریشن

بہرحال یہ فرض کرتے ہوئے کہ وفاق کا نصب العین ایک مناسب مدت میں پورا ہو سکتا ہے ہم ایک آل انڈیا فیڈریشن کے مسئلے پر کسی قدر تفصیلی نظر ڈالیں گے۔ قرارداد یہ ہے کہ فیڈریشن کے وظائف ہندوستان بھر کی ایک ایسی مشترک ایگزیکٹو "مجلس نافذہ" کے ذریعہ طے پائیں جو بحالت عمومی اپنے احاطۂ کار میں فیڈرل لیجسلیچر یعنی "وفاقی مجلس تشریعی" کے سامنے جوابدہ ہو۔ تجویز یہ ہے کہ یہ مجلس دو ایوانات یعنی ایوان ادنیٰ و اعلےٰ پر مشتمل ہو۔ فیڈریشن کے تمام اجزا یعنی برطانوی ہند و مستقل کے صوبجات اور وہ ریاستیں یا مجموعہ ہائے ریاست جو فیڈریشن میں داخل ہونا پسند کریں انکو دونوں ایوانات میں حق نمایندگی دیا جائے گا اور سوائے ان وزرا کے جن کے ذمے مخصوص صیغہ جات کا نظم و نسق ہو مجلس نافذہ یعنی ایگزیکٹو کی ترکیب قانون سازا یوانات کے اراکین یعنی لیجسلیچر سے عمل میں آئیگی اور وہ اپنے اعمال کے لئے اس کے سامنے جوابدہ ہونگے۔ لیجسلیچر کے دونوں ایوانات کے اختیارات یکساں ہوں گے۔ البتہ وہ مسودات قانون جن کا تعلق زر سے ہے یعنی "منی بل" صرف ایوان زیریں میں پیش کئے جائیں گے اور اسی کو ان کے رد و قبول کا اختیار ہوگا۔ لیکن اگر دونوں ایوانات کے درمیان کوئی وجہ اختلاف پیدا ہو جائے اور وہ نظر ثانی یا زسر نو غور و فکر کے طریقوں سے رفع نہ ہو سکے تو اس صورت میں دونوں ایوانات کا ایک مشترکہ اجلاس طلب کیا جائے گا اور اس میں جو قرار اراکین اس وقت موجود ہونگے انکی کثرت رائے سے متنازعہ فیہ امر کا فیصلہ ہو جائے گا۔

Madina Library Group On Whatsapp +923139319528
Islami Books Quran & Madni Ittar House Ameen Pur Bazar Faisalabad +923067919528

Talib-e-Dua: M Awais Sultan

۸

صیغہ ہائے حکومت کی ترتیب

فیڈرل اسکیم کے اس عام خاکے پر شاید ہی کسی کو اعتراض ہو لیکن مجھے یہ ضرور عرض کر دینا چاہیئے کہ یہ حالات موجودہ اس اسکیم پر عملدرآمد کرنے سے کیا کیا مشکلات پیدا ہونگی۔ بعض صیغوں مثلاً دفاع اور خارجی تعلقات، ہندوستانی ریاستوں کے معاہدے اور انکی تشریح و تعبیر کو بالفعل سلطانی صیغہ جات قرار دیا گیا ہے اور ان کے لئے گورنر جنرل صرف برطانوی پارلیمنٹ کے سامنے جوابدہ ہوگا۔ ان کے علاوہ صیغہ جات کی ایک دوسری فہرست کو وفاقی صیغوں کے نام سے موسوم کیا گیا ہے۔ یہ وہ صیغے ہیں جنکا تعلق تمام ہندوستان سے ہے اور جو برطانوی ہند اور ریاستوں کے درمیان مشترک ہیں مثلاً کسٹم یعنی محصولات۔ ڈاک اور تار وغیرہ اور جن کو وہ ہندی ریاستیں جو فیڈریشن میں داخل ہوں اسی فہرست میں شمار کرنا پسند کرینگی۔ ان میں سے بعض صیغے اپنے طرز عمل (پالیسی) آئین و قوانین (لیجسلیشن) اور نظم و نسق (ایڈمنسٹریشن) سبھی کے اعتبار سے وفاقی ہونگے اور بعض اول الذکر دو عنوانات کے اعتبار سے وفاقی مگر نظم و نسق کے لحاظ سے صوبجاتی ہونگے۔ یہ آخری صیغے جو اس دوسری فہرست میں شامل ہیں چونکہ اپنے نظم و نسق کے اعتبار سے وفاقی نہیں ہونگے لہذا جو ریاستیں فیڈریشن میں شامل ہونگی وہ بدستور خود ہی ان کا انتظام کرتی رہیں گی۔ ان کے علاوہ جتنے صیغے ہیں وہ سب کے سب ریاستوں ہی کے ماتحت رہیں گے لیکن برطانوی ہند میں صورت حالات اس سے مختلف ہوگی۔ اس وقت برطانوی ہند میں صیغہائے حکومت کی تقسیم مرکزی اور صوبجاتی عنوانات کے ماتحت کیجاتی ہے۔ قرارداد یہ ہے کہ آیندہ دستور میں بعض مرکزی صیغے بھی صوبوں کی طرف منتقل کر دیئے جائیں۔ جہاں تک باقیماندہ صیغوں کا تعلق ہے اگر تمام ریاستیں اس امر کا اعلان کر دیتیں کہ وہ سب صیغے وفاقی ہونگے تو انکی ترتیب کے متعلق کوئی دقت پیش نہ آتی۔ لیکن بدقسمتی سے معاملہ اس کے برعکس ہے۔ ابتک جن صیغوں کو ریاستوں نے وفاقی قرار دیا ہے ان میں تمام مرکزی صیغے شامل نہیں۔ اس تقسیم و ترتیب کا نتیجہ یہ نکلا ہے کہ

Madina Library Group On Whatsapp +923139319528
Islami Books Quran & Madni Ittar House Ameen Pur Bazar Faisalabad +923067919528

Talib-e-Dua: M Awais Sultan

ہندی ریاستوں کے لئے تو صرف تین قسم کے صیغے ہوں گے یعنی سلطانی (گویا مخصوص) صیغہ جات، وفاقی صیغہ جات اور وہ صیغے جن پر ریاستوں کو پورا پورا اختیار ہوگا مگر برطانوی ہند میں ان کے لئے چار عنوانات قائم کرنا پڑینگے یعنی سلطانی (یا مخصوص) صیغہ جات، مرکزی صیغہ جات (یعنی وہ صیغے جنکا اختیار ابھی صوبوں کو نہیں دیا جائے گا) اور صوبجاتی صیغے۔ مرکزی صیغوں میں بعض ایسے بھی ہونگے جو صرف اپنے طرز عمل (پالیسی) اور آئین و قوانین (لیجسلیشن) کے لحاظ سے تو وفاقی ہونگے دگر نہیں۔ صوبجاتی صیغے مقامی حکومتوں کے زیر اختیار ہوں گے اور مرکزی صیغوں کا نظم و نسق وفاقی حکومت کے ذمے ہوگا جس کی ترکیب جیسا کہ اس سے پہلے عرض کر دیا گیا تھا ایک ایگزیکٹو سے عمل میں آئے گی اور جو بجائے خود ریاستہائے ہند اور برطانوی علاقے سے ماخوذ ہونگی۔ یہاں پہلی دقت کا سامنا ہوتا ہے اور وہ یہ کہ جو ہندی ریاستیں فیڈریشن میں شریک ہونگی انکو ایسے صیغوں کے نظم و نسق میں بھی حصہ لینے کا موقعہ ملجائے گا جن کا تعلق محض برطانوی ہندوستان سے ہوگا۔ برعکس اس کے ان کے مقابلہ میں ریاستوں کے یہ صیغے وفاقی حکومت کی دست اندازی سے آزاد ہونگے اس لئے کہ ان کا انتظام ہر ریاست اپنے علاقے کے اندر کریگی۔ بالفاظ دیگر وفاق کی ترکیب ایسے اجزا سے عمل میں آئیگی جن میں سے بعض مثلاً ہندی ریاستوں کے اختیارات دوسرے اجزا یعنی برطانوی صوبوں کے اختیارات سے زیادہ ہوں گے اور جس میں بعض صیغے جنکا تعلق اجزائے وفاق کے ایک مخصوص مجموعے سے ہوگا پورے وفاق یعنی تمام اجزا کے زیر انتظام ہونگے۔ اس صورت حالات کا واحد علاج صرف یہ ہے کہ مرکزی صیغوں کو سرے ہی سے کالعدم قرار دیا جائے اور وہ اسطرح کہ ان کا زائد حصہ صوبوں کو منتقل کر دیا جائے اور باقیماندہ وفاق کے ذمے رہے۔ اس کے لئے طویل گفت و شنید اور اجزائے وفاق میں مزید توافق پیدا کرنے کی ضرورت ہوگی لیکن جب تک یہ مقصد پورا نہ ہو جائے آل انڈیا فیڈریشن کی ترکیب نہایت درجہ غیر متوازن رہے گی۔

Madina Library Group On Whatsapp +923139319528

Islami Books Quran & Madni Ittar House Ameen Pur Bazar Faisalabad +923067919528

Talibe-Dua: M Awais Sultan

۱۰

فاضل اختیارات

اگر ہم تمام صیغہ ہائے حکومت کو مخصوص، وفاقی، مرکزی اور صوبجاتی عنوانات میں ترتیب دینے کے لئے نہایت احتیاط کے ساتھ جامع اور مکمل فہرستیں اور جدولیں طیار کریں تب بھی اس امر کی ضرورت ہوگی کہ ان معاملات کے لئے جو دفعتہً پیش آجائیں اور جن کو اوپر کے کسی عنوان کے ماتحت ترتیب نہ دیا گیا ہو دستور میں کوئی نہ کوئی قاعدہ موجود ہو۔ ایسے معاملات کے لئے "فاضل" کی اصطلاح اختیار کی جاتی ہے اور ان کو طے کرنے کے لئے جن اختیارات سے کام لیا جاتا ہے انہیں "فاضل اختیارات" سے موسوم کرتے ہیں۔ کانفرنس نے ابھی تک اس امر کا کوئی فیصلہ نہیں کیا کہ نئے دستور میں یہ فاضل اختیارات محض وفاقی حکومت یا اس کے تمام اجزائے ترکیبی کو حاصل ہونگے لیکن کانفرنس کے پیش نظر وفاق کا جو تصور ہے اسکا مطلب تو یہی ہے کہ یہ فاضل اختیارات بھی اجزائے وفاق ہی کے ہاتھ میں ہوں۔ اس مسئلہ کا اصولی پہلو کچھ بھی ہو جو چیز عملاً ہمارے سامنے ہے وہ یہ ہے کہ جو ہندی ریاستیں فیڈریشن میں داخل ہونگی انکا اس بات پر رضامند ہونا مشکل ہے کہ جن صیغوں کو خاص طور پر وفاق کے سپرد کر دیا گیا ہے ان کے علاوہ بھی اسے مزید اختیارات کا حق دیا جائے۔ اب تک انہوں نے برابر اصرار کیا ہے اور یقین ہے کہ آیندہ بھی انکا مطالبہ یہی ہوگا کہ ان متعین اختیارات کے علاوہ تمام اختیارات حکومت بدستور ریاستوں ہی کے ہاتھ میں رہیں۔ بالفاظ دیگر وہ اختیارات جنکا تعلق مخصوص یا وفاقی صیغہ جات سے نہیں ہے ریاستوں کے نزدیک اجزائے وفاق ہی کو تفویض ہونا چاہیئے۔ اس سے لازماً یہ نتیجہ مرتب ہوگا کہ برطانوی علاقے میں بھی فاضل اختیارات صوبوں کو تفویض کر دیئے جائیں اس لئے کہ بصورت دیگر وفاق کی شکل یہ ہو جائے گی کہ اس کے بعض اجزا کو تو فاضل اختیارات حاصل ہونگے لیکن بعض اجزا ایسے ہوں گے کہ ان کے متعلق فاضل اختیارات کا نظم ونسق پورے وفاق کے ہاتھ میں ہوگا۔ لیکن دنیا میں کسی ایسے وفاق کا وجود نہیں جس میں اس قسم کی صورت حالات موجود ہو اور یہ ایک

Madina Library Group On Whatsapp +923139319528
Islami Books Quran & Madni Ittar House Ameen Pur Bazar Faisalabad +923067919528

Talib-e-Dua: M Awais Sultan

ہ نت آسیز سی بات ہوگی کہ ہندوستان کے آیندہ دستور میں ہم اس طرح کا کوئی قاعدہ وضع کریں
خ بریں حالات مجھے یہ عرض کرنے کی ضرورت نہیں کہ اگر فی الواقعہ ہماری یہ خواہش
ہے کہ مستقبل میں ہندوستان کا دستور ایک ہم آہنگ شکل اختیار کرے تو دوسری باتوں سے
قطع نظر کرتے ہوئے بھی یہ ضروری ہے کہ فاضل اختیارات صوبوں ہی کے ذمے کر دیئے جائیں۔

وفاقی مجلس قوانین

یعنی فیڈرل لیجسلیچر

جہاں تک فیڈرل لیجسلیچر (ایوانات قانون سازی) میں نشستوں کے تعین اور اس
کے ارکین کے طریق انتخاب یا تقرر کا تعلق ہے زبردست دشواریوں کا سامنا کرنا پڑے گا
انصاف کا تقاضا تو یہ ہے کہ ریاستہائے ہند اور برطانوی علاقے کے لئے نشستوں کا تعین
آبادی کے لحاظ سے کیا جائے۔ ریاستوں کی طرف سے یہ کہا جاتا ہے کہ فیڈرل لیجسلیچر میں اظہار
رائے کا انحصار غالباً جغرافی یا اس قسم کے کسی دوسرے اتحاد پر مبنی ہوگا۔ لہٰذا ان صیغوں کا خیال
کرتے ہوئے جنکا وفاقی قرار دیا گیا ہے اس امر کا خطرہ نہیں کہ فیڈرل لیجسلیچر میں برطانوی ہند اور
ریاستوں کے مفاد کے درمیان کوئی تصادم واقع ہو۔ ہندوستانی ریاستوں کا یہ اصرار سراسر
جائز ہے کہ وفاقی حکومت کو حقوق معاہدات، سائل جانشینی، ریاستی جھگڑوں اور انکی اندرونی
خود مختاری میں مداخلت کا کوئی حق حاصل نہ ہوگا۔ خوش قسمتی سے برطانوی ہند اور ریاستوں کے
درمیان کوئی نسلی، مذہبی، لسانی، یا تمدنی اختلاف موجود نہیں۔ یہ کہنا غلط ہوگا کہ ان امور کو
ملحوظ خاطر رکھتے ہوئے ریاستہائے ہند اور برطانوی علاقے میں امتیاز قائم کرنا چاہئے۔ ہاں ہم
ہندی ریاستوں کو اصرار ہے کہ فیڈرل لیجسلیچر میں انہیں جو حصہ نیابت دیا جائے وہ برطانوی ہند
کی آبادی کے تناسب سے زیادہ ہو۔ یہ ایک نہایت ہی تکلیف دہ سوال ہے۔ ہمیں اس
کے متعلق اعلان کر دینا چاہئے کہ جہاں تک مسلمانوں کا تعلق ہے وہ صرف اس بات

Madina Library Group On Whatsapp +923139319528
Islami Books Quran & Madni Ittar House Ameen Pur Bazar Faisalabad +923067919528

Talib-e-Dua: M Awais Sultan

۱۲

رضامند ہو سکیں گے کہ برطانوی ہند اور ریاستوں کا حصۂ نیابت انکی آبادی ہی کے تناسب پر مبنی ہو۔

اب اراکین مجلس کے طریق انتخاب اور تقرر کے مسئلہ کو لیجئے اس بات پر ہر شخص متفق ہے کہ برطانوی ہند کے اراکین کا فیصلہ محض انتخاب کے ذریعہ ہونا چاہئے گو اس امر میں کسی قدر اختلاف ہے کہ ایوان زیریں کے اراکین کا انتخاب بالواسطہ ہو یا بلاواسطہ۔ بہرکیف یہ امر متفق علیہ ہے کہ ایوان بالا کے اراکین کا انتخاب صوبجاتی مجالس قانون ساز (یعنی لیجسلیچرز) کی طرف سے عمل میں آئے۔ لیکن جہاں تک ہندوستانی ریاستوں کے نمایندوں کا تعلق ہے انکا اصرار یہ ہے کہ اس معاملے کو ریاستوں کی مرضی پر چھوڑ دیا جائے۔ گویا ریاستوں کی خواہش یہ ہے کہ وہ دونوں ایوانات کے اراکین کو خود نامزد کریں۔ اسکا مطلب یہ ہے کہ فیڈرل لیجسلیچر کے ریاستی نمایندے صرف ان حکمرانوں کے نمایندے ہوں گے جو وفاق میں شریک ہیں۔ گویا اس بارے میں برطانوی صوبوں اور ہندوستانی ریاستوں کی کیفیت پھر الگ الگ ہوگی۔ ہم اس امر کو تسلیم کرتے ہیں کہ جو ریاستیں وفاق میں شریک ہوں وہ بجا طور پر یہ دعویٰ کر سکتی ہیں کہ انکی داخلی آزادی برقرار رہے لیکن ہمارے لئے اس امر کی تائید کرنا ناممکن ہے کہ برطانوی ہند کے نمایندے تو جمہور کا حق نیابت ادا کریں مگر ریاستوں کے نمایندے صرف اپنے آقاؤں کی نمایندگی کریں۔

مالیات وفاق

یعنی فیڈرل فینانس

اس مسئلے سے قطع نظر کرتے ہوئے کہ فیڈرل ایگزیکٹو مالیات کے بارے میں فیڈرل لیجسلیچر کے سامنے کہاں تک جوابدہ ہوگی۔ مالیات وفاق کے متعلق بھی ایک زبردست دقت رونما ہوتی ہے۔ اگر بنظر انصاف دیکھا جائے تو جملہ اجزائے وفاق میں جس اصول کا یکساں طور پر اطلاق ہو

Madina Library Group On Whatsapp +923139319528
Islami Books Quran & Madni Ittar House Ameen Pur Bazar Faisalabad +923067919528

Talib-e-Dua: M Awais Sultan

چاہئے وہ بالکل صاف اور عیاں ہے مگر اس اصول کے اطلاق میں پھر نئی نئی مشکلات پیدا ہوتی ہیں۔ اصولاً وفاق کے تمام اجزائے ترکیبی کو وفاق کے محاصل میں یکساں حصہ لینا چاہئے۔ یہاں محاصل سے میرا مطلب وہ محاصل ہیں جن کی ضرورت ہمیں وفاقی اور سلطانی صیغوں کے نظم و نسق کے لئے پیش آئیگی) خواہ وہ بالواسطہ ضرائب یعنی ٹیکسوں کے ذریعہ جمع ہوا یا بلاواسطہ ضرائب کی بدولت مگر ریاستہائے ہند نے اسبارے میں جو تجاویز پیش کی ہیں وہ اس منصفانہ اصول کے منافی ہیں۔ ظاہر ہے کہ ہمیں اس اصول کا دامن کبھی نہیں چھوڑنا چاہئے اس لئے کہ یہ نہایت درجہ ناانصافی ہوگی کہ ہم کسی ایسے اصول پر کاربند ہوں جس کے اطلاق سے وفاق کے کچھ اجزا کو بمقابلہ دوسرے اجزا کے اپنی جائز حد سے بڑھکر ضرورت سے زیادہ مالی بوجھ اٹھانا پڑے۔

ایک دوسرا معاملہ جس کی طرف یہاں مختصراً اشارہ کر دینا چاہئے برطانوی ہند کے اس قرض کی ذمہ داری کا مسئلہ ہے جسے گویا "قرضہ قبل وفاق" کہنا چاہئے۔ برطانوی ہندوستان میں سے وفاق کو ریلوں، ریلگاڑیوں، ٹیلیفون اور سائنٹیفک آلات اور ساز و سامان کی شکل میں دولت کا ایک زبردست سرمایہ ملیگا۔ ظاہر ہے کہ دولت کے اس عظیم الشان ذخیرے کی قیمت کا اندازہ کرنے کے بعد قرض کی جس قدر رقم زائد ہوگی اسکی ادائیگی کا بار وفاق ہی کو برداشت کرنا پڑے گا۔ اگر ہندوستان کا قرضہ قبل وفاق اس سرمایہ کی قیمت سے زیادہ ہوا تو بقایا رقم برطانوی ہند کے ذمہ ہوگی۔ برخلاف اس کے اگر اس سرمایے کی قیمت قرض سے زیادہ ہوئی تو وفاق کا قرض ہوگا کہ وہ تمام قرض کی ذمہ داری کو اٹھانے کے علاوہ کوئی ایسا طریقہ اختیار کرے جس سے برطانوی ہند کو اس سرمایہ کی زائد رقم کا معاوضہ مل جائے۔ ابتک ریاستوں نے یہ ظاہر نہیں کیا کہ اس مسئلے کے متعلق ان کی کیا رائے ہے۔

بہرحال اگر یہ ثابت ہوا کہ برطانوی ہندوستان کو قرضۂ قبل وفاق کا
ایک حصہ ادا کرنا ہے تو ظاہر ہے کہ اس قرض پر جتنا سود پڑے گا اس کی ادائیگی

Madina Library Group On Whatsapp +923139319528
Islami Books Quran & Madni Ittar House Ameen Pur Bazar Faisalabad +923067919528

Talib-e-Dua: M Awais Sultan

صرف برطانوی ہند کے محاصل ہی سے عمل میں آئے گی اور اس کے ساتھ ہی ساتھ پورے قرض کے چکانے کا بھی کوئی نہ کوئی انتظام کرنا پڑے گا۔ علاوہ ازیں جب تک مرکزی صیغہ ہائے حکومت کی تقسیم موجود ہے ان کے نظم و نسق کے مصارف بھی برطانوی ہند ہی کو برداشت کرنا پڑیں گے۔ جیسا کہ میں نے اوپر عرض کیا تھا ہماری کوشش یہ ہونا چاہئے کہ جس قدر جلد ممکن ہو سکے ان صیغوں کو ختم کر کے صوبجات کے ذمے کر دیا جائے۔ البتہ جن صیغوں کا صوبوں کو تفویض کرنا ممکن نہ ہو انکو وفاقی قرار دیا جائے جب قرضہ قبل وفاق ادا ہو جائے اور مرکزی صیغہ ہائے حکومت کو کالعدم قرار دینے کی نوبت آجائے تو برطانوی علاقوں کے لئے جداگانہ محاصل اور اپنے جداگانہ ضرائب کی ضرورت ختم ہو جائے گی۔

حق رائے دہندگی

حق رائے دہندگی کے متعلق یہ طے پایا ہے کہ اس بارے میں ہمارا نصب العین یہ ہونا چاہئے کہ تمام بالغوں کو حق رائے دہندگی حاصل ہو لیکن ظاہر ہے کہ اس نصب العین کو صرف بتدریج پورا کیا جا سکتا ہے۔ حق رائے دہندگی بالغاں کا فوری نفاذ نہ صرف ناممکن العمل ہے بلکہ بعض سندوبین کی رائے میں ایسا کرنا مناسب بھی نہیں۔ بہرحال سندوبین کی ایک قلیل تعداد یہ چاہتی تھی کہ اس اصول پر فوراً عملدرآمد شروع ہو جائے البتہ اس تجویز کی کسی نے تائید نہیں کی کہ جب تک رائے دہندگی بالغان کے اصول پر کلیتہً عملدرآمد شروع نہ ہو جائے درمیانی وقفہ میں کچھ ایسی اہلیتوں کا انتظام کر دیا جائے جن کی بدولت رائے دہندگی کے رجسٹروں پر عورتوں کی تعداد میں اضافہ ہو سکے اس لئے کہ اگر عام اہلیتوں کا خیال کیا گیا تو انکی تعداد نسبتاً کم ہوگی۔ اس امر پر ہر شخص متفق تھا کہ حق رائے دہندگی میں فوری اضافہ کے لئے کوئی نہ کوئی تدبیر ضرور کرنی چاہئے اور اگر ممکن

Madina Library Group On Whatsapp +923139319528
Islami Books Quran & Madni Ittar House Ameen Pur Bazar Faisalabad +923067919528

Talib-e-Dua: M Awais Sultan

ہوسکے تو رائے دہندگی کے لئے جن اہلیتوں کی ضرورت ہے انکو کچھ اس طرح متعین کیا جائے کہ رائے دہندگی کے رجسٹروں میں تمام قوموں کا تناسب باعتبار آبادی حتی الوسع یکساں ہو۔

ملازمتہائے ہند

یعنی آل انڈیا سروسیز

ایسی ملازمتوں کے بارے میں جن کا تعلق تمام ہندوستان سے ہے یہ طے پایا تھا کہ انڈین سول سروس اور انڈین پولیس سروس کے علاوہ تمام ملازمتیں صوبوں کے ذمے کردیجائیں۔ لیکن مالی اعتبار سے ملک کے موجودہ حالات اس امر کے مقتضی ہیں کہ اس فیصلے پر نظر ثانی کی جائے۔ سلامت روی کا تقاضا یہ ہے کہ ابھی صرف ان ملازمتوں کو جن کے عمال بالعموم صوبجاتی محکموں میں کام کرتے ہیں صوبوں کے ذمے رکھا جائے۔ غالباً ابھی کچھ مدت تک تمام صوبوں کو اس امر کی ضرورت ہوگی کہ وہ اپنی حکومت کے مختلف شعبوں میں یورپین افسروں کو ملازم رکھیں اس صورت میں ہر صوبے کو یہ چاہئے کہ اپنی ضروریات کے متعلق اس قسم کے افسروں کی خدمات کو وزیر ہند کی معرفت حاصل کرے خواہ مستقلاً یا عارضی طور پر جس طرح بھی مناسب ہو۔ اگر ضرورت پیش آئے تو وفاقی حکومت سے ایسے افسروں کی خدمات کو بھی حاصل کیا جاسکتا ہے جو صنعتی یا سائنٹیفک یا کسی اور ماہرانہ قابلیت کے مالک ہوں۔ اس وقت اس امر کا بخوبی اندازہ ہوگیا ہے کہ اگر صوبجاتی حکومتوں کو دیوالیہ بنانا مقصود نہیں ہے تو ان کے مصارف میں بہت کافی تخفیف کی ضرورت ہوگی لہٰذا جب تک تمام ملازمتوں کو یک قلم صوبوں کی طرف منتقل کردینے کے ساتھ ساتھ ان ذرائع کا خیال نہیں کرلیا جائے گا۔ جو اس امر کے لئے ضروری ہیں اس بات کی توقع بے سود ہے کہ ان کے اخراجات میں کوئی معتد بہ تخفیف ممکن ہوگی۔

Madina Library Group On Whatsapp +923139319528
Islami Books Quran & Madni Ittar House Ameen Pur Bazar Faisalabad +923067919528

Talib-e-Dua: M Awais Sultan

عدالت وفاق

یعنی فیڈرل کورٹ

دستور وفاق کی تعبیر و تشریح کے علاوہ ان تنازعات کے تصفیے کے لئے وفاق کے اجزائے ترکیبی یا وفاق اور اسکے کسی ترکیبی عنصر کے درمیان پیدا ہوں ایک وفاقی عدالت کی ضرورت ہو گی۔ چنانچہ اس عدالت کے اختیارات اور وظائف کے متعا جو نئے دستور کے ماتحت قائم ہو گی ہر شخص متفق تھا۔ برطانوی ہند کے لئے ایک عدالت (سپریم کورٹ) کے مسئلے پر بھی غور کیا گیا تھا اور اس میں بھی ایک حد تک تمام اراکین کانو متفق الرائے تھے۔ ہندوستان کے ہائی کورٹوں کی نسبت بھی دو ایک باتیں زیر بحث آئیں جن سے کسی نے اختلاف نہیں کیا۔ یہاں انکا تذکرہ بے سود ہے۔ البتہ اس تجویز کی کہ ہندوستان کے تمام ہائی کورٹ یا وہ عدالتیں جو مرافعوں کے لئے آخری جگہ ہائی کورٹ کلکتہ کی حیثیت حاصل کریں کسی نے بھی حمایت نہیں کی اور اس میں کوئی شک نہیں کہ یہ تجویز نامناسب بھی ہے اور ناقابل عمل بھی۔

مسئلۂ دفاع

اس موقعہ پر اگر چند ایسی باتوں کا اظہار کر دیا جائے جن کا تعلق مسئلۂ دفاع سے ہے تو نامناسب نہ ہو گا۔ جب تک ہندوستان کی یہ حالت ہے کہ وہ اپنے دفاع کیلئے انگلستان کی بری، بحری اور فضائی عساکر کا محتاج رہے اس میں کسی حقیقی یا ذمہ دار حکومت کا قیام ممکن نہیں لہذا تمام افواج ہند کا مکمل طور پر تیزی کیا جانا "ہندوستانی" بنایا جانا ضروری بھی ہے اور ناگزیر بھی۔ اس سلسلے میں اگرچہ یہ گوشش کیجارہی ہے کہ ہندوستانیوں کو باضابطہ طور پر افواج کا افسر بنا دیا جائے لیکن ابھی اس مسئلے پر کوئی توجہ نہیں کی گئی کہ جن عہدوں پر ہندوستانیوں کا

Madina Library Group On Whatsapp +923139319528

Islami Books Quran & Madni Ittar House Ameen Pur Bazar Faisalabad +923067919528

Talib-e-Dua: M Awais Sultan

صوبجاتی خودمختاری

بالعموم اس بات پر ہر شخص متفق ہے کہ نئے دستور کے ماتحت صوبوں کو پوری پوری آزادی اور ذمہ داری حاصل ہونا چاہئے ۔ گویا جہاں تک خالصتاً صوبوں کے اندرونی نظم ونسق کا تعلق ہے وہ مرکزی (آگے چلکر وفاقی) حکومت کے زیر اختیار نہیں ہونگے مزید برآں صوبجاتی میعنوں کے باب میں ہر صوبے کی ایگزیکیوٹو بحالت عمومی اپنی لیجسلیچر کے سامنے جوابدہ ہوگی ۔ یہ معاملہ نسبتاً زیادہ سہل اور آسان ہے اور فرقہ وارانہ حقوق ومطالبات کا لحاظ رکھتے ہوئے جنکے متعلق مجھے آگے چلکر اظہار رائے کرنا ہے یہ ممکن تھا کہ اس پر فوراً عمل درآمد شروع ہوجاتے ۔ مگر برطانوی ہندوستان کے کثیرالتعداد مندوبین وزیراعظم سے برابر یہ تقاضا کرتے رہے کہ جب تک مرکز میں ذمہ داری کے اصول پر عمل درآمد نہ شروع ہوجائے صوبوں کو مزید اختیارات دینے کا معاملہ ملتوی کر دیا جائے ۔ ان حضرات کا خیال تھا کہ اگر اسی وقت صوبوں میں خود اختیاری کے اصول پر عمل کیا گیا تو اس سے یہ غلط فہمی پیدا ہوجائے گی کہ شاید ابھی مرکزی مسائل کا تصفیہ منظور نہیں اور ممکن ہے کہ بحالت موجودہ اس غلط فہمی کو تقویت ہو لیکن مجھے اس رائے سے اتفاق نہیں اور میں نہایت ادب کیساتھ یہ عرض کروں گا کہ اگر صوبجاتی خودمختاری کے اصول کا اسی وقت نفاذ ہوجاتا تو اس سے ایک ذمہ دارانہ وفاقی حکومت کا دستور بآسانی مرتب ہوسکتا اور اس میں زیادہ دیر بھی نہیں لگتی ۔ علاوہ ازیں یہ امر دانائی سے بعید ہے کہ جب تک ان مسائل کا جو مرکز سے متعلق ہیں کوئی اطمینان بخش تصفیہ نہ ہونے پائے صوبوں کی رفتار ترقی کو یک قلم روک دیا جائے ۔ آپ نے گذشتہ صفحات سے ان مشکلات کا بخوبی اندازہ کر لیا ہوگا جو ایک آل انڈیا فیڈریشن کی راہ میں حائل ہیں ۔ گویا دستور وفاق کی ترتیب اور اس کے نفاذ

Madina Library Group On Whatsapp +923139319528

Islami Books Quran & Madni Ittar House Ameen Pur Bazar Faisalabad +923067919528

Talib-e-Dua: M Awais Sultan

رہی ایک مدت چاہیئے ۔ اس دوران میں یہ توقع رکھنا کہ موجودہ نظام دوعملی کے ماتحت صوبے جن مشکلات میں گرفتار ہیں برابر ان میں الجھے رہیں بے کار سی بات ہو۔ لہٰذا ہمین برطانوی حکومت سے اصرار کرنا چاہیئے کہ یکم دسمبر ۱۹۳۱ء کو وزیر اعظم برطانیہ نے "گول میز" کانفرنس میں جو بیان دیا ہے یعنی یہ کہ جب تک تمام ہندوستان کا دستور مرتب نہ ہو جائے صوبون کو مزید اختیارات یا خود مختاری کا حق حاصل نہ ہوگا اس پر بکرر غور کیا جائے ۔

مسلمانون کی حیثیت

حضرات اب تک مین نے آپ کے سامنے صرف ان معاملات کا تذکرہ کیا ہے جن سے ہر شخص کو دلچسپی ہے اور جن سے ملک کا آیندہ دستور وابستہ ہے ۔ غالباً آپ میری اس رائے کی تائید کرینگے کہ اس مختصر سے خطبے مین نہ میں اس قسم کے دوسرے مسائل کیطرف توجہ کرسکتا ہون نہ میرے لئے یہ ممکن تھا کہ ان میں سے ہر مسئلے پر تفصیل کیساتھ نظر ڈالون ۔ میں اب ان اہم مسائل سے بحث کرونگا جن کا تعلق خاص طور سے ملت اسلامیہ سے ہے ۔ مسلمانون کو اس ملک میں جو حیثیت حاصل ہے وہ اپنے طرز کی ایک ہی ہے کسی دوسرے ملک یا دوسری قوم کی گذشتہ تاریخ سے اسکی کوئی مثال پیش نہین کیجا سکتی، ہماری تعداد بہت سی ایسی جماعتون سے زیادہ ہے جنکو زمانہ ماضی میں کسی وقت یا اب ایک قوم کا درجہ و حقوق حاصل ہیں ۔ ہمارے مذہبی، تمدنی، معاشرتی، بلکہ کہنا چاہیئے کہ لسانی اتحاد میں وہ تمام لوازم پائے جاتے ہین جنکا وجود کسی قوم کیلئے ضروری ہے ہم اپنے مشترک تمدن، مشترک تاریخ اور مشترک روایات کی بدولت ایک دوسرے سے اور بھی قریب تر ہو جاتے ہین مسلمانونکے اندر کبھی ذات پات کا تعصب یا نسلی امتیازات قایم نہیں ہوئے ۔ گویا ہم بجا طور پر یہ دعویٰ کرسکتے ہین کہ ہمارا دینی رشتۂ اتحاد نسلی اتحاد کے رشتہ سے کہین زیادہ استوار اور گہرا ہے ۔ ہماری گذشتہ تاریخ اور موجودہ کمزوریان بھی ہمارے اتحاد ہی کا موجب ہوئی ہیں ۔ اور مین بلا خوف تردید

Madina Library Group On Whatsapp +923139319528

Islami Books Quran & Madni Ittar House Ameen Pur Bazar Faisalabad +923067919528

Talib-e-Dua: M Awais Sultan

یہ دعوے کرسکتا ہوں کہ ہم مسلمانوں کے سوا ہندوستان کے اندر کوئی دوسری قوم آباد نہیں جسکے افراد اسی قدر تعداد میں موجود ہوں جتنی کہ ہماری ہے اور پھر باوجود اس کے انمیں اتحاد و یگانگی کی وہی کیفیت پائی جاتی جو ہم لوگوں میں نظر آتی ہے۔ ہماری دلی آرزو ہے کہ ہماری ملت کے تمام عناصر قایم رہیں اور ہم اپنے گذشتہ تجربہ سے یہ سبق حاصل کرچکے ہیں کہ اس مقصد کیلئے بعض مخصوص قوانین اور تحفظات ناگزیر ہیں۔ بایں ہمہ ہم سمجھتے ہیں کہ ان قوانین اور تحفظات کے ہوتے ہوئے بھی آیندہ دستور ہماری حفاظت کے لئے کچھ بہت زیادہ کافی نہ ہوگا۔ لیکن یہ ایک ایسی کمزوری ہے جس کا اختتام اقلیتوں پر یکساں پڑتا ہے اور یہ ناممکن ہے کہ محض آئینی تحفظات کی بدولت اس کا ازالہ ہوسکے۔ اسی لئے یہ ضروری ہے کہ آگے چلکر ہندوستان کے لئے جو دستور بھی مرتب ہو اسمیں جہاں تک کہ کسی آئین کے ماتحت ممکن ہے ان باتوں کا ضرور لحاظ کرلیا جائے جن کے ذریعے ان امور کا تحفظ ہوسکے۔ ہم نے اس بارے میں جو تجاویز پیش کی ہیں اُن میں اس امر کا خاص طور پر خیال رکھا ہے کہ ہماری تجاویز سے دوسری جماعتوں کے حقوق پامال نہ ہوں۔

تحفظات مفاد اسلامی

حضرات! مفاد اسلامی کے لئے ہماری ملت کے رہنماؤں اور نمایندہ انجمنوں نے تحفظات کی جس اسکیم کو بار بار متفقہ طور پر پیش کیا ہے اس سے آپ بے خبر نہیں۔ ان میں بعض تحفظات ایسے ہیں جو ہر جماعت کیلئے مفید ہونگے۔ بعض کا تعلق ان امور سے ہے جنکو محض فرقہ وارانہ کہنا مشکل ہے۔ البتہ ہمارے پیش تحفظات کی غرض و غایت صرف اس قدر ہے کہ وہ معاملات جو ہماری ملت کو خصوصیت کے ساتھ عزیز ہیں یا ایسے مفادات جنکا تعلق ہماری قوم کی موت و حیات اور آیندہ نشوونما سے ہے قایم و برقرار رہیں

Madina Library Group On Whatsapp +923139319528

Islami Books Quran & Madni Ittar House Ameen Pur Bazar Faisalabad +923067919528

Talib-e-Dua: M Awais Sultan

اساسی حقوق

ہمارا پہلا مطالبہ جس کا تعلق گویا تحفظات کی صنف اول سے ہے یہ ہے کہ آیندہ دستور میں ایک دفعہ ایسی بھی ہونی چاہیے جو ہماری اساسی حقوق مثلاً آزادی مذہب تبلیغ دین، تعلیم و زبان، اجرائے خوراک اور تہذیب و معاشرت کی آزادی کا اعلان کر دے اور ان ذرایع کو متعین کرے جن سے فی الواقعہ ان امور کا تحفظ ہو سکتا ہے۔ یہ ایک ایسی بات ہے کہ جس میں اختلاف کی مطلق گنجایش نہیں اور لہذا اس پر مزید غور و فکر کرنا بے سود ہے

صوبۂ سرحدی سندھ اور بلوچستان

ہمارا یہ مطالبہ کہ آئینی اعتبار سے صوبہ سرحدی کی وہی حیثیت ہونی چاہیے۔ جو اس وقت دوسرے صوبوں کی ہے شاذ یہ کہ سندھ کو بمبئی سے علیحدہ کر کے ایک جداگانہ صوبہ بنا دیا جائے اور اس میں وہی دستور نافذ کیا جائے جس پر دوسرے صوبوں میں عملدرآمد شروع ہوگا تحفظات کی دوسری صنف سے متعلق ہے۔ جہاں تک صوبہ سرحدی کا تعلق ہے وزیر اعظم نے یکم دسمبر کے بیان میں اس امر کا اعلان کر دیا ہے کہ نئے دستور کے ماتحت شمال مغربی سرحدی صوبہ اور تمام برطانوی صوبجات کو آئینی اعتبار سے ایک ہی درجہ حاصل ہوگا۔ سوائے اس کے کہ صوبہ سرحدی کے بارے میں ان ضروریات کا لحاظ رکھ لیا جائے گا جو سرحد سے متعلق ہیں ۔ ہمیں امید رکھنی چاہیے کہ اس آخری شرط کا دائرہ حتے الوسع نہایت محدود ہوگا۔ وزیر اعظم نے یہ بھی کہا ہے کہ ہمارے اس عارضی فیصلہ کا اطلاق صوبۂ سرحدی پر نہیں ہوگا نہ جب تک ہندوستان کا دستور طے نہ ہو جائے صوبوں کو مزید اختیارات

Madina Library Group On Whatsapp +923139319528
Islami Books Quran & Madni Ittar House Ameen Pur Bazar Faisalabad +923067919528

Talib-e-Dua: M Awais Sultan

نہ لین ۔ صوبۂ سرحدی کو فی الفور اس درجے پر لایا جائیگا جو موجودہ آئین کی رو سے دوسرے صوبون کو حاصل ہے ۔ ہم سن رہے ہین کہ اس کوشش کیطرف عملی اقدام بھی شروع ہو گیا ہے لیکن ہمین اصرار کرنا چاہیئے کہ حکومت اس بارے میں حتے الامکان عجلت سے کام لے تاکہ اس بدقسمت سرزمین میں جو گذشتہ دو تین سالوں سے فتنہ و فساد کا آماجگاہ رہی ہے امن و سکون قایم ہو ۔ امید ہے کہ اس مقصد کی تکمیل کو جسکے ہم سب دل سے آرزومند ہیں محض اس عذر کی بنا پر ٹال نہیں دیا جائے گا ۔ کہ رائے دہندگی اہلیتون یا اس قسم کے دوسرے معاملات کی تحقیق کیلئے طویل مدت کی ضرورت ہے ۔ اس صوبے کی قانون ساز مجلس کے لئے بھی اس وقت رائے دہندگی کی وہی اہلیتیں اختیار کرلینی چاہیئے جن پر بلدیات یا ڈسٹرکٹ بورڈ کے انتخاب کنندوں کے لئے عمل ہوتا ہے ۔ باعتبار پنجاب کے .... یہ اہلیتیں مقابلۃً بلند ہیں اور کوئی وجہ نہیں کہ اس مختصر سے درمیانی وقفہ میں جبکا تمام صوبون میں جدید دستور کے نفاذ تک گذرنا ضروری ہے یہ اہلیتیں کام نہ دین ۔

البتہ جہان تک صوبۂ بمبئی سے سندہ کی علیحدگی کا تعلق ہے بدقسمتی سے وزیر اعظم نے یکم دسمبر ۱۹۳۵ء کے بیان میں اس کی طرف کوئی اشارا نہیں کیا ۔ گویا یہ معاملہ ابھی تک وہین ہے جہان "گول میز" کانفرنس کے پہلے اجلاس کے خاتمے پر تھا ۔ بہرحال ہمین اصرار کرنا چاہیئے کہ اب اس معاملے میں شک و شبہ کی کوئی گنجایش باقی نہ رہے اور جدید دستور کے آغاز پر سندہ میں بھی باعتبار ایک جداگانہ صوبے کے وہی آئین رائج ہو جائے جو دوسرے صوبونمین نافذ ہو ۔ یہاں یہ عرض کر دینا بے محل نہ ہوگا کہ حکومت بمبئی کی یہ خواہش کہ سندہ کا تعلق اس سے برابر قایم رہے اس امر کا بین ثبوت ہے کہ سندہ میں اپنے مصارف کو خود برداشت کرنیکی صلاحیت موجود ہے ۔ یہ مسلمات سے ہے کہ شروع مین اسکو مرکز سے امداد کی ضرورت ہو ۔ ظاہر ہے کہ اس صورت میں پہلے ہی سے اسکی گنجایش رکھ لینی چاہیئے ۔

تحفظات کی اسی صنف کے ماتحت ہم نے یہ مطالبہ بھی کیا تھا کہ بلوچستان کے متعلق بھی کوئی

Madina Library Group On Whatsapp +923139319528
Islami Books Quran & Madni Ittar House Ameen Pur Bazar Faisalabad +923067919528

Talib-e-Dua: M Awais Sultan

۲۳

ایسی مناسب اسکیم طیار کرلینی چاہیے جس کی بدولت وہان ذمہ دار اور نیابتی حکومت قایم ہوسکے

ملازمتیں

یہ امر بھی طے ہوچکا ہے کہ مسلمان اور دوسری اقلیتون کو ملازمتہائے عامہ (پبلک) مین مناسب حصہ دیا جائیگا - اگرچہ ہمارا خیال ہے کہ شاید اس قسم کا ایک عام اعلان کوئی مناسب تحفظ ثابت نہ ہو - بہرحال اس کے یہ معنی ہین کہ اقلیتون کے اس مطالبے کو تسلیم کرلیا گیا ہے - ہمین توقع رکھنی چاہیے کہ آگے چلکر جن لوگون کے ہاتھ مین اس امر کا اہتمام ہوگا وہ اس بات کا خیال رکھینگے - علاوہ ازین اس سے مرکز اور صوبون دونو جگہ مین ایک خاص سیار قایم ہوجاتا ہے جس کا لحاظ رکھنا پڑے گا اور جسپر اقلیتیں بجا طور سے اصرار کرسکتی ہیں - تمام محکمون مین صحیح تناسب کا مسئلہ بھی اسی اصول کے ماتحت طے ہوگا یہ الگ بات ہے کہ اس بارے مین ان تمام باتون کا خیال کرلیا جائے گا جو اس ضمن مین پیدا ہونگی -

مسئلۂ نیابت

اس مسئلے کے متعلق کہ صوبجاتی اور وفاقی قانون ساز مجالس مین مسلمانون کا حصۂ نیابی کیا ہو ہمارا رویہ کسی تشریح کا محتاج نہین - ہم نے یہ مطالبہ کیا تھا کہ وفاقی مجلس قانون ساز کے دونو ایوانات مین مسلمانون کو کل نشستون کا ۳/۱ حصہ ملنا چاہیے وہ صوبے جہان مسلمان اقلیت مین ہین مثلاً صوبجات متحدہ آگرہ اودھ، حاطۂ بمبئی، احاطۂ مدراس، صوبجات متوسط، آسام، بہار، اور اڑیسہ وہان نشستون کے تعین مین اسی اصول کی پابندی کیجائے جس پر اسوقت عمل ہو رہا ہے یہان تک کہ ان صوبون مین جو نئے آباد ہین اگر کسی وجہ سے انکی تعداد مین کوئی نئی پیدا ہوجائے تب بھی اسی اصول پر عمل ہوتا رہے - البتہ بنگال اور پنجاب کے متعلق ہماری تجویز یہ ہے کہ ان صوبونمین ہماری نیابت بلحاظ آبادی ہونی چاہیے بلحاظ سندھ اور شمال

Madina Library Group On Whatsapp +923139319528
Islami Books Quran & Madni Ittar House Ameen Pur Bazar Faisalabad +923067919528

Talib-e-Dua: M Awais Sultan

مغربی سرحدی صوبہ میں مسلمان دوسری اقلیتوں کو اسی قدر "پانگ" (دبیچ) دینے کیلئے تیار رہیں جو اسوقت اصولاً انکو دوسرے صوبہ ہائے اقلیت (یعنی جہاں انکی تعداد کم ہے) میں حاصل ہے۔

وفاقی قانون ساز مجلس

فیڈرل لیجسلیچر میں مسلمانوں کی نمایندگی کے متعلق جو مشکل پیش آرہی ہے وہ دراصل اس مسئلے کا ایک جز ہے کہ فیڈرل لیجسلیچر میں اراکین کے طریق انتخاب یا نامزدگی کی شکل کیا ہونی چاہیئے۔ گویا سوال یہ ہے کہ ایوانات وفاق میں مسلمانوں کی نیابت کا تناسب کیا ہو۔ جس تجویز کی بالعموم ہر شخص نے تائید کی ہے وہ یہ ہے کہ ہر وفاقی ایوان کی مجموعی تعداد کا پچیسواں حصہ برطانوی ہندوستان کے مسلمانوں سے منتخب کیا جائے اور اُن کا ساتواں حصہ ان مسلمان اراکین پر مشتمل ہو جنکو ہندی ریاستیں نامزد کریں اور اس کیلئے کوئی ایسی مفاہمت کر لی جائے جس پر تمام جماعتوں کو اتفاق ہو۔

صوبہ ہائے اقلیت

اس مسئلے میں کسی شخص کو اختلاف نہیں تھا کہ ایسے صوبوں میں جہاں مسلمان اقلیت میں ہیں انکو اسوقت جسقدر نیابت حاصل ہے آیندہ بھی قایم رہے۔ میں عنقریب اس مسئلے کیطرف بھی اشارا کردونگا کہ پانگ کیا ہے اور اسکا دارومدار کس اصول پر ہے۔ اسکے علاوہ مجھے اس ضمن میں کچھ کہنے کی ضرورت نہیں۔

پنجاب اور بنگال

اصل میں سارا جھگڑا اس بات کا ہے کہ پنجاب اور بنگال کی قانون ساز مجالس میں مسلمانوں کا حصہ نیابت کس قدر ہو لیکن بیشتر اس کے کہ میں قانون ساز مجالس میں مسلمانوں کی نمایندگی کے متعلق بحث کروں۔ مجھے یہ عرض کر دینا چاہیئے کہ مسلمان نمایندوں

Madina Library Group On Whatsapp +923139319528
Islami Books Quran & Madni Ittar House Ameen Pur Bazar Faisalabad +923067919528

Talib-e-Dua: M Awais Sultan

کے طریق انتخاب کا مسئلہ ہی اس سے کچھ کم اہم نہیں۔ اس بارے میں باوجود ایک آدھ صدائے اختلاف کے تقریباً ہر مسلمان کی رائے یہ ہے کہ جداگانہ انتخابات کا موجودہ طریقہ قائم رہے۔ بہرحال بیان کی غرض سے ہم ان دونوں مسئلوں پر الگ الگ بحث کریں گے۔

اس امر کو اچھی طرح سے ذہن نشین کر لینا چاہیئے کہ مسئلہ نیابت کا تعلق دراصل تحفظات کی اس اسکیم سے ہے جسکو ایک مخصوص ملت کے مفاد کیلئے وضع کیا گیا ہے۔ یہ ملت جیسا کہ میں نے اس سے پہلے عرض کیا تھا ایک خاص اور یکتا حیثیت کی مالک ہے۔ یہاں ان تمام وجوہ کا ذکر کرنا بے محل ہوگا جن کی بنا پر اس اسکیم کے مرتب کرنے کی ضرورت پیش آئی اسلئے کہ ہم میں سے ہر شخص کو ان کا علم ہے اور ان کا حق بجانب ہونا عام طور پر مسلم ہے چنانچہ اس بارے میں جو تھوڑا بہت اختلاف ہے اس کی نوعیت بھی صرف اس قدر ہے کہ جو تحفظات تجویز کئے جا رہے ہیں کیا ہوں اور ان کے پورا کرنے کے لئے کیا ذرائع اختیار کئے جائیں۔ اس تمام اسکیم کی بنا صرف اس بات پر ہے کہ مجوزہ دستور میں اس وقت کی حکومت کی ذمہ داری ان (وفاقی اور صوبجاتی) قانون ساز مجالس کو تفویض کر دی جائیگی جو یہاں قائم ہونگی۔ لہذا یہ دیکھتے ہوئے کہ ہندوستان کی مختلف جماعتوں کا مفاد اور ان کی تہذیب و معاشرت باہم کس درجہ مختلف ہے اقلیتوں کو بجا طور پر یہ خدشہ ہے کہ اگر ان کے مفاد کو برقرار رکھنے کے لئے مناسب حفاظت کا انتظام نہیں کر دیا گیا تو مستقبل میں ان کا سود و بہبود بلکہ یہ کہنا چاہیئے ان کی ہستی بھی معرض خطر میں آجائیگی۔ ہندوستان کے لئے جو دستور بھی مرتب ہو یہ بیرسی وقت اور سہولت کے ساتھ اسی وقت عمل ہو سکتا ہے جب اقلیتوں کو اس سے اطمینان ہو کہ اسکے ماتحت انکو اپنے نشوونما کا پورا پورا موقع ملیگا اور ان کے وہ

Madina Library Group On Whatsapp +923139319528
Islami Books Quran & Madni Ittar House Ameen Pur Bazar Faisalabad +923067919528

Talib-e-Dua: M Awais Sultan

مصالح جن سے ان کی موت وحیات وابستہ ہے محفوظ ومصئون رہیں گے۔ جب تک اس ملک کی تمام جماعتوں کو اس بات کا یقین نہیں ہو جائے گا یہ توقع رکھنا کہ کسی دستور کا خواہ نظری اعتبار سے وہ کیسا ہی مکمل کیوں نہ ہو کامیاب ہونا دشوار ہے۔ لہذا تحفظات کی کسی ایسی اسکیم کا جو کسی جماعت کی طرف سے پیش کی جائے سب سے بڑا معیار صرف یہ ہو سکتا ہے کہ اگر اس اسکیم کو دستور میں شامل کر لیا گیا تو کیا اس سے اس جماعت کے اندر اطمینان وتیقن کے جذبات پیدا ہو سکیں گے اور ایسا تو نہیں ہوگا کہ وہ دستور کی راہ میں حائل ہو یا دوسری جماعتیں یہ محسوس کریں کہ اس سے ان کے مفاد ومصالح پر زد پڑتی ہے۔ اس اصول کے سامنے باقی تمام قوانین ونظریات کو ترک کر دینا چاہیئے۔

مسلمانوں نے گذشتہ تجربہ سے یہ سبق سیکھا ہے کہ اپنے حقوق ومصالح کے تحفظ کے لئے ان کا قانونی اور آئینی ضمانتوں پر اصرار کرنا ضروری ہے اور محض یہ خیال کہ دوسری قوموں کا سلوک انصاف اور خیر خواہی پر مبنی ہوگا کافی نہیں۔ یہ حالات بے حد افسوسناک ہیں اور اس میں کوئی شک نہیں کہ ہم میں سے ہر شخص کی یہ خواہش ہے کہ ہندوستان کی تمام جماعتیں ایک دوسرے کو اعتماد کی نظر سے دیکھیں اور ان کے جائز حقوق اور مصالح ومقاصد کا احترام کریں لیکن ہمارے لئے یہ ممکن نہیں کہ واقعات سے تجاہل برتیں جبتک اس ملک کی کثرت کے رویے میں کوئی ایسا زبردست تغیر پیدا نہ ہو جائے جس سے اقلیتیں فی الواقعہ مطمئن ہو سکیں ان کو بجا طور پر اس بات کا حق ہے کہ جہاں تک مناسب سمجھیں اپنے حقوق ومصالح کے تحفظ کا مطالبہ کریں۔

مسلمانوں کے اس مطالبے کے خلاف پنجاب وبنگال میں ان کا حصہ نہایت آبادی کی تناسب پر مبنی ہونے کا اعتراض کئے جاتے ہیں۔ اول یہ کہ کسی صوبے کی قانون ساز مجلس میں کسی جماعت کے لئے آئینی اکثریت کا مطالبہ کرنا بیجا ہے ثانیاً یہ کہ جن صوبوں میں مسلمانوں کی تعداد کم ہے وہاں انکو بہ لحاظ تناسب آبادی پہلے ہی زیادہ نشستیں حاصل ہیں لہذا انکا یہ مطالبہ کہ

Madina Library Group On Whatsapp +923139319528
Islami Books Quran & Madni Ittar House Ameen Pur Bazar Faisalabad +923067919528

Talib-e-Dua: M Awais Sultan

دبنگال میں انکی نشستوں کا تناسب آبادی کے تناسب پر مبنی ہونا چاہیے پہلے اعتراض کا جواب یہ ہے کہ اس امر کو ہمیشہ فراموش کر دیا جاتا ہے کہ مرکز اور صوبہ ہائے اقلیت میں ایسی جماعتوں کیلئے جنکی تعداد کم ہے نشستوں کی ایک مقررہ تعداد کو متعین کر دینے کا مطلب یہی ہو سکتا ہے کہ جہاں تک کثرت کا تعلق ہے ہم وہاں اسکی آئینی اکثریت کو تسلیم کرتے ہیں ۔ اب یہ آئینی اکثریتیں جو کثرت کو حاصل ہیں پنجاب دبنگال کی آئینی اکثریتوں کے مقابلے میں جن کا مطالبہ مسلمانوں نے کیا ہے بہت زیادہ ہیں اسکے متعلق بعض موقعوں پر اکثریت کی طرف سے یہ عذر پیش کیا جاتا ہے کہ یہ سب کچھ خود اقلیتوں ہی کی خواہش کا نتیجہ ہے جو انہوں نے نشستوں کے تحفظ کے لئے کی تھی ۔ یہ صحیح ہے لیکن کیا کبھی اکثریت نے بھی اس امر کا اعتراف کیا کہ یہ سب کچھ اسی ترتیب کا نتیجہ ہے جسکی بدولت اسے مرکز اور صوبجاتی قانون ساز مجالس میں استبداد و تغلب کا موقعہ ملا ہے گذشتہ دس برس سے مرکز اور ان تمام صوبوں میں کثرت کو آئینی اکثریت حاصل رہی لیکن باوجود اسکے اس جماعت کا دعوی یہ رہا ہے کہ ان تمام صوبوں میں اقلیتوں کے ساتھ عدل و انصاف کا سلوک کیا گیا۔ اگر باوجود اسکے کہ متعدد قانون ساز مجالس میں ایک خاص جماعت کو آئینی اکثریت حاصل تھی یہ نتیجہ مترتب ہو سکتا ہے تو کوئی وجہ نہیں کہ بعض صوبوں میں جہاں اقلیتیں بمقابلہ ان اقلیتوں کے جو دوسرے صوبوں میں ہیں زیادہ مستحکم اور قوی حیثیت رکھتی ہوں کسی دوسری جماعت کی آئینی اکثریت سے ناخوشگوار نتائج پیدا ہوں ۔ دراصل یہ اعتراض محض خیالی ہے اور اس کا ان حالات سے کوئی تعلق نہیں جو اس وقت ہندوستان کے مختلف صوبوں میں پائے جاتے ہیں ۔ جو لوگ مسلمانوں کے اس مطالبے کی مخالفت کرتے ہیں انکا مقصود یہ نہیں کہ جدید دستور کی تمام دفعات اصولاً کامل و مکمل ہوں ۔ بدقسمتی سے ان حضرات کی اصل غرض یہ ہے کہ مسلمان اکثریت کے زیر اقتدار رہیں ۔ ایسے مسلمانوں کا یہ اندیشہ اور بھی زیادہ بڑھ جاتا ہے کہ جبتک تحفظات کی اس اسکیم کو جو انکی طرف سے پیش کی گئی ہے کامل طور پر منظور نہیں کر لیا جاتا انہیں مستقبل میں اس ملک

Madina Library Group On Whatsapp +923139319528
Islami Books Quran & Madni Ittar House Ameen Pur Bazar Faisalabad +923067919528

Talib-e-Dua: M Awais Sultan

کی دوسری قوموں کے اندر عزت و وقعت اور مساوات کا مرتبہ حاصل نہیں ہو گا۔ گول میز کانفرنس کے دوسرے اجلاس میں یہ تجویز بھی پیش کی گئی تھی کہ پنجاب کی حدود میں کچھ اس طرح ترمیم کر دی جائے کہ مسلمان پنجاب کو پورے صوبے کی آبادی اور رجسٹرآرا میں آتنی اکثریت حاصل ہو جائے جس سے مخلوط انتخابات کے باوجود قانون ساز مجالس میں انکی اکثریت رہے۔

یہ اسکیم اس اعتراض کا نہایت اطمینان بخش حل تھی کہ کسی جماعت کے لئے کمینی اکثریت کو تسلیم نہ کیا جائے بایں ہمہ تمام سکھ قوم نے من حیث الجماعت اور اکثر ہندو رہنماؤں نے اس تجویز کی مخالفت کی۔ یہ صاف و صریح ثبوت ہے اس امر کا کہ معترضین کا اصلی مقصد صرف یہ ہے کہ مسلمان کسی طرح سے بھی پنجاب میں اکثریت حاصل نہ کر سکیں۔ گول میز کانفرنس کے پہلے اجلاس میں سکھ نمایندوں کی اس مخالفت سے کہ حق رائے دہندگی میں مطلق اضافہ نہ کیا جائے اس خیال کی مزید تائید ہوتی ہے۔ اسلئے کہ پنجاب میں حق رائے دہندگی کی توسیع کا قدرتی نتیجہ یہ تھا کہ رجسٹر آرا میں مسلمانوں کی تعداد بڑھ جاتی۔

"پانسنگ" یعنی ویٹیج

دوسرے اعتراض کا تعلق "پانسنگ" سے ہے اور اس ضمن میں مسلمانوں نے جو مطالبہ کیا ہے اسکی حقیقت سمجھنے کے لئے اس بات کو ذہن نشین کر لینا ضروری ہے کہ وہ اصول جس پر پانسنگ کی اسکیم وضع کی گئی ہے کیا ہے۔ اس اصطلاح کا مطلب یہ ہے کہ کسی اقلیت کو اسکے تناسب آبادی سے کسی قدر زائد نشستیں دی جائیں۔ جب کوئی اکثریت کسی اقلیت کیلئے "پانسنگ" کو منظور کر لیتی ہے تو اس کا مقصد یہ ہوتا ہے کہ اقلیت کے دلمیں اپنی طرف سے اطمینان و اعتماد کے جذبات پیدا کرے اور اسے اپنی خیر سگالی اور حسن نیت کا یقین دلائے۔ گویا "پانسنگ" کا انحصار اس مفروضے پر ہے کہ اکثریت کو کسی ایک یا ایک سے زائد اقلیتوں کی خاطر اپنی نیابت کم

Madina Library Group On Whatsapp +923139319528
Islami Books Quran & Madni Ittar House Ameen Pur Bazar Faisalabad +923067919528

Talib-e-Dua: M Awais Sultan

ایک حصہ ترک کر دینا منظور ہے بشرطیکہ قانون ساز مجلس میں اس سے اسکی موثر اکثریت میں کوئی خلل واقع نہ ہو۔ اس طرز عمل سے اکثریت کی حیثیت میں کوئی فرق پیدا نہیں ہوتا اور اقلیتوں کے دل میں اطمینان و اعتماد کی لہر دوڑ جاتی ہے۔ اس کا ایک دوسرا نتیجہ یہ بھی ہوتا ہے کہ اقلیت یا سبھی اقلیتیں اکثریت کے طرز عمل پر زیادہ اثر ڈال سکتی ہیں جو بصورت دیگر یعنی اگر انکی نیابت کا تناسب وہی ہوتا جو انکی آبادی کا ہے ممکن نہ تھا۔ لہٰذا ظاہر ہے کہ ان حالات میں "پاسنگ" کا اصول قابل عمل نہ ہوگا جب باعتبار تناسب آبادی ایک یا ایک سے زیادہ اقلیتوں کا حصہ نیابت مشترکاً ایسی شکل اختیار کرے جس میں وہ قانون ساز مجالس کے اندر اکثریت کے فیصلوں اور اسکے طرز عمل کو مناسب حد سے بڑھکر متاثر کر سکیں اور جس سے بعض اوقات اس صوبے کی حکومت میں انکی آواز زیادہ موثر اور وقیع ہو جائے۔ بعینہٖ ان حالات میں بھی کوئی اقلیت "پاسنگ" کا مطالبہ نہیں کر سکتی جب قانون ساز مجلس میں اکثریت کو باعتبار آبادی مخدوش سی اکثریت حاصل ہو یہاں تک کہ اگر سیاسی جماعتوں کے طرز عمل میں بعض مصالح کی بنا پر ذرا سا ردوبدل بھی پیدا ہو جائے تو اس سے اکثریت دفعتہً اقلیت کی صورت اختیار کر لے۔ ان حالات میں کوئی ایک اقلیت یا سب اقلیتیں باہم ملکر اسی قدر مضبوط ہو سکتی ہیں کہ اکثریت کو کسی طرح بھی بے غل و غش اقتدار کا موقعہ نہ ملے۔ موجودہ صورت میں مسلمانوں کو جن صوبوں میں پاسنگ حاصل ہے وہاں اکثریت کی نیابت کسی طرح بھی ۶۵ فی صدی سے کم نہیں جو بلاشبہہ ایک موثر اکثریت ہے پنجاب اور بنگال میں بہ لحاظ آبادی مسلمانوں کی نمایندگی ۵۵ فیصدی یا اس کے لگ بھگ ہوگی۔ گویا ان صوبوں میں اقلیتوں کی حیثیت بمقابلہ ان صوبوں کے جہاں مسلمان اقلیت میں ہیں کہیں زیادہ مضبوط اور مستحکم ہے۔ لہٰذا ان دونوں صوبوں میں پاسنگ کے حربے سے کام لینا اکثریت کے حق میں صریحاً ظلم اور ناانصافی کرنا ہے جیسا کہ میں نے اس سے پہلے عرض کیا تھا مسلمانوں نے تحفظات کی جو اسکیم پیش کی ہے اسکا دارومدار اس اصول پر ہے کہ جدید دستور میں اقلیتوں کو اس امر کا

Madina Library Group On Whatsapp +923139319528
Islami Books Quran & Madni Ittar House Ameen Pur Bazar Faisalabad +923067919528

Talib-e-Dua: M Awais Sultan

اطمینان ہو کہ انکے حقوق و مصالح کسی طرح سے خطرے میں نہیں۔ مسلمانوں کی حالت یہ ہے کہ جہاں دوسرے صوبوں میں ان کی تعداد نہایت کم ہے وہاں پنجاب و بنگال میں انکی آبادی کچھ ہی زیادہ ہے اور اس کے علاوہ باقی سب معاملات میں اقلیتوں کی حیثیت ان سے کہیں بڑھکر مضبوط اور مستحکم ہے۔ رجسٹر آراء میں بھی ان کی تعداد دوسری اقلیتوں کی مجموعی تعداد سے کم ہے۔ گویا بحیثیت مجموعی ہندوستان میں مسلمانوں کی کیفیت ایک اقلیت کی سی ہے لہذا منجملہ دوسرے تحفظات کے ان کا مطالبہ یہ ہے کہ پنجاب اور بنگال میں ان کی نمایندگی کا تناسب وہی ہو جو انکی آبادی کا ہے اور یہ نہ صرف اسلئے کہ وہ اپنے وجود کو محفوظ و برقرار رکھ سکیں بلکہ اسلئے بھی کہ اکثریت کا یہ فرض ہے کہ وہ اپنے خلوص نیت اور حسن سلوک کا کوئی نہ کوئی ثبوت پیش کرے۔

لیکن اگر اس تمام معاملے کو کسیقدر وسیع نظر سے دیکھا جائے تو ہم اس نتیجے پر پہنچینگے کہ مسلمانوں کا یہ مطالبہ نہ صرف معقول بلکہ سراسر اعتدال پر مبنی ہے مسلمانوں کی حیثیت یہ ہے کہ اگر ان تحفظات کو قبول کر لیا جائے تو وہ نہ صرف مرکز بلکہ ان صوبوں میں بھی جہاں انکی تعداد کم ہے اکثریت کی حکومت پر رضامند ہیں۔ مسلمانوں کی طرف سے اس سے بڑھکر خلوص نیت کی ضمانت اور کیا ہو سکتی ہے۔ دوسری جانب انہیں بجا طور پر اصرار ہے کہ جن صوبوں میں انکی اکثریت ہے وہاں انکو اس ملک کی مشترکہ تہذیب و تمدن میں اسیقدر حصہ لینے کا موقعہ دیا جائے جتنا کہ اکثریت کو ہندوستان کے دوسرے صوبوں میں حاصل ہوگا۔ وہ یہ بھی چاہتے ہیں کہ انہیں اپنے وطن کی خدمت کا پورا پورا موقعہ ملے۔ حضرات مسلمانوں کی یہ خواہش کوئی جرم نہیں ہے کہ ہندوستان کی شہریت میں انکے جائز حقوق کو تسلیم کر لیا جائے کیا ہمارے برادران وطن کو اس امر کا احساس نہیں کہ اگر اس ملک کے اٹھ کروڑ مسلمانوں کو اطمینان و خوشحالی کی زندگی نصیب ہو جائے تو وہ ہندوستان کیلئے کہیں زیادہ عزت و شرف اور طاقت کا سرچشمہ ثابت ہونگے بجائے اسکے وہ اپنی محکومیت پر ہمیشہ نادم اور شرمسار رہیں میں ان سے درخواست کرونگا کہ وہ ان دونوں

Madina Library Group On Whatsapp +923139319528
Islami Books Quran & Madni Ittar House Ameen Pur Bazar Faisalabad +923067919528

Talib-e-Dua: M Awais Sultan

صورتوں پر ٹھنڈے دل سے غور کریں کہ گذشتہ زمانے میں ہمارا نفاق و بے اطمینانی کہاں تک ہماری بدبختی کا موجب ہوئی اور آگے چلکر ہمیں اپنے اتحاد و اطمینان کی بدولت کس قدر طاقت اور قوت نصیب ہوگی۔ قوموں کو اپنے معاملات کے تصفیے کے لیے فیاضی قلب اور وسیع النظری کی ضرورت ہے اور اس امر پر کسقدر تاسف ہوتا ہے کہ اس نازک وقت میں ہندوستان کے اندر اسی جذبے کا فقدان ہے۔

جداگانہ انتخابات

ہمنے اپنے مصالح کے تحفظ کیلئے جو اسکیم طیار کی ہے اسمیں ایک نہایت ضروری مطالبہ یہ ہے کہ گذشتہ دس سال سے جداگانہ انتخابات بزور بھی اسی پر عمل ہوتا رہے یہاں تک کہ مسلمان خود محسوس کرنے لگیں کہ اب انکو اس تحفظ کی ضرورت نہیں ہے۔ اس مطالبہ پر بالعموم یہ اعتراض کیا جاتا ہے کہ جداگانہ انتخابات کا اصول جمہوریت کے منافی ہے۔ لیکن میرے نزدیک جمہوریت کا مطلب ہمیشہ یہ رہا ہے کہ کسی ملک کی حکومت بحیثیت مجموعی اس ملک کے باشندوں کے سامنے جوابدہ ہو۔ عملاً کسی ملک کے باشندے اپنی حکومت پر اختیار حاصل کرنے کیلئے جو طریقے استعمال کرتے ہیں وہ یہ ہے کہ اس ملک کی مجلس عاملہ یا نافذہ (ایگزیکٹیو) کو قانون ساز مجلس یعنی لیجسلیٹو کے سامنے جو اس ملک کے منتخب شدہ نمایندوں پر مشتمل ہوتی ہے ذمہ دار ٹھہرایں۔ اب جس حدتک کسی ملک کا نظام اس ملک کی تمام جماعتوں کیلئے متناسب اور مساویانہ نیابت کے ناقابل ہوگا اتنا ہی اس کو اصول جمہوریت سے بعید سمجھنا چاہیئے اور کوشش کرنا چاہیئے کہ اس قسم کی خامیوں اور نقائص کی کسی نہ کسی طرح تلافی ہوجاے۔ لہذا جب تجربہ سے یہ بات ثابت ہوگئی کہ اس ملک میں مغربی طریق انتخابات کا نفاذ قانون ساز مجالس میں مسلمانوں کے جائز حصہ نیابت میں ہمیشہ خارج ہوتا رہیگا

Madina Library Group On Whatsapp +923139319528
Islami Books Quran & Madni Ittar House Ameen Pur Bazar Faisalabad +923067919528

Talib-e-Dua: M Awais Sultan

بشرطیکہ اس کے لئے کوئی خاص انتظام نہ کردیا گیا تو مسلمانوں نے جداگانہ
طریق انتخابات کا مطالبہ پیش کیا اندریں حالات یہ کہنا غلط ہوگا کہ
جداگانہ انتخابات کا نظام اصول جمہوریت کے منافی ہے برعکس اسکے اگر ہم حقیقی جمہوریت کے
آرزومند ہیں۔ تو ہمیں اس ملک کے اکثر حالات کا علاج اس طریق انتخاب کے ذریعے کرنا پڑیگا چونکہ اس طریق
کی ضرورت سالہا سال کے تجربہ سے ظاہر ہو رہی ہے اور اس نظام پر دس برس
سے عملدرآمد جاری ہے۔ لہٰذا جو لوگ اس کے مخالف ہیں جو برابر
اس پر زور دے رہے ہیں کہ اس طریق انتخاب کو یکسر موقوف کردینا چاہیئے کہ وہ ہمیں
اس امر کا اطمینان دلائیں کہ مستقبل میں اس تحفظ کی ضرورت نہ ہوگی۔ اس مقصد
کے حصول کا اگر کوئی طریقہ ہے تو یہ کہ آئندہ چند سالوں میں اکثریت کا طرز عمل
کچھ ایسی موافقانہ صورت اختیار کرلے جس میں اس امر کا یقین ہوجائے کہ وہ ہمارے حقوق و مصالح
کو ایسا ہی عزیز رکھتی ہے جیسا کہ خود ہم اور ہم باطمینان اسپر اعتبار و اعتماد کرسکتے ہیں۔ حضرات مجھ سے
زیادہ اس خوش آئند صورت حالات کا شاید ہی کوئی شخص متمنی ہوگا۔ اور اگر خوش قسمتی سے مجھے
اس کے دیکھنے کا موقعہ ملا تو میں اسی قدر اصرار اور گرمجوشی کیساتھ جس سے میں اب اس طریق
انتخاب کی حمایت کر رہا ہوں۔ اس کے ترک و استرداد پر زور دوں گا
اور اسکو نہ صرف اپنا فرض بلکہ اپنے لئے موجب فخر بھی سمجھوں گا۔ مجھے
یقین ہے کہ آپ حضرات کے سینوں میں بھی یہی جذبات موجزن ہیں۔

حکومت کا فرض

لیکن اس وقت حالات یہ ہیں کہ ملک کے بہترین مصالح کی مقتضیات اور ہماری زبردست
کوششوں کے باوجود اکثریت نے ہمارے مطالبات کی قبولیت کا مطلق اظہار نہیں کیا اور گذشتہ

Madina Library Group On Whatsapp +923139319528
Islami Books Quran & Madni Ittar House Ameen Pur Bazar Faisalabad +923067919528

Talib-e-Dua: M Awais Sultan

۳۳

دو تین سال میں ہماری گفت و شنید کا جو عالم رہا ہے اس سے اس امر کا کوئی امکان نظر نہیں آتا صلح کا دروازہ بند ہو چکا ہے اور گو ان حالات میں حکومت ہند اور حکومت انگلستان کا یہ فرض تھا کہ وہ اس مسئلے کو کسی نہ کسی طرح طے کرنے کی کوشش کرتی۔ مگر بدقسمتی سے ان دونوں حکومتوں نے ابھی تک اپنی اس ذمہ داری کو محسوس نہیں کیا۔ وزیر اعظم انگلستان نے بیشک یہ اعلان کیا ہے کہ اگر ہندوستان کی مختلف جماعتیں اس مسئلے کا کوئی تصفیہ نہ کر سکیں تو حکومت برطانیہ ایک عارضی فیصلہ صادر کر دے گی۔ لیکن گذارش یہ ہے کہ کیا اس اعلان سے قبل وزیر اعظم کو یقین نہیں ہوا کہ اب اس معاملہ کا باہمی گفت و شنید یا صلاح و مشورہ سے طے ہونا ممکن نہیں لہذا وزیر اعظم کو یہ سوچ لینا چاہئے تھا کہ اقلیتوں کے خطرات اور بے اطمینانی میں دن بدن اضافہ کرنے کا مطلب یہی ہو سکتا ہے کہ ہندوستان کی مختلف جماعتوں کے درمیان افتراق و اختلاف کی جو خلیج حائل ہے وہ اور بھی زیادہ وسیع ہو جائے۔ تدبر کا تقاضا یہ تھا کہ ہندوستان کے بڑے بڑے مصالح کی خاطر حکومت خود اس مسئلے کا فیصلہ کر دیتی اور اس امر کا اعلان کر دیا جاتا کہ حکومت کے نزدیک اس قضیے کا حل کیا ہے۔ اس قسم کے تصفیے کی غیر معمولی ضرورت کے باوجود جس میں اب شاید ہی کسی کو کلام ہو تاخیر سے کام لینے کا نتیجہ محض یہ ہو گا۔ کہ بعض حلقوں میں اس وقت حکومت کے متعلق جو بدگمانی پھیل رہی ہے اسے اور بھی تقویت ہو۔ کہا جاتا ہے کہ حکومت کی یہ خواہش ہے کہ اقوام ہند کی باہمی منافرت اور بے اعتمادی میں اضافہ ہوتا رہے تاکہ اسطرح جو بے چینی رونما ہو اس سے فائدہ اٹھا کر حکومت آئندہ دستور کی ترتیب میں حتے الامکان بخل اور تنگ نظری سے کام لے۔ لہذا اس امر کی فوری ضرورت ہے کہ حکومت اس مسئلے کے متعلق اپنا عندیہ ظاہر کر دے تاکہ ہم ان مسائل کے حل پر توجہ کر سکیں جو اس کے علاوہ آئندہ دستور کی طیاری میں ہمارے سامنے ہیں۔ ہم سے بار بار کہلوایا جاتا ہے کہ حکومت کو مسلمانوں اور دوسری اقلیتوں سے پوری پوری ہمدردی ہے

Madina Library Group On Whatsapp +923139319528
Islami Books Quran & Madni Ittar House Ameen Pur Bazar Faisalabad +923067919528

Talib-e-Dua: M Awais Sultan

اور وہ ان کے اس اضطراب کو حق بجانب سمجھتی ہے کہ آیندہ دستور میں انہیں اپنے مصالح کی حفاظت کے لئے مناسب تحفظات حاصل ہوں۔ ہم چاہتے ہیں کہ حکومت اس دعوے کا کوئی عملی ثبوت پیش کرے۔ حکومت کا فرض ہے کہ وہ اس ذمہ داری کو جس سے اسکا پہلو تہی کرنا ناممکن ہے پورا کرے تاکہ اقوام ہند کی اس موجودہ بے اطمینانی کا خاتمہ ہو جائے۔

کشمیر

حضرات! اب میں آپ کی اجازت سے مختصراً ان مسائل کا تذکرہ کرونگا جنکا اگرچہ مسئلہ دستور کے ساتھ براہ راست کوئی تعلق نہیں مگر جن کو اس بارے میں کلیتہ نظر انداز کر دینا ناممکن ہے انمیں پہلا مسئلہ کشمیر کا ہے جو نہ صرف حدود ریاست بلکہ برطانوی علاقے میں بھی مسلمانوں کے پیش نظر ہے۔ میرے لئے یہ ضروری نہیں کہ میں ان تمام افسوسناک واقعات کی طرف اشارا کروں جو گذشتہ چھ مہینوں میں ریاست کشمیر میں رونما ہو چکے ہیں۔ آپ سب حضرات کو ان کا بخوبی علم ہے اور یہاں انکا اعادہ رنج و تاسف سے خالی نہ ہوگا۔ آپکو ان تمام نا اہلیتوں سے بھی پوری پوری واقفیت ہے جنمیں مسلمانان کشمیر ایک صدی سے گرفتار ہیں اعتداد زمانہ سے یہ نا اہلیتیں اور بھی زیادہ تکلیف کا موجب بنتی گئیں۔ میرے لئے مسلمانان کشمیر کی اس دردناک اور پر از شجاعت جدوجہد کا تذکرہ بھی ضروری نہیں جو انہوں نے انسانیت کے محض ابتدائی حقوق کے حاصل کرنے کے لئے کی ہے۔ ان کی تحقیر و تذلیل کے لئے طرح طرح کے ذرائع اختیار کئے گئے۔ بایں ہمہ انہوں نے صبر و استقلال اور ضبط و تحمل کو نہیں چھوڑا۔ انکو اس جدوجہد میں بے شمار مصائب اور غیر معمولی قربانیاں برداشت کرنی پڑیں۔ پھر جس طرح حدود ریاست سے باہر ان کی مصائب و تکالیف کی آواز پر ان کے بھائیوں کے دل تڑپ اٹھے اور انہوں نے جس وسعت قلب سے کام لیکر ان کے رنج و مصیبت میں امداد بڑھائی اس کو بیان کرنا لاحاصل ہے اسلئے کہ آج ساری دنیا اسی کی شاہد ہے۔

Madina Library Group On Whatsapp +923139319528

Islami Books Quran & Madni Ittar House Ameen Pur Bazar Faisalabad +923067919528

Talib-e-Dua: M Awais Sultan

۳۵

آیئے اب ہم تھوڑی دیر کے لئے اس صورت حالات پر نظر ڈالیں۔ جہانتک اصول کا تعلق ہے غالباً میرا یہ کہنا غلط نہ ہوگا کہ انگریزی علاقے کے ذمہ دار مسلمان ہرگز یہ خواہش نہیں رکھتے کہ وہ عام طور سے ریاستوں کے اندرونی معاملات میں مداخلت کریں۔ لیکن ریاستوں کو خود اس امر کا خیال رکھنا چاہئے کہ انکی رعایا کا ان واقعات سے متاثر ہونا ضروری ہے جو باقی ہندوستان یا ہندوستان سے باہر دوسرے ممالک میں پیش آرہے ہیں۔ کیا ہم امید رکھیں کہ اپنی رعایا کی فلاح و بہبودی کا خیال کرتے ہوئے ریاستیں اپنے نظم و نسق میں کچھ ایسی ترمیم کرلیں گی جس سے ان کے باشندوں کو اپنے جائز مقاصد کے اتمام کا موقع ملے اور وہ نہ صرف سیاسی بلکہ دوسرے معاملات میں بھی ترقی کرسکیں۔ اس قسم کی روش کے نتائج ریاستہائے ہند کے فرمانرواؤں اور انکی رعایا دونوں کے لئے نہایت خوشگوار ثابت ہونگے۔

جہانتک مجھے علم ہے آل انڈیا کشمیر کمیٹی نے واقعات کشمیر کے متعلق ابتدا ہی سے یہ طرز عمل اختیار کر رکھا ہے کہ ریاستوں کے معاملات پر خارج سے کوئی ایسا دباؤ نہ ڈالا جائے جو آگے چلکر نہ صرف ریاستوں بلکہ باقی ہندوستان کے لئے بھی ناجائز مداخلت کا موجب ہو۔ اس نے ہمیشہ عدل انصاف کے نام پر مہاراجہ کشمیر اور انگریزی حکومت دونوں سے یہ درخواست کی ہے کہ وہ آئین اور اصول کا لحاظ رکھیں۔ البتہ اس نے باشندگان کشمیر کی مالی امداد ضرور کی ہے اور کسی ایسے مشورے سے دریغ نہیں کیا جس کی انہیں ضرورت ہوئی ہے وہ حدود ہیں جن سے کشمیر کمیٹی نے کبھی تجاوز نہیں کیا۔ ایک دوسرا اصول جو ہمیشہ اس کے سامنے رہا وہ یہ ہے کہ اس کی امداد و ہمدردی صرف ان معاملات تک محدود رہے جنکا تعلق شہریت و انسانیت کے ابتدائی حقوق سے ہے کوئی شخص یہ نہیں کہہ سکتا کہ یہ ریاستوں کے اندرونی معاملات ہیں۔ جہاں کہیں ان معاملات کے متعلق کوئی آواز اٹھے اسکا جواب دینا مزدوری ہے اس لئے کہ اگر ایسا نہ ہو تو پھر ظلم و استبداد کے روکنے کا کوئی علاج نہ ہوگا اور انسان کی

Madina Library Group On Whatsapp +923139319528
Islami Books Quran & Madni Ittar House Ameen Pur Bazar Faisalabad +923067919528

Talib-e-Dua: M Awais Sultan

ترقی یک قلم رُک جائے گی۔ آل انڈیا کشمیر کمیٹی نے اپنے ذرائع کو ہمیشہ انہی باتوں تک محدود رکھا اور جہاں تک ہو سکا باشندگان کشمیر کی امداد و اعانت کی ہے۔

آپ ان غیر معمولی اور زبردست قربانیوں سے ناواقف نہیں ہیں جو مسلمانان ہندوستان اور بالخصوص مسلمانان پنجاب نے اس بارے میں کی ہیں۔ ممکن ہے میرے ان میں سے چند ایک باتوں سے اختلاف ہو اور ہم یہ سمجھتے ہوں کہ اہل کشمیر کی امداد و معاونت اور انسے اظہار ہمدردی کے لئے جو طریقے اختیار کئے گئے ان میں سے بعض دانائی سے بعید اور منفعت اور دور اندیشی سے خالی ہیں لیکن ہم سبکو اس جذبۂ اخوت کی تعریف اور قدر کرنا پڑے گی جس کا انسے اظہار ہوتا ہے۔ حضرات ہماری یہ قربانیاں رائیگاں نہیں گئیں۔ مسلمانان کشمیر کے معاملات اب اس منزل پر آگئے ہیں کہ اگر انکو دانشمندی سے ملے کر لیا گیا تو اس سے بہترین نتائج مرتب ہو سکتے ہیں۔ بہترین رہنما صرف وہ نہیں ہے جس کو یہ علم ہو کہ کب اور کس طرح کسی مہم کو شروع کرنا چاہیئے۔ اس میں یہ صلاحیت بھی موجود ہونی چاہیئے کہ وہ مناسب وقت پر اُس مہم کو روکنے کا فیصلہ کر سکے۔ ہمارے ان ابتدائی مطالبات کے متعلق کہ اہل کشمیر کی سیاسی شکایات اور نااہلیتوں اور ان مظالم کی جن کو اس دلیرانہ جدوجہد میں رفع کیا گیا جو انھوں نے عدل و انصاف کے نام پر شروع کی تھی آزاد اور غیر جانب دارانہ تحقیق کیجائے اس وقت دونوں کمیشن اپنا کام کر رہے ہیں۔ آل انڈیا کشمیر کمیٹی اور جماعت احرار کی کوششوں کی بدولت اب تمام اہل ہند اور انگریزی اور ہندوستانی حکومتوں کی توجہ معاملات کشمیر پر ہے اور وہ منزل آگئی ہے جب ہماری ساری جدوجہد کو مسلمانان کشمیر کی مالی اور قانونی امداد پر مرتکز ہو جانا چاہیئے تاکہ وہ اپنے معاملے کو بہتر سے بہتر شکل میں تحقیقاتی مجالس (کمیشن) کے سامنے پیش کر سکیں۔ لیکن اگر ہماری کوششیں کوئی دوسری راہ اختیار کرتی رہیں تو ان سے کوئی فائدہ مترتب نہ ہوگا بلکہ ایک گونہ نقصان پہونچنے کا بھی احتمال ہے۔ میں گذارش کرونگا کہ آپ تمام حالات پر ایکدفعہ پھر غور و فکر کی نظر ڈالیں اور اپنی تمام ساعی کو

Madina Library Group On Whatsapp +923139319528
Islami Books Quran & Madni Ittar House Ameen Pur Bazar Faisalabad +923067919528

Talib-e-Dua: M Awais Sultan

اس سمت میں ڈالدیں جس سے بہترین نتائج مترتب ہونے کی توقع ہو۔

انارکی

حضرات! اس کے بعد جس مسئلے پر آپکو توجہ کرنی ہے وہ اس ملک کے انقلابی اور مزاجی جرائم ہیں جن میں اندیشناک اضافہ ہو چلا ہے اور جن کی شہادت گذشتہ چند مہینوں کے خوفناک واقعات سے ملتی ہے۔ اگر انارکی کی اس شدید لہر کو فوراً روک نہیں دیا گیا تو سمجھ لیجے کہ اس سے ہندوستان کی امن و خوشحالی اور آیندہ ترقی کے لئے کیا خوفناک نتائج مترتب ہونگے۔ اس ملک کی بعض جماعتوں کا رجحان بالعموم یہ ہے کہ وہ اس قسم کے جرائم کو انتہائی منافرت سے دیکھنے کے باوجود محض اسباب کو کافی سمجھتی ہیں کہ جب کبھی کوئی ایسا واقعہ پیش آئے اسکی مذمت کر دیجائے! انکا خیال ہے کہ اس معاملے کا تعلق صرف انارکسٹوں اور حکومت سے ہے آپ مجھ سے اتفاق کرینگے کہ یہ روش کسی ایسی جماعت کے شایانِ شان نہیں ہو سکتی جو اپنے ملک کی عظمت اور فلاح و بہبودی کو دل سے عزیز رکھتی ہو۔ ان واقعات پر اظہار مذمت کے لئے ہمارے الفاظ کتنے بھی سخت کیوں نہ ہوں ہمارے لئے صرف اتنا ہی کافی نہیں ہمیں چاہیئے کہ انارکی بدامنی اور دہشت انگیزی کی تمام قوتوں کے انسداد کے لئے عملاً اقدام کریں اور اپنے ملک کی عزت اور نیکنامی کو برقرار رکھنے کے لئے جس طرح بھی بن پڑے ان بہیمانہ اور انسانیت سوز جرائم کا خاتمہ کر دیں اگر اس قسم کے جرائم کا سلسلہ جاری رہا تو اس کا نتیجہ یہی ہو سکتا ہے کہ یا تو اس ملک میں ایک عسکری حکومت قائم ہو جائے یا ہر طرف انارکی اور بدنظمی پھیل جائے جس میں انسان کی جان و مال اور اسکی عزت و دقعت کا کسیکو احترام نہیں رہیگا۔ دونوں صورتوں میں اس ملک کے باشندوں پر جنکی غیر معمولی اکثریت امن پسند اور قانون کی متابعت کرنے والے شہریوں پر مشتمل ہے زبردست مصائب اور تکالیف نازل ہونگی۔ اس وقت جبکہ ابھی اس تحریک کا تعلق مٹھی بھر انقلاب پسند جماعتوں سے ہے جنہیں

Madina Library Group On Whatsapp +923139319528

Islami Books Quran & Madni Ittar House Ameen Pur Bazar Faisalabad +923067919528

Talib-e-Dua: M Awais Sultan

دس بیس مغلوب الغضب اور غلط کار مگر نڈر اور جان پر کھیل جانے والے نوجوان کام کر رہے ہیں یہ بالکل ممکن ہے کہ ہم اپنی متفقہ کوششوں سے اس شر کا خاتمہ کر دیں۔ اس امر کی کافی شہادت موجود ہے کہ ان جماعتوں کی خفیہ سرگرمیوں میں حال ہی میں بہت کچھ اضافہ ہو گیا ہے لہذا جب تک ان لوگوں کے خلاف کچھ عرصے تک قوت و عزم سے کام نہیں لیا گیا یہ سب تحریکیں اس ملک کی پرامن زندگی کے لئے کھلم کھلا خطرے کا باعث ہو جائیں گی۔ ہمیں اس امر کا افسوس ہے کہ اس صورت حالات کے تدارک کے لئے شدید ذرائع سے کام لینا پڑا لیکن ہمارا خیال ہے کہ اگر حکومت ایسا نہ کرتی تو وہ اپنے اس ابتدائی فریضے کو کہ ملک میں امن و امان قائم رکھا جائے سرانجام دینے میں قاصر رہتی۔ ہمیں امید ہے کہ ہم میں سے جو لوگ دیانتداری سے یہ رائے رکھتے ہیں کہ اس قسم کی تحریکیں غیر متشدد اور امن پسندانہ ترقی کی راہ میں حائل ہیں انکی اور حکومت کی کوششوں سے اس شر و فساد کا بہت جلد خاتمہ ہو جائے گا اور جو لوگ آج کل اس فتنے میں الجھ گئے ہیں وہ اپنے لئے ان سے زیادہ پر منفعت مشاغل کی فکر کرینگے ظاہر ہے کہ ایسی صورت میں خاص قوانین و ضوابط کی ضرورت نہیں رہے گی۔ بحالت موجودہ ہر امن پسند شہری کا جو اپنے ملک کے فلاح و ترقی کو واقعی عزیز رکھتا ہے یہ فرض ہے کہ حتی الوسع اس امر کی کوشش کرے کہ اس ملک میں جلد سے جلد امن پسندانہ فضا قائم ہو۔

مجھے اجازت دیجئے کہ اس سلسلے میں اتنا اور عرض کر دوں کہ جن لوگوں کے زور کلام اور تحریض و ترغیب سے نا پذیر نوجوانوں کے دلوں میں انقلابی خیالات کے بیج بوئے ہیں وہ اس الزام سے یکسر بریت کا دعویٰ نہیں کر سکتے کہ یہ سب کچھ انہیں کی جوش انگیز اپیلوں کا افسوس ناک نتیجہ ہے جب کبھی کسی خفیہ سرگرمی کا پتہ چلتا ہے تو بیشک اس ملک کی تمام سیاسی جماعتیں اور حکومت سب کی سب اس کی مذمت کرنے لگتی ہے لیکن جب کبھی حکومت نے ان سرگرمیوں کے انسداد کے لئے کوئی قدم اٹھایا ہے تو بدقسمتی سے ہمارے رہنماؤں کے ایک ذی اثر طبقے نے اس کی اتنی ہی بلکہ اس سے بڑھکر مذمت کی ہے۔ میں انکی نیتوں پر اعتراض نہیں کرونگا

Madina Library Group On Whatsapp +923139319528

Islami Books Quran & Madni Ittar House Ameen Pur Bazar Faisalabad +923067919528

Talib-e-Dua: M Awais Sultan

لیکن مجھے معاف کیا جائے اگر میں یہ کہوں کہ اس سے انقلاب پسند طبقہ بآسانی یہ نتیجہ نکال سکتا ہے کہ ان لوگوں کی ہمدردیاں ہمیں نہیں کے ساتھ ہیں گو ملک کا انقلابی سرگرمیوں کی مذمت کرنا محض ایک دکھاوا اور نمائش ہے۔ اگر ان رہنماؤں کی فی الواقعہ یہ خواہش ہے کہ اس قسم کے غلط کار نوجوان صحیح خیالات اور صحیح طرزِ عمل اختیار کرلیں تو ان کے لئے ضروری ہوگا کہ دوسری جماعتوں کے ساتھ اسطرح ملکر کام کریں جس سے ہر انقلاب پسند یہ سمجھے کہ اسکی سرگرمیوں کو حقیقتاً انتہائی نفرت اور حقارت کی نظر سے دیکھا جاتا ہے۔ اسطرح اس شر و فساد کا بڑی حد تک خاتمہ ہوجائے گا مجھے یقین ہے کہ جو نوجوان اپنی زندگی کو خطرے میں ڈالکر بے گناہ لوگوں کی جان لیتے ہیں انہیں اپنے وطن کی اعلیٰ سے اعلیٰ خدمات بجا لانے کی صلاحیت موجود ہے ہم سمجھتے ہیں کہ وہ جو کچھ کرتے ہیں حب الوطنی کے جذبے سے مجبور ہوکر کرتے ہیں اور خدمت ملک کے راستے میں اپنی عزیز ترین متاع کو بھی قربان کرنے کے لئے آمادہ ہیں لیکن ہمارا یہ بھی خیال ہے کہ انکا یہ جوش سراسر غلط ہے وہ اپنی سرگرمیوں سے مقصد آزادی کی برکتیں حاصل نہیں کرسکتے۔ برعکس اس کے انکا نتیجہ بے پناہ ظلم و تعدی اور غیر محدود اختیارات کے سوا اور کچھ نہ ہوگا۔ ہمیں اس امر کا تہیہ کرلینا چاہئے کہ خدمت ملک کے لئے حتے الوسع ان قیمتی جانوں کو محفوظ رکھنے کی کوشش کریں اگر ہم نے اپنا یہ فرض پورا نہ کیا تو گویا ہم اپنے نوجوانوں کے ایک مفید اور کارآمد طبقے کو بے کار ضائع کردینگے۔

لیگ کا آئین

حضرات! اب میں ایک ایسے مسئلے کیطرف اشارا کروں گا جس کا تعلق براہ راست اس انجمن سے ہے جس کے ایک سالانہ اجلاس کی صدارت کا

Madina Library Group On Whatsapp +923139319528
Islami Books Quran & Madni Ittar House Ameen Pur Bazar Faisalabad +923067919528

Talib-e-Dua: M Awais Sultan

۴۰

اس وقت مجکو شرف حاصل ہوا ہے۔ گذشتہ بچیس سال میں آل انڈیا مسلم لیگ نے سیاسیات کی دنیا میں مسلمانان ہندوستان کی بڑی بڑی خدمات انجام دی ہیں اور میں آپ کی طرف سے اپنی قوم کے ان کے نامور افراد کا دل سے شکریہ ادا کرتا ہوں۔ جنہوں نے اس لیگ کی بنیاد رکھی اور گذشتہ بچیس سال میں اس کی سرگرمیوں کی راہنمائی کرتے رہے اگر اب دو چار سالوں سے ہماری قوم میں لیگ کے متعلق وہ جوش و سرگرمی مفقود ہے جس کا گذشتہ اجلاسوں میں اظہار ہوا کرتا تھا تو اسکی وجہ محض یہ ہے کہ ہندوستان کی سیاسی فضا کچھ ایسی مکدر اور تاریک ہے اور اس میں اتنی متضاد و موافق لہریں دوڑ رہی ہیں کہ خود ہماری قوم کی توجہ منتشر اور پراگندہ ہے۔ لیکن کیا اس سبب بجائے خود ایک علاج کا پتہ نہیں چلتا! کیا اس صورت حالات کا تقاضا یہ نہیں ہے کہ لیگ کے آئین میں کچھ ایسی ترمیمات کر دی جائیں جن سے وہ تمام مسائل جو کسی نکسی طرح سے مسلمانان ہند کی سیاسی اور معاشی زندگی سے متعلق ہیں لیگ کے دائرۂ عمل میں آجائیں۔

اس قسم کی ایک جماعت کی ضرورت عیاں ہے۔ اکثر یہ دعویٰ کیا جاتا ہے کہ ایسی انجمنیں ہمیشہ فرقہ وارانہ اصول پر زور دیا کرتی ہیں لہذا ان کا وجود قوم کے نشوونما کے لئے مضر ہے۔ لیکن یہ ایک بے حقیقت سا دعویٰ ہے۔ اس ضمن میں اس امر کا بھی خیال کر لینا چاہئے کہ مذہب اسلام محض فلسفیانہ افکار کا ایک مجموعہ نہیں بلکہ اس کا مقصود یہ ہے کہ انسانی ہستی کے تمام پہلوؤں میں نظم و انضباط پیدا کرے خواہ ان کا تعلق سیاست مدینہ سے ہو یا معاشرت سے۔ اسلام نے ان سب پہلوؤں کے متعلق تفصیلی ہدایات دی ہیں اور اس طرح اس نے ایک باقاعدہ سیاسی عمرانی

Madina Library Group On Whatsapp +923139319528
Islami Books Quran & Madni Ittar House Ameen Pur Bazar Faisalabad +923067919528

Talib-e-Dua: M Awais Sultan

۴۱

اور عدل کا نظام قایم کردیا ہے۔ اگر ہم نے اس کو ترک کردیا تو ہماری جماعت میں اختلال وانتشار رونما ہوجائے گا۔ پھر ایک ایسے ملک میں جہاں مسلمان اقلیت کی زندگی بسر کرتے ہیں۔ ایک ایسی انجمن کا وجود ناگزیر ہے جو اسلامی اصول کے ماتحت مستقلاً ہمارے سود وبہبود کی نگہداشت کرتی رہے۔ اگر اس قسم کی کوئی انجمن قایم نہ رہی تو ظاہر ہے کہ ہماری ملّت کا مستقبل خطرے میں ہوگا۔ یہ انجمن مسلمانوں کے داخلی نظم کا بھی خیال رکھے گی اور کوشش کرے گی کہ ان کی مساعی عمل کسی میدان میں بھی اس ملک کی دوسری جماعتوں سے پیچھے نہ رہیں۔ یہ ایک کھلی ہوئی حقیقت ہے کہ اگر مسلمان جن کی تعداد اس قدر زیادہ ہے۔ اور جن کا باہمی رشتہ نہایت درجہ استوار اور مستحکم سیاسیات ومعاشیات اور معاشرت کی دنیا میں اسیطرح ایک ادنےٰ حیثیت پر قانع رہے تو وہ ایک ایسی دشواری ہوگی جو باقی ہندوستان کی ترقی میں بھی حائل رہیگی۔ یاد رکھنا چاہیے کہ اسلام نے جماعت انسانی کے متعلق جو نصب العین قایم کیا ہے وہ اتحاد نسل وجماعت یا اتحاد قوم ووطن سے بہت زیادہ وسیع اور بالاتر ہے۔ اس نصب العین کی موجودگی میں کوئی معقول اور سمجھدار مسلمان یہ کوشش نہیں کرے گا۔ کہ جماعات واقوام یا قوموں اور ملتوں کے درمیان اتحاد واتفاق کے روابط قایم نہوں نیشنلزم یعنی وطنیت وقومیت کا مقصود صرف اسقدر ہے کہ کسی ملک کے اندر جماعات کے درمیان جو اختلافات موجود ہوں ان کو دور کردیا جائے۔ برعکس اس کے اتحاد انسانی کا تخیل اس امر کا مقتضی ہے کہ ہم انسان کے باہمی ربط وتعلق کا دائرہ ہر وقت وسیع کرتے رہیں۔ لہذا ایک ایسا مذہب جس کے پیرو اتحاد انسانی پر یقین رکھتے ہیں دوسری قوموں کی جانب ہمیشہ مودت واتفاق کا ہاتھ بڑھائینگے اور کبھی اس جسم کے مرتکب نہیں ہونگے کہ اس مقصد عظیم کی راہ میں حارج ہوں۔ یہ اسی تخیل کا نتیجہ ہے کہ مسلمانان ہند اکثر اپنی ضروریات کو فراموش کردیتے ہیں۔ چنانچہ ایک ایسی انجمن کا

Madina Library Group On Whatsapp +923139319528
Islami Books Quran & Madni Ittar House Ameen Pur Bazar Faisalabad +923067919528

Talib-e-Dua: M Awais Sultan

جس کی طرف میں نے اوپر اشارا کیا ہے ایک مقصد یہ بھی ہوگا کہ وہ ان امور کو پیش نظر رکھے جن سے غفلت برت کر کوئی قوم نوع انسانی کی ترقی میں حصہ نہیں لے سکتی بلکہ آخرکار خود اپنی اور اپنے ملک کے نشو و نما میں حائل ہو جاتی ہے۔

اتحاد لیگ و کانفرنس

پہلا قدم جو ہمیں اپنی سیاسی کوششوں اور ایک مرکزی مجلس اسلامی (سنٹرل مسلم ایسوسی ایشن) کی سرگرمیوں کا دائرہ وسیع کرنے کے لئے اٹھانا چاہیے یہ ہے کہ قوم کے اندر ایک ہی قسم کی جتنی جماعتیں کام کر رہی ہیں ان کو یک قلم ختم کر دیا جائے حضرات۔ مجھے آپ کو یہ بتلانے کی ضرورت نہیں کہ گذشتہ تین سال سے آل انڈیا مسلم لیگ اور آل پارٹیز مسلم کانفرنس کی سرگرمیاں ایک ہی سمت میں جاری ہیں۔ کانفرنس کی بنیاد ایک ایسے موقعہ پر رکھی گئی تھی جب لیگ اپنے اندرونی نزاعات کی بدولت اس قابل نہیں رہی تھی کہ مسلمانوں کے اسلامی کا تحفظ کر سکے۔ کوئی شخص اس امر سے انکار نہیں کر سکتا کہ گذشتہ تین برس میں کانفرنس نے اسلامی سیاسیات میں نہایت بیش قیمت خدمات انجام دی ہیں اور یہ ایک طرح کی ناسپاسی ہوگی اگر ہم ان خدمات کے اعتراف میں اپنے جذبۂ احسانمندی کا اظہار نہ کریں۔ لیکن اب ہم ایک ایسی منزل پر آ گئے ہیں جب میں ان دونوں جماعتوں کی موجودگی کی بجائے ضعف و کمزوری کا باعث ہوگی۔ اسلئے کہ ایک ہی مقصد کے باوجود ہماری کوششیں منتشر رہیں گی۔ میں آپ کی توجہ ہز ہائینس سر آغا خان کی اس اپیل کی طرف منعطف کراؤنگا جس میں انہوں نے مسلمانان ہندوستان سے یہ درخواست کی ہے کہ وہ لیگ اور کانفرنس

Madina Library Group On Whatsapp +923139319528
Islami Books Quran & Madni Ittar House Ameen Pur Bazar Faisalabad +923067919528

Talib-e-Dua: M Awais Sultan

کو ایک ہی مجلس میں ضم کر دیں اور میں سمجھتا ہوں کہ ہم مسلمانوں میں سے ہر شخص یہ آرزو رکھتا ہے کہ اس مقصد کی تکمیل ہو جائے۔ جو کام اس وقت ہمیں درپیش ہے وہ بغیر اس کے کہ ہم اپنی ساری قوتیں اور اپنی سعی عمل اور جد و جہد مکمل طور پر اسی میں صرف کر دیں پورا نہیں ہو سکتا۔ لہٰذا یہ ایک المناک واقعہ ہوگا اگر ہم اپنی قوت عمل کے محدود سرمایے کو دو ایسی انجمنوں کے قائم و برقرار رکھنے میں صرف کر دیں جن کے سیاسی مقاصد اور لائحہ عمل بلکہ اراکین بھی تقریباً مشترک ہوں۔ مجھے امید ہے کہ نئے سال کے آغاز ہی میں ہم یہ کوشش کریں گے کہ ان دونوں جماعتوں کو جن میں باہم کوئی جذبۂ رقابت موجود نہیں اور جنہوں نے زمانۂ ماضی میں نہایت بیش قیمت خدمات انجام دی ہیں ایک دوسرے میں ضم کر دیا جائے۔

اس کے ساتھ ہی ساتھ ہمیں اس متحدہ سیاسی انجمن کے دستور و آئین کا بھی خیال کر لینا چاہیے جس کا نام خواہ کچھ ہی ہو لیکن جو ان دونوں جماعتوں کے اتحاد سے قائم ہوگی۔ اس انجمن کا دستور اتنا وسیع ہونا چاہیے کہ اس کے احاطہ کار میں ہماری ملت کی تمام سیاسی و معاشی اور معاشرتی سرگرمیاں آجائیں ہم لوگ بمقابلہ دوسری قوموں کے اپنی زندگی کے تمام پہلوؤں میں بہت ہی پیچھے ہیں۔ مسلمانوں کے تعلیم یافتہ طبقے میں بے روزگاری دن بدن بڑھتی جاتی ہے۔ ملازمت ہائے عامہ میں انکو حصہ لینے کے لیے بہت کم آسانیاں میسر ہیں۔ تعلیمی بنیوں کے لئے۔ دوسری ملتوں کے افراد کو جس وقعت اور قدردانی سے دیکھا جاتا ہے اس کا خیال کرتے ہوئے بہت کم امید پڑتی ہے کہ اس میدان میں بھی مسلمانوں کو کوئی عزت کا درجہ حاصل ہوگا۔ صنعت و حرفت اور تجارت میں سرمایے کی قلت اور اس کے سد باب کی وجہ سے انکا ترقی کرنا ناممکن ہے۔ رہے زراعت پیشہ مسلمان سو اس کے مخصوص زرعی حالات اور اجناس کی قیمتوں کے بہت زیادہ گر جانے سے ان کی حالت بھی نہایت مخدوش ہے۔ لہٰذا اگر کسی اسلامی انجمن کی یہ خواہش ہے کہ وہ ملت کی [illegible] حاصل کرے اور مسلمان

Madina Library Group On Whatsapp +923139319528

Islami Books Quran & Madni Ittar House Ameen Pur Bazar Faisalabad +923067919528

Talib-e-Dua: M Awais Sultan

۴۴

واقعی اس کی حمایت کرتے رہیں۔ تو وہ صرف اسی شکل میں ممکن ہے کہ اس کا پروگرام اور اُس کی سرگرمیاں ان تمام معاملات پر حاوی ہوں۔ تاکہ مسلمان یہ محسوس کریں کہ اس انجمن کو حقیقتاً ان کے فلاح و بہبود کی فکر ہے اور اگر اس کا وجود قایم نہ رہا تو ان کی ملی ہستی بھی معرض خطر میں آجائے گی۔ اس مقصد کے لئے یہ ضروری ہوگا کہ یہ انجمن ان تمام امور کے لئے متعدد ناظم (شبہ ضرورت تنخواہ دار) مقرر کرے جو لگاتار اس بات کی کوشش کرتے رہیں۔ کہ ان تمام معاملات میں ہماری قوم کی ساعی کچھ اس طرح متحد ہو جائیں کہ ان سے بہتر سے بہتر نتائج مرتب ہوں۔ ان ناظموں کے متعلق جو کام ہوگا۔ وہ اسکو ملحوظ خاطر رکھتے ہوئے تمام حالات پر نظر رکھیں گے۔ اور انجمن کے سامنے ایسی تجاویز پیش کرتے رہینگے جن پر عمل کرنے سے ہم اپنی زندگی کے ہر پہلو میں یوماً فیوماً ترقی کر سکیں۔

ایک دوسرا معاملہ ہے اس انجمن کو اپنے ہاتھ میں لینا پڑے گا ملت کے اخلاقی اور جسمانی نشو و نما کا مستند ہے۔ مُؤخر الذکر کے لئے ہمیں جسمانی مقابلوں جسمانی تربیت اور کھیلوں کو ترقی دینے کی ضرورت ہوگی۔ اخلاقی تربیت کے لئے ہم کو ایسی چھوٹی چھوٹی جماعتیں قایم کرنا پڑیں گی جو نوجوانوں کے اندر انسانی ہمدردی، اصلاح معاشرت اور خدمت قوم و وطن کا جذبہ پیدا کریں۔

اگر ان اصولوں کی بنا پر ایک انجمن قایم ہو گئی تو اس کو صرف تعلیمیافتہ اور شہری آبادی ہی کی تائید و ہمدردی حاصل نہیں ہوگی بلکہ اہل دیہات اور کم یا غیر تعلیمیافتہ جماعتیں بھی اس کی حمایت کریں گی ضروری ہوگا کہ اس انجمن کی شاخیں تمام ملک میں پھیل جائیں اور یہ اس وقت تک ممکن نہیں جب تک اس کی رُکنیت کے قوانین ایسے نہ ہوں ان کے ماتحت ہر شخص انجمن کی کارروائیوں میں حصّہ لے سکے

Madina Library Group On Whatsapp +923139319528

Islami Books Quran & Madni Ittar House Ameen Pur Bazar Faisalabad +923067919528

Talib-e-Dua: M Awais Sultan

ہمکو جو عظیم الشان کام سرانجام دینا ہے اُس کی تکمیل کا بیڑا ایک ایسی ہی انجمن اٹھا سکتی ہے جس کا مختصر سا خاکہ اوپر دیا گیا ہے اور جس کا نظام ہر قصبے، ہر شہر اور ہر گاؤں میں جہاں مسلمان آباد ہیں قائم ہو۔ لہذا بہتر ہوگا کہ ایک یا ایک سے زیادہ گاؤں کی شاخیں بتدریج بڑھکر آخرالامر کل ہندوستان کی انجمن (یعنی آل انڈیا ایسوسی ایشن) کی فصل اختیار کرلیں۔ میرے ذہن میں اس قسم کی جمعیت کا ایک تفصیلی دستور موجود ہے لیکن ظاہر ہے کہ اس خطبے میں مجھے اس کا ذکر کرنے سے احتراز کرنا چاہیئے۔ میں نے مختصر سے مختصر الفاظ میں اسکے وظائف کا ایک خاکہ پیش کردیا ہے اور مجھے یقین ہے کہ بغیر اس کے کوئی انجمن مسلمانوں کی کوئی ایسی خدمت انجام نہیں دے سکتی جس کی بدولت ہم اس ملک میں دوسری قوموں کے پہلو بہ پہلو عزت و مساوات کا درجہ حاصل کرسکیں۔

حضرات یہ معاملات ہیں جن پر آپ کو غور و فکر سے کام لینا ہے۔ آخر میں میں اس عزت کے لیے جو آپ نے ازراہ قدردانی مجھے عنایت کی ہے کہ آپ کا شکریہ ادا کرتا ہوں۔ جس ضبط و تحمل کے ساتھ آپ نے میرا یہ طویل خطبہ سنا ہے اسکے لیے بھی میں آپ کا ممنون ہوں۔ میں دعا کرتا ہوں کہ اللہ تعالیٰ آپ کے مشوروں اور آپکی بحثوں میں آپکی ہدایت اور رہنمائی فرمائے تاکہ آپ کی جد و جہد نہ صرف آپکی ملت بلکہ ان تمام قوموں کے سود و بہبود اور فلاح و کامرانی کا موجب ہو جو اس ملک میں آباد ہیں۔ آمین ۔

تمام شد

Madina Library Group On Whatsapp +923139319528

Islami Books Quran & Madni Ittar House Ameen Pur Bazar Faisalabad +923067919528

Talib-e-Dua: M Awais Sultan

خطبہ صدارت

جو آل انڈیا مسلم لیگ کے پچیسویں سالانہ اجلاس میں

مسٹر محمد علی جناح نے بمقام لکھنؤ بتاریخ ۱۵/اکتوبر ۱۹۳۷ء ارشاد فرمایا

Madina Library Group On Whatsapp +923139319528

Islami Books Quran & Madni Ittar House Ameen Pur Bazar Faisalabad +923067919528

Talib-e-Dua: M Awais Sultan

Madina Library Group On Whatsapp +923139319528

Islami Books Quran & Madni Ittar House Ameen Pur Bazar Faisalabad +923067919528

Talib-e-Dua: M Awais Sultan

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

خطبہ صدارت

خواتین وحضرات محترم!

آل انڈیا مسلم لیگ کا یہ اجلاس اپنی اہمیت کے لحاظ سے مسلم لیگ کی بیش ازسی سالہ زندگی میں اہم ترین اجلاسوں میں شمار کیا جانا چاہیے۔ آپ جو پالیسی اور لائحہ عمل اختیار کریں گے اس سے مسلمانان ہندوستان بلکہ تمام ملک کی قسمت وابستہ ہے۔ ۱۲/اپریل ۱۹۳۶ء کو مسلم لیگ نے اپنی تاریخ میں پہلی مرتبہ اپنے جمہور سے تعلق واتصال پیدا کرنے کا پروگرام اختیار کیا۔ گورنمنٹ آف انڈیا ایکٹ ۱۹۳۵ء کے ماتحت جو صوبوں کا کانسٹی ٹیوشن معرض وجود میں آیا اور اس سے جو صورت حالات پیدا ہوئے [ہوئی]، لیگ نے ان پر غور وفکر کر کے یہ تہیہ کیا اور اس کے سوا وہ دوسرا فیصلہ کر بھی نہ سکتی تھی کہ میدان عمل میں داخل ہو اور صوبوں کی قانون ساز جماعتوں کے انتخابات میں اپنے امیدواروں کو پیش کرے۔ صوبوں کے متعلق نیا کانسٹی ٹیوشن اگرچہ ہرگز قابل قبول وپسندیدہ نہ تھا لیکن یہ خیال کیا گیا کہ جیسا کچھ بھی ہے اس سے فائدہ اٹھایا جائے، میں یہاں اس رزولیوشن کو نقل کرتا ہوں جو ۱۲/اپریل ۱۹۳۶ء کو منظور کیا گیا۔

از آنجا کہ نئے کانسٹی ٹیوشن (دستور سیاسی) کے تحت جو پارلیمنٹری طرزِ حکومت اس ملک میں جاری کیا جارہا ہے اس سے پہلے بطور امر واقع کے یہ ماننا ہوگا کہ ملک میں ایسی پارٹیاں قائم ہیں جن کی ایک معین پالیسی اور پروگرام ہے اور جنکی وجہ سے جمہور انتخاب کنندگان کو سیاسی معاملات سے باخبر کرنا اور سیاسی تعلیم دینا ایک حد تک آسان ہوگا اور ایسی پارٹیاں جن کی مقاصد مطمع نظر متحد ہیں اس میں اشتراک عمل کریں گی۔

Madina Library Group On Whatsapp +923139319528
Islami Books Quran & Madni Ittar House Ameen Pur Bazar Faisalabad +923067919528

Talib-e-Dua: M Awais Sultan

اور از آنجا کہ مسلمانوں کی یکجہتی کو تقویت دینے کی غرض سے تا کہ وہ صوبوں کی حکومتوں میں اپنا مناسب و موثر حصہ حاصل کر سکیں۔

یہ ضروری ہے کہ مسلمان ایک متحدہ پارٹی کی شکل میں اپنے تئیں منظم کریں جس کا ایک ترقی پرور پروگرام ہو، یہ قرار دیا جاتا ہے کہ آل انڈیا مسلم لیگ آئندہ انتخابات میں اپنے امیدواروں کو پیش کرے اور مسٹر جناح کو اختیار دیا جاتا ہے کہ ایک مرکزی بورڈ انتخابات قائم کریں جس کے صدر خود صاحب ممدوح ہوں۔ اس بورڈ کے ممبر ۳۵ سے کم نہ ہوں گے، اور اس بورڈ کو اختیار ہوگا کہ صوبوں کے حالات کو مدنظر رکھ کے صوبوں کے انتخابی بورڈ علیحدہ قائم کرے اور مرکزی بورڈ سے انہیں ملحق کرے اور تمام وہ ذرائع عمل میں لائے جو مقاصد بالا کے حصول کے لیے لازمی ہوں۔

چنانچہ اس فیصلہ پر عمل پیرا ہونے کے لیے جون ۱۹۳۶ء میں مسلم لیگ سنٹرل پارلیمنٹری بورڈ قائم کیا گیا اور مختلف صوبوں میں، صوبوں کے بورڈ قائم ہوئے تا کہ لیگ کے قرارداد و ہدایات کا اجراء ہو۔ یہ کوئی آسان کام نہ تھا۔ اس وجہ سے کہ پہلے سے کوئی نظام موجود نہ تھا۔ تمام صوبوں میں انتخابات کی جنگ میں داخل ہونا، ایک زبردست مرحلہ تھا۔ خاص کر اس لیے کہ مسلمان تمام ہندوستان میں اقلیت میں ہیں، کمزور ہیں، تعلیمی حالت ان کی گری ہوئی ہے اور اقتصادی میدان میں تو ان کا کہیں پتہ ہی نہیں۔ آپ کی معاشرتی اور اقتصادی ترفع و بہبودی کے متعلق کبھی کوئی باقاعدہ سعی کی ہی نہیں گئی۔

ہمارے ملک کی دیگر اقوام اپنی تنظیم و باقاعدہ پروگرام کی وجہ سے جمہور کی تائید حاصل تھی، ترقی کی دوڑ میں کہیں کی کہیں پہنچ گئیں۔ ہندو اس مقابلے میں سب سے آگے تھے اس وجہ سے کہ انہیں نہ صرف اکثریت حاصل ہے بلکہ ان کی تربیت و تنظیم بھی بہتر ہے اور ثروت و اقتصادیات و تعلیم ہر جہت سے وہ بہتر سامان اور بہتر ذرائع کے مالک ہیں مگر یہاں مجھے یہ عرض کرنے کی اجازت دیجئے کہ انتخابات سے قبل کے چھ مہینے کے مختصر زمانے میں، نتائج نہایت امید افزا رونما ہوئے ..... یاس و ناامیدی کی کوئی وجہ نہیں معلوم ہوتی۔ جن جن صوبوں میں لیگ پارلیمنٹری بورڈ قائم ہوئے، جہاں جہاں ہم نے اپنے امیدوار پیش کیے، ہر جگہ تقریباً ۶۰ یا ۷۰ فیصد ہمارے ہی امیدوار کامیاب ہوئے اور انتخابات کے بعد تو میں دیکھ رہا ہوں کہ تقریباً ہر صوبے میں اور اس کے بعید ترین گوشے سے لے کر سرحدی صوبے تک سینکڑوں ڈسٹرکٹ لیگ قائم ہو چکی ہیں۔ گزشتہ اپریل سے تو مسلمان بیش از بیش تعداد میں لیگ کے گرد جمع ہو رہے ہیں اور مجھے کامل یقین ہے کہ جس وقت مسلم لیگ کے لائحہ عمل اور

Madina Library Group On Whatsapp +923139319528
Islami Books Quran & Madni Ittar House Ameen Pur Bazar Faisalabad +923067919528

Talib-e-Dua: M Awais Sultan

پروگرام کو وہ اچھی طرح سمجھ لیں گے تو اس وقت ہندوستان کی تمام اسلامی آبادی، لیگ کے پرچم کے نیچے کھڑی نظر آئے گی۔

لیگ کا مطمح نظر یہ ہے کہ ہندوستان کو قومی، جمہوری حکومت خود اختیاری حاصل ہوتا کہ کم سواد اور جاہل آدمیوں کو بہلایا جائے اور جماعتوں میں خاص فقروں اور الفاظ سے فائدہ اٹھایا جاتا ہے۔ ''پرنا سوا راج''، ''حکومت خود اختیاری، کامل آزادی، ذمہ دار حکومت، آزادی کے اجزائے ضروری نو آبادیوں'' یا ''مستعمرات'' کا درجہ یہ الفاظ اکثر استعمال کیے جاتے ہیں۔

بعض حضرات کامل آزادی کی بحث کرتے ہیں لیکن اس سے کیا حاصل کہ آپ کے لبوں پر تو کامل آزادی ہو لیکن آپ ہاتھ میں گورنمنٹ آف انڈیا ایکٹ ۱۹۳۵ء لیے ہوں جو لوگ سب سے زیادہ کامل آزادی کا راگ الاپتے ہیں، کامل آزادی سے سب سے کم تعلق رکھتے ہیں اور کامل آزادی کے مفہوم کو سب سے کم سمجھتے ہیں، کیا گاندھی واردن کا معاہدہ کامل آزادی کی روح اپنے میں رکھتا تھا۔ وزاتیں قبول کرنے اور صوبوں کے کانسٹی ٹیوشن پر عمل کرنے سے قبل جو کہا گیا تھا کہ گورنر اطمینان دلائیں کہ وہ مداخلت نہ کریں گے۔ یہ پورا ناسوا راج کی سعی کے مترادف تھا۔ اور جس کانسٹی ٹیوشن کو برٹش پارلیمنٹ نے پاس کیا اور ایک جابرانہ وشاہنشاہی طاقت نے اہل ہند کو ان کے خلاف مرضی و خواہش دیا، اس پر عمل کرنے اور وزارتیں قبول کرنے کا رزولیوشن پاس کرنا، باوجودیکہ گورنروں نے مداخلت نہ کرنے کا کوئی وعدہ یہیں کیا، یہ ان اعلانات، ان سیاسی نعروں اور بلند بانگ دعوؤں کے مخالف نہ تھا جو کیے جاتے تھے۔ ان باتوں سے ہم کہیں نہ پہنچیں گے۔

ہندوستان کو جس چیز کی اس وقت ضرورت ہے وہ یہ ہے کہ ایک متحدہ سیاسی محاذ قائم کیا جائے اور اپنے مقصد میں ہم سچے ہوں۔ یہ ہو اور حکومت اہل ملک کی، اہل ملک کے ہاتھ میں اور اہل ملک کے لیے ہو تو پھر آپ اپنی حکومت کا جو نام چاہیں رکھیے۔

کانگریس کی عنان قیادت جن حضرات کے ہاتھ میں ہے اور خاص کر پچھلے دس برس میں جن ہاتھوں میں رہی ہے انہوں نے مسلمانوں کو علیحدہ رہنے کے لیے مجبور کر دیا۔ سرداران کانگریس کی پالیسی بالکل ہندو پالیسی رہی ہے اور کانگریسی لیڈروں نے ان چھ صوبوں میں جہاں اپنی اکثریت کی بناء پر حکومت اپنے ہاتھ میں لے لی ہے اپنی قوم اپنے عمل اور اپنے پروگرام سے روز افزوں وضاحت سے یہ ثابت کر دیا ہے کہ مسلمان ان سے انصاف وحق رسی کی امید نہیں رکھ سکتے۔

Madina Library Group On Whatsapp +923139319528
Islami Books Quran & Madni Ittar House Ameen Pur Bazar Faisalabad +923067919528

Talib-e-Dua: M Awais Sultan

کانگریس کی جہاں اکثریت ہے اور جہاں اس کو موقع ملا اس نے مسلم لیگ کے ساتھ اشتراک عمل کرنے سے انکار کیا اور یہ مطالبہ کیا کہ مسلمان غیر مشروط طریقہ سے ان کے سامنے سر تسلیم خم کر دے اور اس کے وثیقہ سیاسی پر دستخط کرے۔

اور زور و شور سے مسلم لیگ سے یہ مطالبہ کیا گیا کہ اپنی پارٹی کو چھوڑ دو، مسلم لیگ کو توڑ دو، لیکن جن صوبوں میں کانگریس کی اکثریت نہ تھی، مثلاً صوبہ سرحد میں وہاں وہ مقدس اصول کہ سب ایک ہی پارٹی کے ماتحت کام کریں غائب ہو گیا اور کانگریس پارٹی کو دوسری جماعتوں سے ملنے اور اشتراک عمل کرنے کی اجازت دے دی گئی۔ کوئی فرد واحد مسلمان، جس نے کانگریس پلیج [عہد] پر دستخط کرنا اور کانگریس کا غلام ہونا منظور کر لیا فوراً اسے عہدہ وزارت پیش کر دیا گیا اور دنیا سے کہہ دیا گیا کہ ہمارے وزارت میں مسلمان وزیر بھی ہیں، اس پر مطلق توجہ نہ کی گئی کہ کونسل و اسمبلی کے مسلمان ممبروں کی ایک بڑی اکثریت کا اسے اعتماد حاصل نہیں اور نہ اس کی مسلمان ممبران کوئی عزت کرتے ہیں۔

ان وفادارانہ خدمات کے صلہ میں جو ان کانگریس کی ان حضرات نے اپنا سیاسی ایمان بیچ کر کی، یہ حضرات دنیا کے سامنے بحیثیت مسلم وزیر کے پیش کیے گئے اور اپنی پارٹی اور قوم کے ساتھ انہوں نے جتنی غداری کی اتنا ہی زیادہ کانگریس کی طرف سے انعام ملا۔

ہندی تمام ہندوستان کی قومی زبان ہوگی۔ بندے ماترم قومی ترانہ ہوگا اور جبراً سب سے منوایا جائے گا۔ ہر شخص مجبور کیا جائے گا کہ کانگریسی جھنڈے کی عزت کرے اس کی فرمانبرداری کرے۔

جس قوم کو اکثریت حاصل ہے اس کو ابھی ذرا سی قوت و اقتدار نصیب ہوا ہے لیکن ابتدا ہی میں اس نے بتا دیا اور جتا دیا کہ ہندوستان صرف ہندوؤں کے لیے ہے۔ صرف فرق اتنا ہے کہ کانگریس قومیت کا نقاب ڈالے ہوئے ہے مگر ہندو مہاسبھا مطلب کو چبا چبا کے نہیں کہتی۔ صاف کہتی ہے۔ میں کہہ سکتا ہوں کہ کانگریس کی موجودہ پالیسی کا نتیجہ یہ ہوگا کہ ہندوستان کی قوموں کے آپس کے تعلقات ناخوشگوار ہوتے چلے جائیں گے۔ تلخی بڑھتی چلی جائے گی۔

ایک فرقہ دوسرے سے آمادہ جنگ و پیکار رہے گا اور نتیجہ یہ ہوگا کہ شاہنشاہیت کا مستبدانہ تسلط ہم پر قومی تر ہو جائے گا۔ میں کہہ سکتا ہوں کہ اس معاملہ میں برٹش گورنمنٹ کانگریس کو بالکل آزاد و مختار چھوڑ دے گی، کیوں کہ ان خانہ جنگیوں، ان مناقشات کی اسے ذرا بھی پرواہ نہیں، برخلاف اس کے جب تک شاہنشاہی معاویا دوسری قسم کے مفاد پر کوئی اثر نہ پڑے اور ہندوستان کی محافظت و مدافعت

Madina Library Group On Whatsapp +923139319528
Islami Books Quran & Madni Ittar House Ameen Pur Bazar Faisalabad +923067919528

Talib-e-Dua: M Awais Sultan

ان کے قبضہ اقتدار میں رہے وہ ان تمام مناقشات کو اپنے مفید مطلب ہی سمجھے گی مگر میرا خیال ہے کہ کانگریس ملک میں جب نا اتفاقی و پھوٹ کی تخم ریزی کر چکے گی، اور ایک متحدہ محاذ کا وجود میں آنا مشکل ہو جائے گا، اس وقت خیالات ایک عظیم الشان پلٹا کھائیں گے اور ایک مہیب ردعمل وظہور پذیر ہوگا۔

بے موقع نہ ہوگا اگر میں یہ کہوں کہ جن خوفناک وتباہ کن نتائج کا امکان ہے اگر وہ رونما ہوئے تو اس کی مسئولیت اس کی ذمہ داری برٹش گورنمنٹ پر کچھ کم نہ ہوگی۔

کانسٹی ٹیوشن میں گورنر جنرل اور صوبے کے گورنروں کو خاص اختیارات دیئے گئے ہیں، جن کی رو سے اقلیتوں کے حقوق کی محافظت کی خاص ذمہ داری عائد کی گئی ہے۔ اس زمانے میں جب کہ کانگریس پارٹی یہ مطالبہ کر رہی تھی کہ اس کی وزارت سے کسی قسم کی مداخلت نہ کی جائے۔ لارڈز ٹیلنیڈ، سیکرٹری آف اسٹیٹ ہند نے ان ذمہ داریوں پر بہت زور دیا تھا اور ان کا بار بار اعادہ کیا تھا۔ اچھی طرح ثابت ہو گیا کہ گورنر جنرل اور نہ صوبوں کے گورنر، ان ذمہ داریوں سے عہدہ برآ ہو سکے۔ کانسٹی ٹیوشن کی اسپرٹ اور گورنروں کے جو ہدایت نامے جاری ہوئے ان کی خلاف ورزی کر کے مسلمان وزراء مقرر کیے گئے ہیں، اس خلاف ورزی میں گورنر اور کانگریسی حکومتیں برابر کی شریک وسہیم ہیں۔

ایسے مسلمانوں کو وزیر مقرر کر کے گورنروں نے یہ ثابت کر دیا کہ وہ کانگریسی حکومت کے ہمنوا ہیں حالاں کہ وہ اچھی طرح جانتے ہیں کہ ان مسلمان وزراء پر نہ کونسلوں کے مسلمان ممبران کو اعتماد ہے نہ کونسل سے باہر عامۃ الناس کو۔ اقلیتوں کے حقوق کی محافظت کا فرض برٹش گورنمنٹ نے ایک مقدس فرض سمجھ کر اپنی دوش پر لیا تھا۔ اس فرض کے ادا کرنے سے صوبہ کے گورنر قطعاً قاصر و عاجز و بے پروا رہے۔ جب اتنے اہم فرض کو وہ ادا نہ کر سکے تو سینکڑوں باتیں جو سطح تک نہیں آتیں اور جن کا علم روزانہ کے حکومت کی یا کونسلوں کی کارروائیوں میں نہیں ہوتا ان پر کیا توجہ کی جا سکے گی۔

یہ حالات نہایت فکر واندیشہ سے مطالعہ کرنے کے قابل ہیں اور ان سے معلوم ہوگا کہ واقعات کا رخ کدھر ہے۔ میری مسلمانوں سے عرض یہ ہے کہ قبل اس کے کہ حالات تیر از کمان جستہ وآب از جو رفتہ کے مصداق ہو جائے وہ معلوم کر لیں کہ ان کے لیے راہ عمل کیا ہے۔ اب وہ وقت آ گیا ہے کہ وہ سارا وقت اور اپنی ساری ہمت اپنی تنظیم اور اپنی قوت کو بڑھانے پر صرف کریں اور دیگر معاملات سے قطع نظر کریں۔

میں پہلے عرض کر چکا ہوں کہ مسلمانوں میں تفریق ہے ان میں سے ایک گروہ تو وہ ہے جو اپنا رخ

Madina Library Group On Whatsapp +923139319528
Islami Books Quran & Madni Ittar House Ameen Pur Bazar Faisalabad +923067919528

Talib-e-Dua: M Awais Sultan

برٹش گورنمنٹ کی طرف کیے ہوئے ہے۔ اگر اس کے تلخ نتائج سے وہ بے خبر رہے تو وہ تا ابد بے خبر رہے گا۔ خدا انکی مدد کرتا ہے جو اپنی مدد خود کرتے ہیں۔ ایک دوسرا گروہ ہے جس کا رخ کانگریس کی طرف ہے یہ وہ لوگ ہیں جنہیں اپنے اوپر بھروسہ نہیں رہا۔ میں چاہتا ہوں کہ مسلمان اپنے اوپر بھروسہ کریں اور اپنی قسمت کا خود فیصلہ کریں۔ ہمیں وہ آدمی چاہئیں جو مضبوط ارادے، مضبوط ہمت، مضبوط ایمان کے مالک ہوں اور جس بات کو امر حق سمجھتے ہوں اس کے لیے وہ تن تنہا جنگ کرنے کے لیے تیار ہوں، اگرچہ بظاہر ساری دنیا ان کے خلاف نظر آتی ہو، ہمیں اپنے میں قوت اور عزم بالجزم پیدا کرنے کی ضرورت ہے، تا آنکہ مسلمانوں کی پوری تنظیم ہو جائے اور ان میں وہ زور و قوت پیدا ہو جائے جو ایک متحد الرائے و متحدہ الارادہ ملت میں ہوتی ہے۔

اکثریت سے کسی سمجھوتہ یا مفاہمت کا امکان نہیں کیوں کہ ہندوؤں کا کوئی لیڈر جو صاحب اثر و اختیار ہو نہ اس کی طرف کوئی توجہ کرتا ہے اور نہ اس کے لیے خلوص دل سے تیار ہے۔ باعزت سمجھوتہ ہمیشہ برابر کے فریقین میں ہوتا ہے اور تاوقتیکہ دونوں فریق ایک دوسرے کی عزت اور طاقت محسوس نہیں کرنے لگتے۔ سمجھوتہ کی کوئی صورت پیدا ہی نہیں ہوتی۔ کمزور جماعت کی طرف سے صلح جوئی کے معنی اعتراف کمزوری اور اپنے حقوق میں مداخلت کی دعوت ہوا کرتی ہے۔ حب الوطنی حق و انصاف کے نام پر اپیل بالکل بیکار ثابت ہوا کرتی ہے اور اس کو سمجھنے کے لیے کسی سیاسی دور بینی کی ضرورت نہیں کہ تمام تحفظات اور معاہدے ایک ردی کاغذ کے ٹکڑے سے زیادہ وقعت نہیں رکھتے اگر ان کی پشت پناہ طاقت نہ ہو۔ سیاست کے معنی ہیں طاقت نہ کہ حق انصاف اور کسی کی نیک نیتی پر بھروسہ دنیا کی اقوام کو دیکھیے اور سمجھیے کہ کیا ہو رہا ہے حبشہ کا کیا حشر ہوا۔ چین اور اسپین کا کیا حشر ہو رہا ہے اور فلسطین کا تو کچھ ذکر ہی نہیں جس کی بابت میں آگے چل کر عرض کروں گا۔

کانگریس کے ارباب بست و کشاد مختلف آوازوں میں گفتگو کرتے ہیں۔ وہ مختلف آلا راہیں۔ ایک کی رائے میں ہندو مسلمان کا کوئی سوال ہی نہیں اور ملک میں کوئی شئے اقلیت کے نام سے نہیں۔ دوسرے کی رائے میں مسلمانوں کی موجودہ پراگندہ اور غیر منظم صورت حال میں ان کو بہلانے اور پھسلانے کے لیے صرف یہی کافی ہوگا۔ اگر ان کی طرف چند روٹی کے ٹکڑے پھینک دیے جائیں۔ وہ شدید غلط فہمی میں مبتلا ہیں جو سمجھتے ہیں کہ مسلمانوں کو اس طرح دھوکہ دیا جا سکتا ہے۔ آل انڈیا مسلم لیگ اب زندہ رہنے کے لیے آئی ہے اور وہ ہندوستان کی سیاست میں اپنا پورا حصہ ڈالے گی اور جتنی جلدی

Madina Library Group On Whatsapp +923139319528
Islami Books Quran & Madni Ittar House Ameen Pur Bazar Faisalabad +923067919528

Talib-e-Dua: M Awais Sultan

اس کی اہمیت کا صحیح اندازہ لگالیا جائے گا اور سمجھ لیا جائے گا اسی قدر یہ تمام دوسری جماعتوں کے مفاد کے لیے بھی بہتر ہوگا۔ ایک دوسری رائے کا یوں اظہار کیا جاتا ہے کہ ہر طرف تاریکی اور اندھیرا ہے اور کوئی شعاع اُمید نظر نہیں آتی لیکن جیسے جیسے کانگریس طاقت حاصل کرتی جاتی ہے وہ اپنے سادہ چیکوں کے پرانے وعدے بھولتی جاتی ہے اور انہیں پورا نہیں کرتی۔

میں چاہتا ہوں کہ مسلمان اس صورت حال پر غور وفکر کریں اور اپنی قسمت کا فیصلہ ایک متحدہ لائحہ عمل بنا کر کریں جس پر نہایت وفاداری سے سارے ہندوستان میں عملدرآمد کیا جائے۔ کانگریسی مسلمان شدید غلطی کرتے ہیں جب وہ مسلمانوں کو تلقین کرتے ہیں کہ وہ غیر مشروط طور سے کانگریس میں ضم ہو جائیں۔ اس سے بڑھ کر شکست خوردہ ذہنیت کا اور کیا مظاہرہ ہوسکتا ہے کہ ہم اپنے آپ کو دوسروں کے رحم وکرم پر چھوڑ دیں اور اس سے زیادہ مسلمانوں کے ساتھ اور کیا دشمنی وغداری ہوسکتی ہے اور اگر اس پالیسی پر عمل کیا گیا تو میں آپ کو متنبہ کیے دیتا ہوں کہ مسلمان اپنے محضر قتل پر خود مہر لگا دیں گے اور پھر وہ ملک اور حکومت کی قومی زندگی میں جماعتی حیثیت سے بالکل فنا ہو جائیں گے۔ صرف ایک صورت مسلمانوں کو بچا سکتی ہے اور انکی گئی ہوئی طاقت ان کو واپس دلا سکتی ہے۔ وہ اپنی گم شدہ روح کو پھر بیدار کریں، پھر حاصل کریں اور اس اعلیٰ وارفع اصول پر ثابت قدمی سے کاربند ہوں جو ان کے باہمی اتحاد اور ان کو ایک شیرازہ میں منسلک کرنے کی بنیاد ہیں۔ ان آوازوں اور طعنوں سے ذرا بھی متاثر نہ ہونا چاہیے جو مسلمانوں کے خلاف استعمال کیا جاتے ہیں مثلاً ''فرقہ پرست''، ''ٹوڈی'' یا ''رجعت پسند''۔ دنیا بھر کا بدترین ''ٹوڈی'' اور شریر ترین ''فرقہ پرست'' جب آج کانگریس کے سامنے ہتھیار ڈال دیتا ہے اور اپنے ہی بھائیوں کو لعنت ملامت کرنے لگتا ہے تو کل ہی سے وہ قوم پرستوں کا سردار بنا دیا جاتا ہے۔ یہ آوازے طعنے اور گالیاں صرف اس وجہ سے استعمال کی جاتی ہیں کہ مسلمانوں میں احساس کم مائیگی پیدا ہو جائے۔ وہ اپنے آپ کو حقیر اور ذلیل سمجھنے لگیں، انمیں آپس میں تفرقہ پڑ جائے اور وہ ساری دنیا میں بدنام ہو جائیں۔ یہ محض پروپیگنڈا ہے اور ہمیں اسے نفرت وحقارت سے ٹھکرا دینا چاہیے۔

آل انڈیا مسلم لیگ نہایت ثابت قدمی سے مسلمانوں اور دوسری اقلیتوں کے حقوق کا تحفظ کرنا چاہتی ہے۔ یہی اس کا سب سے اوّلین اور بنیادی اصول ہے اور یہی اس کے وجود میں آنے کی غرض و غایت ہے۔ کانگریس لیگ اور ان کے معاونین سے محض اس لیے ناراض ہے۔ ورنہ ہم کون [سا] کام

Madina Library Group On Whatsapp +923139319528
Islami Books Quran & Madni Ittar House Ameen Pur Bazar Faisalabad +923067919528

Talib-e-Dua: M Awais Sultan

ایسا کر رہے ہیں جس پر کانگریس کو اعتراض ہو۔ آج خود کانگریس وہی کر رہی ہے جس کے کرنے کا مسلم لیگ نے دو سال قبل فیصلہ کیا تھا۔ لیگ ہرگز یہ نہیں دیکھ سکتی کہ حکومت برطانیہ یا کسی دوسری پارٹی کے ہاتھوں مجالس قانون ساز میں یا باہر مسلمان دوسروں کے اغراض و مقاصد کے لیے قربان کر دیئے جائیں۔ کانگریس نے اپنی تمام لن ترانیوں کے باوجود گزشتہ سالوں میں مسلمانوں کے لیے کچھ نہیں کیا۔ وہ مسلمانوں اور دوسری اقلیتوں کے دلوں میں اعتماد و احساس طمانیت کے جذبات پیدا کرنے سے یکسر قاصر رہی۔ کانگریس نے مسلم عوام سے ربط و ضبط پیدا کرنے کے پردہ میں یہ کوشش کی کہ مسلمانوں میں پھوٹ پڑ جائے۔ وہ کمزور اور منتشر ہو جائیں اور اپنے سالہا سال کے خدمت گزار قائدین سے بددل ہو جائیں۔ یہ کانگریس کی ایک خطرناک چال ہے اور یہ کسی شخص کو غلط فہمی میں مبتلا نہیں کر سکتی۔ اس قسم کی گھاتیں باوجود مختلف قسم کے آوازوں، طعنوں اور نعروں کے کامیاب نہیں ہو سکتیں۔ ایمانداری اور نیک نیتی کا صرف ایک راستہ ہے اور وہ صرف یہ کہ اقلیتوں کے جائز مطالبات پورے کر دیئے جائیں۔ بھوک اور افلاس کے متعلق جو کچھ کہا جاتا ہے اس کا مقصد صرف یہ ہوتا ہے کہ لوگوں میں اشتراکی اور بالشویک خیالات پیدا ہوں جنکے واسطے ابھی ملک بالکل تیار نہیں۔ موجودہ صورت میں مسلم لیگ کی رائے میں سول نافرمانی کی پالیسی بالکل بیکار اور خودکشی کے مترادف ہے۔ اس قسم کی دو تحریکیں بالکل ناکامیاب ثابت ہوئیں اور ان سے عوام کو بہت زیادہ مشکلات اور مصائب برداشت کرنا پڑیں اور سالہا سال کی اس قسم کی بیکار محض کوششوں کا نتیجہ یہ ہوا کہ ملک کو پہلے سے بھی رجعت آمیز آئین دیا گیا اور کانگریس اب اس آئین پر خود عمل پیرا ہے۔

کسی رزولیوشن کے ذریعہ سے گورنر جنرل سے کہنا کہ وہ وزیر ہند سے استدعا کریں کہ ایک کانسٹی ٹیوٹا سمبلی (ہر بالغ کو حق رائے دہندگی دے کر) طلب کی جائے سب سے بڑی ناواقفیت کی دلیل ہے، جو لوگ ایسا کرتے ہیں وہ ظاہر کرتے ہیں کہ ان میں واقعات کو اصلی رنگ میں دیکھنے کی صلاحیت نہیں (کانسی ٹیوٹ اسمبلی وہ جماعت ہوتی ہے جو اس لیے طلب کی جاتی ہے کہ ملک کا قانون اساسی بنائے) یہ اسمبلی صرف اسی وقت وجود میں آ سکتی ہے جب کہ وہ حکومت کی طرف سے طلب کی جائے جو اور [اور جو] ان لوگوں پر مشتمل ہو جو عوام کے منتخب نمائندے ہوں اور جن کو یہ اختیار دیا گیا ہو کہ وہ اپنی رائے کے مطابق ملک کا آئین حکومت مرتب کریں اور جس وقت ملک کا دستور اساسی مرتب ہو جائے وہ دستبردار ہو جائیں اور ان کا بنایا ہوا آئین نافذ ہو جائے۔ ہر بالغ کو حق رائے دہندگی دے کر رائے

Madina Library Group On Whatsapp +923139319528
Islami Books Quran & Madni Ittar House Ameen Pur Bazar Faisalabad +923067919528

Talib-e-Dua: M Awais Sultan

دہندگان کی فہرست کون مرتب کرے گا اور ان رائے دہندگان کے کتنے نمائندے منتخب کیے جائیں گے؟ اقلیتوں کا کیا حشر ہوگا اور رائے دہندگان اپنی رائے کا کس طرح فیصلہ کریں گے اور کس بناء پر وہ اپنے ان نمائندوں کو منتخب کریں گے جن کو کہ کامل اختیار ہوگا کہ وہ اس وسیع براعظم کا آئین مرتب کریں؟ قانون کس کے ہاتھ میں ہوگا اور کون اس جماعت کا انتخاب کرائے گا جو اپنی پسند کے مطابق آئین کو مرتب کریں گی؟ کیا کانگریس سنجیدگی سے اس کو باور کر سکتی ہے کہ وزیر ہند یہ سب کچھ کرنے پر آمادہ ہو جائیں گے؟ جب کہ چند ہی دنوں پیشتر حکومت برطانیہ کے نمائندے جن کو کامل اختیارات ہیں یعنی ہز اکسلینسی وائسرائے نے کہا کہ انہیں کامل توقع ہے کہ وہ مستقبل قریب ہی میں ہندوستان میں فیڈریشن قائم کرنے میں کامیاب ہو جائیں گے اور یہ کہ جب وہ ہندوستان آئے تھے تو انہوں نے اس توقع کا اظہار کیا تھا کہ صوبوں میں حکومت خود اختیاری کے قائم ہو جانے کے تھوڑے ہی عرصہ بعد فیڈریشن قائم ہو جائے گی۔ اٹھارہ مہینے کے تجربہ کے بعد فیڈریشن کے قیام کے متعلق ان کی توقع یقین میں تبدیل ہو گئی ہے۔

ملک کی حالت کا بحیثیت مجموعی اندازہ کرتے ہوئے میں یہ کہہ سکتا ہوں کہ کانگریس حاکمانہ اقتدار سے ابھی بہت دور ہے اور گورنمنٹ برطانیہ کے متعلق یہ توقع کرنا کہ وہ اس جماعت کو طلب کرے گی جو قانون اساسی بنائے واقعات سے چشم پوشی کر لینا ہوگا اور یہ امید کہ کانگریس قابلیت سے اس مقصد کو حاصل کر سکے گی خلاف واقعہ محض خیال آرائی ہے۔ کانگریس کو سب سے پہلے تو ملک کی بڑی بڑی قوموں اور بڑے طبقوں کے مفاد کو اپنے زیر قیادت لانا ہے۔ ایک بیرونی حکومت سے کہ جو اس ملک میں سریر آرائے تخت و سلطنت ہے یہ خواہش کرنا کہ وہ ایک اس قسم کی آئینی اسمبلی طلب کرے اور قبل اس کے کہ فرقہ وارانہ مسائل کا کوئی بھی تصفیہ ہوا ہو اور قبل اس کے کہ ہندوستان کی بڑی قوموں نے کانگریس کی لیڈری قبول کی ہو اس کی مثال ایسی ہوگی کہ گاڑی کے پیچھے گھوڑا جوتا جائے۔ ہمیں اس حقیقت کو کسی حالت میں نظر انداز نہ کرنا چاہیے کہ ہندوستان کی آبادی کا ۱/۳ حصہ بالکل ایک جداگانہ حیثیت اور نوعیت رکھتا ہے یعنی وہ آبادی جو کہ ہندوستانی ریاستوں میں آباد اور دیسی فرمانرواؤں کے زیر اثر ہیں۔

بے نتیجہ کوشش کرنے یا بالفاظ دیگر بالوں میں ہل چلانے کی بجائے کانگریس کو کم از کم اس ایک چیز کی طرف اپنی تمام تر توجہ کو مبذول اور مرکوز کرنا چاہیے اور اس کی کوشش کرنا چاہیے کہ آل انڈیا

Madina Library Group On Whatsapp +923139319528
Islami Books Quran & Madni Ittar House Ameen Pur Bazar Faisalabad +923067919528

Talib-e-Dua: M Awais Sultan

فیڈریشن اسکیم کو جو گورنمنٹ آف انڈیا ایکٹ ۱۹۳۵ء میں شامل اور جو موجودہ مرکزی آئین سے کہیں زیادہ مرتجعانہ ہے وہ کسی طرح عملی جامہ نہ اختیار کر سکے۔ اس لیے کہ وہ لوگ کہ جو حکومت برطانیہ کی طرف سے ذمہ دارانہ اختیارات رکھتے ہیں، یہ چیز پورے زور اور پورے وثوق کے ساتھ کہہ رہے ہیں کہ فیڈریشن کی اسکیم [منصوبہ] عنقریب جامہ عمل پہننے والی ہے۔ میں پوچھنا چاہتا ہوں کہ کانگریس اس سلسلہ میں کیا ارادہ رکھتی ہے۔ کیا وہ سمجھتی ہے کہ وہ تن تنہا اپنی جماعتی حیثیت سے اس کو روک سکتی ہے یا وہ کوئی دوسرا فارمولا سوچ رہی ہے یا اس نے یہ طے کر لیا ہے کہ خاموشی کے ساتھ جو کچھ پیش آئے اسے تقدیر کا لکھا سمجھکر قبول کر لے جیسا کہ وہ ابھی صوبوں کی حکومت خود اختیاری کے سلسلہ میں کر چکی ہے کہ اس کے چوٹی کے لیڈران اس کے خلاف چیختے اور چلاتے رہے اور اس نے اسے قبول کر لیا۔

حضرات! میں اب آپ کی توجہ فلسطین کے مسئلہ کی طرف منعطف کرانا چاہتا ہوں۔ یہ وہ مسئلہ ہے کہ جس نے ہندوستان بھر کے مسلمانوں کو بے چین اور مضطرب کر رکھا ہے۔ حکومت برطانیہ کی پالیسی ابتدا سے عربوں کے ساتھ بے وفائی اور بدعہدی کی رہی ہے۔ اہل عرب کی بھولی بھالی فطرت سے کہ وہ لوگوں کے عہد و پیمان پر اعتبار کرتے ہیں۔ زیادہ سے زیادہ فائدہ اٹھانے کی کوشش کی گئی۔ حکومت برطانیہ نے عربوں کے مقابلہ میں اس پالیسی کو استعمال کر کے اپنے اس اعلان کی تذلیل اور توہین کی ہے کہ جس نے عربوں کو ان کی وطنی سرزمین پر کامل آزادی دینے کی ضمانت کی تھی اور جس میں گزشتہ جنگ عظیم کے دوران میں ایک عرب ریاستہائے متحدہ کے قیام کا وعدہ کیا گیا تھا، جھوٹے وعدوں کے ذریعہ سے عربوں سے فائدہ اٹھانے کے بعد حکومت برطانیہ نے اس رسوائے عالم اعلان بالفور کے ذریعہ سے اپنے کو ایک حکم بردار و مندوب طاقت کی حیثیت سے ان کے اوپر مسلط کر دیا۔ یہ اعلان اپنی ظاہری صورت میں بھی کسی طرح تسلی بخش اور قابل عمل نہ تھا۔ پہلے تو یہ کہا گیا کہ یہودیوں کے لیے ایک قومی وطن ولجا و ماوا مہیا کیا جائے گا۔ اس کے بعد اب برطانیہ عظمیٰ فلسطین کے حصے بخرے کرنا چاہتی ہے۔ شاہی کمیشن کی سفارشات اس ٹریجڈی (ناجعہ) کا تتمہ ہیں کہ جو..... اگر کبھی عملی قالب میں آ سکیں تو اس کا نتیجہ سوائے اس کے کچھ نہ ہوگا کہ عربوں کی جائز اور قدرتی توقعات کو خود ان کی وطنی سرزمین پر ہمیشہ ہمیشہ کے لیے تباہ و برباد کر دیا جاتا۔ اور اب ہم سے یہ کہا جاتا ہے کہ ہم حقائق پر نظر ڈالیں لیکن سوال یہ ہے کہ کس نے یہ صورتِ حال پیدا کیا۔ یہ تو برطانوی مدبرین ہی کی کارستانیوں کا نتیجہ ہے کہ جو آج اس بھیانک صورت میں منظر عام پر آیا ہے۔ لیگ اقوام نے بظاہر

Madina Library Group On Whatsapp +923139319528
Islami Books Quran & Madni Ittar House Ameen Pur Bazar Faisalabad +923067919528

Talib-e-Dua: M Awais Sultan

(خدا کرے ایسا ہی ہو) شاہی کمیشن کی سفارشات کو قبول نہیں کیا ہے اور ممکن ہے کہ اس مسئلہ پر پھر غور کیا جائے مگر کیا یہ عربوں کو ان کے جائز حقوق دینے کی ایماندارانہ سعی ہے۔ کیا میں برطانیہ عظمیٰ کے کانوں تک مسلمانوں کی یہ آواز پہنچا سکتا ہوں کہ اگر فلسطین کا مسئلہ امانت اور دیانت جرائت اور ہمت کے ساتھ نہ طے کیا گیا تو سلطنت برطانیہ کی تاریخ میں یہ زوال کے نئے باب کا اضافہ کرنے والا ہوگا۔

میں اس وقت صرف مسلمانان ہند ہی کے جذبات کی ترجمانی نہیں کر رہا ہوں بلکہ میں روئے زمین کے تمام مسلمان اور تمام عالم کے انصاف پسند اور حق پرست انسانوں کی طرف سے حکومت برطانیہ کو یہ سنا دینا چاہتا ہوں کہ اگر وہ اپنے ابتدائی اعلان کا احترام کرنے اور قبل از جنگ اور بعد از جنگ وعدوں کے ایفاء کرنے پر کہ جو اہل عرب اور اہل عالم سے کیے تھے آمادہ نہ ہوئی تو وہ اپنی قبر اپنے ہی ہاتھوں سے کھودے گی۔ میں دیکھتا ہوں کہ فلسطین میں ایک بہت زیادہ انتشار کی کیفیت پیدا ہو گئی ہے اور جب اس کے پاس کوئی چارہ کار باقی نہ رہا تو حکومت برطانیہ گھبرا کر نہایت ظالمانہ جبر و تشدد سے اعراب فلسطین کی رائے عامہ کا گلا گھونٹ رہی ہے۔ مسلمانان ہند یک دل و یک جان ہو کر اور ہر امکانی طریقہ سے اپنے عرب بھائیوں کی اس دلیرانہ اور سرفروشانہ جدوجہد میں مدد کریں گے۔ میں آل انڈیا مسلم لیگ کی طرف سے اخوان عرب کو ہمت دلیری اور جرأت کا ایک پیغام بھیجنا چاہتا ہوں جب کہ وہ اپنے جائز حقوق کے لیے اس مستعدی سے لڑ رہے ہیں۔

ہندوستان کے مسلمانوں سے، صوبوں کے مسلمانوں سے ضلعوں کے مسلمانوں سے تحصیلوں اور گاؤں تک کے مسلمانوں سے میں اپیل [درخواست] والتجا کرتا ہوں کہ وہ اپنا ایک تعمیری اور اصلاحی لائحہ عمل بنائیں جس سے کہ وہ عوام کی خدمت کر سکیں۔

ان اصولوں اور طریقوں میں جن میں کہ مسلمانوں کی اخلاقی اقتصادی اور سیاسی اصلاح کا سوال ہوگا ہم ہر جماعت اور ہر فرقہ سے اس کے عملی اور تعمیری لائحہ عمل میں تعاون کریں گے جس سے ملک یا صوبوں کی فلاح اور بہبود ہوگی۔ میں اپیل اور استدعا کرتا ہوں کہ ہر مسلمان مرد، عورت اور بچہ کو ایک متحدہ پلیٹ فارم پر اور لیگ کے مشترکہ جھنڈے کے نیچے مجتمع ہو جانا چاہیے۔ آپ کو سینکڑوں اور ہزاروں کی تعداد میں جلد سے جلد آل انڈیا مسلم لیگ صوبوں کی مسلم لیگ اور ضلعوں کی مسلم لیگ میں داخل ہو جانا چاہیے۔ اپنے آپ کو منظم اور مکمل طور سے متحد کیجئے، اپنے آپ میں تجربہ کار سپاہیوں کی سی تربیت اور تنظیم پیدا کیجئے۔ اپنی جماعتی ذمہ داریوں کا احساس کیجئے اور باہم اخوت اور محبت کے رشتہ کو

Madina Library Group On Whatsapp +923139319528
Islami Books Quran & Madni Ittar House Ameen Pur Bazar Faisalabad +923067919528

Talib-e-Dua: M Awais Sultan

مضبوط کیجئے۔ اپنے بھائیوں اور اپنے ملک کے لیے ایمانداری اور وفاداری کے ساتھ کام کیجئے۔ یاد رکھیے کہ کوئی فرد یا کوئی جماعت بلامحنت، بغیر مسلسل مشقت تکالیف اور قربانیوں کے کچھ حاصل نہیں کر سکتی۔ میں جانتا ہوں کہ اس وقت ایسی قوتیں موجود ہیں کہ جو ممکن ہیں کہ آپکو ڈرائیں اور مرعوب کریں، آپ کو دھمکائیں، نشانہ مظالم بنائیں اور یہ بھی ممکن ہے کہ آپ کو اس کے ہاتھوں تکالیف پہنچیں لیکن تکالیف اور مصائب کی جن میں ممکن ہے کہ آپ کو پڑنا پڑے، مظالم کہ جن کا آپ کو شکار ہونا پڑے ان سے آپ کے قدموں میں تزلزل اور آپ کے عزم میں ضعف نہ پیدا ہونا چاہیے۔ اس لیے کہ میں سمجھتا ہوں کہ مصائب، تکالیف، سختیوں اور زیادتیوں ہی کا مقابلہ کر کے آپ امتحان کی اس آگ سے سونا بن کر نکلیں گے۔ اگر آپ کے عزم میں استحکام اور ارادوں میں خلوص ہے تو یاد رکھیے کہ دنیا میں آپ کامیاب اور سربلند ہوں گے۔ اپنے اسلاف کے شاندار ماضی کی زریں روایات میں آپکے دم سے آب وتاب پیدا ہوگی اور آپ نہ صرف ہندوستان بلکہ دنیا کے مستقبل کی تاریخ کو کہیں زیادہ باعظمت اور کہیں زیادہ شاندار بنادیں گے۔ ہندوستان کے آٹھ کڑور مسلمانوں کو کسی طاقت سے ڈرنے کی ضرورت نہیں، ان کا مستقبل ان کے ہاتھ میں ہے اور ایک متحدہ منظم دوش بدوش فوج بن کر وہ ہر خطرہ کا مقابلہ کر سکتے ہیں اور قسم کی مخالفت سے جو اس کے متحدہ محاذ سے کی ہے عہدہ برآ ہو سکتے ہیں۔ ایک طلسمی طاقت آپکے ہاتھ میں ہے، حالات کو پیش نظر رکھ کر اپنے مستقبل کا فیصلہ کیجئے کہ جن کے نتیجے اہم و دیرپا اور دوررس ہیں..... فیصلہ کرنے سے قبل اچھی طرح اسے سوچ لیجئے لیکن جب ایک بار کسی بات کا فیصلہ کر لیجئے تو اس پر متحد اور متفق ہو کر کھڑے ہو جایئے۔ اپنی جماعت کے ساتھ صادق و وفادار رہے تو یقین ہے کہ ان شاء اللہ کامیابی آپ کے قدموں کے نیچے ہوگی۔

.....☆☆☆.....

مطبوعہ حسن پرنٹنگ پریس مرشد آباد پیلس، گولہ گنج، [illegible]

فون نمبر ۴۹۱

Madina Library Group On Whatsapp +923139319528

Islami Books Quran & Madni Ittar House Ameen Pur Bazar Faisalabad +923067919528

Talib-e-Dua: M Awais Sultan

خطبۂ صدارت

جو آل انڈیا مسلم لیگ کے پچیسویں سالانہ اجلاس میں
مسٹر محمد علی جناح نے بمقام لکھنؤ بتاریخ ۱۵ اکتوبر ۱۹۳۷ء
ارشاد فرمایا

Madina Library Group On Whatsapp +923139319528
Islami Books Quran & Madni Ittar House Ameen Pur Bazar Faisalabad +923067919528

Talib-e-Dua: M Awais Sultan

بسم اللہ الرحمن الرحیم

خطبۂ صدارت

خواتین وحضرات محترم!

آل انڈیا مسلم لیگ کا یہ اجلاس، اپنی اہمیت کے لحاظ سے مسلم لیگ کی بیس سالہ زندگی، مین، اہم ترین اجلاسون مین شمار کیا جانا چاہیئے۔ آپ جو پالیسی اور لائحہ عمل اختیار کرین گے، اس سے مسلمانان ہندوستان بلکہ تمام ملک کی قسمت وابستہ ہے۔ ۱۲ر اپریل ۱۹۳۶ء کو مسلم لیگ نے" اپنی تاریخ مین پہلی مرتبہ اپنے جمہور سے تعلق واتصال پیدا کرنے کا پروگرام اختیار کیا گورنمنٹ آف انڈیا ایکٹ ۱۹۳۵ء کے ماتحت جو صوبون کا کانسٹی ٹیوشن معرض وجود مین آیا، اور اس سے جو صورت حالات پیدا ہوئے، لیگ نے اپنے غور وفکر کرکے یہ تہیہ کیا، اور اس کے سوا وہ دوسرا فیصلہ کر بھی نہ سکتی تھی۔ کہ میدان عمل مین داخل ہو، اور صوبون کی قانون ساز جماعتون کے انتخابات مین اپنے امیدوارون کو پیش کرے صوبون کے متعلق نیا کانسٹی ٹیوشن اگرچہ ہرگز قابل قبول وپسندیدہ نہ تھا، لیکن یہ خیال کیا گیا کہ جیسا کچھ بھی ہے اس سے فائدہ اٹھایا جائے مین یہان اس ریزولیوشن کو نقل کرتا ہون جو ۱۲ر اپریل ۱۹۳۷ء کو منظور کیا گیا۔

Madina Library Group On Whatsapp +923139319528

Islami Books Quran & Madni Ittar House Ameen Pur Bazar Faisalabad +923067919528

Talib-e-Dua: M Awais Sultan

۲

"از آنجاکہ نئے کانسٹی ٹیوشن (دستور سیاسی) کے تحت جو پارلیمنٹری طرز حکومت اس ملک مین جاری کیا جا رہا ہے اس سے پہلے بطور امر واقع کے یہ ماننا ہوگا کہ ملک مین ایسی پارٹیان قائم ہین جن کی ایک معین پالیسی اور پروگرام ہے، اور جن کی وجہ سے جمہور انتخاب کنندگان کو سیاسی معاملات سے باخبر کرنا اور سیاسی تعلیم دینا ایک حد تک آسان ہوگا، اور ایسی پارٹیان جن کی مقاصد ~~مطمح~~ نظر متحد ہین اس مین اشتراک عمل کرین گی۔

اور از آنجاکہ مسلمانون کی بہبودی کو تقویت دینے کی غرض سے تاکہ وہ صوبون کی مقننون مین اپنا مناسب و موثر حصہ حاصل کر سکین۔

یہ ضروری ہے کہ مسلمان ایک متحدہ پارٹی کی شکل مین اپنے تئین منظم کرین جسکا ایک ترقی پرور پروگرام ہو، یہ قرار دیا جاتا ہے کہ آل انڈیا مسلم لیگ آئندہ انتخابات مین اپنے امیدوارون کو پیش کرے اور مسٹر جناح کو اختیار دیا جاتا ہے کہ ایک مرکزی بورڈ انتخابات قائم کرین جس کے صدر خود صاحب ممدوح ہون۔ اس بورڈ کے ممبر ۳۵ سے کم نہ ہون گے، اور اس بورڈ کو اختیار ہوگا کہ صوبون کے حالات کو مدنظر رکھکے صوبون کے انتخابی بورڈ علیحدہ قائم کرے اور مرکزی بورڈ سے انھین ملحق کرے اور تمام وہ ذرائع عمل مہیا کرے جو مقاصد بالا کے حصول کے لئے لازمی ہون۔

چنانچہ اس فیصلہ پر عمل پیرا ہونے کے لئے جون ۱۹۳۶ء مین مسلم لیگ سنٹرل پارلیمنٹری بورڈ قائم کیا گیا، اور مختلف صوبون مین، صوبون کے بورڈ قائم ہوئے۔ تاکہ لیگ کے قرار دادو ہدایات کا اجرا ہو۔ یہ کوئی

Madina Library Group On Whatsapp +923139319528

Islami Books Quran & Madni Ittar House Ameen Pur Bazar Faisalabad +923067919528

Talib-e-Dua: M Awais Sultan

آسان کام نہ تھا، اس وجہ سے کہ پہلے سے کوئی نظام موجود نہ تھا۔ تمام صوبون مین انتخابات کی جنگ مین داخل ہونا، ایک زبردست مرحلہ تھا، خاص کر اسلئے کہ مسلمان تمام ہندوستان مین اقلیت مین ہین، کمزور ہین، تعلیمی حالت اُن کی گری ہوئی ہے اور اقتصادی میدان مین تو اُن کا کہین پتہ ہی نہین آپ کی معاشرتی، اور اقتصادی ترقی و بہبودی کے متعلق کبھی کوئی باقاعدہ سعی کی ہی نہین گئی،

ہمارے ملک کی دیگر اقوام اپنی تنظیم و باقاعدہ پروگرام کی وجہ سے بھی جمہور کی تائید حاصل تھی، ترقی کی دوڑ مین کہین کی کہین پہونچ گئین، ہندو اس مقابلے مین سب سے آگے تھے اس وجہ سے کہ انھین نہ صرف اکثریت حاصل ہے بلکہ اُن کی تربیت و تنظیم بھی بہتر ہے، اور ثروت و اقتصادیات و تعلیم ہر حیثیت سے وہ بہتر سامان ..... اور بہتر ذرائع کے مالک ہین مگر یہان مجھے یہ عرض کرنے کی اجازت دیجئے کہ انتخابات سے قبل کے چھ مہینے کے مختصر زمانے مین، نتائج نہایت امید افزا رونما ہوئے۔

..... یاس و ناامیدی کی کوئی وجہ نہین معلوم ہوتی۔ جن جن صوبون مین لیگ پارلیمنٹری بورڈ قائم ہوئی، جہان جہان ہم نے اپنے امیدوار کھڑے کئے، ہر جگہ تقریباً ۶۰ یا ۷۰ فیصدی ہمارے ہی امیدوار کامیاب ہوئے اور انتخابات کے بعد تو مین دیکھ رہا ہون کہ تقریباً ہر صوبے مین سرے اس کے بعید ترین گوشے سے لے کر سرحدی صوبے تک سیکڑون ڈسٹرکٹ لیگ قائم ہو چکی ہین۔ گذشتہ اپریل سے

Madina Library Group On Whatsapp +923139319528
Islami Books Quran & Madni Ittar House Ameen Pur Bazar Faisalabad +923067919528

Talib-e-Dua: M Awais Sultan

تو مسلمان بیش از بیش تعداد مین لیگ کے گرد جمع ہو رہے ہین اور مجھے کامل یقین ہے کہ جس وقت مسلم لیگ کے لائحہ عمل اور پروگرام کو وہ اچھی طرح سمجھ لین گے تو اسوقت ہندوستان کی تمام اسلامی آبادی، لیگ کے پرچم کے نیچے کھڑی نظر آئے گی۔

لیگ کا مطمح نظر یہ ہے کہ ہندوستان کو قومی، جمہوری حکومت خود اختیاری حاصل ہو تاکہ کم سواد اور جاہل آدمیون کو بہلایا جائے اور جماعتون مین خاص فقرون اور الفاظ سے فائدہ اٹھایا جاتا ہے۔ "پرنا سوا راج" حکومت خود اختیاری، کامل آزادی، ذمہ دار حکومت، آزادی کے اجزائے ضروری، آبادیون یا مستعمرات کا درجہ" یہ الفاظ اکثر استعمال کئے جاتے ہین بعض حضرات کامل آزادی کی بحث کرتے ہین لیکن اس سے کیا حاصل کہ آپکے لبون پر تو کامل آزادی ہو، لیکن آپ ہاتھ مین گورنمنٹ آف انڈیا ایکٹ ۱۹۳۵ء لئے ہون جو لوگ سب سے زیادہ کامل آزادی کا راگ الاپتے ہین، کامل آزادی سے سب سے کم تعلق رکھتے ہین اور کامل آزادی کے مفہوم کو سب سے کم سمجھتے ہین کیا گاندھی ارون کا معاہدہ کامل آزادی کی روح اپنے مین رکھتا تھا۔ وزارتین قبول کرنے اور صوبون کے کانسٹی ٹیوشن پر عمل کرنے سے قبل، جو کہا گیا تھا کہ گورنر اطمینان دلائین کہ وہ مداخلت نہ کرین گے، یہ پورنا سوا راج کی سعی کے مرادف تھا، اور جس کانسٹی ٹیوشن کو برٹش پارلیمنٹ نے پاس کیا، اور ایک جابرانہ و شاہنشاہی طاقت نے اہل ہند کو انکی خلاف مرضی و خواہش دیا، اس پر عمل کرنے اور وزارتین قبول کرنے کا رزولیشن

Madina Library Group On Whatsapp +923139319528
Islami Books Quran & Madni Ittar House Ameen Pur Bazar Faisalabad +923067919528

Talib-e-Dua: M Awais Sultan

۵

پاس کرنا، باوجودیکہ گورنرون نے مداخلت نہ کرنے کا کوئی وعدہ نہین کیا، یہ ان اعلانات، اُن سیاسی نعرون اور بلند بانگ دعودن کے مخالف نہ تھا جو کئے جاتے تھے - ان باتون سے ہم کہین نہ ہو نچین گے -

ہندوستان کو جس چیز کی اس وقت ضرورت ہے وہ یہ ہے کہ ایک متحدہ سیاسی محاذ قائم کیا جائے، اور اپنے مقصد مین ہم سچے ہون - یہ ہو اور حکومت اہل ملک کی، اہل ملک کے ہاتھ مین اور اہل ملک کے لئے ہو تو پھر آپ اپنی حکومت کا جو نام چاہین رکھئے -

کانگریس کی عنان قیادت جن حضرات کے ہاتھ مین ہے، اور خاص کر پچھلے دس برس مین جن ہاتھون مین رہی ہے، انھون نے مسلمانون کو علٰحدہ رہنے کے لئے مجبور کر دیا، سرداران کانگریس کی پالیسی بالکل ہندو پالیسی رہی ہے اور کانگریسی لیڈرون نے اُن صوبون مین جہان اپنی اکثریت کی بنا پر حکومت اپنے ہاتھ مین لی ہے اپنے قول اور اپنے پروگرام سے روز افزون وضاحت سے یہ ثابت کر دیا ہے کہ مسلمان اُن سے انصاف و حق رسی کی امید نہین رکھ سکتے -

کانگریس کی جہان اکثریت ہے اور جہان اس کو موقع ملا اس نے مسلم لیگ کے ساتھ اشتراک عمل کرنے سے انکار کیا اور یہ مطالبہ کیا کہ مسلمان غیر مشروط طریقہ سے اُن کے سامنے سر تسلیم خم کر دے اور اُس کے وثیقہ سیاسی پر دستخط کر دے -

اور دو شدہ سے مسلم لیگ سے یہ مطالبہ کیا گیا کہ اپنی پارٹی کو چھوڑ دو، مسلم لیگ کو توڑ دو، لیکن جن صوبون مین کانگریس کی اکثریت نہ تھی، مثلاً

Madina Library Group On Whatsapp +923139319528

Islami Books Quran & Madni Ittar House Ameen Pur Bazar Faisalabad +923067919528

Talib-e-Dua: M Awais Sultan

صوبۂ سرحد مین وہان وہ مقدس اصول کہ سب ایک ہی پارٹی کے ماتحت
کام کرین غائب ہوگیا ۔ اور کانگریس پارٹی کو دوسری جماعتون سے
ملنے اور اشتراک عمل کرنے کی اجازت دے دی گئی ۔ کوئی فرد واحد
مسلمان، جسنے کانگریس پلیج پر دستخط کرنا اور کانگریس کا غلام ہونا منظور
کرلیا، فوراً اُسے عہدہ وزارت پیش کر دیا گیا اور دنیا سے کہدیا گیا کہ ہمارے
وزارت مین مسلمان وزیر بھی ہین ۔ اس پر مطلق توجہ نہ کی گئی کہ کونسل و
اسمبلی کے مسلمان ممبرون کی ایک بڑی اکثریت کا اُسے اعتماد حاصل نہین
اور نہ اُس کی مسلمان ممبران کوئی عزت کرتے ہین ۔
اُن وفادارانہ خدمات کے صلہ ... مین جو ان کانگریس کی اُن حضرات نے اپنا
سیاسی ایمان بیچ کر کی، یہ حضرات دنیا کے سامنے بحیثیت مسلم وزیر کے
پیش کئے گئے ، اور اپنی پارٹی اور قوم کے ساتھ انھون نے جتنی غداری
کی اتنا ہی زیادہ کانگریس کی طرف سے انعام ملا ۔
ہندی، تمام ہندوستان کی قومی زبان ہوگی ۔ بندے ماترم قومی ترانہ
ہوگا، اور جبراً سب سے منوایا جائے گا ہر شخص مجبور کیا جائے گا کہ کانگریسی
جھنڈے کی عزت کرے اُس کی فرمانبرداری کرے ۔
جس قوم کو اکثریت حاصل ہے اس کو ابھی ذرا سی قوت و اقتدار نصیب ہوا
ہے لیکن ابتدا ہی مین اُسنے بتادیا اور جتادیا کہ ہندوستان صرف ہندوؤن
کے لئے ہے ۔ صرف فرق اتنا ہے کہ کانگریس قومیت کا نقاب ڈالے ہوئے
ہے ، مگر ہندو مہاسبھا مطلب کو چھپا چھپا کے نہین کہتی ۔ صاف کہتی ہے

Madina Library Group On Whatsapp +923139319528
Islami Books Quran & Madni Ittar House Ameen Pur Bazar Faisalabad +923067919528

Talib-e-Dua: M Awais Sultan

۷

مین کہہ سکتا ہون کہ کانگریس کی موجودہ پالیسی کا نتیجہ یہ ہوگا کہ ہندوستان کی قومون کے آپس کے تعلقات ناخوشگوار ہوتے چلے جائینگے، تلخی بڑھتی چلی جائے گی،

ایک فرقہ دوسرے لیے آمادہ جنگ و پیکار رہیگا، اور نتیجہ یہ ہوگا کہ شاہنشاہیت کا مستبدانہ تسلط ہم پر قوی تر ہو جائے گا مین کہہ سکتا ہون کہ اس معاملہ مین برٹش گورنمنٹ کانگریس کو بالکل آزاد و مختار چھوڑ دے گی، کیونکہ ان خانہ جنگیان۔ ان مناقشات کی اسے ذرا بھی پرواہ نہین: برخلاف اس کے جب تک شاہنشاہی معاد یا دوسری قسم کے مفاد پر کوئی اثر نہ پڑے اور ہندوستان کی محافظت و مدافعت ان کے قبضہ اقتدار مین رہے وہ ان تمام مناقشات کو اپنے مفید مطلب ہی سمجھے گی۔ مگر میرا خیال ہے کہ کانگریس، ملک مین جب یہ اتفاق و پھوٹ کی تخم ریزی کر چکے گی، اور ایک متحدہ محاذ کا وجود مین آنا مشکل ہو جائے گا، اس وقت خیالات ایک عظیم الشان پلٹا کھائینگے، اور ایک مہیب ردعمل ظہور پذیر ہوگا۔

بیموقع نہ ہوگا اگر مین یہ کہون کہ جن خوفناک و تباہ کن نتائج کا امکان ہے اگر وہ رونما ہوئے تو اس کی مسئولیت اس کی ذمہ داری برٹش گورنمنٹ پر کچھ کم نہ ہوگی۔

کانسٹی ٹیوشن مین گورنر جنرل اور صوبے کے گورنرون کو خاص اختیارات دیے گئے ہین، جن کی رو سے اقلیتون کے حقوق کی محافظت کی ضامن

Madina Library Group On Whatsapp +923139319528

Islami Books Quran & Madni Ittar House Ameen Pur Bazar Faisalabad +923067919528

Talib-e-Dua: M Awais Sultan

۸

ذمہ داری عائد کی گئی ہے۔ اس زمانے مین جب کہ کانگریس پارٹی یہ مطالبہ کر رہی تھی کہ اس کی وزارت سے کسی قسم کی مداخلت نہ کی جائے لارڈ زیٹلینڈ، سکریٹری آف اسٹیٹ ہند نے ان ذمہ داریون پر بہت زور دیا تھا اور انکا بار بار اعادہ کیا تھا۔ اچھی طرح ثابت ہو گیا کہ گورنر جنرل اور نہ صوبون کے گورنر، ان ذمہ داریون سے عہدہ برآ ہو سکے۔ کانسٹی ٹیوشن کی اسپرٹ، اور گورنرون کے جو ہدایت نامے جاری ہوئے، ان کی خلاف ورزی کر کے مسلمان وزرا مقرر کیے گئے ہین، اس خلاف ورزی مین گورنر اور کانگریسی حکومتین برابر کی شریک و سہیم ہین۔

ایسے مسلمانون کو وزیر مقرر کر کے گورنرون نے یہ ثابت کر دیا کہ وہ کانگریسی حکومت کے ہمنوا ہین حالانکہ وہ اچھی طرح جانتے ہین کہ ان مسلمان وزرا پر نہ کونسلون کے مسلمان ممبران کو اعتماد ہے نہ کونسل سے باہر عامۃ الناس کو۔ اقلیتون کے حقوق کی محافظت کا فرض برٹش گورنمنٹ نے ایک مقدس فرض سمجھ کر اپنی دوش پر لیا تھا۔ اس فرض کے ادا کرنے سے صوبہ کے گورنر قطعاً قاصر و عاجز دبے پڑا رہے۔ جب انہون نے اہم فرض کو وہ ادا نہ کر سکے تو سیکڑون باتین جو سطح تک نہین آتین اور جن کا علم روزانہ کے حکومت کی یا کونسلون کی کارروائیون مین نہین ہوتا اُنپر کیا توجہ کی جا سکے گی۔

یہ حالات نہایت فکر و اندیشہ سے مطالعہ کرنے کے قابل ہین اور انسے معلوم ہوگا کہ واقعات کا رخ کدھر ہے۔ میری مسلمانون سے عرض یہ ہے کہ قبل اس کے کہ حالت تیر از کمان جستہ و آب از جوئے رفتہ کے مصداق

Madina Library Group On Whatsapp +923139319528
Islami Books Quran & Madni Ittar House Ameen Pur Bazar Faisalabad +923067919528

Talib-e-Dua: M Awais Sultan

ہوجائے وہ معلوم کرلین کہ اُن کے لئے راہ عمل کیا ہے۔ اب وہ وقت آگیا ہے کہ وہ سارا وقت اور اپنی ساری ہمت! پنی تنظیم اور اپنی قوت کو بڑھانے پر صرف کرین اور دیگر معاملات سے قطع نظر کرین۔

مین پہلے عرض کرچکا ہون کہ مسلمانون مین تفریق ہے اُن مین سے ایک گروہ تو وہ ہے جو اپنا رخ برٹش گورنمنٹ کی طرف کئے ہوئے ہے۔ اگر اسکے تلخ نتائج سے وہ بیخبر رہے تو وہ تا ابد بے خبر رہیگا۔ خدا اُن کی مدد کرتا ہے جو اپنی مدد خود کرتے ہین ایک دوسرا گروہ ہے جس کا رُخ کانگریس کی طرف ہے یہ وہ لوگ ہین جنھین اپنے اوپر بھروسا نہین رہا۔ مین چاہتا ہون کہ مسلمان اپنے اوپر بھروسہ کرین اور اپنی قسمت کا خود فیصلہ کرین۔ ہمین وہ آدمی چاہئین جو مضبوط ارادے۔ مضبوط ہمت۔ مضبوط ایمان کے مالک ہون اور جس بات کو امر حق سمجھتے ہون اسکے لئے وہ تن تنہا جنگ کرنے کے لئے تیار ہون اگرچہ بظاہر ساری دنیا انکے خلاف نظر آتی ہو ہمین اپنے مین قوت اور عزم بالجزم پیدا کرنے کی ضرورت ہے۔ تا آنکہ مسلمانون کی پوری تنظیم ہوجائے اور اُن مین وہ زور و قوت پیدا ہوجائے جو ایک متحد الرائے و متحدہ الارادہ ملت مین ہوتی ہے۔

اکثریت سے کسی سمجھوتہ یا مفاہمت کا امکان نہین کیونکہ ہندؤن کا کوئی لیڈر جو صاحب اثر و اختیار ہو اس کی طرف کوئی توجہ کرتا ہے اور نہ اسکے لئے خلوص دل سے تیار ہے۔ باعزت سمجھوتہ ہمیشہ برابر کے فریقین

Madina Library Group On Whatsapp +923139319528

Islami Books Quran & Madni Ittar House Ameen Pur Bazar Faisalabad +923067919528

Talib-e-Dua: M Awais Sultan

۱۰

ہین ہوتا ہے اور تا دفتیکہ دونون فریق ایک دوسرے کی عزت اور طاقت محسوس نہین کرنے لگتے۔ سمجھوتہ کی کوئی صورت پیدا ہی نہین ہوتی۔ کمزور جماعت کی طرف سے صلح جوئی کے معنی اعتراف کمزوری اور اپنے حقوق مین مداخلت کی دعوت ہوا کرتی ہے۔ حب الوطنی حق وانصاف کے نام پر اپیل بالکل بیکار ثابت ہوا کرتی ہے اور اس کو سمجھنے کے لئے کسی سیاسی دوربینی کی ضرورت نہین کہ تمام تحفظات اور معاہدے ایک ردی کاغذ کے ٹکڑے سے زیادہ وقعت نہین رکھتے اگر ان کی پشت پناہ طاقت نہ ہو۔ سیاست کے معنی ہین طاقت نہ کہ حق انصاف اور کسی کی نیک نیتی پر بھروسہ دنیا کی اقوام کو دیکھئے اور سمجھئے کہ کیا ہو رہا ہے حبش کا کیا حشر ہوا۔ چین اور اسپین کا کیا حشر ہو رہا ہے اور فلسطین کا تو کچھ ذکر ہی نہین جس کی بابت مین آگے چل کر عرض کرون گا۔

کانگریس کے ارباب بست وکشاد مختلف آوازون مین گفتگو کرتے ہین وہ مختلف الآرا ہین۔ ایک کی رائے مین ہندو مسلمان کا کوئی سوال ہی نہین اور ملک مین کوئی شے اقلیت، کے نام سے نہین دوسرے کی رائے مین مسلمانون کی موجودہ پراگندہ اور غیر منظم صورت حال مین انکو بہلانے اور پھسلانے کے لئے صرف یہی کافی ہوگا اگر انکی طرف چند روٹی کے ٹکڑے پھینکدیے جائین۔ وہ شدید غلط فہمی مین مبتلا ہین جو سمجھتے ہین کہ مسلمانون کو اس طرح دھوکہ دیا جا سکتا ہے۔ کل انڈیا مسلم لیگ اب زندہ رہنے کے آئی ہے اور وہ ہندوستان کی سیاست مین اپنا پورا حصہ

Madina Library Group On Whatsapp +923139319528
Islami Books Quran & Madni Ittar House Ameen Pur Bazar Faisalabad +923067919528

Talib-e-Dua: M Awais Sultan

لے گی اور جتنی جلدی اس کی اہمیت کا صحیح اندازہ لگا لیا جائے گا اور سمجھ لیا جائے گا اسی قدر یہ تمام دوسری جماعتوں کے مفاد کے لیے بھی بہتر ہوگا۔ ایک تیسرا۔ اسے کا یوں اظہار کیا جاتا ہے کہ ہر طرف تاریکی اور اندھیرا ہے اور کوئی شعاع امید نظر نہیں آتی لیکن جیسے جیسے کانگریس طاقت حاصل کرتی جاتی ہے وہ اپنے سابقہ چکروں کے پرانے وعدے بھولتی جاتی ہے اور انھیں پورا نہیں کرتی۔

میں چاہتا ہوں کہ مسلمان اس صورت حال پر غور و فکر کریں اور اپنی قسمت کا فیصلہ ایک متحدہ لائحہ عمل بنا کر کریں جسے نہایت وفاداری سے سارے ہندوستان میں عملدرآمد کیا جائے۔ کانگریسی مسلمان شدید غلطی کر رہے ہیں جب وہ مسلمانوں کو تلقین کرتے ہیں کہ وہ غیر مشروط طور سے کانگریس میں ضم ہو جائیں۔ اس سے بڑھ کر شکست خوردہ ذہنیت کا اور کیا شاخسانہ ہو سکتا ہے کہ ہم اپنے آپ کو دوسروں کے رحم و کرم پر چھوڑ دیں اور اس سے زیادہ مسلمانوں کے ساتھ اور کیا دشمنی نبھاری ہو سکتی ہے اور اگر اس پالیسی پر عمل کیا گیا تو میں آپ کو متنبہ کیے دیتا ہوں کہ مسلمان اپنے محشر قتل پر خود مہر لگا دیں گے اور پھر وہ ملک اور حکومت کی توسیع زندگی میں جماعتی حیثیت سے بالکل فنا ہو جائیں گے۔ صرف ایک صورت مسلمانوں کو بچا سکتی ہے اور انکی گئی ہوئی طاقت ان کو واپس دلا سکتی ہے وہ اپنی گم شدہ روح کو پھر بیدار کریں، پھر حاصل کریں اور اس اعلیٰ و ارفع اصول پر ثابت قدمی سے کاربند ہوں

Madina Library Group On Whatsapp +923139319528

Islami Books Quran & Madni Ittar House Ameen Pur Bazar Faisalabad +923067919528

Talib-e-Dua: M Awais Sultan

جوان کے باہمی اتحاد اور انکو ایک شیرازہ مین منسلک کرنے کی بنیاد ہین۔ ان کو ازون اور طعنون سے ذرا بھی متاثر نہ ہونا چاہیئے جو مسلمانون کے خلاف استعمال کئے جاتے ہین مثلاً "فرقہ پرست" "ٹوڈی" یا "رجعت پسند" دنیا بھر کا بدترین "ٹوڈی" اور شریرترین "فرقہ پرست" جب آج کانگریس کے سامنے ہتھیار ڈالدیتا ہے اور اپنے ہی بھائیون کو لعنت ملامت کرنے لگتا ہے تو کل ہی سے وہ قوم پرستون کا سردار بنا دیا جاتا ہے۔ یہ آوازے طعنے اور گالیان صرف اس وجہ سے استعمال کیجاتی ہین کہ مسلمانون مین احساس کم مائیگی پیدا ہو جائے وہ اپنے آپ کو حقیر اور ذلیل سمجھنے لگین ان مین آپس مین تفرقہ پڑ جائے اور وہ ساری دنیا مین بدنام ہو جائین یہ محض پروپیگنڈا ہے اور ہمین اسے نفرت و حقارت سے ٹھکرا دینا چاہیئے

آل انڈیا مسلم لیگ نہایت ثابت قدمی سے مسلمانون اور دوسری اقلیتون کے حقوق کا تحفظ کرنا چاہتی ہے۔ یہی اس کا سب سے اولین اور بنیادی اصول ہے اور یہی اس کے وجود مین آنے کی غرض و غایت ہے۔ کانگریس لیگ اور اُن کے معاونین سے محض اس لئے ناراض ہے۔ ورنہ ہم کون کام ایسا کر رہے ہین جس پر کانگریس کو اعتراض ہو آج خود کانگریس وہی کر رہی ہے جس کے کرنے کا مسلم لیگ نے دو سال قبل فیصلہ کیا تھا لیگ ہرگز یہ نہین دیکھ سکتی کہ حکومت برطانیہ یا کسی دوسری پارٹی کے ہاتھون مجالس قانون سازمین یا باہر مسلمان دوسرون کے اغراض و مقاصد کے لئے قربان کر دئے جائین کانگریس نے اپنی تمام لن ترانیون کے

Madina Library Group On Whatsapp +923139319528
Islami Books Quran & Madni Ittar House Ameen Pur Bazar Faisalabad +923067919528

Talib-e-Dua: M Awais Sultan

باوجود گذشتہ سالون مین مسلمانون کے لئے کچھ نہین کیا۔ وہ مسلمانون اور دوسری اقلیتون کے دلون مین اعتماد واحساس طمانیت کے جذبات پیدا کرنے سے یکسر قاصر رہی۔ کانگریس نے مسلم عوام سے ربط وضبط پیدا کرنے کے پردہ مین یہ کوشش کی کہ مسلمانون مین پھوٹ پڑجائے وہ کمزور اور منتشر ہوجائین اور اپنے سالہا سال کے خدمت گذار قائدین سے بددل ہوجائین۔ یہ کانگریس کی ایک خطرناک چال ہے اور کسی شخص کو غلط فہمی مین مبتلا نہین کرسکتی اس قسم کی گھاتین باوجود مختلف قسم کے آوازون طعنون اور نعرون کے کامیاب نہین ہوسکتین۔ ایمانداری اور نیک نیتی کا صرف ایک راستہ ہے اور وہ صرف یہ کہ اقلیتون کے جائز مطالبات پورے کردئے جائین۔ بھوک اور افلاس کے متعلق جو کچھ کہا جاتا ہے اس کا مقصد صرف یہ ہوتا ہے کہ لوگون مین اشتراکی اور بالشویک خیالات پیدا ہون جن کے واسطے ابھی ملک بالکل تیار نہین۔ موجودہ صورت مین مسلم لیگ کی رائے مین سول نافرمانی کی پالیسی بالکل بیکار اور خودکشی کے مترادف ہے اس قسم کی دو تحریکین بالکل ناکامیاب ثابت ہوئین! اور ان سے عوام کو بہت زیادہ مشکلات اور مصائب برداشت کرنا پڑین اور سالہا سال کی اس قسم کی بیکار محض کوششون کا نتیجہ یہ ہوا کہ ملک کو پہلے سے بھی رجعت آمیز آئین دیا گیا اور کانگریس اب اس آئین پر خود عمل پیرا ہے۔

کسی رزولیوشن کے ذریعہ سے گورنر جنرل سے کہا کہ وہ وزیر ہند

Madina Library Group On Whatsapp +923139319528

Islami Books Quran & Madni Ittar House Ameen Pur Bazar Faisalabad +923067919528

Talib-e-Dua: M Awais Sultan

۱۴

سے استدعا کرین کہ ایک کانسٹی ٹیوٹ اسمبلی (ہر بالغ کو حق رائے دہندگی دیکر) طلب کیجائے سب سے بڑی ناواقفیت کی دلیل ہے جو لوگ ایسا کرتے ہین وہ ظاہر کرتے ہین کہ انھین واقعات کو اصلی رنگ مین دیکھنے کی صلاحیت نہین (کانسٹی ٹیوٹ اسمبلی وہ جماعت ہوتی ہے جو اس لیے طلب کی جاتی ہے کہ ملک کا قانون اساسی بنائے) یہ اسمبلی صرف اسی وقت وجود مین آسکتی ہے جبکہ وہ حکومت کی طرف سے طلب کی جائے جو اور ان لوگون پر مشتمل ہو جو عوام کے منتخب نمائندے ہون اور جن کو یہ اختیار دیا گیا ہو کہ وہ اپنی رائے کے مطابق ملک کا آئین حکومت مرتب کرین اور جس وقت ملک کا دستور اساسی مرتب ہو جائے وہ دستبردار ہو جائین اور ان کا بنایا ہوا آئین نافذ ہو جائے۔ ہر بالغ کو حق رائے دہندگی دے کر رائے دہندگا کی فہرست کون مرتب کرے گا اور ان رائے دہندگان کے کتنے نمائندے منتخب کیے جائین گے؟ اقلیتون کا کیا حشر ہوگا اور رائے دہندگان اپنی رائے کا کس طرح فیصلہ کرین گے اور کس بنا پر وہ اپنے ان نمائندون کو منتخب کرین گے جن کو کہ کامل اختیار ہوگا کہ وہ اس وسیع براعظم کا آئین مرتب کرین؟ قانون کس کے ہاتھ مین ہوگا اور کون اس جماعت کا انتخاب کرائے گا جو اپنی پسند کے مطابق آئین کو مرتب کرین گی؟ یہ سب واقعات کون عمل مین لائے گا اور اقلیتون کی قسمت کا کیا فیصلہ ہوگا؟ کیا کانگریس سنجیدگی سے اسکو باور کر سکتی ہے کہ دنیا یہ سب کچھ کرنے پر آمادہ ہو جائین گے؟ جبکہ چند ہی دنون پیشتر حکومت برطانیہ کے نمائندے جنکا

Madina Library Group On Whatsapp +923139319528
Islami Books Quran & Madni Ittar House Ameen Pur Bazar Faisalabad +923067919528

Talib-e-Dua: M Awais Sultan

کا ان اختیارات ہین یعنی ہز اکسلنسی وائسرائے نے کہا کہ انھین کامل توقع ہی کہ وہ مستقبل قریب ہی مین ہندوستان مین فیڈریشن قائم کرنے مین کامیاب ہوجائینگے اور یہ کہ جب وہ ہندوستان آئے تھے تو انھون نے اس توقع کا اظہار کیا تھا کہ صوبون مین حکومت خود اختیاری کے قائم ہوجانے کے تھوڑے ہی عرصہ بعد فیڈریشن قائم ہوجائیگی اٹھارہ مہینے کے تجربہ کے بعد فیڈریشن کے قیام کے متعلق ان کی توقع یقین مین تبدیل ہوگئی ہے۔

ملک کی حالت کا بحیثیت مجموعی اندازہ کرتے ہوئے مین یہ کہہ سکتا ہون کہ کانگریس حاکمانہ اقتدار سے ابھی بہت دور ہے اور گورنمنٹ برطانیہ کے متعلق یہ توقع کرنا کہ وہ اس جماعت کو طلب کرے گی جو قانون اساسی بنائے واقعات سے چشم پوشی کرلینا ہوگا اور یہ امید کہ کانگریس مین قابلیت ہے اس مقصد کو حاصل کرسکے گی خلاف واقعہ محض خیال آرائی ہے۔

کانگریس کو سب سے پہلے تو ملک کی بڑی بڑی قومون اور بڑے بڑے طبقون کے مفاد کو اپنے زیر قیادت لانا ہے۔ ایک بیرونی حکومت سے کہ جو اس ملک مین سریر آرائے تخت وسلطنت ہے یہ خواہش کرنا کہ وہ ایک اس قسم کی آئینی اسمبلی طلب کرے اور قبل اس کے کہ فرقوارانہ مسائل کا کوئی بھی تصفیہ ہوا ہو اور قبل اس کے کہ ہندوستان کی بڑی قومون نے کانگریس کی لیڈری قبول کی ہو اسکی مثال ایسی ہوگی کہ گاڑی کے پیچھے گھوڑا جوتا جائے۔ ہمین اس حقیقت کو کسی حالت مین نظرانداز نہ کرنا چاہیے کہ ہندوستان کی آبادی کا ۱/۴ حصہ بالکل ایک جداگانہ حیثیت اور پوزیشن

Madina Library Group On Whatsapp +923139319528
Islami Books Quran & Madni Ittar House Ameen Pur Bazar Faisalabad +923067919528

Talib-e-Dua: M Awais Sultan

رکھتا ہے یعنی وہ آبادی جو کہ ہندستانی ریاستون مین آباد اور دیسی فرمانروا ؤن
کے زیر اثر ہین۔
بے نتیجہ کوشش کرے یا بالفاظ دیگر بالوین ہل چلائے بجائے اسکے کہ کم از کم
اس ایک چیز کی طرف اپنی تمامتر توجہ کو مبذول اور مرکوز کرنا چاہیے اور
اس کی کوشش کرنا چاہیے کہ آل انڈیا فیڈریشن اسکیم کو جو گورنمنٹ آف انڈیا
ایکٹ ۱۹۳۵ء مین شامل اور جو موجودہ مرکزی آئین سے کہین زیادہ
مرتجعانہ ہے وہ کسیطرح عملی جامہ نہ اختیار کرسکے اسلئے کہ وہ لوگ کہ جو حکومت
برطانیہ کی طرف سے ذمہ دارانہ اختیارات رکھتے ہین یہ چیز پورے زور اور
پورے وثوق کے ساتھ کہہ رہے ہین کہ فیڈریشن کی اسکیم عنقریب جامۂ عمل
پہننے والی ہے۔ مین پوچھنا چاہتا ہون کہ کانگریس اس سلسلہ مین کیا ارادہ
رکھتی ہے۔ کیا وہ سمجھتی ہے کہ وہ تن تنہا اپنی جماعتی حیثیت سے اس کو روک
سکتی ہے یا وہ کوئی دوسرا فارمولا سوچ رہی ہے یا اس نے یہ طے کرلیا ہے
کہ خاموشی کے ساتھ جو کچھ پیش آئے اُسے تقدیر کا لکھا سمجھ کر قبول کرلے
جیسا کہ وہ ابھی صوبون کی حکومت خود اختیاری کے سلسلہ مین کرچکی ہے
کہ اس کے چوٹی کے لیڈران اسکے خلاف چیختے اور چلاتے رہے اور
اس نے اسے قبول کرلیا۔
حضرات! مین اب آپکی توجہ فلسطین کے مسئلہ کی طرف منعطف کرانا
چاہتا ہون یہ وہ مسئلہ ہے کہ جس نے ہندوستان بھر کے مسلمانون کو بیچین
اور مضطرب کر رکھا ہے۔ حکومت برطانیہ کی پالیسی ابتدا سے عربون کے

Madina Library Group On Whatsapp +923139319528
Islami Books Quran & Madni Ittar House Ameen Pur Bazar Faisalabad +923067919528

Talib-e-Dua: M Awais Sultan

ساتھ بے وفائی اور بد عہدی کی رہی ہے۔ اہل عرب کی بھولی بھالی
فطرت سے کردہ لوگون کے عہد و پیمان پر اعتبار کرنے مین زیادہ سے زیادہ
فائدہ اٹھانے کی کوشش کی گئی۔ حکومت برطانیہ نے عربون کے مقابلہ مین اس
پالیسی کو استعمال کر کے اپنے اس اعلان کی تذلیل اور توہین کی ہے کہ جسنے
عربون کو ان کی وطنی سرزمین پر کامل آزادی دینے کی ضمانت کی تھی۔ اور
جس مین گذشتہ جنگ عظیم کے دوران مین ایک عرب ریاست کے متحدہ کے
قیام کا وعدہ کیا گیا تھا جسکے وعدون کے ذریعہ سے عربون سے فائدہ اٹھانے
کے بعد حکومت برطانیہ نے اس رسوائے عالم اعلان بالفور کے ذریعہ سے
یہود کو ایک حکمران دستور طاقت کی حیثیت سے ان کے اوپر مسلط کر دیا۔ یہ
اعلان اپنی ظاہری صورت مین بھی کسیطرح تسکین بخش اور قابل عمل نہ تھا
پہلے تو کہا گیا کہ یہودیون کے لئے ایک قومی وطن دلجاو ماوا مہیا کیا جائیگا
اس کے بعد اب برطانیہ عظمی فلسطین کے حصے بخرے کرنا چاہتی ہے۔ شاہی
کمیشن کی سفارشات اس ٹریجڈی (فاجعہ) کا تتمہ ہین کہ جو ..... اگر کبھی
عملی قالب مین آسکین تو اس کا نتیجہ سوا ئے اس کے کچھ نہ ہوگا کہ عربون
کی جائز اور قدرتی توقعات کو خود انکی وطنی سرزمین پر ہمیشہ ہمیشہ کیلئے
تباہ و برباد کر دیا جاتا۔ اور اب ہم سے یہ کہا جاتا ہے کہ ہم حقائق پر
نظر ڈالین لیکن سوال یہ ہے کہ کس نے یہ صورت حال پیدا کی۔ یہ تو
برطانوی مدبرین ہی کی کارستانیون کا نتیجہ ہے کہ جو آج اس بھیانک
صورت مین منظر عام پر آیا ہے۔ لیگ اقوام نے بظاہر (خدا کرے ایسا ہی

Madina Library Group On Whatsapp +923139319528
Islami Books Quran & Madni Ittar House Ameen Pur Bazar Faisalabad +923067919528

Talib-e-Dua: M Awais Sultan

ہو) شاہی کمیشن کی سفارشات کو قبول نہین کیا ہے اور ممکن ہے کہ اس مسئلہ پر پھر غور کیا جائے مگر کیا عربون کو اُن کے جائز حقوق دینے کی ایماندارانہ سعی ہے۔ کیا مین برطانیہ عظمیٰ کے کانون تک مسلمانون کی یہ آواز پہونچا سکتا ہون کہ اگر فلسطین کا مسئلہ امانت اور دیانت جرأت اور ہمت کے ساتھ نہ طے کیا گیا تو سلطنت برطانیہ کی تاریخ مین یہ زوال کے نئے باب کا اضافہ کرنے والا ہوگا۔ مین اس وقت صرف مسلمانان ہند ہی کے جذبات کی ترجمانی نہین کر رہا ہون بلکہ مین روئے زمین کے تمام مسلمان اور تمامی عالم کے انصاف پسند اور حق پرست انسانون کی طرف سے حکومت برطانیہ کو یہ سنا دینا چاہتا ہون کہ اگر وہ اپنے ابتدائی اعلان کا احترام کرنے اور قبل از جنگ اور بعد از جنگ وعدون کے ایفا کرنے پر کہ جو اہل عرب اور اہل عالم سے کئے تھے آمادہ نہ ہوئی تو وہ اپنی قبر اپنے ہی ہاتھون سے کھودے گی۔ مین دیکھتا ہون کہ فلسطین مین ایک بہت زیادہ انتشاری کیفیت پیدا ہوگئی ہے اور جب اس کے پاس کوئی چارۂ کار باقی نہ رہا تو حکومت برطانیہ گھبرا کر نہایت ظالمانہ و جبر و تشدد سے اعراب فلسطین کی رائے عامہ کا گلا گھونٹ رہی ہے مسلمانان ہند یک دل و یک جان ہو کر اور ہر امکانی ..... بقیہ ہے اپنے عرب بھائیون کی اس دلیرانہ اور سرفروشانہ جد و جہد مین مدد کرینگے مین آل انڈیا مسلم لیگ کیطرف سے اخوان عرب کو ہمت دلیری اور جرأت کا ایک پیغام بھیجنا چاہتا ہون جبکہ وہ اپنے جائز حقوق کے لئے اس

Madina Library Group On Whatsapp +923139319528
Islami Books Quran & Madni Ittar House Ameen Pur Bazar Faisalabad +923067919528

Talib-e-Dua: M Awais Sultan

مستعدی سے لڑ رہے ہیں۔

ہندوستان کے مسلمانوں سے، صوبوں کے مسلمانوں سے ضلعوں کے مسلمانوں سے تحصیلوں اور گاؤں تک کے مسلمانوں سے میں اپیل و التجا کرتا ہوں کہ وہ اپنا ایک تعمیری اور اصلاحی لائحہ عمل بنائیں جس سے کہ وہ عوام کی خدمت کر سکیں ان اصولوں اور طریقوں میں جنمیں کہ مسلمانوں کی اخلاقی اقتصادی اور سیاسی اصلاح کا سوال ہوگا ہم ہر جماعت اور ہر فرقہ سے اسکے عملی اور تعمیری لائحہ عمل میں تعاون کرینگے جس سے ملک یا صوبوں کی فلاح اور بہبود ہوگی۔ میں اپیل اور استدعا کرتا ہوں کہ ہر مسلمان مرد۔ عورت اور بچہ کو ایک متحدہ پلیٹ فارم پر اور لیگ کے مشترکہ جھنڈے کے نیچے مجتمع ہو جانا چاہیئے۔ آپ کو سیکڑوں اور ہزاروں کی تعداد میں جلد سے جلد کل انڈیا مسلم لیگ صوبوں کی مسلم لیگ اور ضلعوں کی مسلم لیگ میں داخل ہونا چاہیئے۔ اپنے آپکو منظم اور مکمل طور سے متحد کیجئے اپنے آپ میں تجربہ کار سپاہیوں کی سی تربیت اور تنظیم پیدا کیجئے۔ اپنی جماعتی ذمہ داریوں کا احساس کیجئے اور باہم اخوت اور محبت کے رشتہ کو مضبوط کیجئے اپنے بھائیوں اور اپنے ملک کیلئے ایمانداری اور وفاداری کے ساتھ کام کیجئے یاد رکھئے کہ کوئی فرد یا کوئی جماعت بلا محنت بغیر مسلسل مشقت تکالیف اور قربانیوں کے کچھ حاصل نہیں کر سکتی۔ میں جانتا ہوں کہ اس وقت ایسی قوتیں موجود ہیں کہ جو ممکن ہیں کہ آپ کو ڈرائیں اور مرعوب کریں آپ کو دھمکائیں نشانہ مظالم بنائیں اور یہ بھی ممکن ہے کہ آپ کو اس کے ہاتھوں تکالیف پہونچیں لیکن تکالیف اور مصائب کی جنمیں ممکن ہے کہ آپ کو پڑنا پڑے مظالم کہ جن کا آپکو شکار

Madina Library Group On Whatsapp +923139319528

Islami Books Quran & Madni Ittar House Ameen Pur Bazar Faisalabad +923067919528

Talib-e-Dua: M Awais Sultan

۲۰

ہونا پڑے ان سے آپ کے قدموں میں تزلزل اور آپ کے عزم میں ضعف
نہ پیدا ہونا چاہئے اس لئے کہ میں سمجھتا ہوں کہ مصائب۔ تکالیف سختیوں
اور زیادتیوں کا مقابلہ کرکے آپ امتحان کی اس آگ سے سونا بن کر
نکلیں گے اگر آپ کے عزم میں استحکام اور ارادوں میں خلوص ہے تو یاد رکھئے
آخر میں آپ کامیاب اور سربلند ہوں گے۔ اپنے اسلاف کے شاندار ماضی
کی روایات میں آپ کے دم سے آب و تاب پیدا ہوگی اور آپ نصرت
خداوندی سے مستقبل کی تاریخ کو کہیں زیادہ با عظمت اور کہیں زیادہ
شاندار بنائیں گے۔ ہندوستان کے آٹھ کروڑ مسلمانوں کو کسی مملکت سے دبنے
کی ضرورت نہیں ان کا مستقبل انکے ہاتھ میں ہے اور ایک متحدہ منظم دستور
اساسی بنا کر وہ ہر خطرہ کا مقابلہ کر سکتے ہیں اور ہر قسم کی مخالفت سے جو انکے اتحاد
کو پست کرنے کے درپے ہو سکتے ہیں۔ ایک طلسمی طاقت آپکے ہاتھ میں ہے
جمہوریت کو اپنا شعار رکھ کر اپنے مستقبل کا فیصلہ کیجئے جس کے لئے ہر دیر یا
زود میں ہیں۔ فیصلہ کرنے سے قبل اچھی طرح سے سوچ لیجئے لیکن
جب ایک بار کسی بات کا فیصلہ کر لیجئے تو اس پر متحد اور متفق ہو کر ڈٹ
جائیے۔ اپنی جماعت کے ساتھ صادق و وفادار رہئے تو یقین ہے
کہ انشاء اللہ المستعان کامیابی آپ کے قدموں کے نیچے ہوگی۔

Madina Library Group On Whatsapp +923139319528
Islami Books Quran & Madni Ittar House Ameen Pur Bazar Faisalabad +923067919528

Talib-e-Dua: M Awais Sultan

Madina Library Group On Whatsapp +923139319528

Islami Books Quran & Madni Ittar House Ameen Pur Bazar Faisalabad +923067919528

Talib-e-Dua: M Awais Sultan

خطبہ

راجہ محمد امیر احمد خاں

(راجہ محمود آباد)

صدر انجمن استقبالیہ آل انڈیا مسلم لیگ

پچیسواں اجلاس ۱۵، ۱۶، ۱۷ اکتوبر ۱۹۳۷ء لکھنؤ

Madina Library Group On Whatsapp +923139319528

Islami Books Quran & Madni Ittar House Ameen Pur Bazar Faisalabad +923067919528

Talib-e-Dua: M Awais Sultan

Madina Library Group On Whatsapp +923139319528

Islami Books Quran & Madni Ittar House Ameen Pur Bazar Faisalabad +923067919528

Talib-e-Dua: M Awais Sultan

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

مسٹر جناح! ممبران کونسل! نمائندگان! خواتین اور حاضرین!

استقبالیہ کمیٹی کی جانب سے اور اُن تمام صاحبان کی طرف سے جنہوں نے ہم کو مدد دی ہے میں آل انڈیا مسلم لیگ کے اس پچیسویں اجلاس میں آپ حضرات کا خیر مقدم کرتا ہوں، مجھے آج اپنے ان بھائیوں سے خطاب کرنے کا فخر و شرف حاصل ہے جو صوبہء سرحد، پنجاب، بہار، بنگال، بمبئی، مدراس اور ہمارے اس وسیع ملک کے گوشے گوشے سے تشریف لائے ہیں، ڈیلیگیٹ اور ممبر صاحبان ہندوستان کے آٹھ کروڑ مسلمانوں کی نیابت کرنے کے لئے دور و دراز کا سفر کر کے تشریف لائے ہیں تا کہ اس اجلاس میں شرکت فرمائیں، مسائل زیر بحث میں حصہ لیں، اپنی رایوں سے ہماری مدد کریں، ہر صوبے کے مخصوص مسائل سے ہمیں مطلع کریں، اور لیگ کے لئے ایک ایسا عملی دستور العمل مرتب کریں جو مسلمانان ہند کے شایانِ شان ہو۔

میں اپنے گرد اُن ممتاز مسلمانوں کا مجمع دیکھ رہا ہوں جنہوں نے اپنے ملک اور اپنی جماعت کی قابل قدر خدمت کی ہے، اور مجھے علم ہے کہ وہ اس اجلاس میں اس وجہ سے شریک ہوئے ہیں کہ ملک کے موجودہ حالات ایک متحدہ محاذ، ایک متحدہ مسلم جماعت، اور ایک متحدہ نظام عمل کے مقتضی ہیں۔ ان حضرات کا غور و فکر اور اُن کی پکی ہوئی رائے اُن اشد ضروری مسائل کے متعلق جو ہمارے پیش نظر ہیں بڑی بیش قیمت ہوگی۔

آل انڈیا مسلم لیگ کا یہ شاندار پچیسواں اجلاس جس کو آٹھ کروڑ مسلمانان ہند کی رہنمائی کے لئے ایک نظامِ عمل بنانا ہے۔ اُس کے لکھنؤ ہی میں منعقد ہونا مناسب تھا۔ لکھنؤ نے آل پارٹیز کانفرنس کے سے متعدد اہم اجتماعات دیکھے ہیں۔ سب سے بڑی بات یہ ہے کہ ۱۹۱۶ء کا کانگریس لیگ معاہدہ جس سے ہماری قومی آزادی کے حصول کے لئے تمام جماعتوں کی متحدہ کوشش کا امکان پیدا ہو گیا تھا اُس پر دستخط اسی شہر میں ہوئے تھے۔ میرے والد مرحوم نے اس گفت و شنید میں جو حصہ لیا تھا اُس پر مجھے فخر ہے۔

Madina Library Group On Whatsapp +923139319528
Islami Books Quran & Madni Ittar House Ameen Pur Bazar Faisalabad +923067919528

Talib-e-Dua: M Awais Sultan

ہم یہاں بہت سے مشکل مسائل کا فیصلہ کرنے کے لئے جمع ہوئے ہیں وہ مسائل جن کا اثر صرف ہماری جماعت ہی پر نہ پڑے گا بلکہ جو سارے ہندوستان اور حقیقتاً ساری دنیا پر اثر انداز ہوں گے۔ میں نے دنیا کا ذکر اس لئے کیا کہ اطلاعات کے وسائل اور آمدورفت کے ذرائع اس قدر ترقی کر گئے ہیں کہ ہم اپنے کو کرۂ ارض کے دیگر باشندوں سے بالکل الگ نہیں کر سکتے۔ آج ہندوستان میں جو کچھ ہو رہا ہے وہ کل ایشیا اور دوسرے براعظموں کے لئے بڑی اہمیت اختیار کرے گا۔ چین، اسپین اور فلسطین کے واقعات کی اہمیت قومی اہمیت سے زیادہ ہے۔ ان ممالک کے مسائل کا حل ہم سب پر اثر کرے گا، خاص کر مسئلہ فلسطین جہاں ہمارے مسلمان بھائی ایک اپنے سے بہت بڑی طاقت کے مقابلے میں دولت اور مشین گنوں کے مقابلے میں ایک غیر مساوی مگر بہادرانہ جنگ کر رہے ہیں۔ اسلام کی آنکھیں اپنے قبلہ اولیٰ کی طرف لگی ہوئی ہیں۔ مسلمانان ہند بھی معاملات فلسطین کو بڑی تشویش کے ساتھ دیکھ رہے ہیں۔ فلسطین کے عربوں کے حقوق میں اگر کچھ اور مداخلت کی گئی تو تمام مشرق میں ایک آگ بھڑک اُٹھے گی، ایسی آگ جس کے نتائج تباہ کن ثابت ہو سکتے ہیں۔ عربوں کے ساتھ جو کھلی ہوئی بے انصافی کی گئی ہے۔ اُس کو نہ صرف مسلمان بلکہ تمام انصاف پسند قومیں بُرا کہہ رہی ہیں۔

خود ہمارے ملک میں ایک نازک سیاسی موقع پیدا ہو گیا ہے، جس جماعت کی اکثریت ہے وہ مسلم جماعت کے وجود تک کو تسلیم نہیں کرتی، اور قومی ترقی کے لئے ہمارے رہنماؤں کے ساتھ اتحادِ عمل کرنے پر تیار نہیں ہے، آپ حضرات جو اس وقت یہاں موجود ہیں اُن میں سے بہتوں نے آزادی ملک کے لئے بڑی بڑی قربانیاں کی ہیں، ترک موالات کے زمانے میں آپ میں سے بہتوں نے اپنی زندگی کا بیشتر حصہ قید خانوں میں گزارا ہے، وہ لوگ جو آج یہاں موجود نہیں ہیں مگر اُن کی قربانیوں کی یاد احترام کے ساتھ ہمارے دلوں میں موجود ہے، اُن میں بہت سے لوگوں کو مجبوراً برادرانِ وطن کے طرزِ عمل پر اظہار تاسف کرنا پڑا ہے، ہم نے اپنے برادرانِ وطن کو بار بار یقین دلایا ہے کہ جنگ آزادی میں ہم اُن کے دوش بدوش کھڑے ہونے پر تیار ہیں۔ مگر ہم اپنی ہستی کو بالکل مٹا دینا نہیں چاہتے، ہم نے ایک متحدہ محاذ کا مطالبہ کیا ہے مگر اُنہوں نے آزادی کی جنگ کو حصول حقوق کی کوشش میں تبدیل کر دیا ہے، لہٰذا ہم کو مجبوراً آل انڈیا مسلم لیگ کے ذریعہ سے اپنی علیحدہ تنظیم کر کے اپنے تمدن، اپنی زبان، اور اپنے معاشرتی اور سیاسی حقوق کا تحفظ کرنا پڑا۔

Madina Library Group On Whatsapp +923139319528
Islami Books Quran & Madni Ittar House Ameen Pur Bazar Faisalabad +923067919528

Talib-e-Dua: M Awais Sultan

ہم رجعت پسند قرار دیئے گئے ہیں، ہم کو بُرا بھلا کہا گیا ہے، اور ہم پر ذاتی حملے کئے گئے ہیں، لیکن میں پھر کہتا ہوں کہ آج یہاں کوئی ایسا مسلمان موجود نہیں ہے جو خیال اور عمل کی آزادی کا خواہاں نہ ہو اور جو ایک آزاد ملک میں رہنے کا خواہشمند نہ ہو، جو لوگ ہم کو رجعت پسند کہتے ہیں اُن کو یاد رکھنا چاہئے کہ وہ مسلمانوں سے خطاب کر رہے ہیں، اُن مسلمانوں سے جن کے مذہب نے اُنہیں آزادی کی تعلیم دی ہے جس کے بغیر وہ صحیح معنوں میں زندہ نہیں رہ سکتے ہم اپنے ملک کے لئے آزادی چاہتے ہیں مگر اپنی جماعت کی آزادی کے بھی خواہشمند ہیں، یہ جمہوریت کا ایک ضروری جزو ہے کہ اقلیتوں کو کافی نمائندگی حاصل ہو، اس کے بغیر حقیقی جمہوریت تو نہیں، جمہوریت کی جھوٹی نمائش البتہ ممکن ہے، مسلمانوں کی شرکت کے بغیر کوئی سیاسی جدوجہد، مناسب اور کافی طور سے عمل میں نہیں آسکی، جب ہم قومی جنگ میں کود پڑے تبھی ہندوستان کے لئے حکومتِ خود اختیاری عملی سیاسیات کے حدود میں آسکی۔

اس صوبے میں گزشتہ انتخابات کے معاملے میں مسلم لیگ کو قابل رشک کامیابی حاصل ہوئی۔ مسلم لیگ کے نامزد کئے ہوئے انتیس (۲۹) امیدوار کامیاب ہوئے۔ جھانسی کے ضمنی انتخاب میں مسلمانوں نے دکھادیا کہ جب اپنے سے بہت بڑی طاقت کا مقابلہ آپڑتا ہے اُس وقت اُن کے جوہر کھلتے ہیں۔

لیگ کی ازسرنو تنظیم کے لئے ایک اسکیم ہمارے سامنے ہے، میں پیش بینی نہیں کرسکتا کہ اس اسکیم کے متعلق آپ کیا فیصلہ کریں گے، مگر میں جانتا ہوں کہ آپ سے یہ امر پوشیدہ نہیں کہ گزشتہ موقع پر جب مسلم لیگ کا دستورالعمل بنایا گیا تھا اُس وقت سے ملک کے سیاسی حالات بہت بدل گئے ہیں، لہٰذا ہمارے لئے یہ ضروری ہے کہ ہم اپنی جماعت کو اُس کے سیاسی حقوق سے خبردار کردیں، اور تمام مسلمانوں کو متحد کرکے ایک زندہ منظم جماعت بنادیں۔ ملک بھر میں ضلع وار شاخیں کھلنا چاہئیں اور اُن کو ایک زندہ ہستی کی طرح مسلسل طور پر سرگرم عمل رہنا چاہئے، حق انتخاب کی توسیع کے ساتھ لیگ کے مشن کو شہر شہر، گاؤں گاؤں پہنچانا ضروری ہے۔ ان شاخوں کو ہوشیار رہنا چاہئے اور غرض مند حلقوں کی طرف سے مسلمانوں میں باہمی افترق کی جو کوششیں کی جائیں اُن کو رَد کرتے رہنا چاہئے۔ تمام مسلمان خواہ وہ غریب ہوں یا امیر آپس میں بھائی ہیں، اسلام معاشرتی حد بندیوں کو تسلیم نہیں کرتا، میں اُمید کرتا ہوں کہ ہمارا ترمیم شدہ دستورالعمل ایسا بنایا جائے کہ مسلمانوں کے تمام فرقوں کو اظہار رائے کا پورا موقع حاصل ہوگا۔ فیڈریشن کے متعلق ہم اپنی حیثیت کو پہلے ہی واضح کرچکے ہیں۔

مفلسی کو دور کرنے اور غربا کی حالت کو بہتر بنانے کے لئے اصلاحی تدابیر بتانا آپ کا کام ہے،

Madina Library Group On Whatsapp +923139319528
Islami Books Quran & Madni Ittar House Ameen Pur Bazar Faisalabad +923067919528

Talib-e-Dua: M Awais Sultan

بہر حال جو پروگرام بھی ہم بالاتفاق طے کریں اس کو قابل عمل ہونا چاہئے۔ بڑی بڑی اُمیدیں دلانا اور اُن کو پورا نہ کرنا مسلمانوں کے لئے زیبا نہیں، ہم افعال کے قائل ہیں، اقوال کے نہیں۔

دستور العمل کے دیگر مجوزہ ترمیمات اس یادداشت میں شامل ہیں جو آپ کے سامنے پیش ہونے والی ہے۔ مجھے یقین ہے کہ جو ترمیمات آپ کریں گے اُن میں اُس آزادی، اُس اسلامی آزادی کی دلی خواہش کا اظہار ہوگا جس کے ہم سب حامی ہیں میں جانتا ہوں کہ آپ جو ترمیمات کریں گے اُن میں محض موجودہ جذبات کا اظہار نہ ہوگا بلکہ وہ ہندوستان کی نئی پود کے لئے شمع ہدایت کا کام دیں گی۔

یہ اس اجلاس کے لئے فال نیک ہے کہ مسٹر محمد علی جناح ہمارے صدر ہیں، آپ کے لئے کسی تعارف کی ضرورت نہیں ہے ہم سب واقف ہیں کہ آپ ایک سپاہی ہیں جو ہمارے ملک اور ہماری جماعت کی خدمت کرتے کرتے بوڑھے ہو گئے ہیں آپ کی قیادت ہمارے لئے مسرت کا ذریعہ ہے اور ہمارے دشمنوں کے لئے سخت تشویش کا باعث۔ ۱۹۱۶ء میں یہ آپ ہی کا دلیرانہ ثبات قدم تھا جس کا نتیجہ کانگریس لیگ معاہدے کی شکل میں ظاہر ہوا، جس کی طرف میں اوپر اشارہ کر چکا ہوں اس موقع پر ہمارے اجلاس کے صدر آپ ہی تھے، آپ کی باریک بینی، آپ کی معاملہ فہمی، آپ کی ضروریات ملک سے باخبری، آپ کی زبردست تنظیمی استعداد، آپ کی محنت اور ہمارے معاملات کے ساتھ بے دریغ ہمدردی، ان سب باتوں سے آپ حضرات بخوبی واقف ہیں۔ آپ کی دستوری (پارلیمنٹری) قابلیت کا آپ کے مخالفین کو بھی اعتراف ہے اور مجھے اس معاملہ میں کچھ زیادہ کہنے کی ضرورت نہیں۔

میرے بھائیو! میں آپ کا دوبارہ خیر مقدم کرتا ہوں نہ صرف استقبالی کمیٹی [مجلس] کی جانب سے بلکہ اس صوبہ کے ستر (۷۰) ہزار مسلمانوں کی جانب سے بھی جن کی آنکھیں ہندوستان کے دوسرے حصوں میں رہنے والے بھائیوں کے ساتھ ہدایت اور روشنی کے لئے آپ کی طرف لگی ہوئی ہیں تاکہ وہ آپ کی رہنمائی میں اُن مسائل کا مقابلہ کر سکیں جو آج ہم کو پریشان کر رہے ہیں۔ خدا کرے اس اجلاس کو وہ کامیابی حاصل ہو جس کا امکان آپ کی سعی اور لازوال محبت نے پیدا کر دیا ہے۔

اسلامی بھائیو! ہم یہاں تاریخ کی تقلید کے لئے نہیں جمع ہوئے ہیں بلکہ تاریخ کی تخلیق کے لئے۔

.....☆☆☆.....

باہتمام محمد جواد، نظامی پریس، لکھنؤ میں چھپا

Madina Library Group On Whatsapp +923139319528
Islami Books Quran & Madni Ittar House Ameen Pur Bazar Faisalabad +923067919528

Talib-e-Dua: M Awais Sultan

خطبۂ

راجہ محمد امیر احمد خاں

(راجہ محمود آباد)

صدر انجمن استقبالیہ

الہ آباد

یوں اجلاس ۱۵ - ۱۶ - ۱۷ - اکتوبر ۱۹۳۷ء

لکھنؤ

Madina Library Group On Whatsapp +923139319528
Islami Books Quran & Madni Ittar House Ameen Pur Bazar Faisalabad +923067919528

Talib-e-Dua: M Awais Sultan

مسٹر جناح ! ممبران کونسل! نمایندگان ! خواتین اور حاضرین!

استقبالیہ کمیٹی کی جانب سے اور اُن تمام صاحبان کی طرف سے جنھوں نے ہم کو دعوت دی ہے میں آل انڈیا مسلم لیگ کے اس پچیسویں اجلاس میں آپ حضرات کا خیر مقدم کرتا ہوں، مجھے آج اپنے ان بھائیوں سے خطاب کرنے کا فخر و شرف حاصل ہے جو صوبہ سرحد، پنجاب، بہار، بنگال، بمبئی، مدراس اور ہمارے اس وسیع ملک کے گوشے گوشے سے تشریف لائے ہیں، ڈیلیگیٹ اور ممبر صاحبان ہندوستان کے آٹھ کروڑ مسلمانوں کی نیابت کرنے کے لئے دور و دراز کا سفر کرکے تشریف لائے ہیں تاکہ اس اجلاس میں شرکت فرمائیں، مسائل زیر بحث میں حصہ لیں، اپنی رایوں سے ہماری مدد کریں، ہر صوبے کے مخصوص مسائل سے ہمیں مطلع کریں، اور لیگ کے لئے ایک ایسا عملی دستور العمل مرتب کریں جو مسلمانان ہند کے شایانِ شان ہو۔

Madina Library Group On Whatsapp +923139319528

Islami Books Quran & Madni Ittar House Ameen Pur Bazar Faisalabad +923067919528

Talib-e-Dua: M Awais Sultan

وہ مسائل جن کا اثر صرف ہماری جماعت ہی پر نہ پڑے گا بلکہ جو سارے ہندوستان اور حقیقۃً ساری دنیا پر اثر انداز ہونگے۔ میں نے دنیا کا ذکر اِس لئے کیا کہ اطلاعات کے وسائل اور آمدورفت کے ذرائع اس قدر ترقی کر گئے ہیں کہ ہم اپنے کو کرۂ ارض کے دیگر باشندوں سے بالکل الگ نہیں کر سکتے۔ آج ہندوستان میں جو کچھ ہو رہا ہے وہ کل ایشیا اور دوسرے براعظموں کے لئے بڑی اہمیت اختیار کرے گا۔ چین، اسپین اور فلسطین کے واقعات کی اہمیت قومی اہمیت سے زیادہ ہے۔ ان ممالک کے مسائل کا حل ہم سب پر اثر کرے گا، خاصکر مسئلۂ فلسطین جہاں ہمارے مسلمان بھائی ایک اپنے سے بہت بڑی طاقت کے مقابلے میں دولت اور مشین گنوں کے مقابلے میں ایک غیر مساوی گر بہادرانہ جنگ کر رہے ہیں۔ اِسلام کی آنکھیں اپنے قبلہ اول کی طرف لگی ہوئی ہیں۔ مسلمانان ہند بھی معاملات فلسطین کو بڑی تشویش کے ساتھ دیکھ رہے ہیں فلسطین کے عربوں کے حقوق میں اگر کچھ اور مداخلت کی گئی تو تمام مشرق میں ایک آگ بھڑک اُٹھے گی، ایسی آگ جس کے نتائج تباہ کن ثابت ہو سکتے ہیں۔ عربوں کے ساتھ جو کھلی ہوئی بے اِنصافی کی گئی ہے۔ اُس کو نہ صرف مسلمان بلکہ تمام انصاف پسند اقوام بُرا کہہ رہی ہیں۔

Madina Library Group On Whatsapp +923139319528
Islami Books Quran & Madni Ittar House Ameen Pur Bazar Faisalabad +923067919528

Talib-e-Dua: M Awais Sultan

میں اپنے گرد اُن ممتاز مسلمانوں کا مجمع دیکھ رہا ہوں جنھوں نے اپنے ملک اور اپنی جماعت کی قابل قدر خدمت کی ہے۔ اور مجھے علم ہے کہ وہ اِس اجلاس میں اِس وجہ سے شریک ہوئے ہیں کہ ملک کے موجودہ حالات ایک متحدہ محاذ، ایک متحدہ مسلم جماعت، اور ایک متحدہ نظام عمل کے متقضی ہیں۔ اِن حضرات کا غور و فکر اور اُن کی سچی ہوئی رائے اُن اشد ضروری مسائل کے متعلق جو ہمارے پیش نظر ہیں بڑی بیش قیمت ہوگی۔

آل انڈیا مسلم لیگ کا یہ شاندار چھبیسواں اجلاس جس کو آٹھ کروڑ مسلمانان ہند کی رہنمائی کے لئے ایک نظام عمل بنانا ہے۔ اُس کا لکھنؤ ہی میں منعقد ہونا مناسب تھا۔ لکھنؤ نے آل پارٹیز کانفرنس کے سے متعدد اہم اجتماعات دیکھے ہیں۔ سب سے بڑی بات یہ ہے کہ ۱۹۱۶ء کا **کانگریس لیگ معاہدہ** جس سے ہماری قومی آزادی کے حصول کے لئے تمام جماعتوں کی متحدہ کوشش کا امکان پیدا ہوگیا تھا اُس پر دستخط اِسی شہر میں ہوئے تھے۔ میرے والد مرحوم نے اِس گفت و شنید میں جو حصہ لیا تھا اُس پر مجھے فخر ہے۔

ہم یہاں بہت سے مشکل مسائل کا فیصلہ کرنے کے لئے جمع ہوئے ہیں:

Madina Library Group On Whatsapp +923139319528
Islami Books Quran & Madni Ittar House Ameen Pur Bazar Faisalabad +923067919528

Talib-e-Dua: M Awais Sultan

خود ہمارے ملک میں ایک نازک سیاسی موقع پیدا ہوگیا ہے، جس جماعت کی اکثریت ہے وہ مسلم جماعت کے وجود تک کو تسلیم نہیں کرتی، اور قومی ترقی کیلیے ہمارے رہنماؤں کے ساتھ اتحاد عمل کرنے پر تیار نہیں ہے، آپ حضرات جو اس وقت یہاں موجود ہیں اُن میں سے بہتوں نے آزادیِ ملک کے لیے بڑی بڑی قربانیاں کی ہیں، ترک موالات کے زمانے میں آپ میں سے بہتوں نے اپنی زندگی کا بیشتر حصہ قید خانوں میں گزارا ہے، وہ لوگ جو آج یہاں موجود نہیں ہیں مگر اُن کی قربانیوں کی یاد احترام کے ساتھ ہمارے دلوں میں موجود ہے، اُن میں بہتسے لوگوں کو مجبوراً برادرانِ وطن کے طرزِ عمل پر اظہار تاسف کرنا پڑا ہے، ہم نے اپنے برادران وطن کو بار بار یقین دلایا ہے کہ جنگ آزادی میں ہم اُن کے دوش بدوش کھڑے ہونے پر تیار ہیں۔ مگر ہم اپنی ہستی کو بالکل مٹا دینا نہیں چاہتے، ہم نے ایک متحدہ محاذ کا مطالبہ کیا ہے مگر اُنھوں نے آزادی کی جنگ کو حصول حقوق کی کوشش میں تبدیل کر دیا ہے، لہٰذا ہم کو مجبوراً آل انڈیا مسلم لیگ کے ذریعے اپنی علٰحدہ تنظیم کرکے اپنے تمدن، اپنی زبان، اور اپنے معاشرتی اور سیاسی حقوق کا تحفظ کرنا پڑا۔

Madina Library Group On Whatsapp +923139319528
Islami Books Quran & Madni Ittar House Ameen Pur Bazar Faisalabad +923067919528

Talib-e-Dua: M Awais Sultan

ہم رجعت پسند قرار دیے گئے ہیں، ہم کو برا بھلا کہا گیا ہے، اور ہم پر ذاتی حملے کیے گئے ہیں، لیکن میں پھر کہتا ہوں کہ آج یہاں کوئی ایسا مسلمان موجود نہیں ہے جو خیال اور عمل کی آزادی کا خواہاں نہ ہو اور جو ایک آزاد ملک میں رہنے کا خواہشمند نہ ہو، جو لوگ ہم کو رجعت پسند کہتے ہیں اُن کو یاد رکھنا چاہیے کہ وہ مسلمانوں سے خطاب کر رہے ہیں، اُن مسلمانوں سے جن کے مذہب نے انھیں آزادی کی تعلیم دی ہے جسکے بغیر وہ صحیح معنوں میں زندہ نہیں رہ سکتے ہم اپنے ملک کے لیے آزادی چاہتے ہیں مگر اپنی جماعت کی آزادی کے بھی خواہشمند ہیں۔ یہ جمہوریت کا ایک ضروری جزو ہے کہ اقلیتوں کو کافی نمائندگی حاصل ہو، اسکے بغیر حقیقی جمہوریت تو نہیں، جمہوریت کی جھوٹی نمائش البتہ ممکن ہے، مسلمانوں کی شرکت کے بغیر کوئی سیاسی جد و جہد، مناسب اور کافی طور سے عمل میں نہیں آسکی، جب ہم قومی جنگ میں کود پڑے تبھی ہندوستان کے لیے حکومتِ خود اختیاری عملی سیاسیات کے حدود میں آسکی۔

اس صوبے میں گزشتہ انتخابات کے معاملے میں مسلم لیگ کو قابل شک کامیابی حاصل ہوئی۔ مسلم لیگ کے نامزد کیے ہوئے انتیس ۲۹ امیدوار کامیاب ہوئے جھانسی کے ضمنی انتخاب میں مسلمانوں نے دکھا دیا کہ جب اپنے سے بہت

Madina Library Group On Whatsapp +923139319528
Islami Books Quran & Madni Ittar House Ameen Pur Bazar Faisalabad +923067919528

Talib-e-Dua: M Awais Sultan

بڑی طاقت کا مقابلہ آپڑتا ہے اُس وقت اُن کے جوہر کھلتے ہیں۔

لیگ کی ازسرِنو تنظیم کے لیے ایک اسکیم ہمارے سامنے ہے، میں پیش بینی نہیں کرسکتا کہ اس اسکیم کے متعلق آپ کیا فیصلہ کریں گے، مگر میں جانتا ہوں کہ آپ سے یہ امر پوشیدہ نہیں کہ گزشتہ موقع پر جب مسلم لیگ کا دستورالعمل بنایا گیا تھا اُس وقت سے ملک کے سیاسی حالات بہت بدل گئے ہیں، لہٰذا ہمارے لیے یہ ضروری ہے کہ ہم اپنی جماعت کو اُسکے سیاسی حقوق سے خبردار کردیں، اور تمام مسلمانوں کو متحد کرکے ایک زندہ منظم جماعت بنادیں۔ ملک بھر میں ضلع وار شاخیں کھلنا چاہئیں اور اُن کو ایک زندہ ہستی کیطرح مسلسل طور پر سرگرم عمل رہنا چاہیئے، حق انتخاب کی توسیع کے ساتھ لیگ کے مشن کو شہر شہر گاؤں گاؤں پہنچانا ضروری ہے ان شاخوں کو ہوشیار رہنا چاہیے اور غرضمند حلقوں کی طرف سے مسلمانوں میں باہمی افتراق کی جو کوششیں کی جائیں اُنکو روکرتے رہنا چاہیے۔ تمام مسلمان خواہ وہ غریب ہوں یا امیر آپس میں بھائی ہیں، اسلام معاشرتی حدبندیوں کو تسلیم نہیں کرتا، میں اُمید کرتا ہوں کہ ہمارا ترمیم شدہ دستورالعمل ایسا بنایا جائے کہ مسلمانوں کے تمام فرقوں کو اظہار رائے کا پورا موقع حاصل ہوگا۔ فیڈریشن کے متعلق ہم اپنی حیثیت کو پہلے ہی واضح کرچکے ہیں۔

Madina Library Group On Whatsapp +923139319528
Islami Books Quran & Madni Ittar House Ameen Pur Bazar Faisalabad +923067919528

Talib-e-Dua: M Awais Sultan

مفلسی کو دور کرنے اور غربا کی حالت کو بہتر بنانے کے لئے اصلاحی تدابیر بتانا ہے
ہے، بہرحال جو پروگرام بھی ہم بالاتفاق طے کریں اسکو قابل عمل ہونا چاہیئے۔
ی بڑی امیدیں دلانا اور اُن کو پورا نہ کرنا مسلمانوں کے لئے زیبا نہیں، ہم
فال کے قائل ہیں، اقوال کے نہیں۔

دستورالعمل کے دیگر مجوّزہ ترمیمات اس یادداشت میں شامل ہیں جو آپکے
سامنے پیش ہونے والی ہے۔ مجھے یقین ہے کہ جو ترمیمات آپ کرینگے اُن میں اُس
آزادی، اُس اسلامی آزادی کی دلی خواہش کا اظہار ہوگا جس کے ہم سب حامی ہیں
میں جانتا ہوں کہ آپ جو ترمیمات کریں گے اُن میں محض موجودہ جذبات کا اظہار نہوگا
بلکہ وہ ہندوستان کی نئی پود کے لئے شمع ہدایت کا کام دیں گی۔

یہ اس اجلاس کے لئے فال نیک ہے کہ مسٹر محمد علی جناح ہمارے صدر ہیں آپ
کے لئے کسی تعارف کی ضرورت نہیں ہے ہم سب واقف ہیں کہ آپ ایک سپاہی
ہیں جو ہمارے ملک اور ہماری جماعت کی خدمت کرتے کرتے بوڑھے ہوگئے ہیں
آپ کی قیادت ہمارے لئے مسرت کا ذریعہ ہے اور ہمارے دشمنوں کے
لئے سخت تشویش کا باعث۔ سنہ ۱۹۱۶ء میں یہ آپ ہی کا دلیرانہ ثبات قدم
تھا جس کا نتیجہ کانگریس لیگ معاہدے کی شکل میں ظاہر ہوا، جس کی طرف میں اوپر

Madina Library Group On Whatsapp +923139319528
Islami Books Quran & Madni Ittar House Ameen Pur Bazar Faisalabad +923067919528

Talib-e-Dua: M Awais Sultan

اشارہ کرچکا ہوں اس موقع پر ہمارے اجلاس کے صدر آپ ہی تھے، آپ کی باریک بینی، آپ کی معاملہ فہمی، آپ کی ضروریاتِ ملک سے باخبری، آپ کی زبردست تنظیمی استعداد، آپ کی محنت اور ہمارے معاملات کے ساتھ بیدریغ ہمدردی، اِن سب باتوں سے آپ حضرات بخوبی واقف ہیں۔ آپ کی دستوری (پارلیمنٹری) قابلیت کا آپ کے مخالفین کو بھی اعتراف ہے اور مجھے اس معاملہ میں کچھ زیادہ کہنے کی ضرورت نہیں۔

میرے بھائیو! میں آپ کا دوبارہ خیرمقدم کرتا ہوں نہ صرف استقبالی کمیٹی کی جانب سے بلکہ اس صوبہ کے ستّر ہزار مسلمانوں کی جانب سے بھی جنکی آنکھیں ہندوستان کے دوسرے حصّوں میں رہنے والے بھائیوں کے ساتھ ہدایت اور روشنی کے لئے آپ کی طرف لگی ہوئی ہیں تاکہ وہ آپکی رہنمائی میں اُن مسائل کا مقابلہ کرسکیں جو آج ہم کو پریشان کر رہے ہیں۔ خدا کرے اس اجلاس کو وہ کامیابی حاصل ہو جس کا امکان آپ کی سعی اور لازوال محبت نے پیدا کردیا ہے۔

اسلامی بھائیو: ہم یہاں تاریخ کی تنقید کے لئے نہیں جمع ہوئے ہیں بلکہ تاریخ کی تخلیق کے لئے۔

Madina Library Group On Whatsapp +923139319528
Islami Books Quran & Madni Ittar House Ameen Pur Bazar Faisalabad +923067919528

Talib-e-Dua: M Awais Sultan

باہتمام محمد از مظاہر پریس لکھنؤ میں چھپا

Madina Library Group On Whatsapp +923139319528
Islami Books Quran & Madni Ittar House Ameen Pur Bazar Faisalabad +923067919528

Talib-e-Dua: M Awais Sultan

هو الغالب

آئین وضوابط

آل انڈیا مسلم لیگ نیشنل گارڈز

منظور کردہ

مجلس عمل، آل انڈیا مسلم لیگ ۱۹۴۴ء

Madina Library Group On Whatsapp +923139319528

Islami Books Quran & Madni Ittar House Ameen Pur Bazar Faisalabad +923067919528

Talib-e-Dua: M Awais Sultan

Madina Library Group On Whatsapp +923139319528

Islami Books Quran & Madni Ittar House Ameen Pur Bazar Faisalabad +923067919528

Talib-e-Dua: M Awais Sultan

۷۸۶

آئین وضوابط

آل انڈیا مسلم لیگ نیشنل گارڈز

۱۔ (الف) اس ادارہ کا نام "**آل انڈیا مسلم لیگ نیشنل گارڈ**" ہوگا۔ اس کے اغراض ومقاصد وہی ہوں گے جو آل انڈیا مسلم لیگ کے ہیں اور یہ ادارہ آل انڈیا مسلم لیگ کے زیر احکام کام کرے گا۔

(ب) مسلم نیشنل گارڈ کے ہر اس رکن کے لیے جس کی عمر اٹھارہ سال سے زائد ہو آل انڈیا مسلم لیگ کی کسی ابتدائی لیگ کا رکن ہونا لازمی ہوگا۔

(ج) مسلم نیشنل گارڈ کی تنظیم ہر صوبہ میں مجلس اعلیٰ (جس کی تشریح آگے درج ہے) کے زیر اہتمام کی جائے گی اور ہر صوبہ کے مسلم نیشنل گارڈ صدر صوبائی لیگ کے ماتحت اور اس کے زیر اقتدار ونگرانی رہیں گے مگر اقتدار اعلیٰ بہر حال مجلس عاملہ آل انڈیا مسلم لیگ کو حاصل ہوگا۔

۲۔ مجلس اعلیٰ کا دفتر، صدر دفتر آل انڈیا مسلم لیگ دہلی میں ہوگا تاوقتیکہ مجلس عاملہ آل انڈیا مسلم لیگ اس کے علاوہ کوئی مقام متعین نہ کرے۔

۳۔ مسلم نیشنل گارڈ کا پرچم وہی ہوگا جو آل انڈیا مسلم لیگ کا ہے۔

فرائض

۴۔ (الف) مسلمانوں کی معاشرتی اور جسمانی ترقی اور ملک میں نظم وامن قائم رکھنے کے لیے

Madina Library Group On Whatsapp +923139319528
Islami Books Quran & Madni Ittar House Ameen Pur Bazar Faisalabad +923067919528

Talib-e-Dua: M Awais Sultan

مسلمانوں میں متحدہ مساعی کی ترتیب و تنظیم۔

(ب) مسلمانوں میں اپنے ملک وملت اور انسانیت کے لیے خدمت و ایثار کا جذبہ پیدا کرنا۔

۵۔ یہ ادارہ ایسے محافظوں اور افسروں پر مشتمل ہوگا جو اس کے اغراض و مقاصد مذکورہ بالا کو پورا کرنیکی ذمہ داری لینے اور اس کا بار اٹھانے کے لیے آمادہ ہوں گے۔

۶۔ اس جماعت کے اجزائے ترکیبی حسب ذیل ہوں گے۔

(الف) جیش مستعد: جس میں وہ لوگ شامل ہوں گے جو ادارہ کی ہر جدوجہد میں حصہ لینے کے قابل ہوں۔

(ب) جیش محفوظ: جس میں وہ لوگ شامل ہوں گے جو کبرسنی، مصروفیت یا کسی اور مجبوری کے باعث جیش مستعد میں کام کرنے سے معذور ہوں۔

جیش اطفال: جس میں اٹھارہ سے کم عمر کے لڑکے شامل ہوں گے۔ جیش اطفال کی تنظیم بوائے اسکاؤٹس آرگنایزیشن کے نہج پر ہوگی۔

۷۔ کوئی محافظ یا افسر کسی دوسری رضا کار جماعت کا رکن نہیں ہو سکے گا۔

۸۔ تمام محافظین اور افسران اپنی وردی کا انتظام خود کریں گے جو منظور شدہ وردیوں کے مطابق ہوگی اور جس کی تفصیل حسب ذیل ہے:

(الف) خاکی کوٹ یا قمیص، خاکی پائجامہ، خاکی ٹوپی یا صافہ، اور براؤن یا سیاہ پاپوش

(ب) خاکستری کوٹ یا قمیص۔ خاکستری پائجامہ، خاکستری ٹوپی یا صافہ اور براؤن یا سیاہ پاپوش ہر صوبہ کو اختیار ہوگا کہ وہ مذکورہ بالا دونوں رنگوں میں سے ایک منتخب کر لے مگر یہ لازم ہوگا کہ پورے صوبہ میں ایک ہی رنگ اور وردی ہو۔

۹۔ کوئی محافظ یا افسر مسلم لیگ کے نظام میں کسی ایسے عہدہ کا جس کا انتخاب ہوتا ہو، امیدوار نہ ہوگا اور نہ ایسے عہدوں کے کسی امیدوار کے لیے کوشش کرے گا۔ البتہ مجلس اعلیٰ اگر چاہے تو کسی محافظ یا افسر کو ان پابندیوں سے مستثنیٰ کر سکتی ہے۔

۱۰۔ مجلس اعلیٰ کے دفتر سے "عمل" نامی ایک ہفتہ وار یا پندرہ روزہ جریدہ شائع کیا جائے گا جس میں

Madina Library Group On Whatsapp +923139319528
Islami Books Quran & Madni Ittar House Ameen Pur Bazar Faisalabad +923067919528

Talib-e-Dua: M Awais Sultan

محافظین کے متعلق تمام ہدایات شائع کی جائیں گی۔اس جریدہ کے ذریعہ مسلم نیشنل گارڈ تحریک کو ہر دلعزیز بنایا جائے گا اور اس کی سرگرمیوں کے کوائف درج ہوں گے۔

۱۱۔ ہر محافظ اور افسر کو مندرجہ ذیل عہد نامہ چھپے ہوئے مثنیٰ فارموں پر دستخط کرنے ہوں گے۔

عہد نامہ:

میں ولد ساکن عمر از روئے حلف عہد کرتا ہوں کہ آج سے میں نے اپنے کو برضا و رغبت مسلم نیشنل گارڈز کے حوالے کر دیا ہے۔ میں ہر حالت میں وفاداری سے اپنے افسران کے احکام پر عمل پیرا ہوں گا اور جماعت اور اس کے اغراض و مقاصد کے ساتھ وفادار رہوں گا، اللہ میری مدد کرے۔

دستخط

۱۲۔ مجلس اعلیٰ۔ مسلم نیشنل گارڈس کی اصل ہیئت عاملہ ہوگی اور اس کی تشکیل حسب ذیل ہوگی۔

(الف) ایک سالار اعلیٰ جس کو آل انڈیا مسلم لیگ ہر سال نامزد کیا کرے گی۔

(ب) چار ناظم جن کو آل انڈیا مسلم لیگ کی مجلس عاملہ ہر سال مقرر کیا کرے گی۔

۱۳۔ سالار اعلیٰ مجلس عاملہ آل انڈیا مسلم لیگ کی ماتحتی، اقتدار اور نگرانی میں مسلم نیشنل گارڈ کے کماندار اعلیٰ کی حیثیت رکھے گا۔

(الف) وہ اپنے عہدہ پر ایک سال تک فائز رہے گا۔

(ب) وہ مجلس اعلیٰ کی صدارت کے فرائض انجام دے گا۔

(ج) وہ ہر سال آل انڈیا مسلم لیگ کے اجلاس کے موقعہ پر صوبائی سالاروں کی مجلس کا انعقاد کرے گا۔

(د) سالار اعلیٰ کمیشن یافتہ اور غیر کمیشن یافتہ افسران کی اپیل پر غور کرے گا اور ان پر مجلس اعلیٰ کے مشورے سے احکام صادر کرے گا۔

(ہ) وہ قابل اور مستحق افسران کو سالار صوبہ کی سفارش پر کمیشن دے گا۔

(س) مجلس اعلیٰ کے اراکین بھی ایک سال تک اپنے عہدے پر فائز رہیں گے۔

ان میں سے ایک رکن مجلس اعلیٰ کے دفتر دہلی کا انتظام کرے گا اور دوسرا "عمل"

Madina Library Group On Whatsapp +923139319528
Islami Books Quran & Madni Ittar House Ameen Pur Bazar Faisalabad +923067919528

Talib-e-Dua: M Awais Sultan

کے ادارتی فرائض انجام دے گا۔ جماعت آل انڈیا مسلم نیشنل گارڈس کے متعلق تمام کاموں میں ناظم سالار اعلیٰ کی معاونت کریں گے۔

(ط) سالار اعلیٰ آل انڈیا مسلم لیگ کی مجلس عاملہ کو ادارہ (مسلم نیشنل گارڈس) کے متعلق سہ ماہی رپورٹ پیش کیا کرے گا جس میں اس کی سرگرمیوں، ضبط و نظم اور کارکردگی کا اندراج ہوگا۔

۱۴۔ (الف) صوبائی مجلس کا (جس کی تشریح آگے درج ہے) مستقر صوبائی مسلم لیگ کے دفتر میں ہوگا اور یہ مجلس ایک رجسٹر رکھے گی جس میں ان تمام محافظین اور افسرانکے جو اس کے ماتحت ہوں، نام، پتے، پیشے وغیرہ درج ہوں گے۔

(ب) صوبائی مجلس سالار صوبہ اور پانچ اراکین پر مشتمل ہوگی جن کا تقرر ہر سال صوبائی مسلم لیگ کی مجلس عاملہ ضلع یا شہر کے سرداروں میں سے کیا کرے گی۔ صوبائی مجلس سال میں کم از کم اپنے دو اجلاس منعقد کرے گی تا کہ صوبہ میں تربیت کی یک رنگی قائم رکھنے کے لیے تدبیر و نگرانی کر سکے۔ مجلس اعلیٰ کے پاس کسی امر کے متعلق سفارش بھیج سکے اور دیگر معاملات پر غور و خوض کر سکے جو سالار صوبہ کی طرف سے پیش کیے جائیں۔

(ج) سالار صوبہ صوبائی جماعت کا کماندار ہوگا۔ اس کا تقرر سالار اعلیٰ صوبائی مسلم لیگ کے صدر کے مشورہ سے کرے گا۔ سالار صوبہ ان فرائض کو انجام دے گا جو اسے تفویض کیے جائیں۔

- اس کا تقرر ایک سال کے لیے ہوگا۔
- سالار صوبہ بتوسط صدر صوبائی مسلم لیگ سالار اعلیٰ کے پاس ہر تیسرے ماہ ایک رپورٹ بھیجا کرے گا۔

(د) سردار ضلع اور شہری جماعتوں کے کماندار ہوں گے، ان کے تقرر ہر سال صوبائی مسلم لیگ کے صدر کی منظوری پر سالار صوبہ کیا کرے گا۔

۱۵۔ مسلم نیشنل گارڈ کی امداد کی ضرورت پڑنے پر صدر صوبائی مسلم لیگ سالار صوبہ کو بذریعہ تحریر ہدایات دے گا۔ یہی طریقہ ضلع اور شہر کے معاملات میں اختیار کیا جائے گا۔

Madina Library Group On Whatsapp +923139319528
Islami Books Quran & Madni Ittar House Ameen Pur Bazar Faisalabad +923067919528

Talib-e-Dua: M Awais Sultan

۱۶۔ صوبہ، ضلع یا شہر کی جماعت اگر اپنے علاقہ کے صدر صوبہ، صدر ضلع یا صدر شہر کے احکام کی خلاف ورزی کرے گی تو یہ نقض انضباط کے مترادف سمجھا جائے گا اور اس کو فوراً سالار صوبہ یا سالار اعلیٰ کے علم میں لایا جانا چاہیے۔

۱۷۔ مجلس اعلیٰ کو ذیلی قوانین بنانے اور ضوابط مندرجہ ذیل میں ترمیم کرنے اور بمنظوری مجلس عاملہ آل انڈیا مسلم لیگ انکو نافذ کرنے کا اختیار ہوگا۔

۱۸۔ مجلس عاملہ آل انڈیا مسلم لیگ کو ان ضوابط وقوانین میں اضافہ، تنسیخ، ردو بدل اور ترمیم کرنے کا اختیار ہوگا۔

ضوابط

تقرری اور ترقی:

۱۔ مستحق افسران کو تمام کمیشن سالار صوبہ کی سفارش پر سالار اعلیٰ کی جانب سے دیئے جائیں گے۔

۲۔ غیر کمیشن یافتہ افسران کی تقرری اور ترقی صوبہ کے سالار کی جانب سے بشرط منظوری سالار اعلیٰ ہوا کرے گی۔

معزولی:

۳۔ کمیشن یافتہ افسران کی معزولی مجلس اعلیٰ کے مشورے سے سالار اعلیٰ کی جانب سے ہوگی۔

۴۔ غیر کمیشن یافتہ افسران کی معزولی صوبائی مجلس کے مشورے سے سالار صوبہ کی جانب سے ہوگی مگر اس کی اپیل سالار اعلیٰ کے پاس ہو سکے گی۔

تقدم:

۵۔ افسر کا تقدم مندرجہ ذیل طریقہ پر طے کیا جائے گا۔

(الف) بلحاظ عہدہ

(ب) بلحاظ تاریخ تقرری جبکہ افسران ایک ہی عہدے کے ہوں۔

(ج) بلحاظ خدمات مستحسن

Madina Library Group On Whatsapp +923139319528
Islami Books Quran & Madni Ittar House Ameen Pur Bazar Faisalabad +923067919528

Talib-e-Dua: M Awais Sultan

ترقی:

۶۔ ترقی کا فیصلہ مندرجہ ذیل طریقہ پر کیا جائے گا۔

(الف) فرد عمل کے مشاہدہ پر جو جماعت کے صوبائی دفتر میں رہے گا۔

(ب) کماندار افسر کی سفارش پر کہ ترقی کا امیدوار قابل اعتماد ہے اور ضبط و نظم قائم رکھ سکتا ہے اور لوگوں کی قیادت کر سکتا ہے۔

(ج) امتحان کے ذریعہ جن کا انعقاد ذیلی قوانین کے مطابق ہوا کرے گا جو وقتاً فوقتاً بنائے جاتے رہیں گے۔

مسلم نیشنل گارڈس کے دستوں کی تشکیل

۷۔ (الف) ایک دستہ میں کم از کم دس محافظ ہوں گے۔

(ب) دس محافظوں پر ایک صاحب دستہ ہوگا۔

(ج) وہ صاحبان دستہ پر ایک یاور ہوگا۔

(د) دو یاوروں پر ایک کپتان ہوگا۔

(ہ) شہر یا ضلع میں دو یا زائد کپتانوں پر ایک سردار ہوگا۔

غیر کمیشن یافتہ افسران کے نشانات

۸۔ صاحب دستہ..... ایک ایک ستارہ دونوں شانوں پر

یاور ..... دو دو ستارے دونوں شانوں پر

کمیشن یافتہ افسران کے نشانات

کپتان..... دونوں شانوں پر مثلث کی شکل میں تین تین ستارے

سردار..... دونوں شانوں پر ایک ایک ہلال

سالار صوبہ..... دونوں شانوں پر ایک ایک ہلال اور ایک ایک ستارہ

Madina Library Group On Whatsapp +923139319528
Islami Books Quran & Madni Ittar House Ameen Pur Bazar Faisalabad +923067919528

Talib-e-Dua: M Awais Sultan

سالار اعلیٰ..... دونوں شانوں پر ایک ایک ہلال اور دو دو ستارے

باضابطہ اجتماعات کے موقعوں پر ناظم وردیاں پہنیں گے جن میں سبز رنگ کے بازو بند ہوں گے۔ ان بازو بندوں پر لفظ ''ناظم'' لکھا ہوگا اور بلحاظ تفوق سالار اعلیٰ کے بعد انہی کا مرتبہ ہوگا۔

شہر اور ضلع سے علی الترتیب وہ علاقے مراد ہیں جن پر شہر اور ضلع کی مسلم لیگیں مشتمل ہوں۔

.....☆☆☆.....

مطبوعہ محبوب المطابع برقی پریس، دہلی

Madina Library Group On Whatsapp +923139319528
Islami Books Quran & Madni Ittar House Ameen Pur Bazar Faisalabad +923067919528

Talib-e-Dua: M Awais Sultan

Madina Library Group On Whatsapp +923139319528

Islami Books Quran & Madni Ittar House Ameen Pur Bazar Faisalabad +923067919528

Talib-e-Dua: M Awais Sultan

هُوَ الغَالب

آئین وضوابط

آل انڈیا مسلم لیگ نیشنل گارڈز

منظور کردہ

مجلسِ عمل آل انڈیا مسلم لیگ

۱۹۴۴ء

Madina Library Group On Whatsapp +923139319528
Islami Books Quran & Madni Ittar House Ameen Pur Bazar Faisalabad +923067919528

Talib-e-Dua: M Awais Sultan

آئین وضوابط

آل انڈیا مسلم لیگ نیشنل گارڈ

(۱) (الف) اس ادارہ کا نام "آل انڈیا مسلم لیگ نیشنل گارڈ" ہوگا۔ اس کے اغراض ومقاصد وہی ہونگے جو آل انڈیا مسلم لیگ کے ہیں اور یہ ادارہ آل انڈیا مسلم لیگ کے زیر احکام کام کریگا۔

(ب) مسلم نیشنل گارڈ کے ہر اس رکن کے لئے جس کی عمر اٹھارہ سال سے زائد ہو آل انڈیا مسلم لیگ کی کسی ابتدائی لیگ کا رکن ہونا لازمی ہوگا۔

(ج) مسلم نیشنل گارڈ کی تنظیم ہر صوبہ میں مجلس اعلیٰ (جسکی تشریح آگے درج ہے) کے زیر اہتمام کی جائیگی اور ہر صوبے کے مسلم نیشنل گارڈ صدر صوبائی لیگ کے ماتحت اور اس کے زیر اقتدار و نگرانی رہیں گے۔ مگر اقتدار اعلیٰ بہر حال مجلس عاملہ آل انڈیا مسلم لیگ کو حاصل ہوگا۔

۲۔ مجلس اعلیٰ کا دفتر صدر دفتر آل انڈیا مسلم لیگ دہلی میں ہوگا تاوقتیکہ مجلس عاملہ آل انڈیا مسلم لیگ اس کے علاوہ کوئی مقام متعین نہ کرے۔

۳۔ مسلم نیشنل گارڈ کا پرچم وہی ہوگا جو آل انڈیا مسلم لیگ کا ہے۔

فرائض

۴۔ (الف) مسلمانوں کی معاشرتی اور جسمانی ترقی اور ملک میں نظم وامن قائم رکھنے کے لئے مسلمانوں میں متحدانہ مساعی کی تنظیم و تنظیم۔

(ب) مسلمانوں میں اپنے ملک وملت اور انسانیت کے لئے خدمت وایثار،

Madina Library Group On Whatsapp +923139319528

Islami Books Quran & Madni Ittar House Ameen Pur Bazar Faisalabad +923067919528

Talib-e-Dua: M Awais Sultan

کا جذبہ پیدا کرنا۔

۵۔ یہ ادارہ ایسے محافظوں اور افسروں پر مشتمل ہوگا جو اس کے اغراض و مقاصد مذکورہ بالا کو پورا کرنے کی ذمہ داری لینے اور اس کا بار اٹھانے کے لئے آمادہ ہوں گے۔

۶۔ اس جماعت کے اجزائے ترکیبی حسب ذیل ہونگے۔

(الف) جیش مستعد، جس میں وہ لوگ شامل ہونگے جو ادارہ کی ہر جدوجہد میں حصہ لینے کے قابل ہوں۔

(ب) جیش محفوظ۔ جس میں وہ لوگ شامل ہوں گے جو کبر سنی، ضعیفی یا کسی دوسری مجبوری کے باعث جیش مستعد میں کام کرنے سے معذور ہوں۔

(ج) جیش اطفال۔ جس میں اٹھارہ سے کم عمر کے لڑکے شامل ہونگے جیش اطفال کی تنظیم بجائے اسکاؤٹس اور گائڈز کے طرز پر ہوگی۔

۷۔ کوئی محافظ یا افسر کسی دوسری رضاکار جماعت کا رکن نہیں ہو سکیگا۔

۸۔ تمام محافظین اور افسران اپنی وردی کا انتظام خود کریں گے جو منظور شدہ نمونوں کے مطابق ہوگی اور جس کی تفصیل حسب ذیل ہے۔

(الف) خاکی کوٹ یا قمیص، خاکی پاجامہ، خاکی ٹوپی یا صافہ، دریاؤن یا سیاہ پاپوش۔

(ب) خاکستری کوٹ یا قمیص۔ خاکستری پاجامہ۔ خاکستری ٹوپی یا صافہ دریاؤن یا سیاہ پاپوش۔

۹۔ صوبہ کو اختیار ہوگا کہ وہ مذکورہ بالا دونوں رنگوں میں سے ایک منتخب کرلے لیکن یہ ضروری ہوگا کہ پورے صوبہ میں ایک ہی رنگ اور وردی ہو۔

۱۰۔ کوئی محافظ یا افسر مسلم لیگ کے نظام میں کسی ایسے عہدہ کا جس کا انتخاب ہوتا ہو امیدوار نہ ہوگا اور نہ ایسے عہدوں کے کسی امیدوار کے لئے کوشش کریگا

Madina Library Group On Whatsapp +923139319528
Islami Books Quran & Madni Ittar House Ameen Pur Bazar Faisalabad +923067919528

Talib-e-Dua: M Awais Sultan

۱۴

البتہ مجلسِ اعلیٰ اگر چاہے تو کسی محافظ یا افسر کو ان پابندیوں سے مستثنیٰ کر سکتی ہے۔

۱۰۔ مجلسِ اعلیٰ کے دفتر سے "عمل" نامی ایک ہفتہ وار یا پندرہ روزہ جریدہ شائع کیا جائے گا جس میں محافظین کے متعلق تمام ہدایات شائع کی جائیں گی۔ یہ جریدہ کے ذریعہ مسلم نیشنل گارڈ تحریک کو ہر دلعزیز بنایا جائیگا اور اسکی سرگرمیوں کو الف درج ہونگے۔

۱۱۔ ہر محافظ اور افسر کو مندرجۂ ذیل عہد نامہ چھپے ہوئے مثلثے فارموں پر دستخط کرنے ہونگے۔

عہد نامہ

میں ولد ساکن

عمر ازروئے حلف عہد کرتا ہوں کہ آج سے میں نے اپنے کو مسلم نیشنل گارڈس کے حوالہ کر دیا ہے۔ میں ہر حالت میں وفاداری سے اپنے افسران کے ہر حکم پر عمل پیرا رہوں گا اور جماعت اور اس کے اغراض و مقاصد کے ساتھ وفادار رہوں گا۔ اللہ میری مدد کرے۔

دستخط

۱۲۔ مجلس اعلیٰ۔ مسلم نیشنل گارڈس کی اصل ہیئت حاملہ ہوگی اور اسکی تشکیل حسب ذیل ہوگی۔

(ا) ایک سالار اعلیٰ جس کو آل انڈیا مسلم لیگ ہر سال نامزد کیا کریگی۔

(ب) چار ناظم۔ جنکو آل انڈیا مسلم لیگ کی مجلسِ عاملہ ہر سال مقرر کیا کریگی۔

۱۳۔ سالار اعلیٰ، مجلسِ عاملہ آل انڈیا مسلم لیگ کی ماتحتی، اقتدار اور نگرانی میں مسلم نیشنل گارڈس کے کماندار اعلیٰ کی حیثیت رکھیگا۔

(ا) وہ اپنے عہدہ پر ایک سال تک فائز رہیگا۔

(۲) وہ مجلسِ اعلیٰ کی صدارت کے فرائض انجام دیگا۔

(۳) وہ ہر سال آل انڈیا مسلم لیگ کے اجلاس کے موقعہ پر صوبائی سالاروں کی مجلس کا انعقاد کریگا۔

Madina Library Group On Whatsapp +923139319528

Islami Books Quran & Madni Ittar House Ameen Pur Bazar Faisalabad +923067919528

Talib-e-Dua: M Awais Sultan

(۴) سالار اعلیٰ کمیشن یافتہ اور غیر کمیشن یافتہ افسران کی اپیل پر غور کریگا اور اس پر مجلس اعلیٰ کے مشورے سے احکام صادر کریگا۔

(۵) وہ قابل اور مستحق افسران کو سالار صوبہ کی سفارش پر کمیشن دیگا۔

(۶) مجلس اعلیٰ کے اراکین بھی ایک سال تک اپنے عہدہ پر فائز رہیں گے۔ ایک رکن مجلس اعلیٰ کے دفتر ہلی کا انتظام کریگا اور دوسرا "عمل" کے اداراتی فرائض انجام دیگا۔ جماعت آل انڈیا مسلم نیشنل گارڈس کے متعلق تمام کاموں میں ناظم سالار اعلیٰ کی معاونت کریں گے۔

(۷) سالار اعلیٰ آل انڈیا مسلم لیگ کی مجلس عاملہ کو ادارہ (مسلم نیشنل گارڈس) کے متعلق سہ ماہی رپورٹ پیش کیا کریگا جس میں اسکی سرگرمیوں۔ ضبط و نظم اور کارکردگی کا اندراج ہوگا۔

۱۴ (ا) صوبائی مجلس کا (جس کی تشریح آگے درج ہے)۔ مستقر صوبائی مسلم لیگ کے دفتر میں ہوگا اور یہ مجلس ایک رجسٹر رکھیگی جس میں ان تمام محافظین اور افسران کے نام اس کے تحت ہوں۔ نام۔ پتے۔ پیشے وغیرہ درج ہوں گے۔

(ب) صوبائی مجلس سالار صوبہ اور پانچ اراکین پر مشتمل ہوگی جن کا تقرر ہر سال صوبائی مسلم لیگ کی مجلس عاملہ ضلع یا شہر کے سرداروں میں سے کیا کرے گی۔ صوبائی مجلس سال میں کم از کم اپنے دو اجلاس منعقد کرے گی تاکہ صوبہ میں تربیت کی یک رنگی قایم رکھنے کے لئے تدبیر و نگرانی کر سکے۔ مجلس اعلیٰ کے پاس کسی امر کے متعلق سفارش بھیج سکے و دیگر ان معاملات پر غور و خوض کر سکے جو سالار صوبہ کی طرف سے پیش کئے جائیں۔

(ج) سالار صوبہ صوبائی جماعت کا کماندار ہوگا۔ اس کا تقرر سالار اعلیٰ صوبائی مسلم لیگ کے صدر کے مشورہ سے کریگا۔ سالار صوبہ ان فرائض کو انجام دیگا جو اسے تفویض کئے جائیں۔

(د) اس کا تقرر ایک سال کے لئے ہوگا۔

Madina Library Group On Whatsapp +923139319528

Islami Books Quran & Madni Ittar House Ameen Pur Bazar Faisalabad +923067919528

Talib-e-Dua: M Awais Sultan

۶

(۴) سالار صوبہ بتوسط صدر صوبائی مسلم لیگ سالار اعلیٰ کے پاس ہر تیسرے ماہ ایک رپورٹ بھیجا کریگا۔

(۵) سردار ضلع اور شہری جماعتوں کے کماندار ہوں گے ان کا تقرر ہر سال صوبائی مسلم لیگ کے صدر کی منظوری پر سالار صوبہ کیلئے کریگا۔

۱۵۔ مسلم نیشنل گارڈس کی امداد کی ضرورت پڑنے پر صدر صوبائی مسلم لیگ سالار صوبہ کو بذریعہ تحریر ہدایات دیگا۔ یہی طریقہ ضلع اور شہر کے معاملات میں اختیار کیا جائے گا۔

۱۶۔ صوبہ، ضلع یا شہر کی جماعت اگر اپنے علاقہ کے صدر صوبہ، صدر ضلع یا صدر شہر کے احکام کی خلاف ورزی کریگی تو یہ نقض انضباط کے مرادف سمجھا جائیگا۔ اور اس کو فوراً سالار صوبہ یا سالار اعلیٰ کے علم میں لایا جانا چاہیئے۔

۱۷۔ مجلس اعلیٰ کو ذیلی قوانین بنانے اور ضوابط مندرجہ ذیل میں ترمیم کرنے اور منسوخ کرنے کا اختیار ہوگا۔ مجلس عاملہ آل انڈیا مسلم لیگ ان کو نافذ کرنے کا اختیار ہوگا۔

۱۸۔ مجلس عاملہ آل انڈیا مسلم لیگ کو ان ضوابط و قوانین میں اضافہ، تنسیخ، رد و بدل اور ترمیم کرنے کا اختیار ہوگا۔

ضوابط

تقرری اور ترقی

۱۔ سب افسران کو تمام کمیشن سالار صوبہ کی سفارشوں پر سالار اعلیٰ کی جانب سے دیئے جائیں گے۔

۲۔ غیر کمیشن یافتہ افسران کی تقرری اور ترقی صوبہ کے سالار کی جانب سے بشرط منظوری سالار اعلیٰ ہوا کرے گی۔

Madina Library Group On Whatsapp +923139319528

Islami Books Quran & Madni Ittar House Ameen Pur Bazar Faisalabad +923067919528

Talib-e-Dua: M Awais Sultan

معزولی

۳۔ کمیشن یافتہ افسران کی معزولی مجلس اعلیٰ کے مشورے سے سالار اعلیٰ کی جانب سے ہوگی۔

۴۔ غیر کمیشن یافتہ افسران کی معزولی صوبائی مجلس کے مشورے سے سالار صوبہ کی جانب سے ہوگی مگر اسکی اپیل سالار اعلیٰ کے پاس ہوسکے گی۔

تقدم

۵۔ افسر کا تقدم مندرجۂ ذیل طریقہ پر طے کیا جائیگا۔

(ا) بلحاظ عہدہ

(ب) بلحاظ تاریخ تقرری جبکہ افسران ایک ہی عہدے کے ہوں۔

(ج) بلحاظ خدمات مستحسن۔

ترقی۔

۶۔ ترقی کا فیصلہ مندرجۂ ذیل طریقہ پر کیا جائیگا۔

(ا) فرد عمل کے مشاہدہ پر جو جماعت کے صوبائی دفتر میں رہیگا۔

(ب) کماندار افسر کی سفارش پر کہ ترقی کا امیدوار قابلِ اعتماد ہے اور ضبط و نظم قایم رکھ سکتا ہے اور لوگوں کی قیادت کرسکتا ہے۔

(ج) امتحان کے ذریعہ جن کا انعقاد ذیلی قوانین کے مطابق ہوا کریگا جو وقتاً فوقتاً بنائے جاتے رہیں گے۔

مسلم نیشنل گارڈس کے دستوں کی تشکیل

۷۔ (ا) ایک دستہ میں کم از کم دس محافظ ہوں گے۔

(ب) دس محافظوں پر ایک صاحب دستہ ہوگا۔

(ج) دو صاحبان دستہ پر ایک یاور ہوگا۔

Madina Library Group On Whatsapp +923139319528

Islami Books Quran & Madni Ittar House Ameen Pur Bazar Faisalabad +923067919528

Talib-e-Dua: M Awais Sultan

(د) دو یا دوروں پر ایک کپتان ہوگا۔

(ہ) شہر یا ضلع میں دو یا زائد کپتانوں پر ایک سردار ہوگا۔

۸۔ غیر کمیشن یافتہ افسران کے نشانات

صاحب دستہ ..... ایک ایک ستارہ دونوں شانوں پر

یاور ..... دو دو ستارے دونوں شانوں پر

کمیشن یافتہ افسران کے نشانات

کپتان ..... دونوں شانوں پر مثلث کی شکل میں تین تین ستارے

سردار ..... دونوں شانوں پر ایک ایک ہلال

سالار صوبہ ..... دونوں شانوں پر ایک ایک ہلال اور ایک ایک ستارہ

سالار اعلیٰ۔ ..... دونوں شانوں پر ایک ایک ہلال اور دو دو ستارے

با ضابطہ اجتماعات کے موقعوں پر ناظم وردیاں پہنیں گے جن میں سبز رنگ کے بازو بند ہوں گے۔ ان بازو بندوں پر لفظ "ناظم" لکھا ہوگا۔ اور لحاظ تفوق سالار اعلیٰ کے بعد انھیں کا مرتبہ ہوگا۔

---

* شہر اور ضلع سے علی الترتیب وہ علاقے مراد ہیں جن پر شہر اور ضلع کی مسلم لیگیں مشتمل ہوں۔

مطبوعہ محبوب المطابع برقی پریس دہلی

Madina Library Group On Whatsapp +923139319528

Islami Books Quran & Madni Ittar House Ameen Pur Bazar Faisalabad +923067919528

Talib-e-Dua: M Awais Sultan

مسلمانوں کا سیاسی انتشار

اور

اس کا علاج

از

ایس حسن

قیمت علاوہ محصول ڈاک ۴؍

[۱۹۳۹]

Madina Library Group On Whatsapp +923139319528

Islami Books Quran & Madni Ittar House Ameen Pur Bazar Faisalabad +923067919528

Talib-e-Dua: M Awais Sultan

فہرست

دیباچہ

حصہ اوّل

اِنتشار کے اسباب

(۱) صحیح قیادت کا فقدان

(۲) خودغرض سیاسیین کے اثرات

(۳) خودساختہ قائدین کی کثرت

(۴) پیشوایانِ مذاہب کا سیاست میں دخل

(۵) قائدین پر قوم کی بے اعتمادی

(۶) مرکزی قوت کی غیر موجودگی

(۷) قومی کاموں میں مالی مشکلات

(۸) قومی معاملات سے طبقہء اعلیٰ کی کنارہ کشی

(۹) اُوسط طبقہ کی غیر موجودگی

(۱۰) تعلیم یافتہ جماعت کی عوام سے بے وابستگی

(۱۱) نوجوانوں کی قومی معاملات سے علیحدگی

(۱۲) صنفِ نازک کی جہالت

(۱۳) نئی نسلوں کی ناقص تربیت

(۱۴) تعلیمی پستی

(۱۵) سیاسی لٹریچر کا فقدان

(۱۶) قومی افلاس

(۱۷) معاشرتی خرابیاں

(۱۸) ڈسپلن کی غیر موجودگی

(۱۹) باہمی اختلافات

(۲۰) صحتِ جسمانی کی پستی اور اخلاقی کمزوری

(۲۱) آبادی کی غیر مناسب تقسیم

(۲۲) اسلامی ممالک سے غلط توقعات

(۲۳) برادرانِ وطن کی ریشہ دوانیاں

حصہ دوم

لائحہء عمل

(۱) کانگریس سے فوری علیحدگی

(۲) علیحدہ سیاسی تنظیم

(۳) ایک کمیشن کا فوری تعین

(۴) مرکزی سیاسی ادارہ کا قیام

(۵) پریس اور پروپاگنڈہ بیورو کا قیام

(۶) اب مقررین کا تقرر

(۷) چند عام تجاویز

Madina Library Group On Whatsapp +923139319528

Islami Books Quran & Madni Ittar House Ameen Pur Bazar Faisalabad +923067919528

Talib-e-Dua: M Awais Sultan

دیباچہ

۔۱۔

ہندوستان کی سیاسی زندگی میں اِس وقت سب سے زیادہ نمایاں اور سب سے زیادہ بدنما مسلمانوں کا سیاسی انتشار ہے۔ جب سے مسلمانوں نے ہندوستان کی سیاسی زندگی میں قدم رکھا ہے، برابر اسی انتشار کا ثبوت دے رہے ہیں۔ اور اس کے لگاتار مظاہروں میں مصروف ہیں۔ اب تک یہ انتشار اپنے اثرات کے اعتبار سے بھی محدود تھا۔ اور اس کا تخریبی پہلو بھی اتنا نمایاں نہ تھا اس لیے اس کی شدت کا احساس بھی عام نہ ہوا۔ اور مسلمانوں کی اس کمزوری پر پردہ پڑا رہا۔ لیکن گذشتہ چند سالوں میں ہندوستان کی سیاسی زندگی نے کچھ ایسی کروٹ لی اور اس میں اتنے بھونچال آئے کہ ہر جماعت اور ہر طبقہ کے چہرے سے وہ نقاب اُلٹ گئی جو اب تک ان کے صحیح خدوخال کی راہ میں حائل تھی مسلمانوں کے چہرے سے نہ صرف نقاب اُلٹی بلکہ وہ پوری طرح عریاں بھی ہو گئے اور ان کی سیاسی لاغری کو سب کی آنکھوں نے دیکھ بھی لیا۔ لیکن اس پر چادر ڈالنے کی بجائے اور کسی غیرت وحمیت کو کام میں لانے کی جگہ وہ تمام عریانیوں کے ساتھ نہ صرف اپنی لاغری کے مظاہروں میں انتہائی شدت سے مصروف ہیں بلکہ اغیار کو اپنے تن لاغر پر کیچڑ اور پتھر پھینکنے کی دعوت بھی دے رہے ہیں۔ اس سے ہماری قومی خودداری پر جو مسلسل ضربیں پڑ رہی ہیں اور ہمارا قومی وقار جس بُری طرح مجروح ہو رہا ہے وہ ہر باحمیّت مسلمان کے لیے ناقابلِ برداشت ہے۔ دراصل یہی چوٹیں اور ضربیں اس کتاب کے وجود کا باعث ہوئیں۔

۔۲۔

ممکن ہے اپنی خامیوں اور کمزوریوں کی وہ طول طویل فہرست جو اس میں درج ہے مسلمانوں کو ناگوار گذرے اور وہ اپنی عریانی کی یہ اشتہار بازی پسند نہ کریں۔ لیکن اس کا ایک مقصد یہ بھی ہے کہ اب تک اپنی عریانی کا اگر کوئی رُخ اِن سے پوشیدہ ہے تو وہ بھی اس میں دیکھ لیں۔ اور شاید اسی طرح ان کو اپنی ستر پوشی کا خیال آئے اور اگر دورانِ مطالعہ میں کتاب کے کسی صفحہ پر یا صفحہ کی سطر میں کسی نے

Madina Library Group On Whatsapp +923139319528
Islami Books Quran & Madni Ittar House Ameen Pur Bazar Faisalabad +923067919528

Talib-e-Dua: M Awais Sultan

یہ محسوس کیا کہ روئے سخن خاص طور پر اسی کی جانب ہے تو مجبوری ہے۔ کیونکہ دلوں کے چور نظروں سے پوشیدہ ہیں۔ ورنہ کوشش یہ کی گئی ہے کہ نہ کسی خاص واقعہ کی طرف اشارہ کیا جائے اور نہ کسی مخصوص فرد کا نام لیا جائے۔ کیونکہ مطمحِ نظر انتشار کو دور کرنا ہے نہ کہ انتشار میں اور اضافہ۔

اس کا احتمال بھی ہے کہ برادرانِ وطن بھی اس کو مشکوک نظروں سے دیکھیں۔ کیونکہ گذشتہ چند سالوں سے انہوں نے مسلمانوں کی طرف سے خود کو اتنا مشتبہ کر لیا ہے کہ مسلمانوں کی ہر اُس خفیف سی جنبش پر بھی وہ مشکوک اور ناپسندیدہ نگاہیں ڈالتے ہیں جس کا مقصد سوائے اس کے کچھ نہیں ہوتا کہ ہندوستان کے اس مریض انسان میں زندگی کے کچھ آثار پیدا ہوں اور اس کی اندرونی بیماریاں رفع ہوں اس لیے ضرورت ہے کہ ان سے بھی اس اَمر کا اعادہ کر دیا جائے کہ اس کا تعلّق محض اندرونی خلفشاروں سے ہے۔ نہ کہ بیرونی ماحول کے لیے خطرات کے اسباب مہیا کرنا۔

-۳-

بہ نظر سہولت پوری کتاب دو حصوں میں تقسیم ہے۔ پہلے حصّہ میں وہ تمام اسباب ایک جگہ جمع کیے گئے ہیں جو دَراصل ہمارے انتشار کا باعث ہیں اور ہماری سیاسی بیداری کی راہ میں بالرّاست یا بالواسطہ حائل ہیں۔ ان اسباب کی ترتیب میں کسی تسلسل کا خیال نہیں رکھا گیا اور یہ ممکن بھی نہیں۔ کیونکہ اُن میں سے ہر سبب بجائے خود ایک مستقل اور علیحدہ موضوع ہے۔ ایک سے دوسرے کا بس اسی قدر تعلّق ہے کہ وہ سب مل کر ہماری تباہی کے سامان فراہم کرنے میں مصروف ہیں پس اس حصّہ کے انتشار کی شکایت محض بیجا ہو گی۔ دوسرا حصّہ قوم کے لیے ایک لائحہ عمل پیش کرنے کی کوشش پر مشتمل ہے۔ اس حصّہ کی خامیوں کا نہ صرف احساس ہے بلکہ اس کے نامکمل ہونے کا پورا یقین بھی۔ کیونکہ کمزوریاں گِنانا آسان ہے۔ لیکن ان پر قابو پانے کی تدابیر بتانا مشکل۔ اس کے لیے نہ صرف دور بین نگاہ کی ضرورت ہے۔ بلکہ کافی تجربہ درکار ہے۔ تجربہ عملی زندگی سے پیدا ہوتا ہے اور اس زندگی سے محرومیت کا کامل اعتراف ہے۔

-۴-

ممکن ہے مجموعی حیثیت سے اختصار اور زبان کی دو بڑی خامیاں اس میں نظر آئیں۔

آخر الذکر کے متعلّق اتنا عرض کرنا ہے کہ اِس قسم کی کتابوں کا مقصد نہ زورِ قلم دکھانا ہوتا ہے اور نہ رنگینیوں اور لطافتوں کے دریا بہانا بلکہ زبان کے چٹخاروں کی جگہ کام و دہن کی تلخ اصل مقصود ہوتا ہے تا کہ وہ حلق سے اُتر کر جسم میں سرایت کرے اور اس کے کچھ آثار ظاہر ہوں۔

Madina Library Group On Whatsapp +923139319528
Islami Books Quran & Madni Ittar House Ameen Pur Bazar Faisalabad +923067919528

Talib-e-Dua: M Awais Sultan

اختصار سے اِنکار نہیں۔ کیونکہ اِس کا ہر موضوع اپنے اندر اتنی وسعت رکھتا ہے کہ علیحدہ علیحدہ ایک مستقل تصنیف کا مستحق ہے۔ لیکن لکھنے والے سے زیادہ پڑھنے والوں کے انتشارِ دماغ کے خوف نے طوالت سے باز رکھا اور اختصار پر مجبور کیا۔

Madina Library Group On Whatsapp +923139319528
Islami Books Quran & Madni Ittar House Ameen Pur Bazar Faisalabad +923067919528

Talib-e-Dua: M Awais Sultan

Madina Library Group On Whatsapp +923139319528

Islami Books Quran & Madni Ittar House Ameen Pur Bazar Faisalabad +923067919528

Talib-e-Dua: M Awais Sultan

پہلا حصّہ

اسبابِ انتشار

Madina Library Group On Whatsapp +923139319528
Islami Books Quran & Madni Ittar House Ameen Pur Bazar Faisalabad +923067919528

Talib-e-Dua: M Awais Sultan

Madina Library Group On Whatsapp +923139319528

Islami Books Quran & Madni Ittar House Ameen Pur Bazar Faisalabad +923067919528

Talib-e-Dua: M Awais Sultan

-۱-

صحیح قیادت کا فقدان

مسلمانوں کے موجودہ انتشار کا سب سے بڑا سبب ان میں ایک ایسی شخصیت کی غیر موجودگی ہے جو اِس نازک موقع پر پوری قوم کی قیادت کا بار اٹھا سکے اور اپنی اَن تھک کوشش، مضبوط قوتِ ارادی اور بے پناہ مستقل مزاجی سے ان حالات پر قابو پالے جو جس انتشار کا باعث ہیں۔ یُوں تو مسلمان جب سے ملک کی سیاسی زندگی میں داخل ہوئے ایک ایسی ہی شخصیت کی غیر موجودگی ان کو ہر قدم پر محسوس ہوئی۔ اور اس خلاء کے باعث نہ صِرف اپنے سیاسی مقاصد کے حصول میں وہ ہمیشہ ناکام رہے بلکہ اکثر موقعوں پر انہوں نے غلط راستہ اختیار کیا۔ اور بڑی پریشانیوں میں مبتلا ہوئے۔ لیکن اس کے قبل نہ تو انتشار کا مظاہرہ کبھی اس شدّت سے ہوا اور نہ مسلمانوں کا سیاسی مفاد اتنے خطرات کا مرکز بنا۔ یہی وجہ ہے کہ اچھی قیادت کل اَب سے پہلے کبھی اِس بُری طرح محسوس نہ ہوا۔ موجودہ حالات میں ایک طرف وقت کا شدید تقاضا ہے اور دوسری جانب ضروریات کا فوری اصرار کہ قوم کی یہ شکستہ کشتی کسی باہمت اور صاحب عزم ناخدا کے ہاتھ میں ہو۔ جس کے مضبوط بازو اس کو حوادثات سے بچا سکیں اور ساحلِ مقصود تک پہنچنے میں مدد دیں۔

اس وقت مسلمانوں کو ایک ایسے قائد کی ضرورت ہے جو اپنی مسلسل کوششوں اور اَن تھک قوتوں سے ان کے باہمی اختلافات اور اندرونی خلفشاروں کو مٹا سکے اور اپنی گرم و آتشیں شخصیت سے ان کے جمود کو پگھلا دے۔ مسلمان اس کے تجربہ اور دور بین نگاہوں کی روشنی میں اپنے سیاسی مستقبل کا تعیّن کر سکیں اور وہ اپنے تدبّر سے ان کو منزلِ مقصود تک پہنچنے میں مدد دے۔ اس کے خلوص، ایثار اور بے لَوث خدمات کے سامنے مسلمانوں کی گردنیں جُھک جائیں۔ اور وہ ایک مضبوط اور سایہ دار درخت کی طرح ان سب کو اپنے اطراف میں سمیٹ لے۔ جب تک کسی ایسی شخصیت نے ظہور نہ کیا مسلمانوں کا سیاسی انتشار اور اُن کی قومی بدحواسی بدستور قائم رہے گی۔ اور وہ گُم کردہ راہ مسافر کی طرح اپنی منزل سے دور

Madina Library Group On Whatsapp +923139319528
Islami Books Quran & Madni Ittar House Ameen Pur Bazar Faisalabad +923067919528

Talib-e-Dua: M Awais Sultan

بھٹکتے رہیں گے۔

اس میں شک نہیں کہ مسلمانوں میں چند قائدین اِس معیار کے موجود ہیں۔ جن کی سیاست بے لوث ہے جن کے خلوص میں کوئی ریا نہیں اور جن کا دامن آلائشوں سے پاک ہے۔ ان کی قابلیت، سنجیدگی معاملہ فہمی اور عاقبت اندیشی قابلِ قدر ہے۔ اور ان کے تدبر پر قوم کی اکثریت کو اعتماد بھی ہے۔ اس سے بھی انکار نہیں کہ قوم کی موجودہ حالت کا ان کو احساس ہے۔ اور نہ صرف اس کی ضروریات سے وہ پوری طرح واقف ہیں بلکہ ان کی خواہش اور کوشش بھی یہ ہے کہ پوری قوم ایک مرکز پر جمع ہو کر خود کو منظم کر لے۔ لیکن ان کے وجود سے مسلمانوں کو کوئی فائدہ نہیں پہنچ سکتا! اس لیے کہ یہ تو وہ آرام کرسی کے سیّاس ہیں اور یا افرنگی صوفوں اور ایرانی قالینوں پر بیٹھے والے مُدبّر۔ جن کا پورا وقت حالاتِ حاضرہ پر بحث کرنے اور تخیّلی اسکیمیں بنانے میں گذرتا ہے۔ ان کے ناز و نعم میں پالے ہوئے جسم ایوانوں میں مقید ہیں۔ تا کہ گرمی اور سردی کے اثرات سے محفوظ رہیں اور باہر کی خاک و دھول سے مُکدّر نہ ہوں۔ بیرونی ماحول کی گندگی اور بازاروں کا شور و شغب ان کی نفاستِ طبع اور لطافتِ مزاج کے لیے ناقابلِ برداشت ہے۔ نتیجہ یہ ہے کہ ان کی قیادت صِرف اسی طبقہ اس تک محدود ہے جس کی رسائی اپنی دولت، حیثیت یا علمیت کے ذریعہ ان تک ہو سکتی ہے۔ عوام پر اُن کے ایوانوں کے دروازے بند ہیں اور وہ اپنے تاریک ماحول میں بدحواس اور منتشر ہیں۔ قوم کی تعلیمی ذہنی اور معاشی بے بضاعتی اس امر کی مقتضی نہیں کہ ہر طبقہ اپنا معیار اس قدر بلند کر سکے کہ ان کی قیادت تک اس کی رسائی ہو اور ان کی علمیت نفاست و رعونت کو یہ گوارا نہیں کہ اپنے مقرر کردہ معیار سے نیچے اترے۔ ان حالات کی موجودگی میں ان سے کسی تعمیری یا تنظیمی کام کی توقع محض بے نتیجہ ہے کیونکہ موجودہ زمانے میں عوام کے تعاونِ عمل کے بغیر کسی قوم کی تعمیر یا تنظیم کی کوشش نہ صِرف دشوار ہے بلکہ بے سود بھی ہے۔ اس لیے کہ عوام ہی کی بیداری اور اصلاح میں دراصل قوم کی تعمیر ہے۔

اگر حقیقتاً ان قائدین کو مسلمانوں کا انتشار دور کرنا منظور ہے اور قوم کی تعمیر ان کا مطمحِ نظر ہے تو وہ خود کو مسلم عوام کے مطلب کا بنائیں۔ اپنے ایوانوں سے باہر نکل کر ان کے مصائب و آلام میں شریک ہوں۔ اور ان کی ضروریات و خواہشات سے پوری طرح واقف ہوں۔ تا کہ بذاتِ خود زندگی کے ہر شعبہ میں ان کی رہنمائی کر سکیں۔ اور اگر پتلونوں کی شکنیں خراب ہونے کے ڈر سے وہ خود کو عوام سے دور ہی رکھنا چاہتے ہیں تو مناسب ہے کہ قیادت کا خیال بھی اپنے ذہنوں سے نکال دیں اور اپنے

Madina Library Group On Whatsapp +923139319528
Islami Books Quran & Madni Ittar House Ameen Pur Bazar Faisalabad +923067919528

Talib-e-Dua: M Awais Sultan

مشاغل میں مصروف رہیں۔ کیونکہ بسا اوقات امیدوں کی غلط وابستگی بھی نتائج کے اعتبار سے کم پریشانیوں کا باعث نہیں ہوتی!

-۲-

خودغرض سیاسیین کے اثرات

مسلمانوں کے سیاسی انتشار کی کافی ذمہ داری ان خودغرض سیاسیون پر بھی عائد ہے جنہوں نے سیاست کو تجارت اور قیادت کو پیشہ بنالیا ہے۔ یہ پیشہ ور سیاس طور پر ان افراد پر مشتمل ہیں جن کا مطمحِ نظر محض اسمبلی اور کونسلوں میں رُکنیت ہے۔ ان کے سامنے نہ تو کوئی سیاسی نظامِ عمل ہے اور نہ مسلمانوں کی تعمیر و تنظیم کا کوئی پروگرام۔ دراصل ان کی خواہش بھی یہ نہیں کہ مسلمانوں کا انتشار دور ہو۔ کیونکہ انتشار ہی میں ان کی بقا کا راز ہے۔ قوم کے متحد اور منضبط ہونے پر اس کی نمائندگی کا معیار دولت اور اثرات کے بجائے خلوصِ قابلیت اور ایثار ہوگا، اور انہیں اپنی سیاسی دُکانیں بند کرنا پڑیں گی۔ یہ ہی سبب ہے کہ مسلمانوں کے باہمی اختلافات میں اضافہ کرنا ان کا نصب العین ہے، اور اسی لئے نہ خود کسی مرکز پر یہ جمع ہوتے ہیں اور نہ قوم میں ایک مرکزی قوت قائم ہونے دیتے ہیں۔ نتیجہ یہ ہے کہ کونسلوں کے باہر پوری قوم انتشار اور بدحواسی میں مبتلا ہے، اور یہ خود کونسلوں کے اندر اپنی بدحواسی اور انتشار کے مظاہرہ میں مصروف ہیں۔ ان کی پوری سیاست ایک ہوشیار بنیئے کی جنس ہے۔ جس کی قیمت انتہائی کامیابی سے بازار کی طلب کا ساتھ دیتی ہے۔ دراصل یہ سیاسی گرگٹ ہیں جو وقت اور موقع کے ساتھ اپنا رنگ بدلتے ہیں اور اپنے مفاد کے تحت اپنی سیاست میں تبدیلیاں کرتے ہیں۔ چنانچہ کبھی ملک کی ایک سیاسی جماعت سے یہ وابستہ ہوتے ہیں اور کبھی اپنی مصلحت بینیوں اور غرض اندیشیوں کے تحت دوسری جماعت سے تعاونِ عمل کرتے ہیں۔ ان کے اس طرزِ عمل سے پوری قوم مدّوجزر میں مبتلا ہے اور کسی ایک جگہ قائم رہنا اس کے لئے ناممکن ہے۔

حقیقت یہ ہے کہ یہ طریقہء نمائندگی قوم کے لئے اُسی وقت مفید ہوسکتا ہے جب پوری قوم سیاسی طور پر بیدار ہو، اور اس میں اپنے حقوق اور نمائندوں کے فرائض سمجھنے کی کافی اہلیت ہو۔ مزید برآں اس کے سامنے ایک مستقل سیاسی نظامِ عمل ہو اور ایک مرکزی مستحکم قوت اس کی پشت پناہ ہو۔ تاکہ ان نمائندوں کی ذمہ داریوں اور فرائض کا تعیّن ہو سکے اور وہ اپنے ہر فعل میں ایک اخلاقی دباؤ محسوس

Madina Library Group On Whatsapp +923139319528
Islami Books Quran & Madni Ittar House Ameen Pur Bazar Faisalabad +923067919528

Talib-e-Dua: M Awais Sultan

کریں۔ مسلمان اپنی ان خصوصیات سے محروم ہیں اور جہالت و غربت میں مبتلا ہیں۔ اس لیے ان سیاسیوں کے اثرات سے مجبور ہو کر ان کی قیادت کا بار اپنی گردنوں پر اٹھائے ہیں اور چونکہ ان کا تعلق قوم کے دولت مند طبقہ سے ہے اس لیے عوام ان کی خواہشات کا ساتھ دینے اور ان کے اثرات سے مرعوب ہونے پر مجبور ہیں۔ حالانکہ عوام کو اس امر کا کامل احساس ہے کہ ان کی تمام ہمدردیاں اور ان کے تمام دعوے الیکشن کی مُہم طے ہوتے ہی ختم ہو جاتے ہیں۔ اور یہ کونسل کی شاندار عمارتوں میں قوم کے مفاد سے خالی الذہن ہو کر بیٹھتے ہیں۔ دراصل ان میں سے اکثریت کا مقصد بھی یہ نہیں ہوتا کہ وہ قومی خرخشوں میں پھنسیں۔ ان کا منتہائے نظر صرف اپنے ماحول کو مرعوب کرنا اور حصولِ عزّہ و جاہ کے مواقع فراہم کرنا ہے۔ اور چونکہ مُلک میں اراکینِ کونسل کو ایک خاص وقعت حاصل ہے اور حصولِ قُرب و حصولِ خطابات کا بھی یہ آسان ترین ذریعہ ہے اس لیے شہرت و حکومت کے ان دیوانوں نے اپنی خواہشات کی تکمیل کے لیے یہ طریقہ اختیار کیا ہے۔

۔۳۔

خودساختہ قائدین کی کثرت

مسلمانوں میں مرضِ قیادت اتنا عام اور متعدّی ہے کہ ہر وہ شخص جسے قومی معاملات سے تھوڑی بہت دلچسپی ہے یا جو عملی طور پر اس میں حصّہ لیتا ہے بزعمِ خود قیادت کے خبط میں مبتلا ہے۔ اس کا نتیجہ یہ ہے کہ مخلص قومی کارکنوں کا تو قوم میں فقدان ہے اور ان جذباتی منچلے قائدین کی کثرت کا یہ عالم ہے کہ جہاں مسلمانوں کی ایک آدھ مسجد نظر آئے وہاں اس قسم کے دو چار قائدین کا وجود لازمی ہے۔ چنانچہ جب کسی قومی کام کی ابتدا ہوتی ہے تو یہ خودساختہ قائدین حشرات الارض کی طرح ملک کے ہر کونے سے اُبل پڑتے ہیں۔ اور اس کی موافقت یا مخالفت میں زمین و آسمان کے قلابے ملا دیتے ہیں۔ حالانکہ نہ موافقت کرنے والے اپنے فعل کے نتائج پر غور کرتے ہیں اور نہ مخالفین کو اس کے حُسن و قبح سے کوئی سروکار ہے۔ ان میں سے اکثر کا مطمحِ نظر صرف حصولِ شہرت۔ اور بعض بیکاری و بیروزگاری کو دور کرنے کی فکر میں قیادت کا پیشہ اختیار کرتے ہیں تاکہ کوئی صورت منفعت کی نکل آئے۔ نتیجہ یہ ہے کہ مسلمانوں کی اکثر مفید تحریکات ان نااہل ہاتھوں میں پڑ کر قبل از وقت موت کے آغوش میں سو جاتی ہیں۔ کیونکہ اس قسم کے کاموں کے لیے کم از کم تھوڑا بہت تجربہ تعلیم خلوص ایثار اہلیت و صلاحیت درکار

Madina Library Group On Whatsapp +923139319528
Islami Books Quran & Madni Ittar House Ameen Pur Bazar Faisalabad +923067919528

Talib-e-Dua: M Awais Sultan

ہے۔اور یہ خصوصیات اتنی عام نہیں کہ ہر شخص کو ان پر دسترس حاصل ہو۔

قیادت کا یہ جنون اور قائدین کی یہ کثرت مسلمانوں کے سیاسی مستقبل کے لیے بہت بُرا شگون ہے۔ کیونکہ قائدین کی کثرت ہمیشہ قومی انتشار کا ثبوت اور باہمی اختلافات کا باعث ہوئی ہے اور جتنے زیادہ قائدین ہوں گے اتنا ہی ان اختلافات کو دور کرنا دشوار ہے جن کا نتیجہ قومی انتشار ہے۔ یہ ایک تاریخی واقعہ ہے کہ دنیا کے تمام اہم انقلابات اور بڑی بڑی تحریکات کی کامیابی نتیجہ ہے صِرف چند قائدین کی فکر اور اکثریت کے عمل کا۔ اسی خیال کو یورپ کے ایک بڑے فاتح نے ان الفاظ میں ظاہر کیا ہے کہ "اگر تم مجھے بتا سکے کہ کِسی فوج کی کمان کتنے ہاتھوں میں ہے تو میں کہہ دوں گا کہ بالآخر فتح ہوگی یا شکست"۔ اس مقولہ کی روشنی میں اگر مسلمانوں کی سیاسی زندگی کو دیکھا جائے تو بے اختیار زبان سے نکلتا ہے کہ بالآخر شکست ہوگی تاوقتیکہ قوم کو ان بے شمار خود ساختہ قائدین سے نجات دلانے کی کوئی فکر نہ کی گئی اور عام مسلمانوں کے دماغ سے اس جنونِ قیادت کو دور کرنے کے لیے سخت ترین تدارک نہ اختیار کیا گیا۔

- ۴ - (۵)

پیشوایانِ مذہب کا سیاست میں دخل

مسلمانوں کی سیاسی زندگی میں پیشوایانِ مذہب کی مداخلت بھی اپنے نتائج کے اعتبار سے قوم کے لیے کچھ کم نقصان رساں نہیں ہے۔ چونکہ عام مسلمان اپنی جہالت اور لاعلمی کی وجہ سے مذہب کا صحیح مفہوم سمجھنے سے قاصر ہیں۔ اور ان میں اتنی وسعتِ نظری نہیں کہ مذہب کے حدود کا تعیّن کر سکیں اس لیے ان کی زندگی کے ہر شعبہ میں مذہب کا دخل ہے اور اسی ایک اثر کے تحت قوم کے تمام شعبہ خیالات حرکت کرتے ہیں۔ جس کا نتیجہ یہ ہے کہ پیشوایانِ مذہب کے اثرات نہ صرف مسلمانوں کی اخلاقی اور روحانی زندگی تک محدود ہیں بلکہ اتنے ہمہ گیر ہیں کہ قومی زندگی کا کوئی شعبہ ان سے محفوظ نہیں۔ چنانچہ ہر قومی تحریک میں بغیر مذہب کا واسطہ دِلائے ان پیشوایانِ مذہب کو اپنا رہنما بنائے کامیابی ناممکن ہے۔

موجودہ زمانہ میں بین الاقوامی مسائل اتنے پیچیدہ ہو گئے اور اقوام کی سیاسی تعمیر کچھ اسی نہج پر ہوئی ہے کہ بغیر ان مسائل کو سمجھے اور ان حالات سے واقف ہوئے جو دورِ جدید کی سیاسی زندگی کی روحِ رواں ہیں کسی قوم کی رہنمائی نہ صرف گمراہ کن بلکہ انتہائی خطرناک ہے۔ لیکن اپنی نا اہلیت و عدمِ صلاحیت کے باوجود مسلمان مولویوں کی اکثریت قوم کی سیاسی زندگی سے ارتکابِ گناہ میں مصروف

Madina Library Group On Whatsapp +923139319528
Islami Books Quran & Madni Ittar House Ameen Pur Bazar Faisalabad +923067919528

Talib-e-Dua: M Awais Sultan

ہے۔ حالانکہ سیاسی مسائل سے ان کے علم و فضل کو اتنا بھی تعلّق نہیں جتنا بندر کو ادرک سے ہو۔ ان کے نظامِ تعلیم میں اس قسم کی کوئی گنجائش نہیں کہ حالاتِ حاضرہ کے سمجھنے اور ان پر غور کرنے کی اہلیت ان میں پیدا ہو۔ محض یہ خیال کہ قوم کی رہنمائی مسلمان مولویوں کا موروثی حق ہے ان کی قیادت کا محرّک ہے۔ قوم کے مخلص قائدین ان کے اثرات سے مرعوب ہیں اور ان کی اس مداخلت کو طوعاً و کرہاً برداشت کرنے پر مجبور ہیں۔ نتیجہ یہ ہے کہ مسلمان ان کی ناعاقبت اندیشیوں سے گمراہ ہو کر سیاسی غلطیوں کے ارتکاب میں مصروف ہیں اور ان کا مستقبل تاریک ہو رہا ہے۔

اگر یہ حضرات قوم کی سیاسی زندگی میں دخل دینے کی بجائے مسلمانوں کی اخلاقی کمزوریوں کی اصلا اور روحانی قوتوں کی تربیت اپنا مطمحِ نظر بنالیں تو قائدین کے لیے اس کا موقع نکل آئے کہ تھوڑے عرصہ میں ان کی گذشتہ غلطیوں کی تلافی کر سکیں۔

۔۵۔

قائدین پر قوم کی بے اعتمادی

گذشتہ بیس پچیس برس میں چند قائدین کی ناعاقبت اندیشوں سے مسلمانوں کو کافی مالی اور سیاسی زکیں اُٹھانا پڑیں۔ جس کا نتیجہ یہ ہے کہ ایک جانب تو پوری قوم میں ایک جھجک سی پیدا ہو گئی ہے۔ اور دوسری طرف مسلمانوں کو اپنے قائدین پر کلیتاً اعتماد باقی نہیں رہا!

اس میں شک نہیں کہ سیاسی کشمکش میں قوم کو اکثر موقعوں پر اس قسم کی ناکامیوں سے سابقہ پڑتا ہے۔ لیکن یہ ناکامیاں اگر قائدین کی ناعاقبت اندیشیوں کا نتیجہ ہوں تو قوم کے سیاسی اخلاق پر اس کے بہت برے نتائج مرتب ہوئے ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ اس وقت مسلمانوں کا سیاسی اخلاق مائل بہ پستی ہے اور وہ اشتباہ و بیزاری کے ماحول میں گھرے ہوئے ہیں۔ نہ تو ان کو اپنے قائدین کے خلوص پر اعتبار ہے اور نہ اپنے سیاسی مستقبل کی کوئی فکر۔ یہ صورتِ حال نہ صرف موجودہ انتشار کی بہت کچھ ذمہ دار ہے بلکہ سیاسی مستقبل کے لیے بہت بُرا شگون ہے۔ کیونکہ مخلص قائدین نے اگر قوم کی مسلسل بے اعتنائیوں اور بے اعتمادیوں سے تنگ آ کر خود کو قومی معاملات سے علیحدہ کر لیا تو مسلمانوں کی قوتِ فکر و عمل کافی عرصے کے لیے سرد پڑ جائے گی۔ سیاسی زندگی میں سب سے زیادہ اہمیت تابعین کا اپنے قائد پر کُلّی اعتماد ہے۔ بغیر اس کے سیاسی بیداری یا قومی کامرانی کی طرف پہلا قدم بھی اٹھانا ممکن نہیں۔

Madina Library Group On Whatsapp +923139319528
Islami Books Quran & Madni Ittar House Ameen Pur Bazar Faisalabad +923067919528

Talib-e-Dua: M Awais Sultan

-۶-

مرکزی قوت کی غیر موجودگی

جس طرح اپنی سیاسی زندگی میں ایک ایسی شخصیت کی غیر موجودگی مسلمانوں کو ہر قدم پر محسوس ہوتی ہے جو اپنی غیر معمولی ذہانت اور کشش سے پوری قوم کو اپنے اطراف جمع کر لے اور ان خود غرض مطلب شناس سیاسیون سے اس کو نجات دلائے جو اپنے ذاتی اغراض کی تکمیل کے لیے قوم کا سیاسی مستقبل تاریک کرنے میں مصروف ہیں۔ بالکل اسی طرح ایک مرکزی سیاسی جماعت یا ادارہ کی غیر موجودگی مسلمانوں کی سیاسی زندگی میں ایک بہت بڑا خلا ہے۔ جس کا نتیجہ یہ ہے کہ مسلمانوں کی سیاست ان چھوٹی چھوٹی جماعتوں میں تقسیم ہے جن کے سامنے نہ کوئی سیاسی پروگرام ہے اور نہ کوئی تعمیری و تنظیمی نظام عمل۔ ان کے وجود کا مقصد صرف اپنے اپنے اراکین کے لیے اسمبلیوں اور کونسلوں میں زیادہ سے زیادہ نشستیں حاصل کرنا ہے۔ چنانچہ یہ خاص طور پر الیکشن کے زمانہ میں نمایاں ہوتی ہیں اور مسلمانوں میں بے شمار اختلافات پیدا کرنے کے بعد پوری قوم کو انتشار اور تاریخی میں چھوڑ کر خود غائب ہو جاتی ہیں۔

گذشتہ بیس پچیس سال میں اکثر ایسے مواقع آئے کہ مسلمان قائدین اگر اس ضرورت کو محسوس کرتے اور کچھ سیاسی عاقبت اندیشی سے کام لیتے تو مسلمانوں میں ایک مضبوط سیاسی ادارہ اس قسم کا قائم ہو سکتا جس کی تھوڑی سی کوشش اور جد و جہد پوری قوم کو ایک مرکز پر لے آتی! لیکن نہ قائدین کو کبھی اس امر کا احساس ہوا اور نہ خود مسلمانوں نے کبھی اس طرف توجہ کی۔ حالانکہ سیاسی زندگی کی سب سے پہلی شرط ایک ایسے منظم اور طاقتور سیاسی ادارے کا قیام ہے جو تمام قوتوں کو ایک مرکز پر لے آئے۔ اور ان منتشر افراد کو خود میں ضم کر لے جو ایک دوسرے سے ٹکرا ٹکرا کر پوری قوم کو مجروح کرتے ہیں۔

-۷-

قومی کاموں میں مالی مشکلات

قومی کاموں کی راہ میں ایک بڑی رُکاوٹ مالی مشکلات ہیں۔ اور بسا اوقات انھی مشکلات کے باعث اچھی اچھی قومی تحریکات کو کامیابی نصیب نہیں ہوئی۔ عام طور پر دوسری قوموں میں اس قسم کی مشکلات کے دو حل ہیں۔ چندہ اور ہمدردانِ قوم کے عطیات۔ لیکن مختلف موقعوں پر مسلمانوں کو چندہ

Madina Library Group On Whatsapp +923139319528
Islami Books Quran & Madni Ittar House Ameen Pur Bazar Faisalabad +923067919528

Talib-e-Dua: M Awais Sultan

کے معاملہ میں ایسی زکیں ہوئیں کہ اب ہر اس کام کو جس میں چندہ کا نام آئے مسلمان انتہائی مشتبہ نظروں سے دیکھتے ہیں۔ قومی عطیات کی یہ حالت ہے کہ وہ محض اوقات کی صورت میں مذہبی اغراض کے لیے وقف ہیں اور قومی زندگی کے دوسرے شعبے اس قسم کی عطیات سے بالکل محروم ہیں۔ مذہبی اوقاف قطعی طور پر افادی پہلو سے خالی ہیں۔ ان کا مصرف صرف چند مولویوں، سجادہ نشینوں، مجاوروں اور گداگروں کی ایک بڑی فوج کی پرورش ہے۔ اور یا پھر عرس، مجالس، قوالی، مرثیہ خوانی، مقبروں اور امام باڑوں کی تعمیر میں یہ صرف ہوتے ہیں۔ اس لیے قوم کے تعمیری اور تنظیمی کاموں میں ان سے کوئی مدد نہیں مل سکتی۔ نتیجہ یہ ہے کہ قومی کارکنوں کو جب کوئی کام کرنا ہوتا ہے تو انہیں صرف چندہ ہی کا وسیلہ ڈھونڈھنا پڑتا ہے۔ اور اس مد میں اب کوئی گنجائش باقی نہیں ہے۔

جب تک مسلمانوں کے مخلص قائدین اس مشکل پر حاوی نہ ہوں گے قوم کے کسی تعمیری کام کا پائیہ تکمیل تک پہنچنا قریب قریب ناممکن ہے۔ کیونکہ مسلمانوں کی معاشی حالت اس کی مقتضی نہیں کہ مخلص اور کارگزار قومی کارکن بغیر کسی معاوضہ کے بہ آسانی دستیاب ہو سکیں۔

-۸-

قومی معاملات سے طبقہ اعلیٰ کی کنارہ کشی

جب سے اقوام کی سیاسی تعمیر نئی بنیادوں پر ہوئی ہے اور ان کی سیاسی زندگی نے ایک نئی صورت حال اختیار کی ہے قریب قریب تمام ممالک میں قوم کا طبقہ اعلیٰ اس اَمر پر مجبور ہے کہ اپنے ملک کے سیاسی معاملات میں کافی دلچسپی لے چنانچہ یورپ میں یہ طبقہ نہ صرف عملی طور پر قوم کی سیاسی زندگی میں بہت کافی حصہ لیتا ہے۔ بلکہ اس کی ملی فیاضیوں سے وہاں کی بڑی بڑی سیاسی جماعتیں قائم ہیں۔ اور مفید تحریکات چلتی ہیں۔ ان ممالک میں عوام کی سیاسی بیداری طبقہ داری کشمکش اور جمہوریت کے دباؤ نے طبقہ اعلیٰ میں اس بات کا کافی احساس پیدا کر دیا ہے کہ دورِ جدید میں قومی معاملات سے علیحدہ رہ کر وہ اپنے وجود کو قائم نہیں رکھ سکتا۔ اس کی زندگی کا راز اسی میں ہے کہ ملک کی ترقی پسند تحریکات اور رجحانات کا خود کو بھی ایک جُز بنا لے۔ ہندوستان اور خاص طور پر مسلمانوں کے طبقہ اعلیٰ کی حالت بالکل اس کے برخلاف ہے۔ اس کی آنکھیں دورِ جدید کے سیاسی رجحانات سے قطعی بند ہیں۔ اور عوام سے علیحدہ رہنا ہنوز وہ اپنا امتیازی نشان سمجھتا ہے۔ نتیجہ یہ ہے کہ قوم کو اس کے فکر و عمل وقت و دولت

Madina Library Group On Whatsapp +923139319528
Islami Books Quran & Madni Ittar House Ameen Pur Bazar Faisalabad +923067919528

Talib-e-Dua: M Awais Sultan

کے قلیل ترین حصہ سے بھی فائدہ حاصل نہیں ہوتا۔ اور یہ مسلمانوں کی ایک بہت بڑی بدقسمتی ہے۔ کیونکہ یہ طبقہ اگر اپنی دولت اور اپنے ذرائع کا ایک جائز حصہ بھی قومی احتیاجات پر صرف کرے تو قوم کی تعلیمی اور سیاسی بے مائیگی اس درجہ باقی نہ رہے۔ قومی مسائل اور ضروریات سے اس طبقہ کی یہ بے اعتنائی نہ صرف قوم کی بے سروسامانی کے باعث ہے بلکہ اپنے ماحول سے اس درجہ بے تعلقی خود اس کے لیے بھی مستقبل میں عبرتناک موت کا سامان ہے۔ ہندوستان خود کو دورِ جدید کی سیاسی تحریکات اور رجحانات سے بہت کافی عرصہ تک علیحدہ نہیں رکھ سکتا اور اگر اس طبقہ کا طرزِ عمل حسبِ دستور اپنی قوم کے ساتھ یہ ہی رہا تو شکوک وشبہات نفرت وبیزاری کے جذبات عوام میں اس کے خلاف نشوونما پا گئے ہیں اس کا نتیجہ ایک ایسا انقلاب ہے جو ان کے لیے تپتے ہوئے لوہے سے زیادہ گرم اور فولاد سے زیادہ سخت ہوگا۔

-۹-

اوسط طبقہ کی غیر موجودگی

مسلمانوں کی موجودہ پستی اور ان کے جمود وانتشار کا ایک سبب یہ بھی ہے کہ امتدادِ زمانہ نے قوم سے اوسط طبقہ کے وجود کو قریب قریب معدوم کر دیا ہے۔ دراصل یہی طبقہ قومی زندگی کی روح ورواں ہے اور اسی کی موجودگی سے زندگی میں نمو اور قوم میں چہل پہل ہے۔ یہ اپنی خداداد ذہانت اور حوصلہ و قابلیت سے قوم کے ہر شعبۂ حیات کی قیادت کے لیے فطرتاً کچھ اتنا موزوں ہے کہ بغیر اس کے پوری قوم جسم بے جان ہے چنانچہ مغربی اقوام کے استحکام کا ایک بڑا راز یہی ہے کہ ان میں مضبوط اور جاندار اوسط طبقہ کے ہاتھ میں قوم کی قیادت ہے اور وہ اپنی فطری صلاحیت سے انتہائی کامیابی کے ساتھ زندگی کے ہر شعبہ میں قوم کی رہبری کرتا ہے۔ اس وقت وہ تمام سیاسی معاشی اور معاشرتی تحریکات جو ان اقوام کے لیے مدِ حیات ہیں اسی طبقہ فکر وعمل کا نتیجہ ہیں۔ موجودہ زمانہ کی سیاسی زندگی میں اس طبقہ کی اہمیت اس لیے بھی بہت زیادہ ہوگئی ہے کہ عوام اپنی قیادت طبقۂ اعلیٰ کے ہاتھ میں دینا پسند نہیں کرتے اور نہ ان کو اس طبقہ پر کافی اعتماد ہے۔ برخلاف طبقۂ اوسط سے وہ اتنا مانوس ہیں کہ ملک وقوم کی پوری سیاسی ذمہ داریاں وہ اسی سے وابستہ دیکھنا چاہتے ہیں۔ اس طبقہ کی یہ بھی ایک بڑی خوبی ہے کہ بہت سے متضاد اجزاء کو اس طرح متحد رکھتا ہے کہ قوم ہر قسم کے انتشار سے محفوظ رہتی ہے۔

Madina Library Group On Whatsapp +923139319528
Islami Books Quran & Madni Ittar House Ameen Pur Bazar Faisalabad +923067919528

Talib-e-Dua: M Awais Sultan

-۱۰-

تعلیم یافتہ جماعت کی عوام سے غیر وابستگی

ہندوستان کے موجودہ نظامِ تعلیم کی سب سے بڑی خصوصیت یہ ہے کہ وہ تعلیم یافتہ نوجوان کو نہ صرف اپنے ماحول سے بے واسطہ بنا دیتا ہے بلکہ وہ اس سے بیزار اور متنفر رہتے ہیں۔ نتیجہ یہ ہے کہ تعلیم سے فارغ ہونے کے بعد نوجوانوں کو خود اپنا گھر کاٹتا ہے اور اپنے اقربا سے دور بھاگتے ہیں۔ ان کے لیے یہ انتہائی دشوار ہے کہ اس ماحول میں خود کو پیوست کر سکیں یا ان کی طبیعتوں میں اس سے کوئی مناسبت پیدا ہو۔ تعلیم ان میں اتنی صلاحیت پیدا نہیں کرتی کہ اگر وہ خود کو ماحول کے موافق نہیں بنا سکتے تو تھوڑی سی کاوش کے بعد ماحول کی اصلاح کر لیں۔ ان سب باتوں کا نتیجہ یہ ہے کہ ہندوستان کے تعلیم یافتہ طبقہ نے اپنے مُلک وقوم کے ماحول سے علیحدہ اپنی ایک جماعت بنا لی ہے جس کے تمام معاشرتی تعلقات عوام سے منقطع اور صرف اپنے افراد تک محدود ہیں۔ اس طرزِ عمل سے عوام ان سے اتنے دور ہو گئے ہیں کہ دونوں کے درمیان ایک خلیج حائل ہے۔ یہ خلیج خاص طور پر مسلم عوام اور تعلیم یافتہ طبقہ کے درمیان بہت زیادہ وسیع ہے۔ اور اس کا اثر یہ ہے کہ عوام ایک بہت بڑی نعمت یعنی اچھی اور بیدار سوسائٹی سے محروم ہیں۔ اور قوم میں ایک قابلِ لحاظ تعلیم یافتہ طبقہ کی موجودگی کے باوجود ان کی زندگی کا ہر شعبہ جہالت وتوہمات سے ملوث ہے۔ اگر تعلیم یافتہ طبقہ اپنے اس طرزِ عمل سے قوم کے لیے روشنی کے تمام ذرائع مسدود نہ کر دیتا تو موجودہ تعلیم اور بیداری کے بالواسطہ اثرات قوم کی بیداری میں کافی مدد دیتے۔ اور مسلمان اس عالمگیر جمود میں مبتلا نہ ہوتے۔

-۱۱-

نوجوانوں کی قومی معاملات سے علیحدگی

مسلمانوں کی ایک بدقسمتی یہ بھی ہے کہ تعلیم یافتہ نوجوان قومی معاملات سے قطعاً سروکار نہیں رکھتے اور ہر موقع پر اپنی بے حسی اور بے تعلقی کا ثبوت دیتے ہیں۔ جس کا نتیجہ یہ ہے کہ بیشتر قومی تحریکات سرسبز نہیں ہوتیں اور اکثر تعمیری وتنظیمی کام پایۂ تکمیل کو نہیں پہنچتے۔ چونکہ نوجوان ان میں حصہ نہیں لیتے اس لیے ان کی ابتدا میں نہ وہ جوش وعزم شامل ہوتا ہے جو صرف شباب کے ساتھ وابستہ ہے

Madina Library Group On Whatsapp +923139319528
Islami Books Quran & Madni Ittar House Ameen Pur Bazar Faisalabad +923067919528

Talib-e-Dua: M Awais Sultan

اور نہ کبھی ان میں اتنی قوت اور سکت پیدا ہوتی ہے کہ مشکلات کا مقابلہ کر سکیں۔ اور مخالفتوں کی تاب لا سکیں۔ یہی وجہ ہے کہ مسلمانوں کے تمام قومی اداروں اور قومی کاموں میں ضعف و اضمحلال اور انتشار کے آثار نمایاں ہیں۔

نوجوانوں کی اس بے توجہی اور بے تعلقی کے بظاہر دو اسباب ہیں۔ مسلمانوں کے معاشی حالت اتنی خراب ہے کہ تعلیم سے فارغ ہونے کے بعد فوراً ہر نوجوان فکرِ معاش پر مجبور ہے اور فکرِ معاش کا ذریعہ صرف حکومت کی ملازمتیں ہیں جن میں داخل ہونے کے بعد ملک کے سیاسی حالات اس کے مقتضی نہیں کہ یہ نوجوان قومی معاملات میں کوئی دلچسپی لیں۔ یا اپنی فکر و عمل سے قوم کو کوئی فائدہ پہنچا سکیں۔ حالانکہ ان میں سے اکثر کی خواہش ہوتی ہے کہ وہ ملک و قوم کی خدمت کریں اور ان کی زندگی اس مقصد کے لیے وقف ہو لیکن ہر شخص کی خانگی ذمہ داریاں اس کی متحمل نہیں کہ وہ پیٹ پر پتھر باندھ کر قومی خدمت میں خود کو مصروف رکھے۔ اور قوم سے اس کی توقع نہیں کہ وہ اپنے کارکنوں کو کم از کم قوتِ لایموت کی فکر سے آزاد رکھ سکے۔ دوسرے ممالک میں اس امر کو خاص طور پر ملحوظ رکھتے ہیں کہ قومی کارکن مالی وسوسوں سے آزاد رہیں۔ اس لیے ایسے نوجوانوں کی خدمات سے وہ محروم نہیں ہوتے جو ہر طرح اس کے اہل ہیں کہ قوم کی تعمیر ان کے ہاتھوں سے ہو۔

نوجوانوں کی اس بے حسی اور بے تعلقی کا دوسرا سبب یہ ہے کہ نہ تو موجودہ تعلیم میں اس قسم کی گنجائش ہے اور نہ ملک کی سیاسی حالت اس کی مقتضی ہے کہ طلبا اپنے ملک کے سیاسی مسائل میں دلچسپی لیں اور خود کو کسی طرح مفید بنا سکیں۔ نتیجہ یہ ہے کہ ان کا مطالعہ محدود رہتا ہے۔ حالاتِ حاضرہ سے وہ ناواقف ہوتے ہیں اور ملک کے سیاسی معاشی مسائل سے انہیں کوئی لگاؤ نہیں ہوتا۔ چنانچہ عملی زندگی میں جب قدم رکھتے ہیں تو نہ خود میں اتنی اہلیت اور صلاحیت پاتے ہیں کہ ان مسائل کو سمجھ سکیں اور ان میں کوئی عملی حصہ لے سکیں اور نہ ان کے سینوں میں کبھی اس قسم کی خواہشات پیدا ہوتی ہیں حالانکہ دوسرے ممالک میں طلبہ نہ صرف قومی اور ملکی مسائل کو اپنی تعلیم کا ایک جُز سمجھتے ہیں بلکہ ان میں اتنی کافی دلچسپی لیتے ہیں کہ زمانہ طالب علمی ہی میں عملی زندگی کے لیے خود کو طیار کر لیتے ہیں۔

مسلمان اپنے نوجوانوں سے مستقبل میں اگر کوئی فائدہ اٹھانا چاہتے ہیں تو اس کی واحد صورت یہ ہے کہ ملک میں کافی قومی تعلیمی اداروں کا قیام عمل میں آئے۔ اور نوجوانوں کی تعلیم و تربیت ان میں ہو۔ تاکہ ان کی تخلیقی اور تعمیری قوتیں سلب نہ ہوں بلکہ ان حقوق کی نشوونما ہو اور ان سے ملک و قوم کو پورا پورا

Madina Library Group On Whatsapp +923139319528
Islami Books Quran & Madni Ittar House Ameen Pur Bazar Faisalabad +923067919528

Talib-e-Dua: M Awais Sultan

فائدہ پہنچ سکے۔ اس قسم کے ادارے خاص طور پر مفید ثابت ہوئے ہیں۔ جب قوم معاشرتی اور ذہنی غلامی میں مبتلا ہو اور انوکھا نظامِ تعلیم اس کے نوجوانوں کی اُپجی قوتیں سلب کرنے میں مصروف ہو۔

۔۱۲۔

صنفِ نازک کی جہالت

متمدن اقوام میں صنفِ نازک کی سیاسی معاشی اور معاشرتی بیداری اِس دور کی سب سے بڑی خصوصیت ہے چنانچہ اس زمانہ کی تمام اہم تحریکات اور انقلابات کی کامیابی میں اِس صنف کی کوششوں کا ایک بڑا حصّہ شامل ہے۔ اور وہ اپنے مردوں کے دوش بدوش اپنے فکر و عمل کے ذریعہ قوم کی تعمیر میں مصروف ہیں لیکن مسلمانوں کو اپنی تنگ نظری اور اخلاقی کمزوریوں کے باعث یہ گوارا نہیں کہ قوم کا بُرقع و چادر میں لپٹا ہوا یہ طبقہ اپنی چار دیواریوں سے باہر نکلے اور علوم و فنون کی نعمتوں سے مستفید ہو۔ نتیجہ یہ ہے کہ اس طبقہ کا وجود اپنی تمام قدامت پرستیوں اور توہم پرستیوں کے ساتھ قوم کی بیداری میں بری طرح حائل ہے۔ مردوں کی خودغرضیاں اور اخلاق سے گرے ہوئے شکوک اور شبہات ان کی جہالت کا باعث ہیں۔ اور ان کی نااہلیت قومی انتشار اور تخریب کی بڑی حد تک ذمہ دار ہے۔ وہ خود اس قابل نہیں کہ دورِ جدید کے مسائل اور ضروریات کو سمجھ سکیں اور ان کے پنپنے میں کوئی عملی حصّہ لیں اور جب مردوں کا قدم اس طرف اٹھتا ہے تو وہ ان کے ارادوں میں حائل ہوتی ہیں اور رو رو کر ان کو ان کے عزائم سے روکتی ہیں۔ اپنی طرح مردوں کی عافیت بھی وہ اسی میں سمجھتی ہیں کہ وہ چار دیواریوں میں بند رہیں تا کہ عملی زندگی کی کشمکش اور خطرات سے ان کا رویّاں مَیلا نہ ہو۔ اس ماحول میں گھرے ہوئے نوجوان اور اس تربیت میں پلے ہوئے بچّوں پر مشتمل قوم میں جمود و انتشار اور اضمحلال کا مظاہرہ قطعی اور لازمی ہے۔

۔۱۳۔

نئی نسلوں کی ناقص تربیت

دنیا کی بیدار قومیں اس راز سے خوب واقف ہیں کہ جب تک نئی نسلوں کی تربیت قومی اور اجتماعی نقطۂ نظر سے نہ کی گئی ان کے قومی عروج اور استحکام میں بقاء ممکن نہیں۔ اس لیے ایک خاص نہج پر ان کی

Madina Library Group On Whatsapp +923139319528
Islami Books Quran & Madni Ittar House Ameen Pur Bazar Faisalabad +923067919528

Talib-e-Dua: M Awais Sultan

تربیت و تعلیم میں وہ اپنی سب سے زیادہ توجہ صرف کرتی ہیں اور قبل اس کے قوم میں اضمحلال کے آثار نمایاں ہوں وہ ان اجتماعی ذمہ داریوں کا بار جواب تک خود اٹھائے تھیں اپنی نئی نسلوں کی طرف منتقل کر دیتی ہیں تا کہ قوم کے چہرہ پر ہمیشہ شباب کی چہل نمایاں رہے اور اس کے عزائم میں کوئی فرق نہ آنے پائے۔ موجودہ زمانہ میں اجتماعی نقطۂ نظر سے نئی نسلوں کی تعلیم و تربیت کو ایک خاص اہمیت اس لیے بھی حاصل ہے کہ بین الاقوامی کشمکش میں ہر قوم شریک ہونے پر مجبور ہے۔ اور اگر قوم کی تعلیم و تربیت میں ذرہ برابر بھی لغزش ہے تو وہ اس کشمکش میں اپنا قومی وقار قائم نہیں رکھ سکتی۔

لیکن ہندوستان میں عام طور پر اور مسلمانوں میں خاص طور پر سب سے زیادہ کم توجہ کا مرکزی نسلوں کی تربیت ہے۔ مسلمان والدین اپنی آمدنی کی سب سے تھوڑی مقدار، اپنے وقت کا سب سے کم حصہ، اپنی فکروں کا سب سے قلیل جز و اپنی اولاد کی تعلیم و تربیت پر صرف کرتے ہیں ان کے سامنے اولاد کی زندگی کا صرف واحد مقصد یہ ہے کہ وہ پڑھ کر اپنے والدین کی خانگی ذمہ داریوں کا بار اٹھائے۔ اور اپنی سعادت مندی سے ان کی ضعیفی کو سراہنے میں اپنی جوانی کو تیج دے۔ یہی وجہ ہے کہ جو والدین اپنی اولاد کی تعلیم و تربیت پر کچھ توجہ بھی کرتے ہیں ان کا ایک خاص مطمح نظر ہوتا ہے اور وہ اپنی نئی نسل کی تعلیم و تربیت میں قومی اور اجتماعی پہلو کو پیشِ نظر نہیں رکھتے۔ اس کا نتیجہ یہ ہے کہ مسلمانوں میں بہت کم نوجوان ایسے ملیں گے جنہیں مفید شہری یا قوم کے کارآمد افراد کہہ سکیں۔

عام طور پر متمدن اقوام میں نئی نسلوں کی تعلیم و تربیت کا فرض صنفِ نازک پر عائد ہے۔ اور وہ اس اہم کام کو انتہائی سلیقہ اور خوش اسلوبی سے انجام دیتی ہیں۔ کیونکہ خود ان کی تربیت اس خاص مقصد کے پیشِ نظر ہوتی ہے لیکن مسلمان عورتوں کی تعلیم میں اس خیال کو بالکل دخل نہیں کہ آگے چل کر ان سے قومی تعمیر کا کام لینا ہے۔ چنانچہ جب یہ بار ان پر آ پڑتا ہے تو وہ خود کو اس کے لیے بالکل تیار نہیں پاتیں۔ نتیجہ یہ ہے کہ خودرَو پودوں اور جنگلی بیلوں کی طرح مسلمانوں کی نئی نسلیں بڑھتی ہیں۔ نہ ان میں انفرادی ذمہ داری کا احساس پیدا ہوتا ہے اور نہ اجتماعی زندگی کی ان کے دِلوں میں کوئی وقعت ہوتی ہے۔ انتشار میں ان کی تربیت ہوتی ہے اور وہ بڑھ کر پوری قوم میں انتشار پھیلاتی ہیں۔ ممکن ہے کہ مسلمانوں کے موجودہ قومی جمود اور انتشار سے بظاہر اس کمزوری اور نقص کا کوئی فوری تعلق نہ معلوم ہو۔ لیکن مسلمانوں کے اضمحلال اور پستی کا یہ ایک اہم اور بنیادی سبب ہے۔ اور جب تک مسلمان اس طرف توجہ نہ کریں گے مضبوط بنیادوں پر قوم کی تعمیر ناممکن ہے!

Madina Library Group On Whatsapp +923139319528
Islami Books Quran & Madni Ittar House Ameen Pur Bazar Faisalabad +923067919528

Talib-e-Dua: M Awais Sultan

-۱۴-

تعلیمی پستی

مسلمانوں کے سیاسی انتشار اور قومی جمود کا ایک بڑا سبب ان کی تعلیمی بے مائیگی بھی ہے۔ اور اس کے کئی وجوہ ہیں۔ جن میں دو اسباب سب سے زیادہ نمایاں ہیں۔ ایک قومی افلاس اور دوسرا روایتی تساہل۔ اس میں شک نہیں کہ بسا اوقات والدین کا تسہل اپنے بچّوں کو تعلیم سے محروم رکھتا ہے اور اکثر موقعوں پر جب قوم کے مصلحین اشاعتِ تعلیم کی طرف توجہ کرتے ہیں تو ان کو اس وقت کا احساس ہوتا ہے۔ لیکن مسلمان بچّوں کی تعلیم میں سب سے بڑی رکاوٹ قوم افلاس ہے۔ ہندوستان میں تعلیم اتنی مہنگی ہے کہ سوائے ایک محدود طبقہ کے مسلم عوام کے مالی ذرائع اس کے کفیل نہیں ہو سکتے کہ وہ اپنے بچّوں کو ابتدائی تعلیم بھی دے سکیں۔ اس مشکل کا حل صرف یہ ہے کہ کم از کم ابتدائی تعلیم کے لیے قومی مدارس بکثرت قائم ہوں اور اس کے لیے ایک زبردست اجتماعی کوشش کی ضرورت ہے۔ مسلمان قائدین اور ہمدردانِ قوم کو بہت جلد اس اہم مسئلہ کی طرف توجہ کرنا ہوگا۔ کیونکہ حالات اس کے مقتضی نہیں رہے کہ زیادہ دن تک قوم کی یہ جہالت نبھ سکے۔ بیداری خواہ وہ زندگی کے کسی شعبہ میں کیوں نہ ہو صرف اسی وقت ممکن ہے جب قوم میں سوچنے اور سمجھنے کے لیے دماغ ہو اور یہ دماغ اُس وقت پیدا ہو سکتا ہے جب قوم کی اکثریت جاہلِ محض نہ ہو۔ بلکہ اس کے پاس کم از ابتدائی تعلیم سے مستفید ہونے کے مواقع ہوں تا کہ قومی زندگی کے ابتدائی مسائل اور روزمرہ کے رجحانات وہ بخوبی سمجھ سکے۔ اگر مسلمان مولوی جو قومی زندگی کے ہر شعبہ میں قیادت کا دَم بھرتے ہیں قوم کی اس احتیاج کا احساس کریں اور تھوڑے ایثار سے کام لے کر اپنی زندگی کے چند سال قوم کے جاہل اور نادار طبقہ کی ابتدائی تعلیم کے لیے وقف کر دیں تو تھوڑے عرصہ میں قوم میں اتنی اہلیت پیدا ہو سکتی ہے کہ وہ ہر موقع پر اپنی قوتِ امتیازی سے کام لے سکے۔

-۱۵-

سیاسی لٹریچر کا فقدان

مسلمانوں کے سیاسی جمود کی ایک بڑی وجہ یہ بھی ہے کہ ان میں قومی سیاسی لٹریچر کا فقدان ہے۔ جس کا نتیجہ یہ ہے کہ عوام تو درکنار اچھے پڑھے لکھے لوگوں میں بھی سیاسی مسائل کے سمجھنے کی اہلیت نہیں

Madina Library Group On Whatsapp +923139319528
Islami Books Quran & Madni Ittar House Ameen Pur Bazar Faisalabad +923067919528

Talib-e-Dua: M Awais Sultan

ہے۔اور اسی لیے وہ قوم کے سیاسی مسائل میں دلچسپی نہ لینے پر مجبور ہیں۔ حالانکہ دوسرے ممالک میں آج کل ان مسائل کو سمجھنا اور ان پر رائے زنی کرنا زندگی کی جُزئیات میں داخل ہے اور معمولی پیشہ مزدور بھی ان سے واقف رہنا اپنا فرض سمجھتے ہیں۔اس کی وجہ یہ ہے کہ وہاں ہر طبقہ اور ہر جماعت کے سمجھنے کے لیے اسی معیار کا سیاسی لٹریچر موجود ہے۔جس سے ہر شخص حسبِ استعداد فائدہ اٹھا سکتا ہے۔ لیکن مسلمانوں کے قومی لٹریچر کا ایک بڑا حصّہ ادب لطیف کی صورت میں ہے۔ جو اس امر کا ثبوت ہے کہ مسلمان زندگی کے ہر شعبہ میں انتہائی سرعت سے پستی اور تنزل کی طرف رجوع ہیں۔ کیونکہ اس قسم کے ادب کی پیدائش اور مقبولیت انہی اقوام میں ہوتی ہے جن کی قوت فکر و عمل سلب ہو۔اور جو زندگی کے ٹھوس اصولوں اور فطرت کے اٹل قوانین سے اپنی آنکھیں بند رکھنے کے عادی ہوں۔ زندہ اقوام، زندگی پیدا کرنے والا زندگی کو قائم رکھنے والا اور زندگی کے لیے جدوجہد کی تلقین کرنے والا ادب پیدا کرتے ہیں اور مسلمان ادیب اپنے ادبِ لطیف کے ذریعہ قوم کے نوجوانوں کے جوہر لطیف سلب کرنے اور ان کی اُپجی قوتوں کو مجہول بنانے میں منہمک ہیں۔ نتیجہ یہ ہے کہ دورِ جدید کے بڑے بڑے سیاسی اور معاشی مسائل جن کا مقابلہ یکے بعد دیگرے دنیا کی تمام اقوام کو کرنا ہے ہمارے نوجوانوں کے لیے محض ''شب و روز کا تماشہ ہیں'' مسلمانوں کے اس جمود اور پستی کی ذمہ داری ادب سے زیادہ ان کی قومی شاعری پر عائد ہے۔ قطع نظر اس سے کہ شاعری جیسے لطیف اور شریف فن کی مٹی مسلمان شعراء کے ہاتھوں خراب ہے اور یہ اس کی عصمت دری کے اخلاقی گناہ میں مصروف ہیں۔ اگر مسلم نوجوانوں کی اخلاقی پستی کے اسباب تلاش کیے جائیں تو معلوم ہوگا کہ بیشتر اخلاقی عیوب کا ماخذ ان کی قومی شاعری ہے۔شاید ہی دنیا کی کوئی قوم جسے تھوڑا بہت بھی اخلاق کا پاس ہے یہ پسند کرے کہ اس کی محفلوں میں علی الاعلان مئے کہن سالہ اور معشوق چہاردہ سالہ کے چرچے ہوں۔ وصل اور اس کی کیفیت کے ذکر اذکار ہوں اور ترنم ریز لہجوں میں سامعین اور خاص طور پر نوجوانوں کو اس سے حظ اٹھانے کی دعوت دی جائے یا خوشنما نظر فریب رسالوں اور کتابوں کے ذریعہ پوری قوم میں ان کی نشر و اشاعت ہو۔لیکن مسلمانوں کا اخلاقی تنزل یہ سب کچھ گوارہ کر رہا ہے۔اور اس کو اپنی شاعری۔ شعر نوازی، شعر فہمی اور فن لطیف کی سرپرستی سمجھے ہوئے ہے جس کا نتیجہ یہ ہے کہ قوم کے بیشتر نوجوانوں کی سیرت بری طرح مجہول ہے اور وہ اس دماغی عیاشی کے ذریعہ اپنی ان ذہنی قوتوں کو زائل کرنے میں مصروف ہیں جن سے زندگی کی نمو اور قومی سیرت کی تخلیق ہو سکتی ہے۔

Madina Library Group On Whatsapp +923139319528
Islami Books Quran & Madni Ittar House Ameen Pur Bazar Faisalabad +923067919528

Talib-e-Dua: M Awais Sultan

-۱۶-

قومی افلاس

مسلمانوں کے ضعف و اضمحلال کا ایک بڑا سبب وہ روایتی افلاس بھی ہے جس میں تقریباً گذشتہ ایک صدی سے وہ مبتلا ہیں۔ یہ افلاس کچھ تو موجودہ سیاسی صورتِ حال کا نتیجہ ہے اور کچھ خود اپنے اعمال کی بھگتان ہے۔ گذشتہ نسلوں کی پیدا کی ہوئی دولت ان کے پاس اتنی وافر تھی کہ اگر صلاحیت سے اس کو کام میں لاتے تو شاید ہندوستان کا سب سے مالدار طبقہ آج انہیں کا ہوتا۔ لیکن مسلمانوں نے اس دولت سے پیدائش و افزائش کا کام نہ لیا۔ بلکہ اس کے ایسے شرمناک مصارف نکالے کہ چند دنوں کے بعد دولت تو رخصت ہوگئی لیکن بیجا صرف اور غلط استعمال کے برے اثرات میں ان میں چھوڑ گئی۔ محض آباء و اجداد کی دولت پر ایک عرصہ تک زندگی بسر کرنے کا ایک طرف تو یہ نتیجہ ہوا کہ خود کو پیدائش کی قوت ان میں باقی نہ رہی اور اپنے ہاتھ پیر ہلانے کی عادت ان سے زائل ہوگئی اور دوسری جانب ان تمام معاشرتی اور اخلاقی عیوب نے ان میں گھر کر لیا جو اندر ہی اندر افراد اور اقوام کی ان قوتوں کو سلب کر لیتے ہیں جو معاشی اور سیاسی کشمکش کے لیے ضروری ہیں یہی وجہ ہے کہ مسلمان اپنے ماحول سے بے خبر رہ کر سونا چاہتے ہیں اور ان تمام کوششوں سے جن کا مقصد ان کو بیدار کرنا ہے وہ دور بھاگتے ہیں۔ اس میں شک نہیں کہ قوم کا یہ ماحول انتہائی مایوس کن ہے اور افلاس کی اس شدت میں کسی تعمیری و تنظیمی کام کی ابتدا بہت مشکل ہے لیکن مسلمانوں کی تعمیر و تنظیم کی ضرورت بھی اتنی شدت سے محسوس نہ ہوتی اگر قوم کی معاشی حالت قابلِ اطمینان ہوتی۔ کیونکہ معاشی خوشحالی کا لازمی نتیجہ بیداری استحکام اور انضباط ہے۔ اور اس صورت میں نہ تو مخالف قوتوں سے صدمہ پہنچنے کا اتنا امکان ہوتا ہے اور نہ قوم میں ترقی پسند تحریکات جاری کرنے میں اتنی دقت۔ البتہ قوم جب انتہائی افلاس میں مبتلا ہو تو اس امر کی فوری ضرورت ہے کہ وہ خود کو منظم کر لے اور ایک مرکز پر جمع ہو جائے تاکہ اس کے افلاس سے انتشار میں اضافہ نہ ہو اور اغیار کو اس کی مفلسی سے فائدہ اٹھانے کا موقع نہ ملے۔

-۱۷-

معاشرتی خرابیاں

مسلمانوں کی پستی کی بہت کچھ ذمہ دار وہ معاشرتی خرابیاں بھی ہیں جو ماحول کے اثر سے رفتہ

Madina Library Group On Whatsapp +923139319528
Islami Books Quran & Madni Ittar House Ameen Pur Bazar Faisalabad +923067919528

Talib-e-Dua: M Awais Sultan

رفتہ ان میں داخل ہوئیں۔ اور قومی عادت اور خصائل کا جُز بن گئی ہیں۔ ان معاشرتی عیوب نے غیر محسوس طریقہ پر دیمک کی طرح مسلم سوسائٹیوں کی بُنیادوں کو کھوکھلا کر دیا ہے اور قومی زندگی کے ہر شعبہ کے ان اجزاء کو منتشر کر دیا ہے جن سے یہ بنیادیں مستحکم تھیں۔ نتیجہ یہ ہے کہ تمام شعبوں میں تخریب ورانہدام کے آثار نمایاں ہیں اور پوری قوم انتہائی سرعت سے روبہ انحطاط ہے بری معاشرت کوڑھی کی چادر ہے جس کے مسلسل استعمال سے صحت مند انسان بھی اس مہلک مرض میں مبتلا ہو جاتا ہے۔ جب سے مسلمانوں نے اس چادر کو اوڑھا ہے اس کی گندگی اور تعفن سے ان کی قومی زندگی کا ہر عضو متاثر ہے۔ ان کی روح اندر ہی اندر تحلیل ہو رہی ہے اور ہڈیاں سُلگ سُلگ کر پگھل رہی ہیں۔ تاوقتیکہ مسلمان اس چادر کو جو غیروں کی امانت ہے خود سے اتار کر گنگا کی گہرائیوں میں نہ ڈبو دیں گے اور اس کی جگہ زندگی کے ان اصولوں کو جو مُمدِ حیات ہیں اپنی معاشرت کا جُز نہ بنالیں گے، قومی ضعف اور اضمحلال بدستور قائم رہے گا اور اصلاح وترقی کی اکثر کوششیں ناکام ہوں گی۔ کیونکہ اچھی معاشرت تمام تعمیری کاموں کی سنگِ بنیاد ہے۔ ان کی موجودگی میں اصلاح میں ترقی کی طرف خود بخود قوم مائل رہتی ہے اور تھوڑی سی کوشش میں زندگی اور بیداری کی لہریں پیدا ہو سکتی ہیں۔ تعمیر و تنظیم خواہ وہ کسی شعبۂ حیات کی کیوں نہ ہو اسی وقت ممکن ہے جب معاشرت کے یہ عیوب سدِ راہ نہ ہوں اور قوم میں اس امر کی صلاحیت ہو کہ زندگی اور بیداری کو بہ آسانی قبول کر سکے!

-۱۸-

ڈسپلن (انصباط) کی غیر موجودگی

مسلمانوں کی ایک بہت بڑی خامی جو بہت کچھ ان کے سیاسی انتشار کی ذمہ وار ہے اور ہر موقع پر ان کی اصلاح اور تنظیم کی راہ میں حائل ہے وہ انضباط وڈسپلن سے ان کی کامل بے اعتنائی ہے۔ حالانکہ کسی زمانہ میں مسلمانوں کی قومی خصوصیات میں سب سے زیادہ نمایاں یہی خصوصیت تھی۔ اسی کی موجودگی سے وہ ان قوتوں کے حامل تھے جنہوں نے بڑے بڑے نازک موقع پر ان کی مشکلات پر غالب آنے میں مدد دی۔ لیکن موجودہ زمانہ میں ڈسپلن ہی کا فقدان ان کی انفرادی اور اجتماعی زندگی کی سب سے نمایاں خصوصیت ہے اور اس سے افراد وقوم کی سیرت بری طرح متاثر ہے۔

مسلمانوں کی اس کمزوری کے مُضر اثرات کسی ایک شعبۂ حیات تک محدود نہیں ہیں۔ بلکہ قومی

Madina Library Group On Whatsapp +923139319528
Islami Books Quran & Madni Ittar House Ameen Pur Bazar Faisalabad +923067919528

Talib-e-Dua: M Awais Sultan

اور انفرادی زندگی کا قریب قریب ہر شعبہ اس سے متاثر ہے۔ جس کا نتیجہ یہ ہے کہ ان کی روزانہ زندگی میں ہر قدم پر مشکلات حائل ہیں۔ اور یہ اپنی بے راہ روی سے ہر موقع پر نقصانات برداشت کرتے ہیں۔ چنانچہ کاروبار، ملازمتوں اور قریب قریب تمام شعبوں میں مسلمانوں کے خلاف یہ شکایت عام ہے کہ وہ ڈسپلن کو ملحوظ نہیں رکھتے۔ اور اس انضباط کا ثبوت نہیں دیتے جو دوسری اقوام کے افراد کی سیرت کا جُز ہے۔ یہی وجہ ہے کہ مسلمان ہر جگہ اشتباہ اور بے اعتمادی کا موضوع ہیں اور ہر موقع پر اپنے جائز حقوق سے بھی محروم رہتے ہیں۔ اجتماعی زندگی میں اس عیب کا شرمناک مظاہرہ مسلمانوں کے لیے آئے دن کی بات ہے۔ اور اس کا ثبوت وہ اپنی ہر محفل و ہر تقریب میں خواہ وہ معاشرتی ہو یا سیاسی انتہائی بے باکی سے دیتے ہیں۔ چنانچہ شاید ہی کوئی کانفرنس اور کوئی جلسہ جس میں مسلمانوں کا عام اجتماع ہو بہ خیر و خوبی پایۂ تکمیل کو پہنچتا ہو۔ ورنہ عوام کی بے راہ روی ہر موقع پر ان کے انتشار کا باعث ہوتی ہے۔ نتیجہ یہ ہے کہ مسلمانوں کے سنجیدہ قائدین اس قسم کے جلسوں اور کانفرنسوں کی ہمیشہ مخالفت کرتے ہیں اور عوام اپنی اس بدبختی کے باعث ایک بہت بڑی سیاسی ٹریننگ سے محروم ہیں لیکن یہ عیب اور خامی مسلمان جہلاء تک محدود نہیں ہیں بلکہ خود قائدین اور تعلیم یافتہ افراد اس میں مبتلا ہیں۔ بیشتر قومی کاموں کی تقریب اور سیاسی تحریکوں کی ناکامی کی ذمہ دار خود ان کی بے راہ روی ہے۔ گذشتہ بیس پچیس برس کی سیاسی زندگی میں کبھی ایسا موقع نہیں آیا کہ مسلمان قائدین نے کسی کمیٹی یا اجلاس میں ایک جگہ بیٹھ کر کوئی قومی مسئلہ یکسوئی سے طے کیا ہو۔ اس قسم کے سنجیدہ جلسوں اور کمیٹیوں میں یہی شور و شغف کا مچنا۔ طول طویل بحث مباحثہ کے بعد کچھ طے نہ پانا۔ اور آپس میں دست و گریبان ہونا آئے دن کا مظاہرہ ہے۔ اسی طرح شائستہ و تعلیم یافتہ مسلمان لیڈروں کے لیے اپنے منتخبہ قائد کو دھوکا دینا۔ اس کے احکام کی خلاف ورزی کرنا۔ یا اس کی قیادت سے انکار کر دینا ایک معمولی سی بات ہے۔ حالانکہ بیدار اور متمدن اقوام میں یہ اتنا بڑا سیاسی جرم ہے کہ بسا اوقات اس قسم کے لوگوں کو قتل سے کم سزا نہیں ملتی۔ کیونکہ وہ اس امر سے خوب واقف ہیں کہ صرف سخت ترین ڈسپلن ہی سے سیاسی جماعتوں کا استحکام اور قائد کی قوت و وقعت کا قیام ممکن ہے۔ مسلمانوں کو اگر واقعتاً قومی تعمیر و تنظیم کا کبھی خیال آئے تو انہیں سب سے پہلے اپنے قائدین کو سخت ترین انضباط کا سبق سکھانا چاہیے تاکہ ہر موقع پر وہ قوم کے سامنے اپنے ڈسپلن کا نمونہ پیش کر سکیں اور اس طرح مسلمانوں کو اپنی تربیت کا موقع ملے۔

Madina Library Group On Whatsapp +923139319528
Islami Books Quran & Madni Ittar House Ameen Pur Bazar Faisalabad +923067919528

Talib-e-Dua: M Awais Sultan

-۱۹-

باہمی اختلافات

اس وقت مسلمانوں کی انفرادی اور اجتماعی زندگی میں سب سے زیادہ نمایاں وہ باہمی اختلافات ہیں جن سے افراد اور قوم کی پوری زندگی بری طرح متاثر ہے۔ یہ اختلاف باہمی نتیجہ ہیں ان بری خصلتوں کا جو گذشتہ ایک صدی سے مسلمانوں کی سیرت کا ایک بہت بڑا جز ہیں۔ باہمی حسد بغض و عداوت ضد اور خباثت جیسی اخلاقی بیماریوں نے ان کی سیرت کو مسموم کر دیا ہے۔ اور ان کے طبائع کو گندگی و تعفن سے بھر دیا ہے۔ ان عیوب کے اثرات صرف انفرادی زندگی تک محدود نہیں ہیں۔ بلکہ ان کا اثر اجتماعی زندگی پر بھی بالواسطہ بہت کافی پڑتا ہے۔ چنانچہ مسلمانوں کے اکثر و بیشتر قومی کاموں کی ناکامی کا ایک سبب یہ بھی ہے کہ ان میں شخصی اور خاندانی عداوتوں کا ایک بہت بڑا ہاتھ ہے۔ اگر ایک شخص یا ایک خاندان کسی قومی تحریک یا کسی اصلاحی اور تعمیری کام میں حصہ لے گا تو اس کے تمام مقامی دشمن اس کام کے درپے آزار ہیں گے۔ اور اپنی ریشہ دوانیوں سے بہت جلد اس کا گلا گھونٹ دیں گے تا کہ ان کے دشمن اور مدِ مقابل کو زک پہنچے۔ افراد کی اس خباثت اور بد باطنی سے قوم کے تمام تنظیمی اور تعمیری کام بالواسطہ طور پر متاثر ہیں۔ اگر مسلمان ان شخصی تنازعات اور باہمی اختلافات کو خانگی امور تک محدود رکھیں اور قومی معاملات میں اپنی ذاتی عداوتوں کو کام میں نہ لائیں تو قوم کی تعمیر و تنظیم میں اتنی دقت محسوس نہ ہو اور قومی انتشار کی شدت باقی نہ رہے۔ یہ سبق سب سے پہلے مسلمان قائدین کے لیے ضروری ہے۔ کیونکہ ان کی سرشت کا یہی ایک نمایاں پہلو ہے کہ کسی کام یا تحریک کے حُسن و قبح پر نظر نہیں ڈالتے بلکہ صرف اس لیے اس کی مخالفت پر کھڑے ہو جاتے ہیں کہ اس کی ابتدا ایک ایسی جماعت نے کی ہے جس سے انہیں اختلاف ہے یا ایک ایسے شخص کی قیادت میں شروع ہوا ہے جس سے ان کے شخصی تعلقات کشیدہ ہیں!

-۲۰-

صحت جسمانی۔ نسلی اور اخلاقی کمزوری

صحت مند افراد پر مشتمل قوم خود بھی صحت مند ہوتی ہے اور صحت مند افراد کی طرح وہ معاشی اور سیاسی زندگی میں پوری قوت سے کشمکش اور جدوجہد بھی کر سکتی ہے۔ برخلاف اس کے لاغر۔ کمزور اور

Madina Library Group On Whatsapp +923139319528
Islami Books Quran & Madni Ittar House Ameen Pur Bazar Faisalabad +923067919528

Talib-e-Dua: M Awais Sultan

اخلاقی برائیوں میں مُبتلا افراد پر مشتمل قوم بھی لاغر اور نحیف ہوتی ہے۔ نہ اُس میں جدوجہد کی قوت ہوتی ہے اور نہ کشمکش کی ہمت! مسلمانوں کی قومی لاغری نحیفی اور کمزوری کا ایک سبب یہ بھی ہے کہ پوری قوم اس وقت اس قسم کے افراد پر مشتمل ہے جو طرح طرح کی جسمانی کمزوریوں، اخلاقی برائیوں اور نسلی خامیوں میں مبتلا ہیں۔ اس لیے نہ تو قوم میں سیاسی پُختگی ہے اور نہ معاشی اولوالعزمی۔ اس کا سینہ ان تمام عزائم اور ولولوں سے خالی ہے جو اقوام کے عروج کا راز ہیں۔ مسلمانوں کی یہ مردنی اور کمزوری غیر محسوس طور پر ان کے جمود اور اضمحلال کا باعث ہے اور قوم کی سیاسی اور معاشی بیداری کی راہ میں بری طرح حائل ہے۔

ان اخلاقی اور نسلی کمزوریوں کا ایک نتیجہ یہ بھی ہے کہ مسلمانوں سے وہ سپاہیانہ اوصاف زائل ہو گئے ہیں جو تھوڑے عرصہ پہلے ان کی قومی سیرت میں سب سے زیادہ نمایاں تھے۔ اور ان اوصاف کے زوال نے مسلمانوں کو بہت سی خوبیوں سے محروم کر دیا۔ چونکہ یہ وصف مسلمانوں کی کسی خاص جماعت یا طبقہ تک محدود نہ تھا بلکہ ہر فرد کا جوہر تھا۔ اور پوری قوم کی مشترکہ خصوصیت تھی اس لیے باہمی انس اتحاد اور مساوات کا یہ ایک ذریعہ تھا۔ علاوہ ازیں اسی وصف کی بدولت مسلمانوں میں ضبطِ نفس اخلاقی جرات قومی حمیت کی وہ قوتیں موجود تھیں جن کے ذریعہ بڑی بڑی مشکلات پر غالب آنا ان کے لیے معمولی سی بات تھی۔ ان کے قومی انضباط سے قوم کا ایک خاص وقار تھا جس کو مجروح کرنے کی ہمت کسی بڑی سے بڑی مخالف قوت کو بھی کبھی نہ ہوئی۔ اس لیے کہ مسلمانوں کا ہمیشہ سے یہ دستور رہا کہ ہمعصر اقوام کی عزت کریں ان کے ساتھ خلوص و ہمدردی سے پیش آئیں اور ان پر کیچڑ نہ اچھالیں۔ لیکن اس کے باوجود کسی نے ان پر کیچڑ پھینکا تو پھر اس کے خون سے کیچڑ کے دھبوں کو انہوں نے دور کیا۔ اگر مسلمانوں کو اپنے اس قومی وصف کو بحال کرنا ہے تو انہیں کافی توجہ اپنی قوم کی جسمانی تربیت پر دینا چاہیے۔ اور ان اخلاقی عیوب سے اپنے نوجوانوں کو محفوظ رکھنا چاہیے۔ جن کی دعوت ملک کا ماحول انہیں ہر موقع پر دیتا ہے۔ ایسی قوم جس کا ہر فرد سپاہی ہو اور اس کی سیرت آلائشوں سے پاک ہو دنیا کا ہر بڑے سے بڑا کام معمولی جنبش میں کر سکتی ہے۔

-۲۱-

مسلمانوں کی آبادی کی غیر مناسب تقسیم

مسلمانوں کی سیاسی تنظیم میں ایک بڑی رکاوٹ ان کی آبادی کی غیر مناسب تقسیم بھی ہے جس کی

Madina Library Group On Whatsapp +923139319528
Islami Books Quran & Madni Ittar House Ameen Pur Bazar Faisalabad +923067919528

Talib-e-Dua: M Awais Sultan

وجہ سے ان کو ایک مرکزی قوت کے تحت لانا بہت دشوار ہے۔ بعض صوبوں میں تو ان کی اکثریت ہے اور بعض میں اتنی اقلیت کہ ان کے لیے اپنی انفرادیت قائم رکھنا بھی مشکل ہے۔ اکثریت کے معاشی اور سیاسی دباؤ سے وہ مجبور ہیں کہ مسلمانوں کی تمام تحریکات سے خود کو علیحدہ رکھیں اور ان کوششوں میں شریک نہ ہوں جن کا مقصد پوری قوم کی سیاسی تنظیم ہے۔ یہ صورتِ حال نہ صرف ان صوبوں میں ہے جہاں وہ اقلیت میں ہیں بلکہ ان صوبوں میں بھی جہاں ان کی اکثریت ہے وہ اتنے منتشر ہیں کہ کہیں بھی ان کو مقامی قوت حاصل نہیں۔ نتیجہ یہ ہے کہ ان کی تعمیری اور تنظیمی کاموں میں عمومیت کبھی پیدا نہیں ہوتی۔ کیونکہ مسلمانوں کی صرف محدود آبادی تک ان کی رسائی ہوسکتی ہے۔ کم از کم جہاں مسلمان بہت ہی تھوڑی اقلیت میں ہیں ان کے لیے یہ مناسب ہے کہ دور افتادہ گاؤں سے اپنی آبادی کو شہروں میں منتقل کرلیں۔ عام طور پر گاؤں میں بہت کم ایسے مسلمان ہیں جن کے پاس زمین یا اور کوئی غیر منقولہ جائداد اب باقی ہو۔ ان کی گذر بسر عموماً اب مزدوری پر ہے۔ اور اس کے لیے شہروں میں دیہاتوں سے زیادہ مواقع حاصل ہیں۔ اس کا ایک فائدہ یہ بھی ہوگا کہ شہروں کا ماحول بہت جلد ان میں سیاسی اور معاشی بیداری پیدا کردے گا۔

۔۲۲۔

اسلامی ممالک سے غلط توقعات

مسلمانوں میں ایک جماعت ایسی بھی موجود ہے جس کی بہت کچھ امیدیں بیرونی اسلامی ممالک سے وابستہ ہیں۔ اور ان کے اس طرزِ عمل سے عوام میں بھی یہ خیال پیدا ہوگیا ہے کہ اگر ان کو ضرورت لاحق ہوئی تو دوسرے اسلامی ممالک ان سے ہمدردی کریں گے۔ اس غلط توقع کا نتیجہ یہ ہے کہ وہ اپنی تنظیم اور تعمیر سے بے فکر ہیں۔ اور ایک تخیلی سہارے سے امیدیں وابستہ کیے بیٹھے ہیں۔ مسلمانوں کی یہ توقعات محض ان کی جہالت اور بین الاقوامی حالات سے لاعلمیت کی دلیل ہیں۔ کیونکہ موجودہ زمانہ میں اقوام کی باہمی ہمدردی کے محرک مذہبی خدمات نہیں بلکہ معاشی اور سیاسی اغراض ہیں۔ مزید برآں بین الاقوامی تعلقات کی جدید تعمیر بھی کچھ اس نہج پر ہوئی ہے کہ ہر ملک خود اپنی فکروں میں مبتلا ہے اور خواہ مخواہ دوسروں کی آگ میں پھاندنے کے لیے کوئی تیار نہیں ہوسکتا۔ تاوقتیکہ خود اس کے مفاد پر آنچ نہ آئے۔ ان حالات میں اس قسم کی غلط توقعات رکھنا محض حماقت ہے۔ اگر مستقبل میں کوئی قوت

Madina Library Group On Whatsapp +923139319528
Islami Books Quran & Madni Ittar House Ameen Pur Bazar Faisalabad +923067919528

Talib-e-Dua: M Awais Sultan

مسلمانوں کے کام آسکتی ہے تو وہ خود ان کی تنظیم اور قومی استحکام ہے۔

۔۲۳۔

برادرانِ وطن کی ریشہ دوانیاں

مسلمانوں کی بے شمار اندرونی خامیاں بجائے خود قومی انتشار اور اضمحلال کے لیے اتنی کافی ہیں کہ برادرانِ وطن کے لیے اب اس امر کی ضرورت باقی نہ تھی کہ وہ مسلمانوں کے اندرونی معاملات میں دخل دے کر ان کے باہمی اختلافات اور خلفشاروں میں مزید اضافہ کرتے۔ لیکن وہ اپنی سیاسی فطرت سے مجبور ہیں کہ اس قسم کے مواقع کو کام میں لائیں اور ان سے پوری طرح فائدہ اٹھائیں۔ چنانچہ گذشتہ چند سالوں سے ان کے سیاسی پروگرام کا ایک جزیہ بھی ہے کہ مسلمان بحیثیت قوم ایک مرکز پر جمع نہ ہونے پائیں اور ان کی سیاسی تنظیم وقومی تعمیر میں طرح طرح کے مواقعات پیدا ہوں۔ اس میں شک نہیں کہ ان کا یہ طرزِ عمل وقتی رکاوٹوں کا باعث ہے اور اس کی وجہ سے مسلمانوں کی پریشانیوں میں کچھ زیادہ اضافہ ہو گیا ہے۔ لیکن اپنی اس ناعاقبت اندیشی سے وہ اتنی بڑی سیاسی غلطی کے مرتکب ہو رہے ہیں کہ شاید اس کی تلافی صدیوں میں بھی نہ ہو سکے۔ ان کے اس طرزِ عمل سے مسلمانوں کی خودداری مجروح ہو رہی ہے اور ان کے دلوں میں شکوک وشبہات بے اعتمادی اور بیزاری کے جذبات اندر ہی اندر پیدا ہو رہے ہیں جس کا نتیجہ یہ ہے کہ ان کے اور مسلمانوں کے درمیان ایک ایسی خلیج حائل ہونے والی ہے جس پر مستقبل میں کسی پل کی تعمیر ناممکن ہوگی اور اس سے ملک کے اجتماعی مفاد کو اتنا بڑا نقصان پہنچنے کا امکان ہے کہ ہمیشہ کے لیے س کا مستقبل تاریک ہو جائے گا۔

اگر برادرانِ وطن کا یہ خیال ہے کہ مسلمان منظم اور متحد ہونے کے بعد حصولِ آزادی کی راہ میں حائل ہوں گے یا ملک کی ترقی پسند جماعتوں سے تعاون عمل نہ کریں گے تو انہیں اپنے محدود دماغوں سے اس خیال کو قطعاً دور کر دینا چاہیے کیونکہ مسلمانوں کی قومی روایات اور خصوصیات ان کا مذہب و تمدن اس امر کے ضامن ہیں کہ آزادی کے لیے سب سے پہلے ان کا قدم بڑھے اور غلامی کے خلاف سب سے پہلے وہ کاوش کریں نہ وہ ملک کی ترقی پسند جماعتوں سے کبھی عاجز ہوئے اور نہ دورِ جدید کی تحریکات سے خائف ہیں۔ کیونکہ ان کا مذہب اور تمدن خود زندگی اور ثبات کا ایسا بے پایاں سمندر ہے جس کا سینہ ان دریاؤں اور ندیوں کے لیے ہمیشہ کھلا رہتا ہے جن میں زندگی بہتی ہو۔ پس اس قسم کا کوئی

Madina Library Group On Whatsapp +923139319528
Islami Books Quran & Madni Ittar House Ameen Pur Bazar Faisalabad +923067919528

Talib-e-Dua: M Awais Sultan

خطرہ اگر ملک کو ہے تو وہ خود برادرانِ وطن سے ہے نہ کہ مسلمانوں سے۔ کیونکہ مسلمانوں کی اقتیط کی اکثریت کا مطمحِ نظر ہمیشہ آزادی رہا۔ اور ان کی اکثریت کی صرف ایک محدود اقلیت نے یہ تمنا کی ورنہ اکثریت نے ہمیشہ آزادی کی راہ میں نہ صرف روڑے اٹکائے بلکہ بڑے بڑے پہاڑ ڈھلکائے۔ اگر وہ اپنی اس اقلیت کی آواز کو اکثریت کے شور وشغب میں فنا نہ ہونے دیں اور اس امیدوں کے پالے ہوئے نحیف ولاغر بچے کو اپنے موٹے تازے پیٹ کے نیچے کچلنے سے محفوظ رکھیں تو نہ صرف وہ ملک پر بہت بڑا احسان کریں گے بلکہ مسلمانوں پر بھی ان کا احسان ہوگا۔

ممکن ہے مسلمانوں کے اندرونی معاملات میں برادران کی اس مداخلت کا محرک یہ خیال بھی ہو کہ مسلمان منظم اور منضبط ہونے کے بعد مستقبل میں ان کے قومی مفاد اور وقار کو چھیڑ دیں گے یا ان کے جائز حقوق سے ان کو کسی طرح محروم کر دیں گے۔ لیکن یہ غلط فہمی ان کی محض بے بنیاد ہے جبکہ وہ خود اتنی بڑی اکثریت پر مشتمل ہیں۔ مزید برآں مسلمانوں کے قومی خصوصیات اور ان کی نفسیات کا مطالعہ اگر وہ اپنے آباواجداد کی نظروں سے کریں تو انہیں معلوم ہوگا کہ جب سات سو برس کی حکومت میں کبھی یہ خیال مسلمانوں کے دل میں پیدا نہ ہوا تو مستقبل میں اس کا امکان کتنا مضحکہ خیز ہے۔ ان کی تمام کشمکش کا مقصد صرف اپنے مفاد کی محافظت اور اپنے مستقبل کا تحفظ ہے۔ تاکہ خود کو اس کیچڑ اور گندگی سے محفوظ رکھ سکیں جو گذشتہ کئی سالوں سے ان کے سروں پر پھینکی جارہی ہے اور جس سے ان کا قومی وقار مجروح شیر کی طرح تڑپ رہا ہے۔ اس کے علاوہ نہ تو ملک کے مقاصد میں حائل ہونا ان کا مدعا ہے اور نہ کسی جماعت وفرقہ کو خواہ مخواہ اپنی قوت سے وہ مرعوب کرنا چاہتے ہیں۔

Madina Library Group On Whatsapp +923139319528
Islami Books Quran & Madni Ittar House Ameen Pur Bazar Faisalabad +923067919528

Talib-e-Dua: M Awais Sultan

Madina Library Group On Whatsapp +923139319528

Islami Books Quran & Madni Ittar House Ameen Pur Bazar Faisalabad +923067919528

Talib-e-Dua: M Awais Sultan

دوسرا حصّہ

لائحہ عمل

Madina Library Group On Whatsapp +923139319528
Islami Books Quran & Madni Ittar House Ameen Pur Bazar Faisalabad +923067919528

Talib-e-Dua: M Awais Sultan

Madina Library Group On Whatsapp +923139319528

Islami Books Quran & Madni Ittar House Ameen Pur Bazar Faisalabad +923067919528

Talib-e-Dua: M Awais Sultan

-۱-

کانگریس سے فوری علیحدگی

مسلمانوں نے گذشتہ بیس پچیس برس کی سیاسی زندگی میں ایسی زکیں اُٹھائیں اور اتنے نقصانات برداشت کیے کہ شاید ان کی تلافی مستقبل قریب میں بآسانی نہ ہو سکے۔ اس کی کچھ ذمہ داری تو خود ہماری اپنی ناعاقبت اندیشیوں اور سادہ لوحی پر عائد ہوتی ہیں اور بقیہ کانگریس کی ابلہ فریبیوں پر جس نے ایک مقدس دیوتا کے بھیس میں اپنی جادو بھری بانسری سے آزادی و محبت۔ خلوص و اتحاد کے ایسے پر اُفسوں گیت گائے کہ ہم نے اپنی جبین نیاز اس کے قدموں پر رکھ دی اور اس کے عقیدت مند پجاریوں میں داخل ہو گئے۔ آزادی و محبّت دو ایسے الفاظ ہیں جو اپنے میں مسلمان کے لیے بلا کی کشش رکھتے ہیں اور کانگریس نے انہی دونوں کو اپنا مطمحِ نظر ظاہر کیا۔ ہمارے چند جوشیلے قائدین اپنے قومی خصوصیات سے مجبور ہو کر ان الفاظ کی جذبیت سے اتنا مسحور ہوئے کہ تمام گذشتہ روایتوں اور تجربوں کو بالائے طاق رکھ کر پوری قوم کو اس کا بندۂ بے دام بنا دیا۔ آزادی کے اس دیوتا اور اتحاد کے اس علمبردار نے اسی موقع کے لیے اپنے تقدس کا جال بچھایا تھا۔ اور اس سے بہتر موقع کا وہ متلاشی بھی نہ تھا۔ چنانچہ ہماری عبودیت کو اپنی برکتوں اور نعمتوں کی ٹھنڈی چھاؤں میں جگہ دینے کے وعدوں اور اس کے پیشگی احسانوں کے بدلے ہماری عقیدت کا امتحان اور ہماری وفا کا ثبوت طلب کیا ہم سے کہا کہ آزادی کی دیوی خون کی طالب ہے۔ ہم نے اپنے خون سے اس کی پیاس بجھائی۔ ہم سے مادرِ وطن کی خدمت کے لیے مخلص اور جوشیلے نوجوان مانگے ہم نے اپنے مدارس اور علمی درسگاہیں بند کر دیں۔ ہمارا لباس اس کو اچھا نہ معلوم ہوا۔ ہماری زبان اس کے کانوں کو ناگوار گذری۔ ہماری غذا سے ان کو گھن آئی۔ ہم نے اس کا لباس اختیار کیا۔ اس کی زبان میں بولنا شروع کیا۔ اور اپنی غذا کو ترک کر دیا۔ ہماری معاشرت اور ہمارے تمدّن پر اس نے اجنبیت کا الزام لگایا۔ اور ہم نے خود کو اس سے دست بردار کر لیا۔ اس نے ہماری مذہبی رواداری کا ثبوت چاہا۔ ہم نے

Madina Library Group On Whatsapp +923139319528
Islami Books Quran & Madni Ittar House Ameen Pur Bazar Faisalabad +923067919528

Talib-e-Dua: M Awais Sultan

اپنی مسجدوں کے دروازے اس پر کھول دیے۔ اس نے ہم کو مذہب کا غلام کہا۔ ہم نے ہنس کر اس کے بتوں کو اپنے دلوں میں بٹھا لیا۔ الغرض ہماری عبودیت نے ایسی والہانہ اپنے سیاسی معبودوں کی پرستش کی جو کچھ اس نے کہا ہم نے سنا۔ جو کچھ اس نے چاہا ہم نے اسے کیا۔ اور جتنا اس نے طلب کیا ہم نے اسے دیا اور اپنی تمام بے بضاعتی کے باوجود اپنی ہر متاع کو اس کے سامنے رکھ دیا۔ اگر ہماری عبودیت اور عقیدت کی راہ میں خود ہمارے معبود کی تنگ دامنی حائل نہ ہوتی تو بہت ممکن تھا کہ اپنے گھروں کے طاقوں پر دھرے ہوئے اور اپنی مسجدوں کے محرابوں میں رکھے ہوئے قرآنوں کو بھی ہم اس کی مقدس گنگا کی نذر کر دیتے۔ لیکن خود اس کا ظرف ہماری وفاؤں کا متحمل نہ ہو سکا اور ہماری عقیدت کی تاب نہ لا سکا۔ جس کا نتیجہ یہ ہوا کہ رحمتوں اور برکتوں کی وہ نقاب جو اس نے اپنے مکروہ چہرہ پر ڈال رکھی تھی خود بخود الٹ گئی۔ اور ہم نے صحیح خدوخال میں اسے دیکھ لیا۔ اس کے تمام تقدس اور اس کی تمام خوش الحانیوں کے پسِ پشت وہ عزائم اور ارادے مچل رہے تھے۔ جن کا لُبِ لباب یہ ہے کہ مسلمانوں میں ضعف و انتشار پیدا ہو۔ ان کے مذہب و تمدن کی روشنی سے ان کو قطع کر لیا جائے۔ تعلیم سے وہ محروم رہیں۔ افلاس سے ان کو نجات نہ ملے۔ انگریز ان سے مشتبہ ہو جائے اور جب وہ پوری طرح کمزور و بے دست و پا ہو جائیں تو ہندو راج ان کے سَروں پر قائم کیا جائے۔ جس میں مسلمانوں کو اگر رہنا ہو تو غلام بن کر رہیں۔ اپنی شخصیت کو فنا کر کے رہیں۔ اپنی معاشرت اپنی زبان اپنے تمدن اپنے لباس کو چھوڑ کر رہیں۔ اور اپنی قوتِ لایموت کے لیے ہندوستان کی ان پست و حقیر اقوام کی طرح جو ہزاروں برس سے ان کے غلام ہیں۔ خدا کے ان پاک بندوں کی خدمت میں جنہیں برہمن کہتے ہیں دن رات خود کو مصروف رکھیں۔ یہی خواب تھا جس کو عملی جامہ پہنانے کے لیے کانگریس کی تعمیر ہوئی۔ اور اسی مقصد کے حصول میں وہ ہمیشہ کوشاں اور مصروف رہی۔ اس میں شک نہیں کہ اس مقصد میں کانگریس کو بہت کچھ وقتی کامیابیاں ہوئیں۔ اور مسلمان ایک کافی عرصہ کے لیے مجہول اور بے دست و پا ہو گئے۔ لیکن اپنی ہی سیاسی ناعاقبت اندیشیوں سے وہ پوری پوری کامیابی سے محروم بھی رہی۔ ورنہ بہت ممکن تھا کہ آج ہندو راج ہندوستان میں قائم ہوتا۔ اور مسلمانوں کا مستقبل ہمیشہ کے لیے تاریک ہو جاتا۔ کافی عرصہ تک کانگریس کی خدمت میں رہنے کے بعد جب مسلمانوں نے اپنی عبودیت اور اپنی عقیدت اپنی خدمات اور اپنے ایثار کا معاوضہ مستقبل میں پوچھا تو کانگریس نے غدار، نمک حرام، نااہل کہہ کر نہ صرف ان کو جھڑک دیا بلکہ ٹھوکر ماری۔ ان ٹھوکروں کو

Madina Library Group On Whatsapp +923139319528
Islami Books Quran & Madni Ittar House Ameen Pur Bazar Faisalabad +923067919528

Talib-e-Dua: M Awais Sultan

ہم اپنی خوش قسمتی اور کانگریس کی بدبختی سمجھتے ہیں۔ کیونکہ انہی ٹھوکروں نے ہم کو کانگریس کے قدموں سے دور ہٹا دیا۔ اور دوسری طرف کانگرس نے اپنے ہی پیروں سے اپنے خواب کی دنیا کو مسمار کر لیا۔ ہماری محنت کی تھوڑی سی مزدوری گئی اور اس کے خرمن پر بجلی گری۔ کسی راج کا قائم کیا ہوا نقشہ خواہ وہ دلوں میں ہی کیوں نہ ہو اگر کوئی قوم خود اپنے ہاتھوں یوں برباد کر لے تو دنیا اس کی سیاسی اہلیت کے متعلق کیا رائے قائم کرتی ہے یہ بھی کافی دلچسپ اور غور طلب ہے۔

باوجود اس کامل شکست کے آج بھی اپنی اس غلطی پر انتہائی بے شرمی سے کانگریس پردہ ڈال رہی ہے۔ تاکہ ایک طرف دنیا کی نظروں سے اس کی یہ سیاسی غلطی چھپی رہے اور اس کی نا اہلیت و ناعاقبت اندیشیوں کا مضحکہ نہ اُڑے۔ اور دوسری جانب مسلمان پھر اس کے دامنِ فریب میں پھنس جائیں اور گذشتہ لغزشوں کی اس بار وہ پوری پوری تلافی کر سکے۔ اسی مقصد کے لیے اس نے چند قوم فروش اور غدار مسلمانوں کو اپنے پاس چاندی کو زنجیروں میں باندھ رکھا ہے تاکہ ان کو دیکھ کر شاید مسلمان پھر اس کے بچھائے ہوئے جال میں آ پھنسیں ہم اپنے قائدین اور اپنے نوجوانوں سے استدعا کرتے ہیں کہ اس نازک موقع پر وہ اپنی انفرادیت اور زندگی کا ثبوت دیں اور مسلمانوں کو کانگریس کے اس حملہ سے محفوظ رکھیں۔ کیونکہ ہماری قوم اگر دوبارہ کانگریس کے بچھائے ہوئے اس جال میں پھنس گئی تو ہماری انفرادیت اور آزادی ہمیشہ کے لیے ختم ہو جائے گی۔ اور ہم ایک عرصہ کے لیے کانگریس کے غلام بن جائیں گے۔ مزید برآں جب تک ہمارے قائدین نے قطعی طور پر پوری قوم کو کانگریس سے علیحدہ نہ کر لیا اور اس سلسلہ عہد و پیمان کو ایک کافی عرصہ کے لیے مسدود نہ کر دیا تو نہ مسلمانوں کا موجودہ انتشار دور ہو سکتا ہے اور نہ ان قائدین کو اطمینان سے اپنی قوم کی تعمیر و تنظیم کے لیے موقع مل سکتا ہے۔ لہٰذا کسی تعمیری پروگرام کے شروع کرنے کے قبل ہم کو متحدہ اور مشترکہ آواز میں کانگریس کو ایک طویل مدت کے لیے خدا حافظ کہنا چاہیے تاکہ کانگریس سے ہم خالی الذہن ہو کر یکسوئی سے اپنی تعمیر و تنظیم میں مصروف ہو سکیں۔

اس سلسلہ میں ہم قائدین کانگریس سے بھی یہی کہیں گے کہ اگر واقعتاً ان کے پیش نظر ہندوستان کا مفاد ہے تو وہ فوراً اپنا طرزِ عمل بدل دیں اور مسلمانوں کے قومی خصوصیات سے ناجائز فائدہ اٹھا کر خواہ مخواہ ان کے جذبات کو نہ اُبھاریں۔ ان کے اس طرزِ عمل سے یہ ممکن ہے کہ مسلمانوں کے اندرونی انتشار میں کچھ اور اضافہ ہو جائے اور ہمارے قائدین کی وہ کوششیں کچھ اور طوالت اختیار کر لیں جن کا

Madina Library Group On Whatsapp +923139319528
Islami Books Quran & Madni Ittar House Ameen Pur Bazar Faisalabad +923067919528

Talib-e-Dua: M Awais Sultan

مقصد مسلمانوں کو منظم اور متحد کرنا ہے لیکن مستقبل میں ملک کے لیے اس کے بہت خراب نتائج ظاہر ہوں گے۔ کیونکہ گذشتہ چند سالوں کے تجربوں نے ان پر یہ امر خوب روشن کر دیا ہے کہ اگر ہندوستان مستقبل میں آزاد ہو سکتا ہے تو وہ صرف مسلمانوں کی اولوالعزمیوں اور قربانیوں سے۔ خود ان کی قوم کے روایات اور خصوصیات ہمیشہ ملک کی آزادی میں حائل رہیں گے اور ان کی سیاسی تنگ نظریاں اور کوتاہ اندیشیاں ہمالیہ سے اونچی غلطیوں کا ارتکاب کرتی رہیں گی۔ ان حالات میں ملک کا مفاد اسی میں ہے کہ اس کی پشت پر مسلمانوں کی منظم اور متحدہ قوت موجود ہو۔ اور اس قوت کے ارادوں اور عزائم پر پورے ہندوستان کے ارادوں اور عزائم کا انحصار ہوتا کہ ایک جنبش اور ایک ضرب میں غلامی کی تمام زنجیریں ٹوٹ سکیں۔ پس مادرِ وطن سے ان کی سچی محبت تو یہ ہے کہ بجائے مسلمانوں کے باہمی اختلافات اور انتشار میں اضافہ کے وہ بھی اس امر کے لیے کوشاں ہوں کہ مسلمان جلد از جلد منظم اور منضبط ہو جائیں۔

-۲-

علیٰحدہ سیاسی تنظیم

اس وقت مسلمانوں کے لیے اس امر کا موقع نہیں ہے کہ وہ کانگریس کے شکوہ و شکایت میں اپنا وقت ضائع کریں۔ یا ماضی کے نقصانات پر اشک شوئی میں خود کو مصروف رکھیں۔ کیونکہ شکایت اپنی شکست کا اعتراف ہے۔ اور ماضی پر اشک شوئی احساسِ پستی کا ثبوت ہے۔ کانگریس نے جو کچھ ہمارے ساتھ کیا وہ اپنی جگہ صحیح ہے۔ موجودہ سیاست میں اخلاق کی توقع محض حماقت اور سادہ لوح ہے۔ اس زمانہ میں اقوام کا سب سے بڑا تدبر اسی میں ہے کہ وہ اپنی مدِ مقابل قوموں کو دوستی کے پردہ میں زک پہنچائیں۔ اگر مسلمان ہندوستان کی سیاسی زندگی میں منضبط ہو کر داخل ہوتے اور ہر موقع پر اپنی سیاسی انفرادیت کو نمایاں رکھتے تو ان کے ایثار و خدمات کے جائز معاوضہ سے انہیں کوئی محروم کر سکتا اور نہ ان سے ناجائز فائدہ اٹھانے کی کسی میں جرأت ہوتی۔ لیکن مسلمانوں نے ہمیشہ خود کو اس غلط فہمی میں مبتلا رکھا کہ جو کچھ وہ مانگیں گے کانگریس انہیں دے گی اور جو کچھ وہ چاہیں گے ان کے خدمات و ایثار کو ملحوظ رکھ کر کانگریس اس پر عمل کرے گی۔ حالانکہ سیاست میں کوئی چیز نہ مانگنے سے ملتی ہے اور نہ باہمی سمجھوتوں سے طے پاتی ہے۔ اس کے لیے صرف قوت کی ضرورت ہے۔ اور قوت کا راز خود اپنی

Madina Library Group On Whatsapp +923139319528
Islami Books Quran & Madni Ittar House Ameen Pur Bazar Faisalabad +923067919528

Talib-e-Dua: M Awais Sultan

تنظیم وانضباط میں ہے۔ پس مسلمانوں کو گزشتہ تجربوں سے فائدہ اٹھا کر تمام بیرونی امیدوں کو منقطع کر لینا چاہیے اور اپنے پیروں پر کھڑے ہو کر علیحدہ طور پر اپنی سیاسی تنظیم کرنا چاہیے تا کہ جو کچھ انہیں اپنے ملک سے حاصل کرنا ہے اپنی قوت سے حاصل کریں۔ اپنے تمدن، اپنی معاشرت میں رہ کر حاصل کریں۔ اور اپنی زبان اور اپنے لباس کو قائم رکھ کر لیں۔ اور جب کبھی وہ کانگریس یا ملک کی کسی اور جماعت سے تعاون عمل کریں تو اس وقار سے قدم اٹھائیں جو ایک زندہ اور غیور قوم کے شایانِ شان ہے۔ اس وقت مسلمانوں میں ایک جماعت ایسی بھی ہے جس کی پوری امیدیں انگریز سے وابستہ ہیں۔ اس میں شک نہیں کہ گزشتہ چند سالوں سے انگریز کا طرزِ عمل مسلمانوں کے ساتھ مربیانہ ہے لیکن اس کی یہ پالیسی محض ملک کی سیاسی صورتِ حال کا نتیجہ ہے کہ نہ کہ مسلمانوں سے کسی خاص دلچسپی و ہمدردی کے باعث۔ اگر خود مسلمانوں نے اپنی تنظیم سے بے اعتنائی برتی اور یوں ہی جمود و انتشار میں مبتلا رہے تو سیاست کا تقاضا ہے کہ انگریز اپنا ناز و نیاز کسی اور طرف منتقل کر دے اور مسلمانوں سے نگاہ پھیر لے۔ علاوہ ازیں اپنے اندرونی معاملات میں کسی بیرونی قوت سے مسلسل ہمدردی کی توقع بہت بڑی سیاسی ناعاقبت اندیشی ہے۔ کیونکہ سیاست میں جتنی ہمدردیاں ہوتی ہیں وہ صرف وقتی ہوتی ہیں اور ان کے پس پشت ہمیشہ اپنے مفاد کا خیال کام کرتا ہے۔ لہٰذا مناسب یہ ہے کہ خارجی قوتوں کو بھروسہ پر زندہ رہنے کی عادت فوراً مسلمان ترک کر دیں اور خود میں اتنی قوت پیدا کریں کہ تمام بیرونی ہمدردیوں سے بے نیاز ہو کر اپنے مسائل کو آپ سلجھا سکیں اور اپنی مشکلات کا خود مقابلہ کر سکیں۔

مسلمانوں کو اپنی سیاسی تنظیم اس لیے بھی علیحدہ کرنا چاہیے کہ مستقبل میں اگر ان کو اپنی انفرادیت قائم رکھنا ہے تو عالمی مسائل میں نہ صرف ہندوستان کا ایک جز بن کر انہیں حصہ لینا ہے بلکہ بحیثیت مسلم قوم بھی انہیں خود کو نمایاں کرنا ہے۔ تا کہ بین الاقوامی برادری میں وہ اپنے مخصوص تمدن و کلچر کے ساتھ شریک ہو سکیں اور اپنی قومی خصوصیات کے باعث ایک ممتاز حیثیت کے مالک بنیں۔

۳۔

ایک کمیشن کا تعیّن

قومی تعمیر اور تنظیم کے سلسلہ میں سب سے پہلے ایک ایسے کمیشن کا قیام عمل میں آنا چاہیے جو

Madina Library Group On Whatsapp +923139319528
Islami Books Quran & Madni Ittar House Ameen Pur Bazar Faisalabad +923067919528

Talib-e-Dua: M Awais Sultan

مسلمانوں کے قابل ترین افراد پر مشتمل ہو اور اس کے مقاصد حسب ذیل ہوں:

۱۔ یہ کمیشن پورے ہندوستان کا دورہ کرے اور مسلمانوں کے سیاسی معاشی۔ معاشرتی اور تعلیمی شعبہ جات کا بنظرِ غائر مطالعہ کرے۔

۲۔ کامل مطالعہ اور عملی تحقیق کے بعد ایک ایسی تفصیلی اور مکمل رپورٹ مرتب کرے جو دو حصوں پر مشتمل ہو۔ حصہ اوّل میں قوم کے جملہ شعبوں کی پستی وانتشار کے اسباب درج ہوں اور دوسرا حصہ ایک ایسے نظامِ عمل پر مشتمل ہو جو خود میں اتنی وسعت رکھتا ہو کہ بحیثیت مجموعی طور پر رقوم کی تعمیر میں اس سے مدد مل سکے اور فرداً فرداً ہر شعبہ کی سُدھار میں معاون ہو۔ کیونکہ مسلمانوں کی موجودہ پستی نتیجہ ہے تمام شعبوں کی تخریب کا اور تاوقتیکہ سب کی اٹھان کے لیے ایک ساتھ کوشش نہ کی گئی کسی بیداری کی توقع ممکن نہیں۔

۳۔ یہ کمیشن ہر صوبہ کے مسلمانوں کے مقامی حالات ورجحانات کا علیحدہ علیحدہ مطالعہ کرے اور ان پر مقامی خصوصیات کو پیشِ نظر رکھ کر روشنی ڈالے تاکہ تدابیر و تدارکات کے اختیار کرنے میں ان مقامی خصوصیات کا خاص طور پر لحاظ رکھا جائے۔

۴۔ اس کمیشن کی پوری توجہات مسلم عوام پر مرکوز ہوں۔ کیونکہ انہی کی اصلاح و بیداری میں قوم کی تعمیر ہے۔ مسلم قائدین نے اب تک عوام پر کوئی توجہ نہیں کی۔ لیکن اب حالات اس کے مقتضی نہیں ہیں کہ زیادہ دِن تک اس سے غفلت برتی جائے۔ تاوقتیکہ ہماری رسائی ان تک نہ ہوگی ہماری کوششیں بار آور نہیں ہوسکتیں۔

۵۔ اس کمیشن کو چاہیے کہ ایسے با اثر مقامی مسلمانوں کی ایک فہرست مرتب کرے جو مقامی اثرات رکھتے ہوں اور ان سے ہمارے کاموں میں تعاونِ عمل کی درخواست کرے۔ اس کا نتیجہ یہ ہوگا کہ قبل از قبل ہمارے پاس کارکنوں کی ایک بہت بڑی جماعت تیار ہو جائے گی۔ اس سلسلہ میں مناسب ہوگا اگر کمیشن ان حضرات کے ناموں کی بھی ایک فہرست تیار کرے جو ہمارے قومی کاموں میں ہمیشہ روڑے اٹکاتے ہیں۔ تاکہ بعد میں ان پر خاص طور سے

Madina Library Group On Whatsapp +923139319528
Islami Books Quran & Madni Ittar House Ameen Pur Bazar Faisalabad +923067919528

Talib-e-Dua: M Awais Sultan

نظر رکھی جائے ہر مقام پر ایسے چند اشخاص موجود ہیں۔

۶۔ اس کمیشن کے قیام کی اشاعت اور اس کے مقاصد کی نشر و تبلیغ بہت بڑے پیمانہ پر ہوتا کہ عام مسلمانوں کو اس سے واقفیت ہو جائے اور وہ اس کے منتظر رہیں۔ اس کی اشاعت نہ صرف مقامی اخباروں میں ہو بلکہ ہینڈ بلز کے ذریعہ عوام کو اس کے قیام کے مقاصد سے آگاہ کیا جائے۔

۷۔ کمیشن کی رپورٹ مختلف زبانوں میں شائع ہو اور اس کے سستے ایڈیشن بکثرت نکلیں تا کہ کسی نہ کسی صورت سے وہ ہر مسلمان تک پہنچ جائے۔

۸۔ اس کمیشن کے مصارف کے لیے پوری قوم سے اور اس کے باہمت اور صاحب استعداد افراد سے چندہ کے لیے اپیل کی جائے۔

۹۔ حکومت سے استدعا کی جائے کہ وہ اس کمیشن کے کاموں میں نہ صرف ہر قسم کی سہولت فراہم کرے بلکہ عملی مدد دے۔

۱۰۔ یہ کمیشن ہندوستان کے کسی سربرآوردہ مسلمان والی ریاست کے زیرِ سرپرستی اپنا کام شروع کرے۔

۱۱۔ مسلمانوں کے تمام با اثر قائدین اس کمیشن کی رپورٹ کو نہ صرف عملی جامہ پہنائیں بلکہ مستقبل میں اسی کی روشنی میں قومی تعمیر کی ابتدا کریں۔

۔۴۔

مرکزی سیاسی ادارہ کا فوری قیام

کمیشن کی رپورٹ کو عملی جامہ پہنانے کے لیے اور مسلمانوں کی قومی تعمیر و تنظیم کے اہم کام کی تکمیل کے لیے فوراً ایک ایسے مرکزی سیاسی ادارہ کا قیام عمل میں آنا چاہیے جو حسبِ ذیل خصوصیات کا حامل ہو:

۱۔ اس کی تعمیر اتنی مضبوط و مستحکم بنیادوں پر ہو کہ مسلمانوں کی تمام سیاسی جماعتیں، کمیٹیاں اور لیگیں خود کو اس میں ضم کرنے پر مجبور ہوں۔

۲۔ اس کے پیشِ نظر صرف کونسلوں اور اسمبلیوں کی نشستیں نہ ہوں۔ بلکہ

Madina Library Group On Whatsapp +923139319528
Islami Books Quran & Madni Ittar House Ameen Pur Bazar Faisalabad +923067919528

Talib-e-Dua: M Awais Sultan

اس کا مطمحِ نظر یہ ہو کہ مسلمانوں کے باہمی اختلافات اور قومی انتشار دور ہوں۔ اور ہندوستان کے جملہ مسلمانان ایک مرکز پر جمع ہو جائیں۔ تا کہ اس کے ذریعہ ان کے سیاسی مستقبل کا تعین ہو سکے۔

۳۔ اس مرکزی ادارہ کو اپنی جدوجہد صرف قوم کے سیاسی شعبہ حیات تک محدود نہ رکھنا چاہیے بلکہ مسلمانوں کی زندگی کے تمام شعبہ حیات کی اصلاح و تنظیم اس کا مطمحِ نظر ہونا چاہیے۔ کیونکہ اقوام کے مختلف شعبہ حیات اس زمانہ میں ایک دوسرے سے اس طرح وابستہ ہیں کہ ایک کی تخریب اور انہدام کے اثر سے دوسرے شعبے محفوظ نہیں رہتے۔ اور کسی ایک کی اصلاح اس وقت تک ناممکن ہے تاوقتیکہ تمام شعبوں کی اصلاح کو بھی اس کے ساتھ ملحوظ نہ رکھا جائے۔ مزید براں اس وقت مسلمان کسی نہ کسی طرح وابستہ ہو۔ چونکہ ہر شخص کو سیاسی معاملات سے دلچسپی نہیں ہو سکتی ہے اس لیے لازمی ہے کہ اس مرکزی ادارہ میں عمومیت و وسعت ہو اور اس کی حیثیت دل کی مانند رہے جس سے قوم کی تمام رگوں میں ایک ساتھ خون پہنچے۔

۴۔ اس مرکزی ادارہ کو کم از کم آئندہ سات سال اپنی تمام جدوجہد کو صرف اپنی منتشر قوت یکجا کرنے میں صرف کرنا چاہیے۔ کیونکہ مسلمان اس وقت دورِ زوال میں ہیں۔ اور جب کوئی قوم اس منزل میں ہو تو اسے تمام خارجی خلفشاروں سے خود کو دور رکھنا چاہیے۔ یہاں تک کہ وہ اپنی کھوئی ہوئی طاقت حاصل کر کے اور اس کی اندرونی خامیاں رفع ہو جائیں۔

۵۔ اس ادارہ کی باگ ایک معین مدت کے لیے مسلمانوں کے کسی اہل اور موزوں قائد کے ہاتھوں میں تمام آمرانہ اختیارات کے ساتھ دے دی جائے۔ کیونکہ مسلمانوں کا موجودہ انتشار اس کا مقتضی نہیں ہے کہ جمہوری طرز پر کوئی ادارہ کامیابی کے ساتھ اس میں کام کر سکے۔

۶۔ اس ادرہ کے صدر کے تحت ایک مجلس عاملہ ہو۔ جو ہر معاملہ میں صدر کو مشورہ دے۔ لیکن کسی موقع پر بھی صدر اس امر پر مجبور نہ ہو کر کلیتاً مجلس کی

Madina Library Group On Whatsapp +923139319528
Islami Books Quran & Madni Ittar House Ameen Pur Bazar Faisalabad +923067919528

Talib-e-Dua: M Awais Sultan

رائے پر عمل کرے۔ اس مجلس میں ہر صوبہ کا ایک نمائندہ ہو۔ نمائندوں کا انتخاب صرف سیاسی نقطہ نظر سے نہ کیا جائے بلکہ یہ خیال رکھا جائے کہ ان سے قوم کے ہر شعبہ میں مشورہ لینا ہے۔

۷۔ اس مجلس کے تحت ذیلی کمیٹیاں قائم ہوں۔ اور ہر ایک کمیٹی کے سپرد ایک خاص پروگرام ہو جس کا تعلق کسی ایک شعبہ کی تعمیر و اصلاح سے ہو۔ ان کمیٹیوں کی صدارت مجلس عاملہ کے اراکین کریں۔

۸۔ مرکزی ادارہ کے تحت ہر صوبہ میں اسی نمونہ کے اداروں کا قیام عمل میں آئے۔ جس کی شاخیں ضلعوں پر قائم ہوں۔ اور بعد میں ان کو دیہی علاقوں تک وسعت دی جائے۔ صوبہ داری ادارے قطعاً مرکزی ادارے کے تحت رہیں۔ اور اسی کے بنائے ہوئے پروگرام پر عمل کریں۔ مرکزی ادارہ وقتاً فوقتاً پروگرام میں ضروریات کے مدِ نظر تغیر و تبدل کرتا رہے۔ اور ہر ایک صوبہ کی مقامی خصوصیات کو ملحوظ رکھے۔ مقامی معاملات میں صوبہ داری اداروں کو اختیار حاصل ہو۔

۹۔ مرکزی ادارہ کے سامنے کمیشن کا تیار کردہ نظامِ عمل رہے اور کمیشن ہی اس کا اور صوبہ داری اداروں کا دستور تیار کرے۔

۔۵۔

پریس اور پروپیگنڈا بیورو کا قیام

اس سلسلہ میں سب سے پہلے ہمارے قائدین کو ایک پریس اور اس سے ملحق ایک پروپیگنڈا بیورو کے قیام پر فوراً غور و خوض کرنا چاہیے۔ کیونکہ اس صدی میں اقوام کی زندگی میں سب سے زیادہ اہمیت پریس اور پروپیگنڈے کو حاصل ہے۔ دنیا کی تمام متمدن حکومتیں اور سیاسی جماعتیں اس کے بل پر قائم ہیں اور تمام بڑی بڑی سیاسی تحریکات کی کامیابی کا انحصار اسی پر ہے۔ ان کے بغیر نہ تو اس زمانہ میں سیاسی بیداری ممکن ہے اور نہ کسی تعمیری و تنظیمی کام کی نشر و اشاعت۔ دراصل اس دور میں یہی دونوں قوتیں اقوام کی سیاست کی روحِ رواں ہیں۔ لہٰذا ہماری اولین ضرورت ایک قومی پریس ہے جس کے

Madina Library Group On Whatsapp +923139319528
Islami Books Quran & Madni Ittar House Ameen Pur Bazar Faisalabad +923067919528

Talib-e-Dua: M Awais Sultan

ذریعہ ہمارے مقاصد کی نشر و اشاعت فوراً شروع کر دی جائے۔ اس پریس سے کم از کم ایک اُردو اور انگریزی روزانہ اخبار کا اجراء ہو۔ ان اخباروں کی ادارت قوم کے قابل ترین افراد کے ہاتھوں میں ہو اور ان کی نشر و اشاعت کے لیے تمام ممکنہ ذرائعوں کو کام میں لایا جائے۔ یہاں تک کہ ہر مسلمان دوسرے تمام اخباروں سے بے نیاز ہو جائے پریس کے لیے فنڈ یوں جمع کیا جائے کہ چھوٹے چھوٹے حصص کی فروخت ہو۔ تا کہ مسلمانوں کی اکثریت ان کو خرید سکے اور اخبار کی نشر و اشاعت سے اس کو دلچسپی رہے۔ اس پریس کی شاخیں ان صوبوں میں بھی قائم کی جائیں جہاں مسلم آبادی اکثریت میں ہے۔ مرکزی اور صوبہ واری اداروں کے قیام کے بعد یہ پریس ان کے زیرِ انتظام رہیں۔ اور وہی ان کی پالیسی پر نگران رکھیں۔ ان سے ملحق پروپیگنڈا بیورو کا یہ کام رہے کہ ہر قسم کا ماب لٹریچر کتابوں ہینڈ بلوں اور اشتہاروں کی صورت میں شائع کریں۔ جن کی تقسیم ہفتہ واری یا ماہانہ ہندوستان کے ہر حصہ میں ہو۔ تا کہ عوام مرکز کی پالیسی سے ہمیشہ واقف رہیں۔ اور ان میں اصلاحی کام بآسانی ہو سکے۔

ماب [جمہور] مقرّرین کا تقرر

اس صدی کی تمام بڑی بڑی تحریکات کی کامیابی میں ایک بڑا حصّہ ماب مقررین کی کوششوں کا بھی شامل ہے۔ خاص طور پر جب کسی قوم میں سیاسی ٹریننگ نہ ہو اور اس میں تعلیم کی کمی ہو تو قوم کے سیاسی انتشار دور کرنے اور اس کو ایک مرکز پر لانے میں اس قسم کے مقررین بہت کامیاب ثابت ہوتے ہیں کیونکہ وہ اپنی عام فہم زبان سے بہت جلد عوام کے دلوں پر قابو پا لیتے ہیں اور ان میں بیداری اور احساس کی روح پھونک دیتے ہیں۔ ضرورت ہے کہ اس قسم کے مقررین کا ہر صوبہ میں تقرر عمل میں آئے۔ اور ان سے یہ کام لیا جائے کہ وہ صوبہ کے تمام بڑے بڑے شہروں میں مرکزی پالیسی اور اس کے بھیجے ہوئے پروگرام پر وقتاً فوقتاً تقاریر کیا کریں اور مسلم عوام کو ان کی پستی کا احساس دلائیں۔

چند عام تجاویز

۱۔ مرکزی اور مقامی اداروں کا پورا عملہ دو حصوں میں منقسم ہو ایک آنریری کام کرنے والے اور دوسرا تنخواہ یاب۔ آنریری کام کرنے والی جماعت ان قائدین پر مشتمل ہو جو معاشی وسوسوں سے آزاد ہیں۔ اور جن پر قوم

Madina Library Group On Whatsapp +923139319528
Islami Books Quran & Madni Ittar House Ameen Pur Bazar Faisalabad +923067919528

Talib-e-Dua: M Awais Sultan

کو کامل اعتماد ہے۔ تنخواہ یاب عملہ انہی کی زیرِ نگرانی کام کرے۔ اور یہ مقرروں مدیروں اور دیگر کارکنوں پر مشتمل ہو۔

۲۔ مستقل بیت المال کا قیام عمل میں آئے۔ جس میں ہر مسلمان اپنی آمدنی کا کچھ حصہ دے۔ اگر قوم کو اس امر کا کافی یقین ہو کہ یہ بیت المال اس کے مخلص اور بے لوث قائدین کے ہاتھوں میں ہے اور بے جا مصرف سے محفوظ ہے تو مسلمانوں کی روایتی فیاضی سے امید ہے کہ ہر ماہ اتنی کافی رقم ہو جائے گی کہ تمام ضروریات کی کفالت ہو سکے گی۔ مناسب یہ ہے کہ ان حضرات کو مالی معاملات سے دور رکھا جائے جن سے گذشتہ موقعوں پر قوم کو کافی زکیں پہنچی ہیں۔

۳۔ آنریری کارکنوں اور تنخواہ یاب عملہ پر کافی نگرانی رکھی جائے۔ اور انہیں سخت ترین ڈسپلن کی تربیت دی جائے۔

۴۔ تاوقتیکہ مخالف جماعتیں یا اشخاص ہموار نہ ہو جائیں ان کے ساتھ انتہائی نرمی کا برتاؤ کیا جائے تا کہ وہ ہمارے خلوص سے متاثر ہوں اور ہمارے مرکزی ادارہ سے خود کو وابستہ کر لیں لیکن ان اشخاص کے خلاف ہمیشہ سخت ترین طرزِ عمل اختیار کیا جائے جو ذاتی اغراض کے تحت مرکزی یا صوبہ واری ادارہ سے خواہ مخواہ تعلقات منقطع کریں یا اس کے احکام کے خلاف ورزی کے مرتکب ہوں۔ تدارکات کا نفاذ معاشی سیاسی اور معاشرتی بائیکاٹ کی صورت میں ہوا کرے۔ اور عوام میں یہ اسپرٹ پیدا کی جائے۔

۵۔ کسی موقع پر بھی برادران وطن کے مفاد پر آنچ نہ آئے اور ان کے قومی وقار کو ٹھیس نہ لگے۔ کیونکہ قومی تعمیر و تنظیم سے ہمارا مقصد نہ صرف اپنے اندرونی انتشار اور اختلافات کو دور کرنا ہے بلکہ خارجی اختلافات کو بھی ختم کرنا ہے۔

.....☆☆☆.....

Madina Library Group On Whatsapp +923139319528
Islami Books Quran & Madni Ittar House Ameen Pur Bazar Faisalabad +923067919528

Talib-e-Dua: M Awais Sultan

مسلمانوں کا سیاسی انتشار

سے متعلق

مسلم زعماء اور رہنماؤں کی آراء کا اقتباس

مسٹر محمد علی جناح

''یہ مسلمانوں کے خصوصاً نوجوانوں کے صحیح خیالات جذبات اور احساسات کی مکمل تصویر ہے۔''

مسٹر محمد یونس سابق وزیر اعظم بہار

''یہ نہایت مفید کتاب ہے۔ ہر ایک مسلمان کو اس کا مطالعہ ضروری ہے۔ اس میں قومی کمزوریوں کے بتلانے کے ساتھ ساتھ ان کا علاج بھی تجویز کیا گیا ہے۔''

پی خلیف اللہ صاحب سابق وزیر مدراس

''اس کتاب کو پڑھ کر اپنے سیاسی انتشار اور کمزوریوں کے متعلق ہمارے احساسات چونک اُٹھتے ہیں۔
علاجی تجاویز پر غور و فکر کے بعد مناسب ترمیمات کے ساتھ عمل کر کے فائدہ اُٹھانا چاہئے۔''

Madina Library Group On Whatsapp +923139319528
Islami Books Quran & Madni Ittar House Ameen Pur Bazar Faisalabad +923067919528

Talib-e-Dua: M Awais Sultan

سیّد عبدالرؤف شاہ صاحب ایم۔ایل۔اے۔ سی۔پی

''یہ کتاب بحالاتِ موجودہ نہایت اہم اور مفید ہے۔اس کا مطالعہ ہر مسلمان مرد اور عورت کے لئے یکساں مفید اور ضروری ہے۔اگر تمام مسلم نوجوانوں کے خیالات اور عمل یہ صورتیں اختیار کرلیں تو مسلم قوم کا مستقبل نہایت شاندار ہو جائے اور ہندوستان کا یہ مردِ بیمار بہت جلد سیاسی اکھاڑے میں ایک توانا و تندرست کھلاڑی کی طرح نظر آنے لگے۔''

Madina Library Group On Whatsapp +923139319528
Islami Books Quran & Madni Ittar House Ameen Pur Bazar Faisalabad +923067919528

Talib-e-Dua: M Awais Sultan

رُباعی

بے مائیگی و بے سروسامانی دیکھ
مِلّت کی تباہی و پریشانی دیکھ
ہے زیست کی خواہش تو مسلماں بن جا
اسلاف کا اندازِ جہانبانی دیکھ

(زیدیؔ)

رہبرانِ قوم سے خطاب

از سیّد مرتضیٰ علی زیدیؔ مدیر (ہمدرد)

اُٹھو اے "رہبرانِ قوم" یہ خوابِ گراں کب تک
رہے گا وقفِ حرماں مُسلم ہندوستاں کب تک
یہ جنگِ باہمی کب تک رہے گی "اہلِ قبلہ" میں
رہے گا ہند میں اسلام یعنی نوحہ خواں کب تک
اگر اب بھی نہ تم نے قوم کی شیرازہ بندی کی
رہے گا ہند میں مُسلم کا پھر نام و نشاں کب تک
بصیرت ہے تو اپنے حال و استقبال کو دیکھو
رہو گے اپنے ماضی کے فقط رطب اللّساں کب تک
پہنچتی جا رہی ہیں ساری قومیں آج منزل پر
خدا جانے کہ پہنچے گا تمہارا کارواں کب تک
یونہی گر بے حسی طاری رہے گی اے مسلمانو
بچے گا دستِ بُردِ غیر سے پھر خانماں کب تک

صدا "اقبال" کی آتی نہیں کیا اب بھی کانوں میں
"تمہاری داستاں تک بھی نہ ہوگی داستانوں میں"

Madina Library Group On Whatsapp +923139319528
Islami Books Quran & Madni Ittar House Ameen Pur Bazar Faisalabad +923067919528

Talib-e-Dua: M Awais Sultan

ہمدرد

پڑھئے

جو آل انڈیا مسلم لیگ کا واحد ترجمان، مسلمانان ہند کا مخصوص آرگن [ترجمان] اور ان کے اقتصادی معاشرتی معاشی اور سیاسی حقوق و مفاد کا زبردست حامی اور موید ہے۔

قیمت فی پرچہ ایک آنہ — چندہ سالانہ ڈھائی روپے

منیجر

ہمدرد

بلیماران دہلی

کتاب "مسلمانوں کا سیاسی انتشار اور اس کا علاج" ذیل کے پتہ پر مل سکتی ہے:

سیّد شمس الحسن مالک اخبار "ہمدرد" بلیماران دہلی

Madina Library Group On Whatsapp +923139319528

Islami Books Quran & Madni Ittar House Ameen Pur Bazar Faisalabad +923067919528

Talib-e-Dua: M Awais Sultan

گذارش

اُن تمام حضرات سے گذارش ہے جو مسلمانوں کی تنظیم کے خواہاں اور [آل انڈیا مسلم] لیگ کے استحکام کے متمنی ہیں کہ وہ دامے درمے قدمے سخنے اِس کتاب کی اشاعت میں معاون ہوں گے۔ تاکہ ہر مسلمان اپنی تمام قومی کمزوریوں اور اُن کے دور کرنے کے ذرائع سے کما حقہٗ واقف ہو سکے نیز کانگریس کے موجودہ فریبِ سیاست سے آگاہ ہو جائے۔

اہل دول حضرات سے اُمید ہے کہ وہ حتی الامکان زیادہ سے زیادہ تعداد میں اس کتاب کو خرید کر عوام میں مفت تقسیم کریں۔

ممبران و ہمدردانِ مسلم لیگ سے درخواست ہے کہ وہ اس کتاب کو خود بھی پڑھیں اور دوسروں کو بھی سنائیں۔

سیّد شمس الحسن، اسسٹنٹ سکریٹری
آل انڈیا مسلم لیگ
بلیماران، دہلی

Madina Library Group On Whatsapp +923139319528
Islami Books Quran & Madni Ittar House Ameen Pur Bazar Faisalabad +923067919528

Talib-e-Dua: M Awais Sultan

مسلمانوں کا سیاسی انتشار

اور

اُس کا علاج

از ایس۔ حسن

قیمت علاوہ محصول ڈاک ۴ھ

Madina Library Group On Whatsapp +923139319528

Islami Books Quran & Madni Ittar House Ameen Pur Bazar Faisalabad +923067919528

Talib-e-Dua: M Awais Sultan

Madina Library Group On Whatsapp +923139319528
Islami Books Quran & Madni Ittar House Ameen Pur Bazar Faisalabad +923067919528

Talib-e-Dua: M Awais Sultan

دیباچہ

ہندوستان کی سیاسی زندگی میں اِس وقت سب سے زیادہ نمایاں اور سب سے زیادہ بدنما مسلمانوں کا سیاسی انتشار ہے۔ جب سے مسلمانوں نے ان کی سیاسی زندگی میں قدم رکھا ہے، برابر اِسی انتشار کا ثبوت دے رہے ہیں۔ اور اس کے لگاتار مظاہروں میں مصروف ہیں۔ اب تک یہ انتشار اپنے اثرات کے اعتبار سے بھی محدود تھا۔ اور اِس کا تخریبی پہلو بھی اتنا نمایاں نہ تھا۔ اِس لئے اس کی شدت کا احساس بھی عام نہ ہوا۔ اور مسلمانوں کی اس کمزوری پر پردہ پڑا رہا۔ لیکن گذشتہ چند سالوں میں ہندوستان کی سیاسی زندگی نے کچھ ایسی کروٹ لی اور اس میں اتنے بھونچال آئے کہ ہر جماعت اور ہر طبقہ کے چہرے سے وہ نقاب اُلٹ گئی جو اب تک اُن کے صحیح خدوخال کی راہ میں حائل تھی۔ مسلمانوں کے چہرے سے نہ صرف نقاب اُلٹی بلکہ وہ پوری طرح عریاں بھی ہو گئے۔ اور ان کی سیاسی لاغری کو سب کی

Madina Library Group On Whatsapp +923139319528
Islami Books Quran & Madni Ittar House Ameen Pur Bazar Faisalabad +923067919528

Talib-e-Dua: M Awais Sultan

آنکھوں نے دیکھ بھی لیا۔ لیکن اِس پر چادر ڈالنے کی بجائے اور کسی غیرت وحمیت کو کام میں لانے کی جگہ وہ تمام عریانیوں کے ساتھ نہ صرف اپنی لاغری کے مظاہرہ میں انتہائی شدّت سے مصروف ہیں بلکہ اغیار کو اَپنے تن لاغر پر کیچڑ اور پتھر پھینکنے کی دعوت بھی دے رہے ہیں۔ اِس سے ہماری قومی خودداری پر جو مسلسل ضربیں پڑ رہی ہیں اور ہمارا قومی وقار جس بُری طرح مجروح ہو رہا ہے وہ ہر باحمیت مسلمان کے لئے ناقابلِ برداشت ہے۔ دراصل یہی چوٹیں اور ضربیں اِس کتاب کے وجود کا باعث ہوئیں ؛

۲

ممکن ہے اپنی خامیوں اور کمزوریوں کی وہ طول طویل فہرست جو اِس میں درج ہے مسلمانوں کو ناگوار گذرے اور وہ اپنی عریانی کی یہ اشتہار بازی پسند نہ کریں۔ لیکن اِس کا ایک مقصد یہ بھی ہے کہ ابتک اپنی عریانی کا اگر کوئی رُخ اِن سے پوشیدہ ہے تو وہ بھی اِس میں دیکھ لیں۔ اور شاید اِسی طرح ان کو اپنی ستر پوشی کا خیال آئے۔ اور اگر دورانِ مطالعہ میں کتاب کے کسی صفحہ پر یا صفحہ کی کسی سطر میں کسی نے یہ محسوس کیا کہ روئے سخن خاص طور پر اسی کی جانب ہے تو مجبوری ہے۔ کیونکہ دلوں کے چور نظروں سے پوشیدہ ہیں۔ ورنہ

Madina Library Group On Whatsapp +923139319528
Islami Books Quran & Madni Ittar House Ameen Pur Bazar Faisalabad +923067919528

Talib-e-Dua: M Awais Sultan

کوشش یہ کی گئی ہے کہ نہ کسی خاص واقعہ کی طرف اشارہ کیا جائے اور نہ کسی مخصوص فرد کا نام لیا جائے۔ کیونکہ مطمحِ نظر انتشار کو دور کرنا ہے نہ کہ انتشار میں اور اضافہ ؛

اِس کا احتمال بھی ہے کہ برادرانِ وطن بھی اس کو مشکوک نظروں سے دیکھیں۔ کیونکہ گذشتہ چند سالوں سے انھوں نے مسلمانوں کی طرف سے خود کو اتنا مشتبہ کر لیا ہے کہ مسلمانوں کی ہر اُس خفیف سی جنبش پر بھی وہ مشکوک اور ناپسندیدہ نگاہیں ڈالتے ہیں جس کا مقصد سوائے اِس کے کچھ نہیں ہوتا کہ ہندوستان کے اس مریض انسان میں زندگی کے کچھ آثار پیدا ہوں اور اس کی اندرونی بیماریاں رفع ہوں اِس لئے ضرورت ہے کہ ان سے بھی اِس اَمر کا اعادہ کر دیا جائے کہ اِس کا تعلق محض اندرونی خلفشاروں سے ہے۔ نہ کہ بیرونی ماحول کے لئے خطرات کے اَسباب مہیّا کرنا ؛

۳

بہ نظرِ سہولت پوری کتاب دو حصّوں میں تقسیم ہے پہلے حصہ میں وہ تمام اَسباب ایک جگہ جمع کئے گئے ہیں جو دَر اصل ہمارے انتشار کا باعث ہیں۔ اور ہماری سیاسی بیداری کی راہ میں بالرّاست یا بالواسطہ حائل ہیں۔ اِن اسباب کی ترتیب میں کسی تسلسل کا خیال نہیں رکھا گیا

Madina Library Group On Whatsapp +923139319528

Islami Books Quran & Madni Ittar House Ameen Pur Bazar Faisalabad +923067919528

Talib-e-Dua: M Awais Sultan

اور یہ ممکن بھی نہیں۔ کیونکہ اُن میں سے ہر سبب بجائے خود ایک مستقل اور علیٰحدہ موضوع ہے۔ ایک سے دوسرے کا بس اسی قدر تعلق ہے کہ وہ سب مِل کر ہماری تباہی کے سامان فراہم کرنے میں مصروف ہیں۔ پس اِس حصّہ کے انتشار کی شکایت محض بیجا ہوگی۔ دوسرا حصّہ قوم کے لئے ایک لائحۂ عمل پیش کرنے کی کوشش پر مشتمل ہے۔ اِس حصّہ کی خامیوں کا نہ صِرف احساس ہے بلکہ اس کے نامکمل ہونے کا پورا یقین بھی۔ کیونکہ کمزوریاں گِنانا آسان ہے۔ لیکن ان پر قابو پانے کی تدابیر بتانا مشکل۔ اِس کے لئے نہ صِرف دور بین نِگاہ کی ضرورت ہے۔ بلکہ کافی تجربہ درکار ہے۔ تجربہ عملی زندگی سے پیدا ہوتا ہے اور اِس زندگی سے محرومیت کا کامِل اعتراف ہے ؎

ممکن ہے مجموعی حیثیت سے اختصار اور زبان کی دو بڑی خامیاں اس میں نظر آئیں۔

آخر الذکر کے متعلق اتنا عرض کرنا ہے کہ اِس قسم کی کتابوں کا مقصد نہ زورِ قلم دکھانا ہوتا ہے اور نہ رنگینیوں اور لطافتوں کے دریا بہانا بلکہ زبان کے چٹخاروں کی جگہ کام و دہن کی تلخی اصل مقصود ہوتا ہے تاکہ وہ حلق سے اُتر کر جسم میں سرایت کرے اور اس کے کچھ آثار

Madina Library Group On Whatsapp +923139319528

Islami Books Quran & Madni Ittar House Ameen Pur Bazar Faisalabad +923067919528

Talib-e-Dua: M Awais Sultan

۵

ظاہر ہوں۔

اختصار سے اِنکار نہیں۔ کیونکہ اس کا ہر موضوع اپنے اندر اتنی وسعت رکھتا ہے کہ علیٰحدہ علیٰحدہ ایک مستقل تصنیف کا مستحق ہے۔ لیکن لکھنے والے سے زیادہ پڑھنے والوں کے انتشارِ دماغ کے خوف نے طوالت سے باز رکھا اور اختصار پر مجبور کیا۔

Madina Library Group On Whatsapp +923139319528

Islami Books Quran & Madni Ittar House Ameen Pur Bazar Faisalabad +923067919528

Talib-e-Dua: M Awais Sultan

فہرستِ مضامین

حصہ اوّل

اِنتشار کے اسباب

شمار		نمبر
(۱)	صحیح قیادت کا فقدان	۸
(۲)	خود غرض سیاسیین کے اثرات	۱۲
(۳)	خود ساختہ قائدین کی کثرت	۱۵
(۴)	پیشوایانِ مذاہب کا سیاست میں دخل	۱۸
(۵)	قائدین پر قوم کی بے اعتمادی	۲۱
(۶)	مرکزی قوت کی غیر موجودگی	۲۳
(۷)	قومی کاموں میں مالی مشکلات	۲۵
(۸)	قومی معاملات سے طبقۂ اعلیٰ کی کنارہ کشی	۲۷
(۹)	اوسط طبقہ کی غیر موجودگی	۳۰
(۱۰)	تعلیمیافتہ جماعت کی عوام سے بے وابستگی	۳۲
(۱۱)	نوجوانوں کی قومی معاملات سے علیحدگی	۳۴
(۱۲)	صنعت و تجارت کی جہالت	۳۸
(۱۳)	نئی نسلوں کی ناقص تربیت	۴۰
(۱۴)	تعلیمی پستی	۴۳
(۱۵)	سیاسی لٹریچر کا فقدان	۴۵
(۱۶)	قومی افلاس	۴۸
(۱۷)	معاشرتی خرابیاں	۵۰
(۱۸)	ڈسپلن کی غیر موجودگی	۵۲
(۱۹)	باہمی اختلافات	۵۶
(۲۰)	صحتِ جسمانی کی پستی اور اخلاقی کمزوری	۵۸
(۲۱)	آبادی کی غیر مناسب تقسیم	۶۱
(۲۲)	اسلامی ممالک سے غلط توقعات	۶۳
(۲۳)	برادرانِ وطن کی ریشہ دوانیاں	۶۵

حصہ دوم

لائحہ عمل ۶۹

(۱)	کانگریس سے فوری علیحدگی	۷۰
(۲)	علیحدہ سیاسی تنظیم	۷۷
(۳)	ایک کمیشن کا فوری تعین	۸۰
(۴)	مرکزی سیاسی ادارہ کا قیام	۸۴
(۵)	پریس اور پروپاگنڈا بورڈ کا قیام	۸۸
(۶)	ماہر مقررین کا تقرر	۹۰
(۷)	چند عام تجاویز	۹۱

Madina Library Group On Whatsapp +923139319528

Islami Books Quran & Madni Ittar House Ameen Pur Bazar Faisalabad +923067919528

Talib-e-Dua: M Awais Sultan

Madina Library Group On Whatsapp +923139319528
Islami Books Quran & Madni Ittar House Ameen Pur Bazar Faisalabad +923067919528

Talib-e-Dua: M Awais Sultan

۱

صحیح قیادت کا فقدان

مسلمانوں کے موجودہ انتشار کا سب سے بڑا سبب اُن میں ایک ایسی شخصیت کی غیر موجودگی ہے جو اِس نازک موقع پر پوری قوم کی قیادت کا بار اُٹھا سکے اور اپنی اَن تھک کوشش، مضبوط قوتِ ارادی اور بے پناہ مستقل مزاجی سے ان حالات پر قابو پالے جو اِس انتشار کا باعث ہیں۔ یوں تو مسلمان جب سے مُلک کی سیاسی زندگی میں داخل ہوئے ایک ایسی ہی شخصیت کی غیر موجودگی ان کو ہر قدم پر محسوس ہوئی۔ اور اِس خلاء کے باعث نہ صرف اپنے سیاسی مقاصد کے حصول میں وہ ہمیشہ ناکام رہے بلکہ اکثر موقعوں پر انھوں نے غلط راستہ اختیار کیا۔ اور بڑی پریشانیوں میں مبتلا ہوئے۔ لیکن اگر قبل نہ تو انتشار کا مظاہرہ کبھی اِس شدّت سے ہوا اور نہ مسلمانوں کا سیاسی مفاد اتنے خطرات کا مرکز بنا۔ یہی وجہ ہے کہ اچھی قیادت کا

Madina Library Group On Whatsapp +923139319528
Islami Books Quran & Madni Ittar House Ameen Pur Bazar Faisalabad +923067919528

Talib-e-Dua: M Awais Sultan

کال اَب سے پہلے کبھی اِس بُری طرح محسوس نہ ہوا۔ موجودہ حالات میں ایک طرف وقت کا شدید تقاضا ہے اور دوسری جانب ضروریات کا فوری اصرار کہ قوم کی یہ شکستہ کشتی کسی باہمت اور صاحب عزم ناخدا کے ہاتھ میں ہو۔ جس کے مضبوط بازو اس کو حوادثات سے بچا سکیں۔ اور ساحلِ مقصود تک پہنچنے میں مدد دیں ؛

اِس وقت مُسلمانوں کو ایک ایسے قائد کی ضرورت ہے جو اپنی مسلسل کوششوں اور اَن تھک قوتوں سے ان کے باہمی اختلافات اور اندرونی خلفشاروں کو مٹا سکے اور اپنی گرم و آتشیں شخصیت سے ان کے جمود کو پگھلا دے۔ مسلمان اس کے تجربہ اور دوربین نگاہوں کی روشنی میں اپنے سیاسی مستقبل کا تعین کر سکیں۔ اور وہ اپنے تدبّر سے ان کو منزلِ مقصود تک پہنچنے میں مدد دے۔ اگر خلوص، ایثار اور بے لَوث جذبات کے سامنے مسلمانوں کی گردنیں جُھک جائیں۔ اور وہ ایک مضبوط اور سایہ دار درخت کی طرح ان سب کو اپنے اطراف میں سمیٹ لے۔ جب تک کسی ایسی شخصیت نے ظہور نہ کیا مسلمانوں کا سیاسی انتشار اور اُن کی قومی بدحواسی بدستور قائم رہیگی۔ اور وہ گُم کردہ راہ مسافر کی طرح اپنی منزل سے دور بھٹکتے رہینگے!

اس میں شک نہیں کہ مسلمانوں میں چند قائدین اِس معیار کے

Madina Library Group On Whatsapp +923139319528

Islami Books Quran & Madni Ittar House Ameen Pur Bazar Faisalabad +923067919528

Talib-e-Dua: M Awais Sultan

موجود ہیں جن کی سیاست بے لوث ہے۔ جن کے خلوص میں کوئی ریا نہیں۔ اور جن کا دامن آلائشوں سے پاک ہے۔ ان کی قابلیت، سنجیدگی معاملہ فہمی اور عاقبت اندیشی قابلِ قدر ہے۔ اور ان کے تدبر پر قوم کی اکثریت کو اعتماد بھی ہے۔ اِس سے بھی انکار نہیں کہ قوم کی موجودہ حالت کا ان کو احساس ہے۔ اور نہ صرف اس کی ضروریات سے وہ پوری طرح واقف ہیں بلکہ ان کی خواہش اور کوشش بھی یہ ہے کہ پوری قوم ایک مرکز پر جمع ہو کر خود کو منظم کرلے۔ لیکن ان کے وجود سے مسلمانوں کو کوئی فائدہ نہیں پہنچ سکتا! اس لئے کہ یا تو وہ آرام کرسی کے سیاس ہیں اور یا افرنگی صوفوں اور ایرانی قالینوں پر بیٹھنے والے مدبر۔ جن کا پورا وقت حالاتِ حاضرہ پر بحث کرنے اور تخیلی اسکیمیں بنانے میں گذرتا ہے۔ ان کے ناز و نعم میں پالے ہوئے جسم ایوانوں میں مقید ہیں تاکہ گرمی اور سردی کے اثرات سے محفوظ رہیں اور باہر کی خاک و دھول سے مکدر نہ ہوں۔ بیرونی ماحول کی گندگی اور بازاروں کا شور و شغب انکی نفاستِ طبع اور لطافتِ مزاج کے لئے ناقابل برداشت ہے۔ نتیجہ یہ ہے کہ ان کی قیادت صرف اسی طبقہ تک محدود ہے جس کی رسائی اپنی دولت، حیثیت یا ملیت کے ذریعہ ان تک ہو سکتی ہے۔ عوام پر اُن کے ایوانوں کے دروازے بند ہیں۔ اور وہ اپنے تاریک ماحول میں بدحواس اور منتشر ہیں

Madina Library Group On Whatsapp +923139319528

Islami Books Quran & Madni Ittar House Ameen Pur Bazar Faisalabad +923067919528

Talib-e-Dua: M Awais Sultan

قوم کی تعلیمی ذہنی اور معاشی بے بضاعتی اِس امر کی مقتضی نہیں کہ ہر طبقہ اپنا معیار اِس قدر بلند کر سکے کہ ان کی قیادت تک اس کی رسائی ہو اور اس کی علمیت نفاست اور رعونت کو یہ گوارا نہیں کہ اپنے مقرر کردہ معیار سے نیچے اترے۔ اِن حالات کی موجودگی میں ان سے کسی تعمیری یا تنظیمی کام کی توقع محض بے نتیجہ ہے۔ کیونکہ موجودہ زمانے میں عوام کے تعاونِ عمل کے بغیر کسی قوم کی تعمیر یا تنظیم کی کوشش نہ صرف دشوار ہے بلکہ بے سود بھی ہے۔ اسلئے کہ عوام ہی کی بیداری اور اصلاح میں دَر اصل قوم کی تعمیر ہے ؛

اگر حقیقتاً اِن قائدین کو مسلمانوں کا انتشار دور کرنا منظور ہے اور قوم کی تعمیر ان کا مطمح نظر ہے تو وہ خود کو مسلم عوام کے مطلب کا بنائیں۔ اپنے ایوانوں سے باہر نکل کر ان کے مصائب و آلام میں شریک ہوں۔ اور اُن کی ضروریات و خواہشات سے پوری طرح واقف ہوں۔ تاکہ بذاتِ خود زندگی کے ہر شعبہ میں ان کی رہنمائی کر سکیں۔ اور اگر پتلونوں کی شکنیں خراب ہونے کے ڈر سے وہ خود کو عوام سے دور ہی رکھنا چاہتے ہیں تو مناسب ہے کہ قیادت کا خیال بھی اپنے ذہنوں سے نکال دیں اور اپنے مشاغل میں مصروف رہیں کیونکہ بسا اوقات اُمیدوں کی غلط وابستگی بھی نتائج کے اعتبار سے

Madina Library Group On Whatsapp +923139319528

Islami Books Quran & Madni Ittar House Ameen Pur Bazar Faisalabad +923067919528

Talib-e-Dua: M Awais Sultan

کم پریشانیوں کا باعث نہیں ہوتی !

۲

خودغرض سیاسیین کے اثرات

مسلمانون کے سیاسی انتشار کی کافی ذمہ واری اِن خودغرض سیاسیون پر بھی عائد ہے جنھوں نے سیاست کو تجارت اور قیادت کو پیشہ بنا لیا ہے۔ یہ پیشہ ور سیاس عام طور پر اُن افراد پر مشتمل ہیں جن کا مطمحِ نظر محض اسمبلی اور کونسلوں میں رکنیت ہے۔ ان کے سامنے نہ تو کوئی سیاسی نظامِ عمل ہے اور نہ مسلمانوں کی تعمیر وتنظیم کا کوئی پروگرام۔ دراصل ان کی خواہش بھی یہ نہیں کہ مسلمانوں کا انتشار دور ہو۔ کیونکہ انتشار ہی میں ان کی بقا کا راز ہے۔ قوم کے متحد اور منضبط ہونے پر اس کی نمایندگی کا معیار دولت اور اثرات کے بجائے خلوصِ قابلیت اور ایثار ہوگا۔ اور انھیں اپنی سیاسی دکانیں بند کرنا پڑینگی۔ یہ ہی سبب ہے کہ مسلمانوں کے

Madina Library Group On Whatsapp +923139319528

Islami Books Quran & Madni Ittar House Ameen Pur Bazar Faisalabad +923067919528

Talib-e-Dua: M Awais Sultan

باہمی اختلافات میں اضافہ کرنا ان کا نصب العین ہے۔ اور اسی لئے نہ خود کسی مرکز پر یہ جمع ہوتے ہیں اور نہ قوم میں ایک مرکزی قوت قائم ہونے دیتے ہیں۔ نتیجہ یہ ہے کہ کونسلوں کے باہر پوری قوم انتشار اور بدحواسی میں مبتلا ہے۔ اور یہ خود کونسلوں کے اندر اپنی بدحواسی اور انتشار کے مظاہرہ میں مصروف ہیں۔ ان کی پوری سیاست ایک ہوشیار بنئے کی جنس ہے۔ جس کی قیمت انتہائی کامیابی سے بازار کی طلب کا ساتھ دیتی ہے۔ دراصل یہ سیاسی محرکٹ ہیں جو وقت اور موقع کے ساتھ اپنا رنگ بدلتے ہیں اور اپنے مفاد کے تحت اپنی سیاست میں تبدیلیاں کرتے ہیں۔ چنانچہ کبھی ملک کی ایک سیاسی جماعت سے یہ وابستہ ہوتے ہیں اور کبھی اپنی مصلحت بینیوں اور غرض اندیشیوں کے تحت دوسری جماعت سے تعاونِ عمل کرتے ہیں۔ ان کے اس طرزِ عمل سے پوری قوم تذبذب میں مبتلا ہے اور کسی ایک جگہ قائم رہنا اس کے لئے ناممکن ہے ؛

حقیقت یہ ہے کہ یہ طریقۂ نمایندگی قوم کے لئے اسی وقت مفید ہو سکتا ہے جب پوری قوم سیاسی طور پر بیدار ہو۔ اور اس میں اپنے حقوق اور نمایندوں کے فرائض سمجھنے کی کافی اہلیت ہو۔ مزید براں اس کے سامنے ایک مستقل سیاسی نظامِ عمل ہو اور ایک

Madina Library Group On Whatsapp +923139319528

Islami Books Quran & Madni Ittar House Ameen Pur Bazar Faisalabad +923067919528

Talib-e-Dua: M Awais Sultan

مرکزی مستحکم قوّت اس کی پُشت پناہ ہو۔تاکہ اِن نمائندوں کی ذمّہ داریوں اور فرائض کا تعیّن ہو سکے اور وہ اپنے ہر فعل میں ایک اخلاقی دباؤ محسوس کریں۔ مسلمان اپنی اِن خصوصیات سے محروم ہیں اور جہالت و غُربت میں مُبتلا ہیں۔ اس لئے اِن سیاسیون کے اثرات سے مجبور ہو کر ان کی قیادت کا بار اپنی گردنوں پر اٹھائے ہیں اور چونکہ ان کا تعلق قوم کے دولتمند طبقہ سے ہے اس لئے عوام انکی خواہشات کا ساتھ دینے اور ان کے اثرات سے مرعوب ہونے پر مجبور ہیں۔ حالانکہ عوام کو اس امر کا کامل احساس ہے کہ ان کی تمام ہمدردیاں اور ان کے تمام دعوے الیکشن کی مُہم طے ہوتے ہی ختم ہو جاتے ہیں۔ اور یہ کونسل کی شاندار عمارتوں میں قوم کے مفاد سے خالی الذّہن ہو کر بیٹھتے ہیں۔ دراصل ان میں سے اکثریت کا مقصد ہی یہ نہیں ہوتا کہ وہ قومی خرخشوں میں پھنسیں۔ ان کا منتہائے نظر صرف اپنے ماحول کو مرعوب کرنا اور حصولِ عزّ و جاہ کے مواقع فراہم کرنا ہے اور چونکہ مُلک میں اراکینِ کونسل کو ایک خاص وقعت حاصل ہے اور حصولِ قرب و حصولِ خطابات کا بھی یہ آسان ترین ذریعہ ہے اِس لئے شہرت و حکومت کے اِن دیوانوں نے اپنی خواہشات کی تکمیل کے لئے یہ طریقہ اختیار کیا ہے ؎

Madina Library Group On Whatsapp +923139319528

Islami Books Quran & Madni Ittar House Ameen Pur Bazar Faisalabad +923067919528

Talib-e-Dua: M Awais Sultan

۳

خود ساختہ قائدین کی کثرت

مسلمانوں میں مرضِ قیادت اتنا عام اور متعدی ہے کہ ہر وہ شخص جسے قومی معاملات سے تھوڑی بہت دلچسپی ہے یا جو عملی طور پر اس میں حصہ لیتا ہے بزعمِ خود قیادت کے خبط میں مبتلا ہے۔ اس کا نتیجہ یہ ہے کہ مخلص قومی کارکنوں کا تو قوم میں فقدان ہے اور ان جذباتی منچلے قائدین کی کثرت کا یہ عالم ہے کہ جہاں مسلمانوں کی ایک آدھ مسجد نظر آئے وہاں اس قسم کے دو چار قائدین کا وجود لازمی ہے۔ چنانچہ جب کسی قومی کام کی ابتداء ہوتی ہے تو یہ خود ساختہ قائدین حشرات الارض کی طرح ملک کے ہر کونے سے اُبل پڑتے ہیں۔ اور اس کی موافقت یا مخالفت میں زمین و آسمان کے قلابے ملا دیتے ہیں۔ حالانکہ نہ موافقت کرنے والے اپنے فعل کے نتائج پر غور کرتے ہیں اور نہ مخالفین کو اس کے حسن و قبح سے کوئی سروکار ہے۔

Madina Library Group On Whatsapp +923139319528

Islami Books Quran & Madni Ittar House Ameen Pur Bazar Faisalabad +923067919528

Talib-e-Dua: M Awais Sultan

ان میں سے اکثر کا مطمح نظر صرف حصولِ شہرت۔اور بعض بیکاری و بیروزگاری کو دور کرنے کی فکر میں قیادت کا پیشہ اختیار کرتے ہیں تاکہ کوئی صورت منفعت کی نکل آئے۔نتیجہ یہ ہے کہ مسلمانوں کی اکثر مفید تحریکات اُن نااہل ہاتھوں میں پڑکر قبل از وقت موت کے آغوش میں سو جاتی ہیں۔کیونکہ اِس قسم کے کاموں کے لئے کم ازکم تھوڑا بہت تجربہ تعلیم خلوص ایثار اہلیت و صلاحیت درکار ہے۔ اور یہ خصوصیات اتنی عام نہیں کہ ہر شخص کو اِن پر دسترس حاصل ہو۔

قیادت کا یہ جنون اور قائدین کی یہ کثرت مسلمانوں کے سیاسی مستقبل کے لئے بہت بُرا شگون ہے۔کیونکہ قائدین کی کثرت ہمیشہ قومی انتشار کا ثبوت اور باہمی اختلافات کا باعث ہوئی ہے اور جتنے زیادہ قائدین ہونگے اتنا ہی ان اختلافات کو دور کرنا دشوار ہے جن کا نتیجہ قومی انتشار ہے۔یہ ایک تاریخی واقعہ ہے کہ دنیا کے تمام اہم انقلابات اور بڑی بڑی تحریکات کی کامیابی نتیجہ ہے صرف چند قائدین کی فکر اور اکثریت کے عمل کا۔اِسی خیال کو یورپ کے ایک بڑے فاتح نے ان الفاظ میں ظاہر کیا ہے کہ "اگر تم مجھے بتا سکے کہ کِسی فوج کی کمان کِتنے ہاتھوں میں ہے تو میں کہدونگا کہ بالآخر فتح ہوگی یا شکست"۔ اِس مقولہ کی روشنی میں اگر مسلمانوں کی سیاسی

Madina Library Group On Whatsapp +923139319528

Islami Books Quran & Madni Ittar House Ameen Pur Bazar Faisalabad +923067919528

Talib-e-Dua: M Awais Sultan

زندگی کو دیکھا جائے تو بے اختیار زبان سے نکلتا ہے کہ بالآخر
شکست ہوگی تاوقتیکہ قوم کو اِن بیشمار خود ساختہ قائدین سے
نجات دلانے کی کوئی فکر نہ کی گئی اور عام مسلمانوں کے دماغ سے
اِس جنونِ قیادت کو دور کرنے کے لئے سخت ترین تدارک
نہ اختیار کیا گیا ؛

Madina Library Group On Whatsapp +923139319528

Islami Books Quran & Madni Ittar House Ameen Pur Bazar Faisalabad +923067919528

Talib-e-Dua: M Awais Sultan

۴

پیشوایانِ مذہب کا سیاست میں دخل

مسلمانوں کی سیاسی زندگی میں پیشوایانِ مذہب کی مداخلت بھی اپنے نتائج کے اعتبار سے قوم کے لئے کچھ کم نقصان رساں نہیں ہے۔ چونکہ عام مسلمان اپنی جہالت اور لاعلمی کی وجہ سے مذہب کا صحیح مفہوم سمجھنے سے قاصر ہیں۔ اور ان میں اتنی وسعتِ نظری نہیں کہ مذہب کے حدود کا تعین کر سکیں اس لئے ان کی زندگی کے ہر شعبہ میں مذہب کا دخل ہے۔ اور اسی ایک اثر کے تحت قوم کے تمام شعبہ خیالات حرکت کرتے ہیں۔ جس کا نتیجہ یہ ہے کہ پیشوایانِ مذہب کے اثرات نہ صرف مسلمانوں کی اخلاقی اور روحانی زندگی تک محدود ہیں بلکہ اتنے ہمہ گیر ہیں کہ قومی زندگی کا کوئی شعبہ ان سے محفوظ نہیں۔ چنانچہ ہر قومی تحریک میں بغیر مذہب کا واسطہ دلائے ان

Madina Library Group On Whatsapp +923139319528

Islami Books Quran & Madni Ittar House Ameen Pur Bazar Faisalabad +923067919528

Talib-e-Dua: M Awais Sultan

پیشوایانِ مذہب کو اپنا رہنما بنانے کامیابی ناممکن ہے ؛

موجودہ زمانہ میں بین الاقوامی مسائل اتنے پیچیدہ ہو گئے اور اقوام کی سیاسی تعمیر کچھ اس نہج پر ہوئی ہے کہ بغیر ان مسائل کو سمجھے اور ان حالات سے واقف ہوئے جو دورِ جدید کی سیاسی زندگی کی روحِ رواں ہیں کسی قوم کی رہنمائی نہ صرف گمراہ کن بلکہ انتہائی خطرناک ہے۔ لیکن اپنی نا اہلیت و عدمِ صلاحیت کے باوجود مسلمان مولویوں کی اکثریت قوم کی سیاسی زندگی سے ارتکابِ گناہ میں مصروف ہے۔ حالانکہ سیاسی مسائل سے ان کے علم و فضل کو اتنا بھی تعلق نہیں جتنا بندر کو ادرک سے ہو۔ ان کے نظامِ تعلیم میں اس قسم کی کوئی گنجائش نہیں کہ حالاتِ حاضرہ کے سمجھنے اور ان پر غور کرنے کی اہمیت ان میں پیدا ہو۔ محض یہ خیال کہ قوم کی رہنمائی مسلمان مولویوں کا موروثی حق ہے ان کی قیادت کا محرک ہے۔ قوم کے مخلص قائدین ان کے اثرات سے مرعوب ہیں اور ان کی اس مداخلت کو طوعاً و کرہاً برداشت کرنے پر مجبور ہیں۔ نتیجہ یہ ہے کہ مسلمان ان کی ناعاقبت اندیشیوں سے گمراہ ہو کر سیاسی غلطیوں کے ارتکاب میں مصروف ہیں اور ان کا مستقبل تاریک ہو رہا ہے ؛

اگر یہ حضرات قوم کی سیاسی زندگی میں دخل دینے کی بجائے

Madina Library Group On Whatsapp +923139319528

Islami Books Quran & Madni Ittar House Ameen Pur Bazar Faisalabad +923067919528

Talib-e-Dua: M Awais Sultan

مسلمانوں کی اخلاقی کمزوریوں کی اصلاح اور روحانی قوتوں
کی تربیت اپنا مطمح نظر بنالیں تو قائدین کے لئے اس کا
موقع نکل آئے کہ تھوڑے عرصہ میں ان کی گذشتہ
غلطیوں کی تلافی کرسکیں ۔

Madina Library Group On Whatsapp +923139319528
Islami Books Quran & Madni Ittar House Ameen Pur Bazar Faisalabad +923067919528

Talib-e-Dua: M Awais Sultan

۵

قائدین پر قوم کی بے اعتمادی

گذشتہ بیس پچیس برس میں چند قائدین کی ناعاقبت اندیشیوں سے مسلمانوں کو کافی مالی اور سیاسی زکیں اٹھانا پڑیں۔ جس کا نتیجہ یہ ہے کہ ایک جانب تو پوری قوم میں ایک جھجک سی پیدا ہو گئی ہے۔ اور دوسری طرف مسلمانوں کو اپنے قائدین پر کلیتاً اعتماد باقی نہیں رہا!

اس میں شک نہیں کہ سیاسی کشمکش میں قوم کو اکثر موقعوں پر اس قسم کی ناکامیوں سے سابقہ پڑتا ہے لیکن یہ ناکامیاں اگر قائدین کی ناعاقبت اندیشیوں کا نتیجہ ہوں تو قوم کے سیاسی اخلاق پر اس کے بہت برے نتائج مرتب ہوتے ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ اس وقت مسلمانوں کا سیاسی اخلاق مائل بہ پستی ہے۔

Madina Library Group On Whatsapp +923139319528
Islami Books Quran & Madni Ittar House Ameen Pur Bazar Faisalabad +923067919528

Talib-e-Dua: M Awais Sultan

اور وہ اشتباہ و بیزاری کے ماحول میں گھرے ہوئے ہیں۔ نہ تو ان کو اپنے قائدین کے خلوص پر اعتبار ہے اور نہ اپنے سیاسی مستقبل کی کوئی فکر۔ یہ صورتِ حال نہ صرف موجودہ انتشار کی بہت کچھ ذمہ دار ہے بلکہ سیاسی مستقبل کے لئے بہت بُرا شگون ہے۔ کیونکہ مخلص قائدین نے اگر قوم کی مسلسل بے اعتنائیوں اور بے اعتمادیوں سے تنگ آکر خود کو قومی معاملات سے علیحدہ کر لیا تو مسلمانوں کی قوتِ فکر و عمل کافی عرصے کے لئے سرد پڑ جائیگی۔ سیاسی زندگی میں سب سے زیادہ اہمیت تابعین کا اپنے قائد پر کلی اعتماد ہے۔ بغیر اس کے سیاسی بیداری یا قومی کامرانی کی طرف پہلا قدم بھی اٹھانا ممکن نہیں ؛

Madina Library Group On Whatsapp +923139319528

Islami Books Quran & Madni Ittar House Ameen Pur Bazar Faisalabad +923067919528

Talib-e-Dua: M Awais Sultan

۶

مرکزی قوّت کی غیر موجودگی

جس طرح اپنی سیاسی زندگی میں ایک ایسی شخصیت کی غیر موجودگی مسلمانوں کو ہر قدم پر محسوس ہوتی ہے جو اپنی غیر معمولی ذہانت اور کشش سے پوری قوم کو اپنے اطراف جمع کرلے اور ان خود غرض مطلب شناس سیاسیوں سے اس کو نجات دلائے جو اپنے ذاتی اغراض کی تکمیل کے لئے قوم کا سیاسی مستقبل تاریک کرنے میں مصروف ہیں۔ بالکل اسی طرح ایک مرکزی سیاسی جماعت یا ادارہ کی غیر موجودگی مسلمانوں کی سیاسی زندگی میں ایک بہت بڑا خلاء ہے۔ جس کا نتیجہ یہ ہے کہ مسلمانوں کی سیاست ان چھوٹی چھوٹی جماعتوں میں تقسیم ہے جن کے سامنے نہ کوئی سیاسی پروگرام ہے اور نہ کوئی تعمیری و تنظیمی نظام عمل۔ ان کے وجود کا مقصد

Madina Library Group On Whatsapp +923139319528

Islami Books Quran & Madni Ittar House Ameen Pur Bazar Faisalabad +923067919528

Talib-e-Dua: M Awais Sultan

صرف اپنے اپنے اراکین کے لئے اسمبلیوں اور کونسلوں میں زیادہ سے زیادہ نشستیں حاصل کرنا ہے۔ چنانچہ یہ خاص طور پر الیکشن کے زمانہ میں نمایاں ہوتی ہیں اور مسلمانوں میں بیشمار اختلافات پیدا کرنے کے بعد پوری قوم کو انتشار اور تاریکی میں چھوڑ کر خود غائب ہو جاتی ہیں ؛

گذشتہ بیس پچیس سال میں اکثر ایسے مواقع آئے کہ مسلمان قائدین اگر اس ضرورت کو محسوس کرتے اور کچھ سیاسی عاقبت اندیشی سے کام لیتے تو مسلمانوں میں ایک مضبوط سیاسی ادارہ اس قسم کا قائم ہو سکتا جس کی تھوڑی سی کوشش اور جدوجہد پوری قوم کو ایک مرکز پر لے آتی! لیکن نہ قائدین کو کبھی اس امر کا احساس ہوا اور نہ خود مسلمانوں نے کبھی اس طرف توجہ کی۔ حالانکہ سیاسی زندگی کی سب سے پہلی شرط ایک ایسے منظم اور طاقت ور سیاسی ادارے کا قیام ہے جو تمام قوتوں کو ایک مرکز پر لے آئے۔ اور ان منتشر افراد کو خود میں ضم کرلے جو ایک دوسرے سے ٹکرا ٹکرا کر پوری قوم کو مجروح کرتے ہیں ؛

Madina Library Group On Whatsapp +923139319528

Islami Books Quran & Madni Ittar House Ameen Pur Bazar Faisalabad +923067919528

Talib-e-Dua: M Awais Sultan

۷

قومی کاموں میں مالی مُشکلات

قومی کاموں کی راہ میں ایک بڑی رُکاوٹ مالی مشکلات ہیں۔ اور بسا اوقات اِنھی مشکلات کے باعث اچھی اچھی قومی تحریکات کو کامیابی نصیب نہیں ہوئی۔ عام طور پہ دوسری قوموں میں اِس قسم کی مشکلات کے دو حل ہیں۔ چندہ اور ہمدردانِ قوم کے عطیّات۔ لیکن مختلف موقعوں پر مسلمانوں کو چندہ کے معاملہ میں ایسی ٹھوکریں ہوئیں کہ اَب ہر اس کام کو جس میں چندہ کا نام آئے مُسلمان انتہائی مشتبہ نظروں سے دیکھتے ہیں۔ قومی عطیّات کی یہ حالت ہے کہ وہ محض اوقاف کی صورت میں مذہبی اغراض کے لئے وقف ہیں اور قومی زندگی کے دوسرے شعبے اِس قسم کی عطیّات سے بالکل محروم ہیں۔ مذہبی اَوقاف قطعی طور پر

Madina Library Group On Whatsapp +923139319528

Islami Books Quran & Madni Ittar House Ameen Pur Bazar Faisalabad +923067919528

Talib-e-Dua: M Awais Sultan

۸

قومی معاملات سے طبقۂ اعلیٰ کی کنارہ کشی

جب سے اقوام کی سیاسی تعمیر نئی بنیادوں پر ہوئی ہے اور ان کی سیاسی زندگی نے ایک نئی صورتِ حال اختیار کی ہے قریب قریب تمام ممالک میں قوم کا طبقۂ اعلیٰ اس امر پر مجبور ہے کہ اپنے ملک کے سیاسی معاملات میں کافی دلچسپی لے۔ چنانچہ یورپ میں یہ طبقہ نہ صرف عملی طور پر قوم کی سیاسی زندگی میں بہت کافی حصہ لیتا ہے۔ بلکہ اس کی مالی فیاضیوں سے وہاں کی بڑی بڑی سیاسی جماعتیں قائم ہیں۔ اور مفید تحریکات چلتی ہیں۔ ان ممالک میں عوام کی سیاسی بیداری طبقہ واری کشمکش اور جمہوریت کے دباؤ نے طبقۂ اعلیٰ میں اس بات کا کافی احساس پیدا کر دیا ہے کہ دورِ جدید میں قومی معاملات سے علیحدہ رہ کر وہ اپنے وجود کو

Madina Library Group On Whatsapp +923139319528

Islami Books Quran & Madni Ittar House Ameen Pur Bazar Faisalabad +923067919528

Talib-e-Dua: M Awais Sultan

اس کے خلاف کشود نما پا گئے ہیں اس کا نتیجہ ایک ایسا انقلاب ہے جو ان کے لئے تپتے ہوئے لوہے سے زیادہ گرم اور فولاد سے زیادہ سخت ہو گا ۔

Madina Library Group On Whatsapp +923139319528
Islami Books Quran & Madni Ittar House Ameen Pur Bazar Faisalabad +923067919528

Talib-e-Dua: M Awais Sultan

۹

اوسط طبقہ کی غیر موجودگی

مسلمانوں کی موجودہ پستی اور ان کے جمود و انتشار کا ایک سبب یہ بھی ہے کہ امتدادِ زمانہ نے قوم سے اوسط طبقہ کے وجود کو قریب قریب معدوم کر دیا ہے۔ در اصل یہی طبقہ قومی زندگی کی روح رواں ہے اور اسی کی موجودگی سے زندگی میں نمو اور قوم میں چہل پہل ہوتی ہے یہ اپنی خدا داد ذہانت اور حوصلہ و قابلیت سے قوم کے ہر شعبۂ حیات کی قیادت کے لئے فطرتاً کچھ اتنا موزوں ہے کہ بغیر اس کے پوری قوم جسم بے جان ہے۔ چنانچہ مغربی اقوام کے استحکام کا ایک بڑا راز یہی ہے کہ ان میں مضبوط اور جاندار اوسط طبقہ کے ہاتھ میں قوم کی قیادت ہے اور وہ اپنی فطری صلاحیت سے انتہائی کامیابی کے ساتھ زندگی

Madina Library Group On Whatsapp +923139319528

Islami Books Quran & Madni Ittar House Ameen Pur Bazar Faisalabad +923067919528

Talib-e-Dua: M Awais Sultan

کے ہر شعبہ میں قوم کی رہبری کرتا ہے۔ اس وقت وہ تمام سیاسی معاشی اور معاشرتی تحریکات جو ان اقوام کے لئے مُہلک ہیں اسی طبقہ کی فکر و عمل کا نتیجہ ہیں۔ موجودہ زمانہ کی سیاسی زندگی میں اس طبقہ کی اہمیت اِس لئے بھی بہت زیادہ ہو گئی ہے کہ عوام اپنی قیادت طبقۂ اعلیٰ کے ہاتھ میں دینا پسند نہیں کرتے۔ اور نہ ان کو اِس طبقہ پر کافی اعتماد ہے۔ برخلاف طبقۂ اوسط سے وہ اتنا مانوس ہیں کہ مُلک و قوم کی پوری سیاسی ذمّہ واریاں وہ اسی سے وابستہ دیکھنا چاہتے ہیں۔ اِس طبقہ کی یہ بھی ایک بڑی خوبی ہے کہ بہت سے متضاد اجزاء کو اس طرح متحد رکھتا ہے کہ قوم ہر قسم کے انتشار سے محفوظ رہتی ہے ؛

Madina Library Group On Whatsapp +923139319528

Islami Books Quran & Madni Ittar House Ameen Pur Bazar Faisalabad +923067919528

Talib-e-Dua: M Awais Sultan

۱۰

تعلیمیافتہ جماعت کی عوام سے غیر وابستگی

ہندوستان کے موجودہ نظامِ تعلیم کی سب سے بڑی خصوصیت یہ ہے کہ وہ تعلیمیافتہ نوجوانوں کو نہ صرف اپنے ماحول کے بے واسطہ بنا دیتا ہے بلکہ وہ اس سے بیزار اور متنفر رہتے ہیں۔ نتیجہ یہ ہے کہ تعلیم سے فارغ ہونے کے بعد نوجوانوں کو خود اپنا گھر کاٹتا ہے۔ اور اپنے اقربا سے دور بھاگتے ہیں۔ ان کے لئے یہ انتہائی دشوار ہے کہ اس ماحول میں خود کو پیوست کرسکیں یا ان کی طبیعتوں میں اس سے کوئی مناسبت پیدا ہو۔ تعلیم ان میں اتنی صلاحیت پیدا نہیں کرتی کہ اگر وہ خود کو ماحول کے موافق نہیں بنا سکتے تو تھوڑی سی کاوش کے بعد ماحول کی اصلاح کرلیں۔ ان سب باتوں

Madina Library Group On Whatsapp +923139319528

Islami Books Quran & Madni Ittar House Ameen Pur Bazar Faisalabad +923067919528

Talib-e-Dua: M Awais Sultan

کا نتیجہ یہ ہے کہ ہندوستان کے تعلیمیافتہ طبقہ نے اپنے
مُلک و قوم کے ماحول سے علیٰحدہ اپنی ایک جماعت بنالی ہے
جس کے تمام معاشرتی تعلقات عوام سے منقطع اور صرف
اپنے افراد تک محدود ہیں۔ اِس طرزِ عمل سے عوام ان سے
اتنے دور ہو گئے ہیں کہ دونوں کے درمیان ایک خلیج
حائل ہے۔ یہ خلیج خاص طور پر مُسلم عوام اور تعلیمیافتہ طبقہ
کے درمیان بہت زیادہ وسیع ہے۔ اور اس کا اثر یہ ہے
کہ عوام ایک بہت بڑی نعمت یعنی اچھی اور بیدار سوسائٹی
سے محروم ہیں۔ اور قوم میں ایک قابلِ لحاظ تعلیمیافتہ طبقہ
کی موجودگی کے باوجود ان کی زندگی کا ہر شعبہ جہالت و
توہمات سے ملوّث ہے۔ اگر تعلیمیافتہ طبقہ اپنے اِس
طرزِ عمل سے قوم کے لئے روشنی کے تمام ذرائع مسدود
نہ کر دیتا تو موجودہ تعلیم اور بیداری کے بالواسطہ اثرات
قوم کی بیداری میں کافی مدد دیتے۔ اور مُسلمان اِس عالمگیر
جمود میں مُبتلا نہ ہوتے ؛

Madina Library Group On Whatsapp +923139319528
Islami Books Quran & Madni Ittar House Ameen Pur Bazar Faisalabad +923067919528

Talib-e-Dua: M Awais Sultan

۱۱

نوجوانوں کی قومی معاملات سے علیحدگی

مسلمانوں کی ایک بدقسمتی یہ بھی ہے کہ تعلیمیافتہ نوجوان قومی معاملات سے قطعاً سروکار نہیں رکھتے اور ہر موقع پر اپنی بے حسی اور بے تعلقی کا ثبوت دیتے ہیں۔ جس کا نتیجہ یہ ہے کہ بیشتر قومی تحریکات سرسبز نہیں ہوتیں اور اکثر تعمیری و تنظیمی کام پایۂ تکمیل کو نہیں پہنچتے۔ چونکہ نوجوان ان میں حصہ نہیں لیتے اس لئے ان کی ابتداء میں نہ وہ جوش و عزم شامل ہوتا ہے جو صرف شباب کے ساتھ وابستہ ہے اور نہ کبھی ان میں اتنی قوت اور سکت پیدا ہوتی ہے کہ مشکلات کا مقابلہ کر سکیں۔ اور مخالفتوں کی تاب لا سکیں۔ یہی وجہ ہے کہ مسلمانوں کے تمام قومی اداروں

Madina Library Group On Whatsapp +923139319528

Islami Books Quran & Madni Ittar House Ameen Pur Bazar Faisalabad +923067919528

Talib-e-Dua: M Awais Sultan

اور قومی کاموں میں ضعف و اضمحلال اور انتشار کے آثار نمایاں ہیں۔

نوجوانوں کی اِس بے توجہی اور بے تعلقی کے بظاہر دو اسباب ہیں۔ مسلمانوں کی معاشی حالت اتنی خراب ہے کہ تعلیم سے فارغ ہونے کے بعد فوراً ہر نوجوان فکرِ معاش پر مجبور ہے اور فکرِ معاش کا ذریعہ صرف حکومت کی ملازمتیں ہیں جن میں داخل ہونے کے بعد مُلک کے سیاسی حالات اس کے مقتضی نہیں کہ یہ نوجوان قومی معاملات میں کوئی دلچسپی لیں۔ یا اپنی فکر و عمل سے قوم کو کوئی فائدہ پہنچا سکیں۔ حالانکہ ان میں سے اکثر کی خواہش ہوتی ہے کہ وہ مُلک و قوم کی خدمت کریں اور ان کی زندگی اس مقصد کے لئے وقف ہو۔ لیکن ہر شخص کی خانگی ذمہ داریاں اس کی متحمل نہیں کہ وہ پیٹ پر پتھر باندھ کر قومی خدمت میں خود کو مصروف رکھے۔ اور قوم سے اِس کی توقع نہیں کہ وہ اپنے کارکنوں کو کم از کم قوتِ لایموت کی فکر سے آزاد رکھ سکے۔ دوسرے ممالک میں اِس امر کو خاص طور پر ملحوظ رکھتے ہیں کہ قومی کارکن مالی وسوسوں سے آزاد رہیں۔ اِس لئے ایسے نوجوانوں کی خدمات سے وہ محروم نہیں

Madina Library Group On Whatsapp +923139319528

Islami Books Quran & Madni Ittar House Ameen Pur Bazar Faisalabad +923067919528

Talib-e-Dua: M Awais Sultan

ہوتے جو ہر طرح اِس کے اہل ہیں کہ قوم کی تقدیر ان کے ہاتھوں سے ہو ۔

نوجوانوں کی اِس بے حسی اور بے تعلقی کا دوسرا سبب یہ ہے کہ نہ تو موجودہ تعلیم میں اِس قسم کی گنجائش ہے اور نہ مُلک کی سیاسی حالت اس کی مقتضی ہے کہ طلباء اپنے مُلک کے سیاسی مسائل میں دلچسپی لیں اور خود کو کسی طرح مفید بنا سکیں۔ نتیجہ یہ ہے کہ ان کا مطالعہ محدود رہتا ہے۔ حالاتِ حاضرہ سے وہ ناواقف ہوتے ہیں۔ اور مُلک کے سیاسی معاشی مسائل سے انھیں کوئی لگاؤ نہیں ہوتا۔ چنانچہ عملی زندگی میں جب قدم رکھتے ہیں تو نہ خود میں اتنی اہلیت اور صلاحیت پاتے ہیں کہ ان مسائل کو سمجھ سکیں اور ان میں کوئی عملی حصّہ لے سکیں اور نہ ان کے سینوں میں کبھی اِس قسم کی خواہشات پیدا ہوتی ہیں۔ حالانکہ دوسرے ممالک میں طلبہ نہ صرف قومی اور مُلکی مسائل کو اپنی تعلیم کا ایک جُز سمجھتے ہیں بلکہ ان میں اتنی کافی دلچسپی لیتے ہیں کہ زمانہ طالب علمی ہی میں عملی زندگی کے لئے خود کو طیار کر لیتے رہیں۔

مسلمان اپنے نوجوانوں سے مستقبل میں اگر کوئی فائدہ

Madina Library Group On Whatsapp +923139319528

Islami Books Quran & Madni Ittar House Ameen Pur Bazar Faisalabad +923067919528

Talib-e-Dua: M Awais Sultan

اٹھانا چاہتے ہیں تو اِس کی واحد صورت یہ ہے کہ مُلک میں کافی قومی تعلیمی اداروں کا قیام عمل میں آئے۔ اور نوجوانوں کی تعلیم و تربیت ان میں ہو۔ تاکہ ان کی تخلیقی اور تعمیری قوتیں سَلب نہ ہوں بلکہ اِن حقوق کی نشو و نما ہو اور ان سے مُلک و قوم کو پورا پورا فائدہ پہنچ سکے۔ اِس قسم کے ادارے خاص طور پر مفید ثابت ہوتے ہیں۔ جب قوم معاشرتی اور ذہنی غلامی میں مُبتلا ہو اور انوکھا نظامِ تعلیم اس کے نوجوانوں کی بچی قوتیں سلب کرنے میں مصروف ہو ؛

Madina Library Group On Whatsapp +923139319528

Islami Books Quran & Madni Ittar House Ameen Pur Bazar Faisalabad +923067919528

Talib-e-Dua: M Awais Sultan

۱۲

صنفِ نازک کی جہالت

متمدّن اقوام میں صنفِ نازک کی سیاسی معاشی اور معاشرتی بیداری اِس دور کی سب سے بڑی خصوصیت ہے۔ چنانچہ اِس زمانہ کی تمام اہم تحریکات اور انقلابات کی کامیابی میں اِس صنف کی کوششوں کا ایک بڑا حصّہ شامل ہے۔ اور وہ اپنے مَردوں کے دوش بدوش اپنے فکر و عمل کے ذریعہ قوم کی تعمیر میں مصروف ہیں لیکن مسلمانوں کو اپنی تنگ نظری اور اخلاقی کمزوریوں کے باعث یہ گوارا نہیں کہ قوم کا بُرقع و چادر میں لپٹا ہوا یہ طبقہ اپنی چار دیواریوں سے باہر نکلے اور علوم و فنون کی نعمتوں سے مستفید ہو۔ نتیجہ یہ ہے کہ اس طبقہ کا

Madina Library Group On Whatsapp +923139319528

Islami Books Quran & Madni Ittar House Ameen Pur Bazar Faisalabad +923067919528

Talib-e-Dua: M Awais Sultan

وجود اپنی تمام خدامت پرستیوں اور توہم پرستیوں کے ساتھ
قوم کی بیداری میں بُری طرح حائل ہے۔ مَردوں کی
خود غرضیاں اور اخلاق سے گرے ہوئے شگوک اور
شُبہات ان کی جہالت کا باعث ہیں۔ اور ان کی نا اہلیت
قومی انتشار اور تخریب کی بڑی حد تک ذمہ دار ہے۔ وہ
خود اس قابل نہیں کہ دورِ جدید کے مسائل اور ضروریات
کو سمجھ سکیں اور ان کے پنپنے میں کوئی عملی حصہ لیں۔ اور
جب مَردوں کا قدم اس طرف اٹھتا ہے تو وہ ان کے
ارادوں میں حائل ہوتی ہیں اور رو رو کر ان کو ان کے
عزائم سے روکتی ہیں۔ اپنی طرح مردوں کی عافیت بھی وہ
اسی میں سمجھتی ہیں کہ وہ چار دیواریوں میں بند رہیں تاکہ
عملی زندگی کی کشمکش اور خطرات سے ان کا روئیاں میلا
نہ ہو۔ اس ماحول میں گھرے ہوئے نوجوان اور اس
تربیت میں پلے ہوئے بچوں پر مشتمل قوم میں جمود و
انتشار اور اضمحلال کا مظاہرہ قطعی اور لازمی ہے ٭

Madina Library Group On Whatsapp +923139319528
Islami Books Quran & Madni Ittar House Ameen Pur Bazar Faisalabad +923067919528

Talib-e-Dua: M Awais Sultan

۴۰

۱۳

نئی نسلوں کی ناقص تربیت

دُنیا کی بیدار قومیں اِس راز سے خوب واقف ہیں کہ جب تک نئی نسلوں کی تربیت قومی اور اجتماعی نقطۂ نظر سے نہ کی گئی ان کے قومی عروج اور استحکام میں بقا ممکن نہیں۔ اِس لئے ایک خاص نہج پر ان کی تربیت و تعلیم میں وہ اپنی سب سے زیادہ توجہ صَرف کرتی ہیں۔ اور قبل اس کے کہ قوم میں اضمحلال کے آثار نمایاں ہوں وہ ان اجتماعی ذمّہ واریوں کا بار جو ابتک خود اُٹھائے تھیں اپنی نئی نسلوں کی طرف منتقل کر دیتی ہیں تاکہ قوم کے چہرہ پر ہمیشہ شباب کی چہل نمایاں رہے اور اس کے عزائم میں کوئی فرق نہ آنے پائے۔ موجودہ زمانہ میں اجتماعی نقطۂ نظر

Madina Library Group On Whatsapp +923139319528
Islami Books Quran & Madni Ittar House Ameen Pur Bazar Faisalabad +923067919528

Talib-e-Dua: M Awais Sultan

سے نئی نسلوں کی تعلیم و تربیت کو ایک خاص اہمیت اس لئے بھی حاصل ہے کہ بین الاقوامی کشمکش میں ہر قوم شریک ہونے پر مجبور ہے۔ اور اگر قوم کی تعلیم و تربیت میں ذرہ برابر بھی لغزش ہے تو وہ اِس کشمکش میں اپنا قومی وقار قائم نہیں رکھ سکتی۔

لیکن ہندوستان میں عام طور پر اور مسلمانوں میں خاص طور پر سب سے زیادہ کم توجہ کا مرکز نئی نسلوں کی تربیت ہے۔ مسلمان والدین اپنی آمدنی کی سب سے تھوڑی مقدار، اپنے وقت کا سب سے کم حصّہ، اپنی فکروں کا سب سے قلیل جزو اپنی اولاد کی تعلیم و تربیت پر صَرف کرتے ہیں۔ ان کے سامنے اولاد کی زندگی کا صِرف واحد مقصد یہ ہے کہ وہ پڑھ کر اپنے والدین کی خانگی ذمّہ واریوں کا بار اُٹھائے۔ اور اپنی سعادتمندی سے ان کی ضعیفی کو سراہنے میں اپنی جوانی کو تیج دے۔ یہی وجہ ہے کہ جو والدین اپنی اولاد کی تعلیم و تربیت پر کچھ توجّہ بھی کرتے ہیں۔ ان کا ایک خاص مطمحِ نظر ہوتا ہے۔ اور وہ اپنی نئی نسل کی تعلیم و تربیت میں قومی اور اجتماعی پہلو کو پیشِ نظر نہیں رکھتے۔ اس کا نتیجہ یہ ہے کہ مسلمانوں میں بہت کم نوجوان ایسے ملینگے جنھیں مفید شہری یا قوم کے کارآمد افراد کہہ سکیں۔

Madina Library Group On Whatsapp +923139319528

Islami Books Quran & Madni Ittar House Ameen Pur Bazar Faisalabad +923067919528

Talib-e-Dua: M Awais Sultan

عام طور پر متمدن اقوام میں نئی نسلوں کی تعلیم و تربیت کا فرض صنفِ نازک پر عائد ہے۔ اور وہ اِس اہم کام کو انتہائی سلیقہ اور خوش اسلوبی سے انجام دیتی ہیں۔ کیونکہ خود ان کی تربیت اِس خاص مقصد کے پیشِ نظر ہوتی ہے۔ لیکن مسلمان عورتوں کی تعلیم میں اس خیال کو بالکل دخل نہیں کہ آگے چل کر ان سے قومی شعیر کا کام لینا ہے۔ چنانچہ جب یہ بار ان پر آپڑتا ہے تو وہ خود کو اس کے لئے بالکل تیار نہیں پاتیں۔ نتیجہ یہ ہے کہ خود رَو پودوں اور جنگلی بیلوں کی طرح مسلمانوں کی نئی نسلیں بڑھتی ہیں۔ نہ ان میں انفرادی ذمہ داری کا احساس پیدا ہوتا ہے اور نہ اجتماعی زندگی کی ان کے دلوں میں کوئی وقعت ہوتی ہے۔ انتشار میں ان کی تربیت ہوتی ہے اور وہ بڑھ کر پوری قوم میں انتشار پھیلاتی ہیں۔ ممکن ہے کہ مسلمانوں کے موجودہ قومی جمود اور انتشار سے بظاہر اِس کمزوری اور نقص کا کوئی فوری تعلق نہ معلوم ہو۔ لیکن مسلمانوں کے اضمحلال اور پستی کا یہ ایک اہم اور بنیادی سبب ہے۔ اور جبتک مسلمان اِس طرف توجہ نہ کرینگے مضبوط بنیادوں پر قوم کی تعمیر ناممکن ہے!!

Madina Library Group On Whatsapp +923139319528

Islami Books Quran & Madni Ittar House Ameen Pur Bazar Faisalabad +923067919528

Talib-e-Dua: M Awais Sultan

۱۴

تعلیمی پستی

مسلمانوں کے سیاسی انتشار اور قومی جمود کا ایک بڑا سبب ان کی تعلیمی بے مائگی بھی ہے۔ اور اس کے کئی وجوہ ہیں۔ جن میں دو اسباب سب سے زیادہ نمایاں ہیں۔ ایک قومی افلاس اور دوسرا روایتی تساہل۔ اس میں شک نہیں کہ بسا اوقات والدین کا تساہل اپنے بچوں کو تعلیم سے محروم رکھتا ہے اور اکثر موقعوں پر جب قوم کے مصلحین اشاعتِ تعلیم کی طرف توجہ کرتے ہیں تو ان کو اس وقت کا احساس ہوتا ہے۔ لیکن مسلمان بچوں کی تعلیم میں سب سے بڑی رکاوٹ قومی افلاس ہے۔ ہندوستان میں تعلیم اتنی مہنگی ہے کہ سوائے ایک محدود طبقہ کے مسلم عوام کے

Madina Library Group On Whatsapp +923139319528

Islami Books Quran & Madni Ittar House Ameen Pur Bazar Faisalabad +923067919528

Talib-e-Dua: M Awais Sultan

مالی ذرائع اس کے کفیل نہیں ہو سکتے کہ وہ اپنے بچوں کو ابتدائی تعلیم بھی دے سکیں۔ اِس مشکل کا حل صرف یہ ہے کہ کم از کم ابتدائی تعلیم کے لئے قومی مدارس بکثرت قائم ہوں اور اس کے لئے ایک زبردست اجتماعی کوشش کی ضرورت ہے۔ مسلمان قائدین اور ہمدردانِ قوم کو بہت جلد اس اہم مسئلہ کی طرف توجہ کرنا ہوگا۔ کیونکہ حالات اس کے مقتضی نہیں رہے کہ زیادہ دن تک قوم کی یہ جہالت نبھ سکے۔ بیداری خواہ وہ زندگی کے کسی شعبہ میں کیوں نہ ہو صرف اسی وقت ممکن ہے جب قوم میں سوچنے اور سمجھنے کے لئے دماغ ہو۔ اور یہ دماغ اُس وقت پیدا ہو سکتا ہے جب قوم کی اکثریت جاہل محض نہ ہو۔ بلکہ اس کے پاس کم از کم ابتدائی تعلیم سے مستفید ہونے کے مواقع ہوں تاکہ قومی زندگی کے ابتدائی مسائل اور روزمرّہ کے رُجحانات وہ بخوبی سمجھ سکے۔ اگر مسلمان مولوی جو قومی زندگی کے ہر شعبہ میں قیادت کا دَم بھرتے ہیں قوم کی اِس احتیاج کا احساس کریں اور تھوڑے ایثار سے کام لیکر اپنی زندگی کے چند سال قوم کے جاہل اور نادار طبقہ کی ابتدائی تعلیم کے لئے وقف کر دیں تو تھوڑے عرصہ میں قوم میں اتنی اہلیت پیدا ہو سکتی ہے کہ وہ ہر موقع پر اپنی قوتِ امتیازی کام لے سکے۔

Madina Library Group On Whatsapp +923139319528

Islami Books Quran & Madni Ittar House Ameen Pur Bazar Faisalabad +923067919528

Talib-e-Dua: M Awais Sultan

۱۵

سیاسی لٹریچر کا فقدان

مُسلمانوں کے سیاسی جمود کی ایک بڑی وجہ یہ بھی ہے کہ ان میں قومی سیاسی لٹریچر کا فقدان ہے۔ جس کا نتیجہ یہ ہے کہ عوام تو درکنار اچھے پڑھے لکھے لوگوں میں بھی سیاسی مسائل کے سمجھنے کی اہلیت نہیں ہے۔ اور اسی لئے وہ قوم کے سیاسی مسائل میں دلچسپی نہ لینے پر مجبور ہیں۔ حالانکہ دوسرے ممالک میں آجکل اِن مسائل کو سمجھنا اور ان پر رائے زنی کرنا زندگی کی جزئیات میں داخل ہے اور معمولی پیشہ ور مزدور بھی ان سے واقف رہنا اپنا فرض سمجھتے ہیں۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ وہاں ہر طبقہ اور ہر جماعت کے سمجھنے کے لئے اسی معیار کا سیاسی لٹریچر موجود ہے۔ جس سے ہر شخص حسبِ استعداد فائدہ اٹھا سکتا ہے۔ لیکن مسلمانوں کے قومی لٹریچر کا ایک بڑا حصّہ

Madina Library Group On Whatsapp +923139319528

Islami Books Quran & Madni Ittar House Ameen Pur Bazar Faisalabad +923067919528

Talib-e-Dua: M Awais Sultan

ادبِ لطیف کی صورت میں ہے۔ جو اِس اَمر کا ثبوت ہے کہ مسلمان زندگی کے ہر شعبہ میں انتہائی سُرعت سے پستی اور تنزل کی طرف رجوع ہیں۔ کیونکہ اِس قسم کے اَدب کی پیدائش اور مقبولیت انہی اقوام میں ہوتی ہے جن کی قوتِ فکر و عمل سلب ہو اور جو زندگی کے ٹھوس اصولوں اور فطرت کے اٹل قوانین سے اپنی آنکھیں بند رکھنے کے عادی ہوں۔ زندہ اقوام' زندگی پیدا کرنے والا زندگی کو قائم رکھنے والا اور زندگی کے لئے جدّ و جہد کی تلقین کرنے والا اَدب پیدا کرتے ہیں۔ اور مسلمان ادیب اپنے ادبِ لطیف کے ذریعہ قوم کے نوجوانوں کے جوہرِ لطیف سلب کرنے اور ان کی باقی قوتوں کو مجہول بنانے میں منہمک ہیں۔ نتیجہ یہ ہے کہ دورِ جدید کے بڑے بڑے سیاسی اور معاشی مسائل جن کا مقابلہ یکے بعد دیگرے دنیا کی تمام اقوام کو کرنا ہے ہمارے نوجوانوں کے لئے محض "شب و روز کا تماشہ ہیں"۔ مسلمانوں کے اِس جمود اور پستی کی ذمہ داری اَدب سے زیادہ ان کی قومی شاعری پر عائد ہے۔ قطع نظر اس سے کہ شاعری جیسے لطیف اور شریف فن کی مٹی مسلمان شعراء کے ہاتھوں خراب ہے۔ اور یہ اس کی عصمت دری کے اخلاقی گناہ میں مصروف ہیں۔ اگر مسلم نوجوانوں کی اخلاقی پستی

Madina Library Group On Whatsapp +923139319528

Islami Books Quran & Madni Ittar House Ameen Pur Bazar Faisalabad +923067919528

Talib-e-Dua: M Awais Sultan

کے اسباب تلاش کئے جائیں تو معلوم ہوگا کہ بیشتر اخلاقی عیوب کا ماخذ ان کی قومی شاعری ہے۔ شاید ہی دُنیا کی کوئی قوم جسے تھوڑا بہت بھی اخلاق کا پاس ہے یہ پسند کرے کہ اس کی محفلوں میں علی الاعلان مَے کہن سالہ اور معشوقِ چہاردہ سالہ کے چرچے ہوں۔ وصل اور اس کی کیفیت کے ذکر اذکار ہوں اور ترنم ریز لہجوں میں سامعین اور خاص طَور پر نوجوانوں کو اس سے حظ اُٹھانے کی دعوت دی جائے یا خوشنما نظر فریب رسالوں اور کتابوں کے ذریعہ پوری قوم میں ان کی نشر و اشاعت ہو لیکن مسلمانوں کا اخلاقی تنزل یہ سب کچھ گوارہ کر رہا ہے۔ اور اس کو اپنی شاعری۔ شعر نوازی۔ شعر فہمی اور فن لطیف کی سرپرستی سمجھے ہوئے ہے۔ جس کا نتیجہ یہ ہے کہ قوم کے بیشتر نوجوانوں کی سیرت بُری طرح مجہول ہے۔ اور وہ اس داخلی عیاشی کے ذریعہ اپنی ان ذہنی قوتوں کو زائل کرنے میں مصروف ہیں جن سے زندگی کی نمو اور قومی سیرت کی تخلیق ہو سکتی ہے!

Madina Library Group On Whatsapp +923139319528

Islami Books Quran & Madni Ittar House Ameen Pur Bazar Faisalabad +923067919528

Talib-e-Dua: M Awais Sultan

۱۶

قومی افلاس

مسلمانوں کے ضعف و اضمحلال کا ایک بڑا سبب وہ روایتی افلاس بھی ہے جس میں تقریباً گذشتہ ایک صدی سے وہ مبتلا ہیں۔ یہ افلاس کچھ تو موجودہ سیاسی صورتِ حال کا نتیجہ ہے اور کچھ خود اپنے اعمال کی بھگتان ہے۔ گذشتہ نسلوں کی پیدا کی ہوئی دولت ان کے پاس اتنی وافر تھی کہ اگر صلاحیت سے اس کو کام میں لاتے تو شاید ہندوستان کا سب سے مالدار طبقہ آج انھیں کا ہوتا۔ لیکن مسلمانوں نے اس دولت سے پیدائش و افزائش کا کام نہ لیا۔ بلکہ اس کے ایسے شرمناک مصارف نکالے کہ چند دنوں کے بعد دولت تو رخصت ہوگئی۔ لیکن بیجا صرف اور غلط استعمال کے برے اثرات ان میں چھوڑ گئی۔ محض آباء و اجداد کی دولت پر ایک عرصہ تک

Madina Library Group On Whatsapp +923139319528

Islami Books Quran & Madni Ittar House Ameen Pur Bazar Faisalabad +923067919528

Talib-e-Dua: M Awais Sultan

زندگی بسر کرنے کا ایک طرف تو یہ نتیجہ ہوا کہ خود پیدائش کی قوت
ان میں باقی نہ رہی اور اپنے ہاتھ پیر ہلانے کی عادت ان سے زائل
ہوگئی۔ اور دوسری جانب ان تمام معاشرتی اور اخلاقی عیوب نے
ان میں گھر کر لیا جو اندر ہی اندر افراد اور اقوام کی ان قوتوں کو
سلب کر لیتے ہیں جو معاشی اور سیاسی کشمکش کے لئے ضروری ہیں یہی
وجہ ہے کہ مسلمان اپنے ماحول سے بے خبر رہ کر سونا چاہتے ہیں اور ان
تمام کوششوں سے جن کا مقصد ان کو بیدار کرنا ہے وہ دور بھاگتے
ہیں۔ اس میں شک نہیں کہ قوم کا یہ ماحول انتہائی مایوس کن ہے اور
افلاس کی اس شدت میں کسی تعمیری و تنظیمی کام کی ابتدا بہت مشکل ہے
لیکن مسلمانوں کی تعمیر و تنظیم کی ضرورت بھی اتنی شدت سے محسوس نہ
ہوتی اگر قوم کی معاشی حالت قابلِ اطمینان ہوتی۔ کیونکہ معاشی
خوش حالی کا لازمی نتیجہ بیداری استحکام اور انضباط ہے۔ اور اس
صورت میں نہ تو مخالف قوتوں سے صدمہ پہنچنے کا اتنا امکان ہوتا
ہے اور نہ قوم میں ترقی پسند تحریکات جاری کرنے میں اتنی دقت۔
البتہ قوم جب انتہائی افلاس میں مبتلا ہو تو اس امر کی فوری ضرورت ہے
کہ وہ خود کو منظم کرلے اور ایک مرکز پر جمع ہو جائے تاکہ اسکے افلاس سے
انتشار میں اضافہ نہ ہو اور اغیار کو اسکی مفلسی سے فائدہ اٹھانے کا موقع نہ ملے

Madina Library Group On Whatsapp +923139319528
Islami Books Quran & Madni Ittar House Ameen Pur Bazar Faisalabad +923067919528

Talib-e-Dua: M Awais Sultan

۱۷

معاشرتی خرابیاں

مسلمانوں کی پستی کی بہت کچھ ذمہ دار وہ معاشرتی خرابیاں ہیں جو ماحول کے اثر سے رفتہ رفتہ ان میں داخل ہوئیں اور اب قومی عادت اور خصائل کا جزو بن گئی ہیں۔ ان معاشرتی عیوب نے غیر محسوس طریقہ پر دیمک کی طرح مسلم سوسائٹیوں کی بنیادوں کو کھوکھلا کر دیا ہے اور قومی زندگی کے ہر شعبہ کے ان اجزاء کو منتشر کر دیا ہے جن سے یہ بنیادیں مستحکم تھیں۔ نتیجہ یہ ہے کہ تمام شعبوں میں تخریب اور انہدام کے آثار نمایاں ہیں اور پوری قوم انتہائی سرعت سے روبہ انحطاط ہے۔ بری معاشرت کوڑھ کی چادر ہے جس کے مسلسل استعمال سے صحت مند انسان بھی اس مہلک مرض میں مبتلا ہو جاتا ہے۔ جب سے مسلمانوں نے اس چادر کو اوڑھا ہے اس کی گندگی اور تعفن سے ان کی قومی زندگی کا ہر عضو متاثر ہے۔ ان کی روح اندر ہی اندر تحلیل ہو رہی ہے

Madina Library Group On Whatsapp +923139319528

Islami Books Quran & Madni Ittar House Ameen Pur Bazar Faisalabad +923067919528

Talib-e-Dua: M Awais Sultan

اور ہڈیاں سُلگ سُلگ کر پگھل رہی ہیں۔ تا وقتیکہ مسلمان اِس چادر کو جو غیروں کی امانت ہے خود سے اُتار کر گنگا کی گہرائیوں میں نہ ڈبو دینگے اور اس کی جگہ زندگی کے ان اصولوں کو جو مُمدِ حیات ہیں اپنی معاشرت کا جُزو نہ بنا لینگے قومی ضعف اور اضمحلال بدستور قائم رہیگا اور اصلاح و ترقی کی اکثر کوششیں ناکام ہونگی۔ کیونکہ اچھی معاشرت تمام تعمیری کاموں کی سنگِ بُنیاد ہے۔ ان کی موجودگی میں اصلاح و ترقی کی طرف خود بخود قوم مائل رہتی ہے اور تھوڑی سی کوشش میں زندگی اور بیداری کی لہریں پیدا ہو سکتی ہیں۔ تعمیر و تنظیم خواہ وہ کسی شعبۂ حیات کی کیوں نہ ہو اسی وقت ممکن ہے جب معاشرت کے یہ عیوب سدِ راہ نہ ہوں اور قوم میں اِس اَمر کی صلاحیت ہو کہ زندگی اور بیداری کو بہ آسانی قبول کر سکے!

Madina Library Group On Whatsapp +923139319528

Islami Books Quran & Madni Ittar House Ameen Pur Bazar Faisalabad +923067919528

Talib-e-Dua: M Awais Sultan

۱۸

ڈسپلن کی غیر موجودگی

(انضباط)

مسلمانوں کی ایک بہت بڑی خامی جو بہت کچھ ان کے سیاسی انتشار کی ذمہ وار ہے اور ہر موقع پر ان کی اصلاح اور تنظیم کی راہ میں حائل ہے وہ انضباط و ڈسپلن سے ان کی کامل بے اعتنائی ہے۔ حالانکہ کسی زمانہ میں مسلمانوں کی قومی خصوصیات میں سب سے زیادہ نمایاں یہی خصوصیت تھی۔ اسی کی موجودگی سے وہ ان قوتوں کے حامل تھے جنھوں نے بڑے بڑے نازک موقع پر ان کی مشکلات پر غالب آنے میں مدد دی۔ لیکن موجودہ زمانہ میں ڈسپلن ہی کا فقدان ان کی انفرادی اور اجتماعی زندگی کی سب سے نمایاں خصوصیت ہے۔ اور اس سے افراد و قوم کی سیرت بری طرح متاثر ہے۔

مسلمانوں کی اس کمزوری کے مضر اثرات کسی ایک

Madina Library Group On Whatsapp +923139319528

Islami Books Quran & Madni Ittar House Ameen Pur Bazar Faisalabad +923067919528

Talib-e-Dua: M Awais Sultan

شعبۂ حیات تک محدود نہیں ہیں۔ بلکہ قومی اور انفرادی زندگی
کا قریب قریب ہر شعبہ اس سے متاثر ہے۔ جس کا نتیجہ یہ ہے
کہ ان کی روزانہ زندگی میں ہر قدم پر مشکلات حائل ہیں۔
اور یہ اپنی بے راہ روی سے ہر موقع پر نقصانات برداشت
کرتے ہیں۔ چنانچہ کار بار' ملازمتوں اور قریب قریب تمام
شعبوں میں مسلمانوں کے خلاف یہ شکایت عام ہے کہ وہ ڈسپلن
کو ملحوظ نہیں رکھتے۔ اور اس انضباط کا ثبوت نہیں دیتے
جو دوسری اقوام کے افراد کی سیرت کا جزو ہے۔ یہی وجہ ہے
کہ مسلمان ہر جگہ اشتباہ اور بے اعتمادی کا موضوع ہیں۔ اور
ہر موقع پر اپنے جائز حقوق سے بھی محروم رہتے ہیں۔ اجتماعی
زندگی میں اس عیب کا شرمناک مظاہرہ مسلمانوں کے لئے آئے
دن کی بات ہے۔ اور اس کا ثبوت وہ اپنی ہر محفل و ہر تقریب
میں خواہ وہ معاشرتی ہو یا سیاسی انتہائی بے باکی سے دیتے
ہیں۔ چنانچہ شاید ہی کوئی کانفرنس اور کوئی جلسہ جسمیں مسلمانوں
کا عام اجتماع ہو بہ خیر و خوبی پایۂ تکمیل کو پہنچتا ہو۔ ورنہ عوام
کی بے راہ روی ہر موقع پر ان کے انتشار کا باعث ہوتی ہے۔
نتیجہ یہ ہے کہ مسلمانوں کے سنجیدہ قائدین اِس قسم کے جلسوں اور

Madina Library Group On Whatsapp +923139319528
Islami Books Quran & Madni Ittar House Ameen Pur Bazar Faisalabad +923067919528

Talib-e-Dua: M Awais Sultan

کانفرنسوں کی ہمیشہ مخالفت کرتے ہیں۔ اور عوام اپنی اس بدبختی کے باعث ایک بہت بڑی سیاسی ٹریننگ سے محروم ہیں لیکن یہ عیب اور خامی مسلمان جہلاء تک محدود نہیں ہے بلکہ خود قائدین اور تعلیمیافتہ افراد اس میں مبتلا ہیں۔ بیشتر قومی کاموں کی تقریب اور سیاسی تحریکوں کی ناکامی کی ذمہ دار خود ان کی بے راہ روی ہے۔ گذشتہ بیس پچیس برس کی سیاسی زندگی میں کبھی ایسا موقع نہیں آیا کہ مسلمان قائدین نے کسی کمیٹی یا اجلاس میں ایک جگہ بیٹھ کر کوئی قومی مسئلہ یکسوئی سے طے کیا ہو۔ اِس قسم کے سنجیدہ جلسوں اور کمیٹیوں میں یہی شور و شغف کا مچنا۔ طول طویل بحث مباحثہ کے بعد کچھ طے نہ پانا۔ اور آپس میں دست و گریباں ہونا آئے دن کا مظاہرہ ہے۔ اسی طرح شائستہ و تعلیمیافتہ مسلمان لیڈروں کے لئے اپنے منتخبہ قائد کو دھوکا دینا۔ اس کے احکام کی خلاف ورزی کرنا۔ یا اس کی قیادت سے انکار کر دینا ایک معمولی سی بات ہے۔ حالانکہ بیدار اور متمدن اقوام میں یہ اتنا بڑا سیاسی جرم ہے کہ بسا اوقات اِس قسم کے لوگوں کو قتل سے کم سزا نہیں ملتی۔ کیونکہ وہ اِس امر سے خوب واقف ہیں کہ صرف سخت ترین ڈسپلن ہی سے سیاسی

Madina Library Group On Whatsapp +923139319528

Islami Books Quran & Madni Ittar House Ameen Pur Bazar Faisalabad +923067919528

Talib-e-Dua: M Awais Sultan

آل انڈیا مسلم لیگ کا دستور اساسی

اور

قواعد

(بہ ترمیم جدید)

(نواب زادہ لیاقت علی خان۔ ایم ایل اے (یوپی)

آنریری سیکرٹری

[آل انڈیا مسلم لیگ]

Madina Library Group On Whatsapp +923139319528

Islami Books Quran & Madni Ittar House Ameen Pur Bazar Faisalabad +923067919528

Talib-e-Dua: M Awais Sultan

Madina Library Group On Whatsapp +923139319528

Islami Books Quran & Madni Ittar House Ameen Pur Bazar Faisalabad +923067919528

Talib-e-Dua: M Awais Sultan

آل انڈیا مسلم لیگ کا دستور اساسی اور قواعد

(بہ ترمیم جدید)

نام

(۱) انجمن کا نام آل انڈیا مسلم لیگ ہوگا۔

لیگ کے اغراض و مقاصد

(۲) آل انڈیا مسلم لیگ کے اغراض و مقاصد حسب ذیل ہوں گے۔

ا۔ ہندوستان میں کامل آزاد۔ وفاقی جمہوری ریاستوں کا قیام جس کے دستور میں مسلمانوں کی اور دوسری اقلیتوں کے حقوق و مفاد کی مؤثر اور مکمل حفاظت کی جائے۔

ب۔ ہندوستانی مسلمانوں کے سیاسی اور مذہبی حقوق و مفاد کی ترقی اور حفاظت کرنا۔

س۔ دیگر اقوام ہند کے ساتھ مسلمانوں کے دوستانہ تعلقات اور اتحاد کو بڑھانا۔

د۔ مسلمانانِ ہند کے باہمی نیز دیگر ممالک کے مسلمانوں کے ساتھ رشتہ اخوت کو قائم اور استوار کرنا۔

آرگنائزیشن کی تشکیل

(۳) آل انڈیا مسلم لیگ کی تشکیل حسب ذیل ہوگی۔

ا۔ آل انڈیا مسلم لیگ کے سالانہ اور خصوصی اجلاس۔

۲۔ آل انڈیا مسلم لیگ کی کونسل حسب دفعہ نمبر ۱۱۔

۳۔ آل انڈیا مسلم لیگ کی مجلس عاملہ حسب دفعہ نمبر ۱۴۔

Madina Library Group On Whatsapp +923139319528
Islami Books Quran & Madni Ittar House Ameen Pur Bazar Faisalabad +923067919528

Talib-e-Dua: M Awais Sultan

۴۔ صوبجاتی مسلم لیگیں جو حسب دفعہ نمبر ۳۷ بنائی جائیں گی، اور ان کا الحاق کیا جائے گا۔

۵۔ اضلاعی مسلم لیگیں اور ان کی شاخیں جو حسب دفعہ نمبر ۳۸ قائم کی جائیں گی۔

۶۔ آل انڈیا مسلم لیگ کی لندن شاخ اگر کوئی ہو۔

لیگ کی ممبری

(۴) آل انڈیا مسلم لیگ کی ابتدائی برانچ کی ممبری کا ہر ایک امیدوار۔

ا۔ مسلمان اور برطانوی ہند کا رہنے والا ہو۔

ب۔ اٹھارہ سال سے کم عمر کا نہ ہو۔

لیکن ایک امیدوار کو صوبجاتی مسلم لیگ متذکرہ بالا تمام یا کسی ایک شرط سے مستثنیٰ کر سکتی ہے۔

(۵) ہر ایک امیدوار سالانہ چندہ موازی دو آنہ (۲) پیشگی ادا کر کے ابتدائی لیگ کا ممبر بن سکتا ہے بشرطیکہ وہ تحریری اقرار کرے کہ لیگ کے متذکرہ اغراض و مقاصد کی حمایت و پابندی کرے گا۔

(۶) ہر ممبر کا سالانہ چندہ ۳۱۔ دسمبر کو ہر سال ختم ہو جایا کرے گا۔ بلا لحاظ تاریخ اندراج نام کے اور وہ ممبر نہ رہے گا/ رہے گی جب تک کہ وہ اپنا چندہ ممبری دوسرے سال کے لئے ادا نہ کرے۔

آل انڈیا مسلم لیگ کے عہدیدار

(۷) آل انڈیا مسلم لیگ کے حسب ذیل عہدیدار ہوں گے۔

ا۔ صدر	۱
ب۔ آنریری سیکرٹری	۱
ج۔ آنریری خزانچی	۱
د۔ آنریری جوائنٹ سیکرٹری	۲

(۸) آل انڈیا مسلم لیگ کا صدر کونسل اُن ممبروں میں سے جن کو مختلف صوبجاتی مسلم لیگیں نامزد کریں منتخب کرے گی، اور دوسرے سالانہ اجلاس تک وہ اس عہدے پر قائم رہے گا۔

(۹) سیکرٹری، خزانچی اور جوائنٹ سیکرٹری لیگ کے سالانہ اجلاس میں منتخب ہوا کریں گے، اور ایک سال تک اپنے عہدوں پر فائز رہیں گے لیکن وہ دوبارہ بھی منتخب ہو سکتے ہیں۔

Madina Library Group On Whatsapp +923139319528
Islami Books Quran & Madni Ittar House Ameen Pur Bazar Faisalabad +923067919528

Talib-e-Dua: M Awais Sultan

(۱۰) کوئی شخص آل انڈیا مسلم لیگ کا عہدیدار نہ ہوگا۔ اگر وہ آل انڈیا مسلم لیگ کی شاخ کا ممبر نہ ہو۔

آل انڈیا مسلم لیگ کی کونسل

(۱۱) آل انڈیا مسلم لیگ کی کونسل حسب ذیل قواعد کے تحت بنائی جائیں گی۔

- کونسل کے ۴۶۵ ممبر ہوں گے جن کو صوبجاتی لیگیں منتخب کریں گی۔ ان کا انتخاب ایک سال کے لئے ہوگا۔ یہ دوبارہ بھی منتخب ہو سکیں گے۔ صوبجاتی لیگیں لیگ کے سالانہ اجلاس سے ایک ماہ قبل اپنے نمائندوں کا انتخاب کریں گی۔
- کونسل کے ممبروں کی مجموعی تعداد صوبہ وار حسب ذیل ہوگی:

دہلی	۱۵
صوبہ متحدہ	۷۰
پنجاب	۹۰
بمبئی	۳۰
سندھ	۲۵
مدراس	۲۰
صوبہ سرحد	۲۰
برٹش بلوچستان	۵
بنگال	۱۰۰
بہار	۳۰
اڑیسہ	۱۰
آسام	۲۵
صوبہ متوسط و برار	۲۰
اجمیر	۵
میزان کل	۴۶۵

متذکرہ بالا ممبروں کے علاوہ وہ تمام منتخبہ ممبران مرکزی اسمبلی لیگ کونسل کے اکیس آفیشو [بر

Madina Library Group On Whatsapp +923139319528
Islami Books Quran & Madni Ittar House Ameen Pur Bazar Faisalabad +923067919528

Talib-e-Dua: M Awais Sultan

بَنائے عہدہ] ممبر متصور ہوں گے۔ بشرطیکہ وہ آل انڈیا مسلم لیگ کی کسی شاخ کے ممبر ہوں اور سالانہ چندہ متذکرہ دفعہ نمبر ۱۲ ادا کر کے صوبجاتی لیگوں کے سیکرٹری بھی لیگ کونسل کے اکیس آفیشو ممبر شمار کئے جائیں گے۔

۳۔ موجودہ لیگ کونسل اس وقت تک اسی طرح کام کرتی رہے گی جب تک کہ ان قواعد کے مطابق کونسل کی باقاعدہ تشکیل ہو۔

۴۔ اگر کوئی صوبجاتی لیگ یا لیگیں مقررہ وقت کے اندر انتخاب نہ کر سکیں گی تو آل انڈیا مسلم لیگ کی کونسل کو ممبر منتخب کرنے کا اختیار ہوگا۔

(۱۲) کونسل کے ہر ایک ممبر کو سالانہ چندہ مبلغ چھ روپے پیشگی ادا کرنا ہوگا۔

(۱۳) آل انڈیا مسلم لیگ کے عہدیدار کونسل کے اکیس آفیشو ممبر اور عہدیدار ہوں گے۔

لیگ کی مجلس عاملہ

(۱۴) آل انڈیا مسلم لیگ کی ایک مجلس عاملہ ہوگی جس میں ممبر اکیس سے زائد نہ ہوں گے (علاوہ صدر و سیکرٹری کے جو مجلس عاملہ کے اکیس آفیشو ممبر اور عہدیدار ہوں گے) جن کو کونسل کے ممبروں میں سے صدر نامزد کرے گا۔

لیگ کے اجلاس

(۱۵) آل انڈیا مسلم لیگ کا سالانہ اجلاس اور کوئی خصوصی اجلاس کسی ایسے مقام اور وقت پر ہوگا جس کو کونسل مناسب خیال کرے گی۔

(۱۶) کونسل لیگ کا اجلاس خصوصی کسی ایسے مقام اور وقت پر جس کو وہ مناسب خیال کرے طلب کر سکتی ہے۔ بشرطیکہ لیگ کونسل سے کم سے کم پچاس ممبر لیگ کے آنریری سیکرٹری سے تحریری مطالبہ اس اجلاس کے منعقد کرنے کا کریں۔

(۱۷) آل انڈیا مسلم لیگ کے سالانہ اجلاس کا نیز اجلاس خصوصی کا کورم سو ہوگا۔

(۱۸) تمام ملحقہ صوبجاتی لیگوں کے ڈیلیگیٹ اور آل انڈیا مسلم لیگ کونسل کے ممبر دو روپیہ فیس فی کس ادا کر کے سالانہ اجلاس کی کارروائیوں میں شرکت کے اور ووٹ دینے کے مستحق ہوں گے۔

Madina Library Group On Whatsapp +923139319528
Islami Books Quran & Madni Ittar House Ameen Pur Bazar Faisalabad +923067919528

Talib-e-Dua: M Awais Sultan

(۱۹) آل انڈیا مسلم لیگ کی کونسل لیگ کے سالانہ اور خصوصی اجلاسوں میں تجاویز کی تشکیل اور ان کو اجلاس کے سامنے پیش کرنے کی منظوری کے فرائض بطور سبجیکٹ کمیٹی کے ادا کرے گی۔ صدر کو سبجیکٹ کمیٹی کے کام میں حصہ لینے کے لئے زیادہ سے زیادہ اور ۱۵ ممبروں کے اضافہ کا بطور نامزدگی کے حق حاصل ہوگا۔

کونسل کے جلسے

(۲۰) لیگ کونسل کے جلسے آنریری سیکرٹری کی حسب منشاء صدر کی منظوری سے وقتاً فوقتاً ہوتے رہیں گے۔ لیکن ایک سال میں کم سے کم چار جلسے ضرور ہوں گے۔ کونسل کے خصوصی جلسے ۱۵ ممبروں کی تحریری درخواست پر بلائے جاسکتے ہیں۔

(۲۱) کونسل کے تمام جلسوں کا کورم ۳۰ ہوگا اور ان جلسوں میں تمام معاملات کا فیصلہ ووٹ سے ہوگا ملتوی شدہ جلسوں کے لئے کورم ضروری نہ ہوگا۔ سیکرٹری معمولی اجلاسوں کی صورت میں کم سے کم پندرہ دن اور خصوصی جلسوں کی صورت میں ۷ دن انعقاد سے پیشتر ہر ایک ممبر کے پاس اطلاع بھیجے۔ جس میں جلسہ کا مقام اور وقت درج ہوگا، اور اس اطلاع کے ساتھ ایجنڈے [جلسے کا پیش نامہ] کا کاغذ بھی ہوگا۔

(۲۲) ممبران کونسل کی تحریری آراء کونسل کے تمام جلسوں میں بحیثیت ''ووٹ'' کے شمار کی جائے گی۔

مجلس عاملہ کے اجلاس

(۲۳) جب صدر چاہے گا مجلس عاملہ کے اجلاس منعقد ہوا کریں گے۔

(۲۴) عہدیداران کے علاوہ پانچ ممبروں کی تعداد مجلس عاملہ کے اجلاس کا کورم پورا کرے گی۔

(۲۵) مجلس عاملہ کی منظور کردہ تجاویز کی منظوری کا انحصار لیگ کونسل کی منظوری پر ہوگا۔

کونسل کے اختیارات

(۲۶) کونسل کے اختیارات حسب ذیل ہوں گے۔

۱۔ آل انڈیا مسلم لیگ کے جلسوں کا انعقاد حسب دفعہ نمبر ۱۵، ۱۶۔

Madina Library Group On Whatsapp +923139319528
Islami Books Quran & Madni Ittar House Ameen Pur Bazar Faisalabad +923067919528

Talib-e-Dua: M Awais Sultan

ب۔ آل انڈیا مسلم لیگ کے سالانہ اجلاس کے لئے حسب قواعد متذکرہ صدر کا انتخاب کرنا۔

ج۔ لیگ کے اغراض و مقاصد کے لحاظ سے تمام ضروری اور مفید معلومات کا فراہم کرنا۔

س۔ ان تجاویز کو جو آل انڈیا مسلم لیگ یا اس کی کونسل کے اجلاسوں میں منظور ہوئی ہوں مؤثر بنانا اور جامہ عمل پہنانا۔

ف۔ آل انڈیا مسلم لیگ کے اخراجات اور فنڈ کی نگرانی اور آڈیٹروں [محاسب] کا مقرر کرنا۔

ق۔ سب کمیٹی کی تشکیل جو اس کے اختیارات اور فرائض کو انجام دے۔

ک۔ ان قواعد کے ماتحت مسلم لیگوں کا الحاق کرنا یا ان کے الحاق کو توڑنا۔

ل۔ حسب ذیل امور کے لئے بائی لاز بنانا۔

۱۔ آل انڈیا مسلم لیگ اور اس کی کونسل کے جلسوں کا انتظام۔

۲۔ فقیرہ ق کے تحت میں مقررہ سب کمیٹیوں کا نظام قائم رکھنا۔

۳۔ اسی قسم کے دیگر معاملات کا جو لیگ کے مقاصد کے لئے ضروری ہوں انتظام کرنا۔

کوئی بائی لاء جو وضع کیا جائے صحیح نہ سمجھا جائے گا اگر وہ ان اصولوں کے مطابق نہ ہوگا جو مقرر کئے جا چکے ہیں۔

م۔ ان ممبروں کے خلاف جو لیگ کے فیصلوں کی پابندی نہ کریں اور اس کے اغراض و مقاصد کے خلاف اقدام کریں تادیبی کارروائی کرنا۔

ن۔ صوبجاتی لیگوں کے الحاق کا توڑنا اگر وہ آل انڈیا مسلم لیگ کے پالیسی اور پروگرام پر عمل کرنے میں غفلت یا انکار سے کام لیں یا اس کے خلاف عمل کریں۔

(۲۷) کونسل اپنے ایک یا ایک سے زائد اختیارات آل انڈیا مسلم لیگ کے آنریری سکریٹری کو ان شرائط کے ماتحت کسی معینہ وقت تک کے لئے جو وہ مناسب خیال کرے تفویض کر سکتی ہے۔

مجلس عاملہ کے اختیارات

(۲۸) مجلس عاملہ کے حسب ذیل فرائض ہوں گے۔

۱۔ آل انڈیا مسلم لیگ کے اغراض و مقاصد کے تحت میں وقتاً فوقتاً پیدا ہونے والے واقعات و معاملات کے متعلق تجاویز پر غور کرنا۔ بشرطیکہ یہ تجاویز لیگ کی پالیسی [لائحہ عمل] اور کریڈ

Madina Library Group On Whatsapp +923139319528
Islami Books Quran & Madni Ittar House Ameen Pur Bazar Faisalabad +923067919528

Talib-e-Dua: M Awais Sultan

[عقائد] یا ان تجاویز سے جو لیگ یا اس کی کونسل میں منظور ہو چکی ہوں۔ متناقض نہ ہوں۔

ب۔ آل انڈیا مسلم لیگ یا اس کی کونسل کی منظور کردہ تجاویز کو عملی جامہ پہنانے اور مؤثر بنانے کے لئے ضروری کارروائی کرنا۔

ج۔ سالانہ بجٹ تیار کرنا اور اس کے مطابق اخراجات کا اختیار دینا۔

ح۔ پچاس روپے سے زائد کا خرچہ جو بجٹ میں شامل نہ ہو منظور کرنا۔

خ۔ ملازمین کا تقرر اور ان کی برخاستگی۔

د۔ اپنے اختیارات کی تکمیل و تعمیل کے لئے سب کمیٹیاں مقرر کرنا۔

ر۔ لیگ کے اغراض و مقاصد کے پیش نظر تمام ضروری اور مفید معلومات بہم پہنچانا۔

س۔ ایسے تمام امور کا سرانجام جن کے کرنے کا آل انڈیا مسلم لیگ یا اس کی کونسل مجلس عاملہ کو اختیار دے۔

لیگ کا فنڈ

(۲۹) مبلغ پانچ لاکھ روپیہ کا ایک فنڈ مستند ضمانتوں کی شکل میں حسب انڈین ٹرسٹ ایکٹ جمع کر کے قائم کیا جائے گا اور صرف اس کے منافع سے لیگ کے اغراض و مقاصد کے حصول کے لئے کونسل خرچ کرنے کی مختار ہوگی یہ فنڈ "مسلم نیشنل فنڈ" [مسلم قومی سرمایہ] کہلایا جائے گا۔

(۳۰) ڈیلی گیٹوں، ممبروں، کونسلروں اور مسلم لیگ کے دیگر عہدیداروں کی تمام فیسیں اور وہ فیس جو لیگ کے سالانہ اجلاسوں یا دوسرے خصوصی اجلاسوں میں وزیروں سے حاصل ہوں۔ نیز تمام عطیات، چندے یا دوسری رقومات جو لیگ یا اس کی کونسل وقتاً فوقتاً حاصل کرے۔ معہ اس فنڈ کے جس کا ذکر دفعہ نمبر ۲۹ میں کیا گیا ہے لیگ کا فنڈ کہلائے گا۔

(۳۱) لیگ کا فنڈ علاوہ اس فنڈ کے جو نمبر ۲۹ میں بیان کیا گیا ہے۔ امپیریل بنک میں آل انڈیا مسلم لیگ کے نام سے جمع ہوگا، اور اگر کسی جگہ امپیریل بنک آف انڈیا کی شاخ نہ ہو تو کسی دوسرے مقامی بنک میں کونسل کی مرضی کے مطابق جمع کیا جائے گا۔ آنریری خزانچی کو بنک سے لین دین کا اختیار ہوگا۔

آنریری سکریٹری اور جوائنٹ سکریٹری اور خزانچی کے اختیارات و فرائض

Madina Library Group On Whatsapp +923139319528
Islami Books Quran & Madni Ittar House Ameen Pur Bazar Faisalabad +923067919528

Talib-e-Dua: M Awais Sultan

(۳۲) آنریری سکریٹری ان تمام اختیارات کو استعمال کرنے کا مجاز ہوگا جو کونسل حسب دفعہ نمبر ۲۷ یا جن اختیارات کا مجلس عاملہ اس کو مجاز بنائے۔

(۳۳) آنریری سیکرٹری ان تمام اختیارات سے کام لینے کے مجاز اور ان فرائض کے ادا کرنے کا ذمہ دار ہوگا۔ جو قواعد متذکرہ کے لحاظ سے وقتی طور پر ضروری اور اس کے عہدے کے متعلق ہوں گے۔

(۳۴) آنریری سکریٹری لیگ کے تنخواہ دار ملازمین کو مقرر کر سکے گا۔ سزا دے سکے گا اور برخاست کر سکے گا، اور معہ تنخواہ یا بلا تنخواہ چھٹی دے سکے گا۔ مگر مجلس عاملہ کی منظوری کی شرط ہوگی۔

(۳۵) کسی ایسے ضروری معاملہ میں جو لیگ کے بنیادی اصولوں کے خلاف نہ ہو۔ آنریری سکریٹری ان کونسل کے ممبروں کی میٹنگ طلب کر سکتا ہے جو ہیڈ کوارٹر میں اس وقت موجود ہوں، اور یہ ممبر وہ کارروائی جس کو یہ مناسب خیال کریں کونسل کی طرف سے کرنے کے مجاز ہوں گے۔ ایسی کسی میٹنگ میں منظور کیا ہوا ریزولیوشن کونسل کے معمولی اجلاس میں تائید و تصدیق کے لئے پیش کیا جائے گا۔

(۳۶) آنریری جوائنٹ سکریٹری آنریری سکریٹری کے کام میں اس کی امداد کریں گے اور اپنے فرائض اس کی زیر ہدایت انجام دیں گے۔

امور متفرقہ

(۳۷) برطانوی ہند کے ہر ایک صوبہ میں مجلس عاملہ کے حسب منشاء مسلم لیگ قائم کی جائے گی اور اس طرح پر قائم کردہ صوبجاتی لیگوں کا الحاق آل انڈیا مسلم لیگ سے علاوہ عطیات کے ان کی سالانہ آمدنی کے دس فیصدی کی ادائیگی پر کیا جائے گا۔

(۳۸) برطانوی ہند کے ہر ضلع میں ڈسٹرکٹ مسلم لیگ معہ اپنی شاخوں کے قائم کی جائے گی۔ جو آل انڈیا مسلم لیگ سے ملحق سمجھی جائے گی۔ بشرطیکہ اس کا الحاق اپنے صوبہ کی پراونشل مسلم لیگ سے ہو۔

(۳۹) ایک صوبجاتی لیگ جس کا الحاق آل انڈیا مسلم لیگ نے کیا ہو اس کا یہ الحاق ایک سال کے بعد توڑ دیا جا سکتا ہے اگر کونسل کو یہ یقین ہو جائے کہ یہ لیگ اس صوبہ کے اکثر اضلاع میں ڈسٹرکٹ

Madina Library Group On Whatsapp +923139319528
Islami Books Quran & Madni Ittar House Ameen Pur Bazar Faisalabad +923067919528

Talib-e-Dua: M Awais Sultan

لیگیں قائم کرنے میں ناکام رہی ہے۔

(۴۰) صوبجاتی لیگ لیگ کے سالانہ یا خصوصی اجلاسوں کے لئے ڈیلیگیٹ منتخب کرنے کی مجاز ہوگی لیکن ایسے منتخبہ ڈیلیگیٹوں کی تعداد اس صوبہ کے مقررہ ممبران لیگ کونسل کی تگنی تعداد سے نہ بڑھے گی۔

صوبجاتی لیگیں اپنے ممبروں کی مقررہ تعداد کو اپنے صوبہ کی اضلاعی لیگوں پر تقسیم کردے گی۔

(۴۱) تمام معاملات کا فیصلہ جو آل انڈیا مسلم لیگ، کونسل، مجلس عاملہ یا مقرر کردہ سب کمیٹیوں کے اجلاس میں پیش ہوں گے۔ ووٹ کی اکثریت کے لحاظ سے کیا جائے گا۔ اگر لیگ کے اجلاس میں تقسیم آراء کا مطالبہ کیا جائے۔ تو ووٹوں کا ریکارڈ اس تعداد کے مطابق کیا جائے گا۔ جو کونسل کے دستور کی دفعہ ۱۱ (۲) میں صوبوں کے لئے مقرر کی گئی ہے۔

(۴۲) عہدیداروں کی اتفاقی خالی ہونے والی آسامیوں کا تقرر یا کونسل کے ممبروں کا اتفاقی تقرر کونسل کے ضمنی انتخاب سے کیا جائے گا۔

(۴۳) آل انڈیا مسلم لیگ کے قواعد وضوابط کا تغیر وتبدل، ترمیم وتنسیخ صرف آل انڈیا مسلم لیگ کے سالانہ اجلاس میں کثرت آراء سے کی جاسکتی ہے یہ اکثریت اس اجلاس کے حاضر ممبروں کی ۳/۲ تعداد سے کم نہ ہو۔

.....☆☆☆.....

نیشنل پرنٹنگ اینڈ پبلشنگ ھاوس
بلی ماران، دہلی

Madina Library Group On Whatsapp +923139319528
Islami Books Quran & Madni Ittar House Ameen Pur Bazar Faisalabad +923067919528

Talib-e-Dua: M Awais Sultan

Madina Library Group On Whatsapp +923139319528

Islami Books Quran & Madni Ittar House Ameen Pur Bazar Faisalabad +923067919528

Talib-e-Dua: M Awais Sultan

آل انڈیا مسلم لیگ کا دستور اساسی اور قواعد

(بترمیم جدید)

(نواب زادہ لیاقت علی خاں ایم۔ایل۔اے (یوپی)
آنریری سیکرٹری

Madina Library Group On Whatsapp +923139319528
Islami Books Quran & Madni Ittar House Ameen Pur Bazar Faisalabad +923067919528

Talib-e-Dua: M Awais Sultan

۲

آل انڈیا مسلم لیگ کا دستور سازی اور قواعد

(یہ ترمیم جدید)

(۱) نام۔ انجمن کا نام آل انڈیا مسلم لیگ ہوگا۔

لیگ کے اغراض و مقاصد

(۲) آل انڈیا مسلم لیگ کے اغراض و مقاصد حسب ذیل ہوں گے۔

(الف) ہندوستان میں کامل آزاد۔ وفاقی جمہوری ریاستوں کا قیام جن کے دستور میں مسلمانوں کی اور دوسری اقلیتوں کے حقوق و مفاد کی موثر اور مکمل حفاظت کی جائے۔

(ب) ہندوستانی مسلمانوں کے سیاسی اور مذہبی حقوق و مفاد کی ترقی و حفاظت کرنا۔

Madina Library Group On Whatsapp +923139319528

Islami Books Quran & Madni Ittar House Ameen Pur Bazar Faisalabad +923067919528

Talib-e-Dua: M Awais Sultan

۳

ت ... ہند کے ساتھ مسلمانوں کے دوستانہ تعلقات اور اتحاد کو بڑھانا۔

ث مسلمانان ہند کے باہمی نیز دیگر ممالک کے مسلمانوں کے ساتھ رشتہ اخوت قائم اور استوار کرنا۔

آرگنائزیشن کی تشکیل

آل انڈیا مسلم لیگ کی تشکیل حسب ذیل ہوگی۔

آل انڈیا مسلم لیگ کے سالانہ اور خصوصی اجلاس۔

آل انڈیا مسلم لیگ کی کونسل حسب دفعہ نمبر ۱۱

آل انڈیا مسلم لیگ کی مجلس عاملہ حسب دفعہ نمبر ۱۴

صوبجاتی مسلم لیگیں جو حسب دفعہ نمبر ۳۷ بنائی جائیں گی۔ اور ان کا الحاق یہ بنائے گا۔

ضلعی مسلم لیگیں اور ان کی شاخیں جو حسب دفعہ نمبر ۴۸ قائم کیجائینگی۔

آل انڈیا مسلم لیگ کی لندن شاخ اگر کوئی ہو۔

لیگ کی ممبری

آل انڈیا مسلم لیگ کی ابتدائی برانچ کی ممبری کا ہر ایک امیدوار۔

مسلمان اور برطانوی ہند کا رہنے والا ہو۔

Madina Library Group On Whatsapp +923139319528

Islami Books Quran & Madni Ittar House Ameen Pur Bazar Faisalabad +923067919528

Talib-e-Dua: M Awais Sultan

ب) اٹھارہ سال سے کم عمر کا نہ ہو۔

لیکن ایک امیدوار کو صوبجاتی مسلم لیگ متذکرہ بالا تمام یا کسی ایک شرط سے مستثنیٰ کرسکتی ہے۔

(۵) ہر ایک امیدوار سالانہ چندہ موازی دو آنہ (۲ر) پیشگی ادا کرکے ابتدائی لیگ کا ممبر بن سکتا ہے بشرطیکہ وہ تحریری اقرار کرے کہ لیگ کے متذکرہ اغراض و مقاصد کی حمایت و پابندی کریگا۔

(۶) ہر ممبر کا سالانہ چندہ ۳۱ر دسمبر کو ہر سال ختم ہوجایا کریگا۔ بلا لحاظ تاریخ اندراج نام کے اور دو ممبر نہ رہیگا جب تک کہ وہ اپنا چندہ ممبری دوسرے سال کیلئے ادا نہ کرے۔

آل انڈیا مسلم لیگ کے عہدیدار

(۷) آل انڈیا مسلم لیگ کے حسب ذیل عہدیدار ہوں گے۔

(الف) صدر	۱
(ب) آنریری سکرٹری	۱
(ج) آنریری خزانچی	۱
(د) آنریری جوائنٹ سکرٹری	۲

(ہ) آل انڈیا مسلم لیگ کا صدر کونسل کے ان ممبروں میں سے جن کو مختلف صوبجاتی مسلم

Madina Library Group On Whatsapp +923139319528

Islami Books Quran & Madni Ittar House Ameen Pur Bazar Faisalabad +923067919528

Talib-e-Dua: M Awais Sultan

ب۔ مزدکریں منتخب کریگی۔ اور دوسرے سالانہ اجلاس تک وہ اس عہدپر
تہ رہیگا۔

ج۔ سکرٹری۔ خزانچی اور جوائنٹ سکرٹری لیگ کے سالانہ اجلاس میں منتخب
ہو ئریں گے۔ اور ایک سال تک اپنے عہدوں پر فائز رہیں گے لیکن وہ دوبارہ
بھی منتخب ہو سکتے ہیں۔

د۔ وئی شخص آل انڈیا مسلم لیگ کا عہدیدار نہ ہوگا۔ اگر وہ آل انڈیا مسلم
یگ کی شاخ کا ممبر نہ ہو۔

آل انڈیا مسلم لیگ کی کونسل

آل انڈیا مسلم لیگ کی کونسل حسب ذیل قواعد کے تحت بنائی جائینگی۔

کونسل کے ۴۶۵ ممبر ہوں گے جن کو صوبجاتی لیگیں منتخب کرینگی۔ انکا
انتخاب ایک سال کے لئے ہوگا۔ یہ دوبارہ بھی منتخب ہو سکیں گے صوبجاتی
لیگیں لیگ کے سالانہ اجلاس سے ایک ماہ قبل اپنے نمائندوں کا انتخاب
کرینگی۔

کونسل کے ممبروں کی مجموعی تعداد صوبہ وار حسب ذیل ہوگی:۔

بنگال	۱۵
صوبہ سرحد	۷۰

Madina Library Group On Whatsapp +923139319528
Islami Books Quran & Madni Ittar House Ameen Pur Bazar Faisalabad +923067919528

Talib-e-Dua: M Awais Sultan

۹

پنجاب	۹۰
بمبئی	۳۰
سندھ	۲۵
مدراس	۲۰
صوبہ سرحد	۲۰
برٹش بلوچستان	۵
بنگال	۱۰۰
بہار	۳۰
اڑیسہ	۱۰
آسام	۲۵
صوبہ متوسط وبرار	۲۰
اجمیر	۵
میزان کل	۴۶۵

متذکرہ بالا ممبروں کے علاوہ وہ تمام منتخبہ ممبران مرکزی اسمبلی بنے۔ کے اکس آفشیو ممبر متصور ہوں گے۔ بشرطیکہ وہ آل انڈیا مسلم ہے۔

Madina Library Group On Whatsapp +923139319528

Islami Books Quran & Madni Ittar House Ameen Pur Bazar Faisalabad +923067919528

Talib-e-Dua: M Awais Sultan

کسی شاخ کے ممبر ہوں اور سالانہ چندہ متذکرہ دفعہ نمبر ۱۲ ادا کرتے ہوں صوبجاتی لیگوں کے سکرٹری بھی لیگ کونسل کے اکس آفیشو ممبر شمار کئے جائیں گے۔

(۳) موجودہ لیگ کونسل اس وقت تک اسی طرح کام کرتی رہے گی جبتک کہ ان قواعد کے مطابق کونسل کی باقاعدہ تشکیل ہو۔

(۴) اگر کوئی صوبجاتی لیگ یا لیگیں مقررہ وقت کے اندر انتخاب نہ کرسکیں گی تو آل انڈیا مسلم لیگ کی کونسل کو ممبر منتخب کرنیکا اختیار ہوگا۔

(۱۲) کونسل کے ہر ایک ممبر کو سالانہ چندہ مبلغ چھ روپے پیشگی ادا کرنا ہوگا۔

(۱۳) آل انڈیا مسلم لیگ کے عہدیدار کونسل کے اکس آفیشیو ممبر اور عہدیدار ہوں گے۔

لیگ کی مجلس عاملہ

(۱۴) آل انڈیا مسلم لیگ کی ایک مجلس عاملہ ہوگی جس میں ممبر اکیس ۲۱ سے زائد نہ ہونگے (علاوہ صدر و سکرٹری کے جو مجلس عاملہ کے اکس آفیشیو ممبر اور عہدیدار ہوں گے) جن کو کونسل کے ممبروں میں سے صدر نامزد کریگا۔

لیگ کے اجلاس

(۱۵) آل انڈیا مسلم لیگ کا سالانہ اجلاس اور کوئی خصوصی اجلاس کسی ایسے

Madina Library Group On Whatsapp +923139319528
Islami Books Quran & Madni Ittar House Ameen Pur Bazar Faisalabad +923067919528

Talib-e-Dua: M Awais Sultan

مقام اور وقت پر ہوگا جس کو کونسل مناسب خیال کریگی۔

(۱۶) کونسل یا لیگ کا اجلاس خصوصی کسی ایسے مقام اور وقت پر جس کو وہ مناسب خیال کرے طلب کرسکتی ہے۔ بشرطیکہ لیگ کونسل کے کم سے کم پچیس ممبر لیگ کے آنریری سکرٹری سے تحریری مطالبہ اس اجلاس کے منعقد کرنیکا کریں۔

(۱۷) آل انڈیا مسلم لیگ کے سالانہ اجلاس کا نیز اجلاس خصوصی کا کورم سو ہوگا۔

(۱۸) تمام ملحقہ صوبجاتی لیگوں کے ڈیلیگیٹ اور آل انڈیا مسلم لیگ کونسل کے ممبر دو روپیہ فیس فی کس ادا کرکے سالانہ اجلاس کی کارروائیوں میں شرکت کے اور ووٹ دینے کے مستحق ہونگے۔

(۱۹) آل انڈیا مسلم لیگ کی کونسل لیگ کے سالانہ اور خصوصی اجلاسوں میں تجاویز کی تشکیل اور ان کو اجلاس کے سامنے پیش کرنیکی منظوری دے فرائض بطور سبجکٹ کمیٹی کے ادا کرے گی۔ صدر کو سبجکٹ کمیٹی میں حصہ لینے کے لئے زیادہ سے زیادہ اور ۱۵ ممبروں کی اضافہ بطور نامزدگی کے حق حاصل ہوگا۔

کونسل کے جلسے

(۲۰) لیگ کونسل کے جلسے آنریری سکرٹری کی مشورہ صدر کی منظوری سے

Madina Library Group On Whatsapp +923139319528

Islami Books Quran & Madni Ittar House Ameen Pur Bazar Faisalabad +923067919528

Talib-e-Dua: M Awais Sultan

311

وقتاً فوقتاً ہوتے رہیں گے۔ لیکن ایک سال میں کم سے کم چار جلسے ضرور ہوں گے
کونسل کے خصوصی جلسے ۱۵ ممبروں کی تحریری درخواست پر بلائے جا سکتے
ہیں۔

(۲۱) کونسل کے تمام جلسوں کا کورم ۳۰ ہوگا اور ان جلسوں میں تمام معاملات کا فیصلہ ووٹ سے ہوگا ملتوی شدہ جلسوں کے لئے کورم ضروری نہ ہوگا۔ سکرٹری معمولی اجلاسوں کی صورت میں کم سے کم پندرہ دن اور خصوصی جلسوں کی صورت میں، دن انعقاد سے پیشتر ہر ایک ممبر کے پاس اطلاع بھیجے۔ جس میں جلسہ کا مقام اور وقت درج ہوگا۔ اور اس اطلاع کے ساتھ ایجنڈے کا کاغذ بھی ہوگا۔

(۲۲) ممبران کونسل کی تحریری آراء کونسل کے تمام جلسوں میں بحیثیت "ووٹ" کے شمار کی جائے گی۔

مجلس عاملہ کے اجلاس

(۲۳) جب صدر چاہے گا مجلس عاملہ کے اجلاس منعقد ہوا کریں گے۔

(۲۴) عہدیداران کے علاوہ پانچ ممبروں کی تعداد مجلس عاملہ کے اجلاس کا کورم پورا کرے گی۔

(۲۵) مجلس عاملہ کی منظور کردہ تجاویز کی منظوری کا انحصار لیگ کونسل کی

Madina Library Group On Whatsapp +923139319528
Islami Books Quran & Madni Ittar House Ameen Pur Bazar Faisalabad +923067919528

Talib-e-Dua: M Awais Sultan

منظوری پر ہوگا۔

کونسل کے اختیارات

(۲۶) کونسل کے اختیارات حسب ذیل ہونگے۔

(الف) آل انڈیا مسلم لیگ کے جلسوں کا انعقاد حسب دفعہ ۱۵ و ۱۶

(ب) آل انڈیا مسلم لیگ کے سالانہ اجلاس کے لئے حسب قواعد متذکرہ صدر کا انتخاب کرنا۔

(ج) لیگ کے اغراض و مقاصد کے لحاظ سے تمام ضروری اور مفید معلومات کا فراہم کرنا۔

(س) ان تجاویز کو جو آل انڈیا مسلم لیگ یا اس کی کونسل کے اجلاسوں میں منظور ہوئی ہوں موثر بنانا اور جامہ عمل پہنانا۔

(ف) آل انڈیا مسلم لیگ کے اخراجات اور فنڈ کی نگرانی اور آڈیٹروں کا مقرر کرنا۔

(ق) سب کمیٹی کی تشکیل جو اس کے اختیارات اور فرائض کو انجام دے۔

(ک) ان قواعد کے ماتحت مسلم لیگوں کا الحاق کرنا یا ان کے الحاق کو توڑنا۔

(ل) حسب ذیل امور کے لئے بائی لاز بنانا۔

(۱) آل انڈیا مسلم لیگ اور اس کی کونسل کے جلسوں کا انتظام۔

(۲) فقرہ ق کے تحت میں مقررہ سب کمیٹیوں کا نظام قائم رکھنا۔

(۳) اسی قسم کے دیگر معاملات کا جو لیگ کے مقاصد کے لئے ضروری ہوں انتظام کرنا۔

کوئی بائی لا جو وضع کیا جائے صحیح سمجھا جائیگا اگر وہ ان اصولوں کے مخالف

Madina Library Group On Whatsapp +923139319528

Islami Books Quran & Madni Ittar House Ameen Pur Bazar Faisalabad +923067919528

Talib-e-Dua: M Awais Sultan

نہ ہوگا جو مقرر کئے جا چکے ہیں۔

(م) ان سبروں کے خلاف جو لیگ کے فیصلوں کی پابندی نہ کریں اور اس کے اغراض و مقاصد کے خلاف اقدام کریں تادیبی کارروائی کرنا۔

(ن) صوبجاتی لیگوں کے الحاق کا توڑنا اگر وہ آل انڈیا مسلم لیگ کے پالیسی اور پروگرام پر عمل کرنے میں غفلت یا انکار سے کام لیں یا اس کے خلاف عمل کریں۔

(س) کونسل اپنے ایک یا ایک سے زائد اختیارات آل انڈیا مسلم لیگ کے آنریری سکریٹری کو ان شرائط کے ماتحت کسی معینہ وقت تک کے لئے جو وہ مناسب خیال کرے تفویض کر سکتی ہے۔

مجلس عاملہ کے اختیارات

(۴۴) مجلس عاملہ حسب ذیل فرائض ہونگے۔

(الف) آل انڈیا مسلم لیگ کے اغراض و مقاصد کے تحت میں وقتاً فوقتاً پیدا ہونے والے واقعات و معاملات کے متعلق تجاویز پر غور کرنا۔ بشرطیکہ یہ تجاویز لیگ کی پالیسی اور مکریڈ یا ان تجاویز سے جو لیگ یا اس کی کونسل میں منظور ہو چکی ہوں۔ متناقص نہوں۔

(ب) آل انڈیا مسلم لیگ یا اس کی کونسل کی منظور کردہ تجاویز کو عملی جامہ پہنانے اور موثر بنانے کے لئے ضروری کارروائی کرنا۔

Madina Library Group On Whatsapp +923139319528

Islami Books Quran & Madni Ittar House Ameen Pur Bazar Faisalabad +923067919528

Talib-e-Dua: M Awais Sultan

(ج) سالانہ بجٹ تیار کرنا اور اس کی مطابق اخراجات کا اختیار دینا۔

(ح) پچاس روپے سے زائد کا خرچہ جو بجٹ میں شامل نہ ہو منظور کرنا۔

(خ) ملازمین کا تقرر اور ان کی برخاستگی۔

(د) اپنے اختیارات کی تکمیل و تعمیل کے لئے سب کمیٹیاں مقرر کرنا۔

(ذ) لیگ کے اغراض و مقاصد کے پیش نظر تمام ضروری اور مفید معلومات بہم پہنچانا۔

(س) ایسے تمام امور کا سرانجام جن کے کرنے کا آل انڈیا مسلم لیگ یا اس کی کونسل مجلس عاملہ کو اختیار دے۔

لیگ کا فنڈ

(۲۹) مبلغ پانچ لاکھ روپیہ کا ایک فنڈ متعدد ضمانتوں کی شکل میں حسب انڈین ٹرسٹ ایکٹ جمع کرکے قائم کیا جائیگا اور صرف اس کے منافع سے لیگ کے اغراض و مقاصد کے حصول کے لئے کونسل خرچ کرنے کی مختار ہوگی یہ فنڈ "مسلم نیشنل فنڈ" کہلایا جائے گا۔

(۳۰) ڈیلی گیٹوں۔ ممبروں۔ کونسلروں، اور مسلم لیگ کے دیگر عہدیداروں کی تمام فیسیں اور وہ فیس جو لیگ کے سالانہ اجلاسوں یا دوسرے خصوصی اجلاسوں میں وزیٹروں سے حاصل ہوں۔ نیز تمام عطیات۔ چندے یا دوسری رقومات جو لیگ یا اس کی کونسل وقتاً فوقتاً حاصل کرے۔ معہ اس فنڈ کے جس کا ذکر دفعہ

Madina Library Group On Whatsapp +923139319528

Islami Books Quran & Madni Ittar House Ameen Pur Bazar Faisalabad +923067919528

Talib-e-Dua: M Awais Sultan

میں کیا گیا ہے لیگ کا فنڈ کہلائے گا۔

(۳۱) لیگ کا فنڈ علاوہ اس فنڈ کے جو ۲۹ میں بیان کیا گیا ہے۔ امپیریل بنک میں آل انڈیا مسلم لیگ کے نام سے جمع ہوگا۔ اور اگر کسی جگہ امپیریل بنک آف انڈیا کی شاخ نہ ہو تو کسی دوسرے مقامی بنک میں کونسل کی مرضی کے مطابق جمع کیا جائیگا۔

آنریری خزانچی کو بنک سے لین دین کا اختیار ہوگا۔

آنریری سکریٹری اور جوائنٹ سکریٹری اور خزانچی کے اختیارات و فرائض

(۳۲) آنریری سکریٹری ان تمام اختیارات کو استعمال کرنے کا مجاز ہوگا جو کونسل حسب دفعہ لبشتر یا جن اختیارات کا مجلس عاملہ اس کو مجاز بنائے۔

(۳۳) آنریری سیکریٹری ان تمام اختیارات سے کام لینے کا مجاز ۔ ۔ ۔

Talib-e-Dua: M Awais Sultan

کونسل کی طرف سے کرنے کے مجاز ہونگے۔ ایسی کسی میٹنگ میں منظور کیا ہوا ریزولیوشن کونسل کے معمولی اجلاس میں تائید و تصدیق کے لئے پیش کیا جائیگا

۱۳۶) آنریری جوائنٹ سکرٹری آنریری سیکرٹری کے کام میں اس کی امداد کریں گے اور اپنے فرائض اس کی زیر ہدایت انجام دیں گے۔

امور متفرقہ

۳۷) ہر خانوی ہند کے ہر ایک صوبہ میں مجلس عاملہ کے حسب منشا مسلم لیگ قائم کی جائے گی اور اس طرح پر قائم کردہ صوبجاتی لیگوں کا الحاق آل انڈیا مسلم لیگ سے علاوہ عطیات کے ان کی سالانہ آمدنی کے دس فیصدی کی ادائیگی پر کیا جائے گا۔

۳۸) ہر خانوی ہند کے ہر ضلع میں ڈسٹرکٹ مسلم لیگ اپنی شاخوں سے قائم کی جائیگی جو آل انڈیا مسلم لیگ سے ملحق سمجھی جائیگی بشرطیکہ اسکا الحاق اپنے صوبہ کی پراونشل مسلم لیگ سے ہو۔

۳۹) ایک صوبجاتی لیگ جس کا الحاق آل انڈیا مسلم لیگ نے کیا ہو اس کا یہ الحاق ایک سال کے بعد توڑ دیا جا سکتا ہے اگر کونسل کو یہ یقین ہو جائے کہ یہ لیگ اس صوبہ کے اکثر اضلاع میں ڈسٹرکٹ لیگیں قائم کرنے میں ناکام رہی ہے۔

۴۰) صوبجاتی لیگ لیگ کے سالانہ یا خصوصی اجلاسوں کے لئے ڈیلیگیٹ منتخب کرنے کی مجاز ہوگی لیکن ایسے منتخبہ ڈیلیگیٹوں کی تعداد اس صوبہ کے مقررہ ممبران لیگ کونسل کی کلی تعداد سے نہ بڑھے گی۔

صوبجاتی لیگیں اپنے ممبروں کی مقررہ تعداد کو اپنے صوبہ کی ضلعی لیگوں

Madina Library Group On Whatsapp +923139319528

Islami Books Quran & Madni Ittar House Ameen Pur Bazar Faisalabad +923067919528

Talib-e-Dua: M Awais Sultan

پر تقسیم کر دے گی۔

(۴۱) تمام معاملات کا فیصلہ جو آل انڈیا مسلم لیگ کونسل مجلس عاملہ یا مقرر کردہ سب کمیٹیوں کے اجلاس میں پیش ہونگے۔ ووٹ کی اکثریت کے لحاظ سے کیا جائے گا۔ اگر لیگ کے اجلاس میں تقسیم آراء کا مطالبہ کیا جائے۔ تو ووٹوں کا ریکارڈ اس تعداد کے مطابق کیا جائے گا۔ جو کونسل کے دستور کی دفعہ ۱۱ (۲) میں صوبوں کے لئے مقرر کی گئی ہے۔

(۴۲) عہدیداروں کی اتفاقی خالی ہونے والی آسامیوں کا تقرر یا کونسل کے ممبروں کی اتفاقی تقرر کونسل کے ضمنی انتخاب سے کیا جائے گا۔

(۴۳) آل انڈیا مسلم لیگ کے قواعد وضوابط کا تغیر و تبدل، ترمیم و تنسیخ صرف آل انڈیا مسلم لیگ کے سالانہ اجلاس میں کثرت آراء سے کی جا سکتی ہے یہ اکثریت اس اجلاس کے حاضر ممبروں کی ⅔ تعداد سے کم نہ ہو۔

Madina Library Group On Whatsapp +923139319528

Islami Books Quran & Madni Ittar House Ameen Pur Bazar Faisalabad +923067919528

Talib-e-Dua: M Awais Sultan

نیشنل پرنٹنگ اینڈ پبلشنگ ہاؤس
بلیماران
دہلی

Madina Library Group On Whatsapp +923139319528
Islami Books Quran & Madni Ittar House Ameen Pur Bazar Faisalabad +923067919528

Talib-e-Dua: M Awais Sultan

پراونشل مسلم لیگ صوبہ دہلی

کا

دستور اساسی وقواعد

شایع شدہ

پراونشل مسلم لیگ صوبہ دہلی

Madina Library Group On Whatsapp +923139319528
Islami Books Quran & Madni Ittar House Ameen Pur Bazar Faisalabad +923067919528

Talib-e-Dua: M Awais Sultan

Madina Library Group On Whatsapp +923139319528

Islami Books Quran & Madni Ittar House Ameen Pur Bazar Faisalabad +923067919528

Talib-e-Dua: M Awais Sultan

دستور وقواعد مسلم لیگ صوبہ دہلی

نام

دفعہ ۱۔اس انجمن کا نام مسلم لیگ صوبہ دہلی ہوگا۔

لیگ کے اغراض ومقاصد

دفعہ ۲۔اس جماعت کے اغراض ومقاصد ہمیشہ وہی رہا کریں گے جو آل انڈیا مسلم لیگ کے ہوں گے اور موجودہ اغراض ومقاصد حسب ذیل ہیں:

ا۔ ہندوستان میں کامل آزاد، وفاقی جمہوری ریاستوں کا قیام جس کے دستور میں مسلمانوں کی اور دوسری اقلیتوں کے حقوق ومفاد کی مؤثر اور مکمل حفاظت کی جائے۔

ب۔ ہندوستانی مسلمانوں کے سیاسی اور مذہبی حقوق ومفاد کی ترقی اور حفاظت کرنا۔

ج۔ دیگر اقوامِ ہند کے ساتھ مسلمانوں کے دوستانہ تعلقات اور اتحاد کو بڑھانا۔

د۔ مسلمانانِ ہند کے باہمی نیز دیگر ممالک کے مسلمانوں کے ساتھ رشتۂ اخوت کو قائم واستوار کرنا۔

مقاصد خصوصی

دفعہ ۳۔مسلمان صوبہ دہلی کو اقتصادی، معاشی، معاشرتی، تعلیمی اور سیاسی حیثیت سے منظم کرنا اور ان کی اصلاح اور امداد کا کام انجام دینا۔

جماعت کی ہیئت ترکیبی

دفعہ ۴۔مسلم لیگ صوبہ دہلی کے نظام کے اجزاء ترکیبی یہ ہوں گے۔

Madina Library Group On Whatsapp +923139319528

Islami Books Quran & Madni Ittar House Ameen Pur Bazar Faisalabad +923067919528

Talib-e-Dua: M Awais Sultan

ا۔ کونسل مسلم لیگ صوبہ دہلی جواز روئے دفعہ نمبر ۱۰ قائم ہوگی۔

ب۔ ورکنگ کمیٹی مسلم لیگ صوبہ دہلی حسب دفعہ نمبر ۱۱۔

ج۔ وارڈ و دیہاتی کمیٹیاں جو حسب دفعہ نمبر ۱۱ بنائی جائیں گی، اور اُن کا الحاق کیا جائے گا۔

لیگ کی رُکنیت

دفعہ ۵۔ مسلم لیگ صوبہ دہلی کی شرائط رُکنیت وہی ہیں۔ جو آل انڈیا مسلم لیگ کے دستور اساسی میں منضبط ہیں۔ یعنی یہ کہ آل انڈیا مسلم لیگ کی ابتدائی شاخ کی ممبری کے ہر امیدوار کے لئے لازم ہے کہ:

ا۔ مسلمان اور برطانوی ہند کا رہنے والا ہو۔

ب۔ اٹھارہ سال سے کم عمر کا نہ ہو۔ لیکن کسی اُمیدوار کو مسلم لیگ صوبہ دہلی متذکرہ بالا تمام یا کسی ایک شرط سے مستثنیٰ کر سکتی ہے۔

فیس رُکنیت

دفعہ ۶۔ ہر ایک اُمیدوار سالانہ چندہ موازی دو آنہ (۲) پیشگی ادا کر کے ابتدائی لیگ کا ممبر بن سکتا ہے۔ بشرطیکہ وہ تحریری اقرار کرے کہ لیگ کے متذکرہ اغراض و مقاصد کی حمایت و پابندی کرے گا۔

نوٹ: ابتدائی لیگ سے مراد، دیہاتی اور وارڈ کمیٹیاں ہیں۔

دفعہ ۷۔ ہر ابتدائی لیگ کے ممبر کی میعاد رُکنیت بلالحاظ تاریخ داخلہ و اندراج نام ہر سال ۳۱۔ دسمبر کو ختم ہو جائے گی۔ لیکن ہر ممبر کو اختیار ہوگا کہ وہ اپنا چندہ دو ماہ تک ادا کر دے اُس کے بعد اگر چندہ ادا نہ کرے تو اُس کا نام خارج سمجھا جائے گا۔

مسلم لیگ صوبہ دہلی کے عہدہ دار

دفعہ ۸۔ مسلم لیگ صوبہ دہلی کے حسب ذیل آئندہ عہدہ دار ہوں گے:

ا۔	صدر	ایک

Madina Library Group On Whatsapp +923139319528
Islami Books Quran & Madni Ittar House Ameen Pur Bazar Faisalabad +923067919528

Talib-e-Dua: M Awais Sultan

ب۔ نائب صدر	۴	چار
ج۔ جنرل سیکرٹری	۱	ایک
د۔ جوائنٹ سیکرٹری	۴	چار
ہ۔ آفس سیکرٹری	۱	ایک
و۔ خزانچی	۱	ایک

انتخاب عہدہ داران

دفعہ ۹۔ جملہ عہدہ داران کا انتخاب نئی کونسل کے انتخاب کے بعد پہلے جلسہ میں ہوا کرے گا، اور منتخب شدہ عہدہ داران ایک سالانہ انتخاب تک اپنے عہدہ پر فائز رہیں گے لیکن دوبارہ بھی منتخب ہو سکتے ہیں۔

مسلم لیگ صوبہ دہلی کی کونسل کی تشکیل

دفعہ ۱۰۔ مسلم لیگ صوبہ دہلی کی کونسل حسب ذیل قواعد کے ماتحت بنائی جائے گی۔

ا۔ (۱) مسلم لیگ صوبہ دہلی کا شہری علاقہ چودہ میونسپل انتخابی حلقوں میں منقسم ہوگا، اور اُن میں ایک ایک وارڈ کمیٹی قائم ہوگی۔

(۲) مسلم لیگ صوبہ دہلی کے دیہاتی علاقے چار ہوں گے۔ یعنی شاہدرہ، نریلا، نجف گڑھ اور مہرولی۔ جن میں ایک ایک دیہاتی کمیٹی قائم ہوگی۔

(۳) مسلم لیگ صوبہ دہلی کی ایک ایک وارڈ کمیٹی نئی دہلی اور نوٹی فائڈ ایریا سول لائن میں قائم ہوگی۔

ب۔ مسلم لیگ صوبہ دہلی کی کونسل کے اراکین کی تعداد معہ عہدہ داران اَسّی (۸۰) ہوگی۔ جن کو وارڈ، و دیہی کمیٹیاں حسب ذیل تعداد میں منتخب کریں گے۔

وارڈ نمبر ایک	۴	چار
وارڈ نمبر دو	۴	چار
وارڈ نمبر تین	۲	دو

Madina Library Group On Whatsapp +923139319528

Islami Books Quran & Madni Ittar House Ameen Pur Bazar Faisalabad +923067919528

Talib-e-Dua: M Awais Sultan

وارڈ نمبر چار	۴	چار
وارڈ نمبر پانچ	۵	پانچ
وارڈ نمبر چھ	۶	چھ
وارڈ نمبر سات	۴	چار
وارڈ نمبر آٹھ	۶	چھ
وارڈ نمبر نو	۵	پانچ
وارڈ نمبر دس	۵	پانچ
وارڈ نمبر گیارہ	۵	پانچ
وارڈ نمبر ۱۲	۶	چھ
وارڈ نمبر ۱۳	۵	پانچ
وارڈ نمبر ۱۴	۴	چار
نئی دہلی	۴	چار
سول لائن	۲	دو
مہرولی	۳	تین
شاہدرہ	۲	دو
نجف گڑھ	۲	دو
نریلہ	۲	دو
میزان کل	۸۰	اَسّی

ج۔ متذکرہ بالا منتخب شدہ ممبران کونسل کے علاوہ تمام منتخب شدہ ممبران میونسپل کمیٹی دہلی کے ایکس آفیشو ممبر متصور ہوں گے۔ بشرطیکہ وہ دہلی کی ابتدائی لیگ کے ممبر ہوں و دفعہ ۱۰ (ہ) کے بموجب مبلغ تین روپے ادا کریں۔

د۔ مسلم لیگ صوبہ دہلی کی کونسل اپنی ایک میعاد ختم ہونے پر نئی کونسل کی تشکیل تک اپنے فرائض و اختیارات بدستور انجام دیتی رہے گی۔

ہ۔ مسلم لیگ صوبہ دہلی کی کونسل کے ہر رکن کو سالانہ چندہ مبلغ تین روپے پیشگی ادا کرنا ہوگا، اور مسلم

Madina Library Group On Whatsapp +923139319528
Islami Books Quran & Madni Ittar House Ameen Pur Bazar Faisalabad +923067919528

Talib-e-Dua: M Awais Sultan

لیگ صوبہ دہلی کا ہر رکن سالانہ چندہ پیشگی ادا کرنے کے بعد کونسل مسلم لیگ صوبہ دہلی کے کسی اجلاس میں شریک ہو سکے گا، اور بغیر چندہ رُکنیت کونسل پیشگی ادا کئے ہوئے وہ کسی عہدہ کے لئے منتخب نہ ہو سکے گا اگر تین ماہ کے اندر چندہ ادا نہ کیا گیا تو کونسل کو اختیار ہوگا کہ اس کا نام کونسل کی رُکنیت سے خارج کر دے۔ چندہ رُکنیت کونسل ادا نہ کرنے کی بناء پر خارج شدہ اراکین آئندہ کسی انتخاب میں منتخب نہ ہو سکیں گے۔ اگر وہ چندہ رُکنیت تاریخ نامزدگی سے قبل ادا نہ کر دیں، اور اگر کوئی ممبر تین اجلاس میں مسلسل غیر حاضر رہے تو غیر حاضر رکن سے جواب طلب کر کے کونسل کو اختیار ہوگا کہ وہ اس کا نام کونسل کی رُکنیت سے خارج کر دے۔

لیگ کی مجلس عاملہ

دفعہ ۱۱۔ مسلم لیگ صوبہ دہلی کی ایک مجلس عاملہ ہوگی جس کے ممبران کی تعداد اکیس ہوگی (علاوہ صدر و جنرل سکریٹری جو مجلس عاملہ کے ایکس آفیشو ممبر اور عہدہ دار ہوں گے) جو کونسل کے ممبران میں سے سالانہ منتخب ہوں گے۔

کونسل کے جلسے

دفعہ ۱۲۔ مسلم لیگ صوبہ دہلی کی کونسل کے معمولی جلسے آنریری جنرل سکریٹری کی حسب منشا صدر کی منظوری سے وقتاً فوقتاً ہوتے رہیں گے لیکن مہینہ میں کم از کم کونسل کا ایک جلسہ ضرور ہوا کرے گا۔ کونسل کے خصوصی جلسے بارہ ممبروں کی تحریری درخواست یا صدر کے حکم یا مجلس عاملہ کی خواہش پر طلب کئے جا سکتے ہیں۔ اگر پندرہ روز کے اندر ایجنڈا جاری نہ کیا گیا تو دستخط کنندگان کسی ایک کو کنوینیر [داعی] بنا کر جلسہ طلب کر سکتے ہیں۔

دفعہ ۱۳۔ کونسل کے تمام جلسوں کا کورم بارہ ہوگا۔ مگر ملتوی شدہ جلسوں کے لئے کورم ضروری نہ ہوگا۔

دفعہ ۱۴۔ کونسل صوبہ مسلم لیگ کے معمولی جلسوں کی اطلاع کم از کم پانچ دن، اور خصوصی جلسوں کی اطلاع کم از کم دو دن انعقاد جلسہ سے پہلے ہونی چاہئے۔

دفعہ ۱۵۔ ممبران کونسل کی تحریری آراء کونسل کے کسی جلسے میں بحیثیت ووٹ کے شمار نہیں کی

Madina Library Group On Whatsapp +923139319528
Islami Books Quran & Madni Ittar House Ameen Pur Bazar Faisalabad +923067919528

Talib-e-Dua: M Awais Sultan

جائیں گی۔

مجلس عاملہ کے اجلاس

دفعہ ۱۶۔ جب صدر اور جنرل سیکرٹری چاہیں گے۔ مجلس عاملہ کے اجلاس منعقد کریں گے۔ پانچ ممبران کی تحریری درخواست پر مجلس عاملہ کا اجلاس طلب کیا جائے گا۔

دفعہ ۱۷۔ مجلس عاملہ کے تمام اجلاس کم از کم چوبیس گھنٹے کے نوٹس سے طلب کئے جائیں گے۔

۱۔ اگر کوئی رُکن مجلس عاملہ تین مسلسل جلسوں میں غیر حاضر ہوگا تو مجلس عاملہ غیر حاضر رُکن سے جواب طلب کر کے اُس کو مجلس عاملہ کی رُکنیت سے خارج کر دے گی۔

کونسل کے اختیارات وفرائض

دفعہ ۱۸۔ کونسل مسلم لیگ صوبہ دہلی کے اختیارات وفرائض حسب ذیل ہوں گے۔

۱۔ مسلم لیگ صوبہ دہلی کے لئے حسب قواعد متذکرہ صدر اور دیگر عہدہ داران اور مجلس عاملہ کا انتخاب کرنا۔

ب۔ لیگ کے اغراض ومقاصد کے لحاظ سے تمام ضروری اور مفید معلومات فراہم کرنا۔

ج۔ ان تجاویز کو جو آل انڈیا مسلم لیگ یا اس کی کونسل کے اجلاسوں میں منظور ہوئی ہوں مؤثر بنانا اور عملی جامہ پہنانا۔

د۔ آل انڈیا مسلم لیگ کی کونسل کے لئے نمائندگان کا انتخاب کرنا۔

ہ۔ مسلم لیگ صوبہ دہلی کے اخراجات اور فنڈ کی نگرانی اور اڈیٹروں کا مقرر کرنا۔

و۔ مفوضہ اختیارات اور فرائض کو انجام دینے کے لئے سب کمیٹیوں کا مقرر کرنا۔

ز۔ ان قواعد کے ماتحت وارڈ ودیہی کمیٹیوں کا الحاق کرنا یا ان کے الحاق کو توڑنا۔

ح۔ انتخابات ودیگر اہم امور کے لئے بوقت ضرورت قواعد بنانا۔

ط۔ ان ممبران کے خلاف جو لیگ کے فیصلوں کی پابندی نہ کریں اور اس کے اغراض ومقاصد کے خلاف اقدام کریں تادیبی کارروائی کرنا۔

ک۔ مختلف شعبوں اور ماتحت کمیٹیوں کی نگرانی کرنا اور بشرط ضرورت عہدہ داران سے جواب

Madina Library Group On Whatsapp +923139319528
Islami Books Quran & Madni Ittar House Ameen Pur Bazar Faisalabad +923067919528

Talib-e-Dua: M Awais Sultan

طلب کرنا۔

گ۔ ماتحت لیگیوں کے انتخابات کے جھگڑوں کا فیصلہ کرنا۔

دفعہ ۱۹۔ کونسل کے ایک یا ایک سے زائد اختیارات مسلم لیگ صوبہ دہلی کے جنرل سیکرٹری کو کسی معینہ وقت تک کے لئے تفویض کرنا۔

دفعہ ۲۰۔ کونسل کے ممبروں کی خالی شدہ جگہوں کو پُر کرنا اور استعفیٰ منظور کرنا۔

دفعہ ۲۱۔ فارم ہائے رُکنیت کی نوعیت کو منظور کرنا۔

دفعہ ۲۲۔ عہدہ داران کی اتفاقی خالی شدہ آسامیوں کا تقرر ممبروں میں سے ضمنی انتخاب کرنا۔

مجلسِ عاملہ کے فرائض واختیارات

دفعہ ۲۳۔ مجلس عاملہ کے فرائض واختیارات حسب ذیل ہوں گے۔

ا۔ مسلم لیگ صوبہ دہلی کے اغراض ومقاصد کے تحت میں وقتاً فوقتاً پیدا ہونے والے معاملات و واقعات کے متعلق تجاویز پر غور کرنا بشرطیکہ یہ تجاویز لیگ کی پالیسی اور کریڈ یا اُن تجاویز سے جو لیگ یا اُس کی کونسل میں منظور ہو چکی ہوں متصادم نہ ہوں۔

ب۔ مسلم لیگ صوبہ دہلی یا اُس کی کونسل کی منظور کردہ تجاویز کو عملی جامہ پہنانے اور مؤثر بنانے کے لئے ضروری کارروائی کرنا۔

ج۔ سالانہ بجٹ تیار کرنا اور اس کے مطابق اخراجات کا اختیار دینا۔

د۔ پچاس روپے سے زائد کا خرچہ جو بجٹ میں شامل نہ ہو منظور کرنا۔

ہ۔ ملازمین کا تقرر اور برطرفی کرنا۔

و۔ اپنے اختیارات کی تکمیل وتعمیل کے لئے سب کمیٹیاں مقرر کرنا۔

ز۔ لیگ کے اغراض ومقاصد کے پیش نظر تمام ضروری مفید معلومات بہم پہنچانا۔

ح۔ ایسے تمام امور کو انجام دینا جن کے کرنے کا مسلم لیگ صوبہ دہلی یا اس کی کونسل مجلس عاملہ کو اختیار دے۔

ط۔ مجلس عاملہ کے ایک یا ایک سے زائد اختیارات کسی معینہ وقت تک کے لئے جنرل سیکرٹری مسلم لیگ صوبہ دہلی کو دینا۔

Madina Library Group On Whatsapp +923139319528
Islami Books Quran & Madni Ittar House Ameen Pur Bazar Faisalabad +923067919528

Talib-e-Dua: M Awais Sultan

اختیاراتِ صدر

دفعہ ۲۴۔ جملہ جلسوں کا نظم ونسق قائم رکھنا اور دیگر انتظامی ومالی معاملات کی نگہداشت کرنا اور وقتاً فوقتاً ہدایات جاری کرنا۔

دفعہ ۲۵۔ یہ پچیس روپے تک مقاصد مسلم لیگ کے لئے بلامنظوری مجلس عاملہ خرچ کرنا۔

جنرل سیکرٹری کے فرائض واختیارات

دفعہ ۲۶۔ جنرل سیکرٹری کو ان تمام اختیارات کے استعمال کرنے کا مجاز ہوگا۔ جو کونسل یا مجلس عاملہ اس کو تفویض کرے۔

دفعہ ۲۷۔ جنرل سیکرٹری ان تمام اختیارات سے کام لینے کا مجاز اور اُن فرائض کے ادا کرنے کا ذمہ دار ہوگا۔ جو قواعد متذکرہ کے لحاظ سے ضروری اور اس کے عہدے کے متعلق ہو۔

دفعہ ۲۸۔ جنرل سیکرٹری لیگ کے تنخواہ دار ملازمین کو بمنظوری مجلس عاملہ مقرر کر سکے گا۔ برخواست کر سکے گا اور معہ تنخواہ یا بلا تنخواہ چھٹی دے سکے گا۔

آفس سیکرٹری کے فرائض واختیارات

دفعہ ۲۹۔ آفس سیکرٹری، جنرل سیکرٹری کی ہدایت کے ماتحت کام کرے گا ونیز:

ا۔ مسلم لیگ صوبہ دہلی کے دفتر کے انتظام وانصرام کا ذمہ دار ہوگا۔

ب۔ مسلم لیگ صوبہ دہلی کے جملہ ریکارڈ کو محفوظ ودرست لیگ کے دفتر میں رکھے گا۔

ج۔ مسلم لیگ صوبہ دہلی کے حساب وکتاب باضابطہ رکھے گا اور روزانہ کی خط وکتابت ودیگر ضروری دفتری کارروائیوں کو باقاعدہ رکھے گا۔

د۔ جنرل سیکرٹری کی ہدایت کے مطابق وارڈ ودیہی کمیٹیوں کو لیگ کی کارروائی کی اطلاع اور اس پر عمل درآمد کرنے کی ہدایت کرے گا۔

ہ۔ لیگ کے ریزولیوشن اور دیگر لٹریچر کی طباعت واشاعت کا ذمہ دار ہوگا۔

و۔ دفتر میں جو چندہ یا عطیہ جات موصول ہوں۔ اُن کو خزانچی کی تحویل میں باقاعدہ طور پر بھیجے گا، اور

Madina Library Group On Whatsapp +923139319528

Islami Books Quran & Madni Ittar House Ameen Pur Bazar Faisalabad +923067919528

Talib-e-Dua: M Awais Sultan

اس کا ریکارڈ رکھے گا۔

خزانچی کے فرائض واختیارت

دفعہ ۳۰۔تمام تحویل کی حفاظت کا ذمہ دار ہوگا۔جنرل سیکرٹری کے دستخط پر روپیہ دے گا۔ماہ بہ ماہ آمدوخرچ کا گوشوارہ جنرل سیکرٹری کے دستخط حاصل کر کے کونسل کے سامنے پیش کرے گا۔بینک میں روپیہ جمع کرائے گا اور صدر اور سیکرٹری کے دستخطوں سے روپیہ بینک سے نکالے گا۔

جوائنٹ سیکرٹریان

دفعہ ۳۱۔جوائنٹ سیکرٹریان جنرل سیکرٹری کے کام میں امداد دیں گے اور اپنے فرائض اس کے زیر ہدایت انجام دیں گے۔

لیگ کا فنڈ

دفعہ ۳۲۔لیگ کا فنڈ حسب ذیل صورتوں میں مشتمل ہوگا:

ا۔ عطیات۔

ب۔ فیس رُکنیت و چندہ ممبران کونسل و دیگر چندہ یا رقومات جو پراونشل مسلم لیگ یا اس کی کونسل کو وقتاً فوقتاً حاصل ہوں۔

دفعہ ۳۳۔لیگ کا فنڈ پچاس روپے تک خزانچی کے پاس رہے گا، اور اس سے زائد کونسل کے نامزد کردہ بینک میں جمع کیا جائے گا۔

متفرقات

دفعہ ۳۴۔صوبہ دہلی کے ہر حلقہ میں حسب منشاء قواعد مسلم لیگ وارڈ و دیہی کمیٹیاں قائم کی جائیں گی، اور اس طرح قائم کردہ کمیٹیوں کا الحاق کونسل مسلم لیگ صوبہ دہلی کرے گی۔

دفعہ ۳۵۔فیس رُکنیت جو وارڈ و دیہی کمیٹیاں وصول کریں گی اس کا پچاس فیصدی معہ رسیدات کے ملنے کے صوبہ مسلم لیگ کو بھیج دیا کریں گی۔

Madina Library Group On Whatsapp +923139319528
Islami Books Quran & Madni Ittar House Ameen Pur Bazar Faisalabad +923067919528

Talib-e-Dua: M Awais Sultan

دفعہ ۳۶۔تمام معاملات جو مسلم لیگ صوبہ دہلی کی کونسل یا مجلس عاملہ یا مقررہ سب کمیٹیوں کے اجلاس میں پیش ہوں گے۔ اتفاق رائے یا کثرت رائے سے فیصل ہوں گے۔ اگر لیگ کے مختلف جلسوں میں تقسیم آراء کا مطالبہ کیا جائے تو ووٹوں کا ریکارڈ تعداد کے مطابق رکھا جائے گا۔

دفعہ ۳۷۔اگر کسی وارڈ و دیہی کمیٹی کا الحاق صوبہ مسلم لیگ سے ٹوٹ جائے گا۔تو اس وارڈ یا دیہی کمیٹی کی ملکیت صوبہ مسلم لیگ کی ملکیت متصور ہوگی۔

دفعہ ۳۸۔مسلم لیگ صوبہ دہلی کے صدر و جنرل سیکرٹری کو علاقہ مسلم لیگیوں کے جلسوں میں شریک ہونے اور اُن کے دفتر کے حساب وغیرہ کا معائنہ کرنے کا ہمیشہ حق حاصل ہوگا۔

دفعہ ۳۹۔مسلم لیگ صوبہ دہلی علاقہ مسلم لیگیوں کے حساب کی جانچ پڑتال کے لئے آڈیٹرز مقرر کریں گی۔

دفعہ ۴۰۔وارڈ و دیہی کمیٹیاں اپنے حساب کتاب کی رپورٹ ہر سہ ماہی دفتر مسلم لیگ صوبہ دہلی میں بھیجا کریں گی۔

دفعہ ۴۱۔وارڈ و دیہی کمیٹیاں حسب ضرورت اپنے قواعد وضوابط بنا سکتی ہیں، لیکن وہ مسلم لیگ صوبہ دہلی سے منظور کرانے ہوں گے۔

دفعہ ۴۲۔صوبہ مسلم لیگ دہلی کے قواعد وضوابط کا تغیر وتبدل، ترمیم وتنسیخ کونسل صوبہ مسلم لیگ کے اجلاس خصوصی میں جو محض اس مقصد کے لئے طلب کیا جائے گا۔ حاضرین ممبران کی کم از کم ۳/۱۲ اکثریت رائے سے کی جاسکتی ہے۔اس اجلاس خصوصی کا نوٹس ممبران کو کم از کم اجلاس سے چار روز پہلے دینا ہوگا۔

دفعہ ۴۳۔ایک شخص بروئے قواعد مسلم لیگ صرف اسی ابتدائی مسلم لیگ میں رائے دینے کا حقدار ہوگا۔ یا ممبر بن سکتا ہے جہاں وہ رہتا ہو یا کاروبار کرتا ہو یا جائیداد رکھتا ہو۔

دفعہ ۴۴۔مسلم لیگ صوبہ دہلی کی دفتری زبان اُردو ہوگی۔

دفعہ ۴۵۔ہر ایسی تجویز جو صوبہ لیگ کی کونسل یا مجلس عاملہ میں ایک دفعہ منظور یا رَد ہو چکی ہو اس پر نظر ثانی صرف اسی حالت حالت میں ہو سکے گی۔ جبکہ کونسل کے کم از کم پندرہ ممبران یا مجلس عاملہ کے کم از کم دس ممبران بذریعہ تحریر اس تجویز پر نظر ثانی کرنے کی درخواست کریں۔

.....☆☆☆.....

(بمبئی جوب برقی پریس، دہلی)

Madina Library Group On Whatsapp +923139319528
Islami Books Quran & Madni Ittar House Ameen Pur Bazar Faisalabad +923067919528

Talib-e-Dua: M Awais Sultan

پراونشل مسلم لیگ صوبہ دہلی

کا

دستور اساسی

و

قواعد

شائع کردہ

پراونشل مسلم لیگ صوبہ دہلی

Madina Library Group On Whatsapp +923139319528

Islami Books Quran & Madni Ittar House Ameen Pur Bazar Faisalabad +923067919528

Talib-e-Dua: M Awais Sultan

دستور و قواعد مسلم لیگ صوبہ دہلی

نام صوبہ

دفعہ ۱۔ اس انجمن کا نام مسلم لیگ صوبہ دہلی ہوگا۔

لیگ کے اغراض و مقاصد

دفعہ ۲۔ اس جماعت کے اغراض و مقاصد ہمیشہ وہی رہا کریں گے جو آل انڈیا مسلم لیگ کے ہوں گے اور موجودہ اغراض و مقاصد حسب ذیل ہیں:۔

(الف) ہندوستان میں کامل آزاد، وفاقی جمہوری ریاستوں کا قیام جس کے دستور میں مسلمانوں کی اور دوسری اقلیتوں کے حقوق و مفاد کی مؤثر اور مکمل حفاظت کی جائے۔

(ب) ہندوستانی مسلمانوں کے سیاسی اور مذہبی حقوق و مفاد کی ترقی اور حفاظت کرنا۔

(ج) دیگر اقوام ہند کے ساتھ مسلمانوں کے دوستانہ تعلقات اور اتحاد کو بڑھانا۔

(د) مسلمانان ہند کے باہمی نیز دیگر ممالک کے مسلمانوں کے ساتھ رشتۂ اخوت کو قائم و استوار کرنا۔

مقاصد خصوصی

دفعہ ۳۔ مسلمانان صوبہ دہلی کو اقتصادی، معاشی، معاشرتی، تعلیمی اور سیاسی

Madina Library Group On Whatsapp +923139319528

Islami Books Quran & Madni Ittar House Ameen Pur Bazar Faisalabad +923067919528

Talib-e-Dua: M Awais Sultan

حیثیت سے منظم کرنا اور ان کی اصلاح اور امداد کا کام انجام دینا۔

جماعت کی ہیئت ترکیبی

دفعہ ۴۔ مسلم لیگ صوبہ دہلی کے نظام کے اجزاء ترکیبی یہ ہوں گے
(الف) کونسل مسلم لیگ صوبہ دہلی جو از روئے دفعہ ۱۰ قائم ہوگی
(ب) ورکنگ کمیٹی مسلم لیگ صوبہ دہلی حسب دفعہ ۱۱
(ج) وارڈ و دیہاتی کمیٹیاں جو حسب دفعہ ۱۱ بنائی جائیں گی۔ اور اُن کا الحاق کیا جائے گا۔

لیگ کی رُکنیت

دفعہ ۵۔ مسلم لیگ صوبہ دہلی کی شرائط رُکنیت وہی ہیں۔ جو آل انڈیا مسلم لیگ کے دستور اساسی میں منضبط ہیں۔ یعنی یہ کہ آل انڈیا مسلم لیگ کی ابتدائی شاخ کی ممبری کے ہر امیدوار کے لیئے لازم ہے کہ:۔

(الف) مسلمان اور برطانوی ہند کا رہنے والا ہو۔
(ب) اٹھارہ سال سے کم عمر کا نہ ہو۔ لیکن کسی امیدوار کو مسلم لیگ صوبہ دہلی متذکرہ بالا تمام یا کسی ایک شرط سے مستثنیٰ کر سکتی ہے۔

فیس رُکنیت

دفعہ ۶۔ ہر ایک اُمیدوار سالانہ چندہ موازی دو آنہ (۲ر) پیشگی ادا کر کے ابتدائی لیگ کا ممبر بن سکتا ہے۔ بشرطیکہ وہ تحریری اقرار کرے

Madina Library Group On Whatsapp +923139319528
Islami Books Quran & Madni Ittar House Ameen Pur Bazar Faisalabad +923067919528

Talib-e-Dua: M Awais Sultan

ہر ممبر کو رکنیت پر کم از کم ۱۰ چھ ماہ تک ادا کرنی ہو گی۔
بصورت دیگر چندہ ادا نہ کرنے کی صورت میں نام خارج سمجھا جائے گا۔

کہ لیگ کے متذکرہ اغراض و مقاصد کی حمایت و پابندی کرے گا۔
نوٹ :- ابتدائی لیگ سے مراد، دیہاتی اور وارڈ کمیٹیاں ہیں۔
دفعہ ۷۔ ہر ابتدائی لیگ کے ممبر کی میعاد رکنیت بلا لحاظ تاریخ داخلہ و اندراج نام ہر سال ۳۱ دسمبر کو ختم ہو جائے گی۔

مسلم لیگ صوبہ دہلی کے عہدہ دار

دفعہ ۸۔ مسلم لیگ صوبہ دہلی کے حسب ذیل آئینی عہدہ دار ہوں گے :-

(ا)	صدر	ایک
(ب)	نائب صدر	چار
(ج)	جنرل سیکرٹری	ایک
(د)	جوائنٹ سیکرٹری	چار
(ہ)	آفس سیکرٹری	ایک
(و)	خزانچی	ایک

انتخاب عہدہ داران

دفعہ ۹۔ تمام عہدہ داران کا انتخاب نئی کونسل کے انتخاب کے بعد پہلے جلسہ میں ہوا کرے گا۔ اور منتخب شدہ عہدہ داران ایک سال تک اپنے عہدہ پر فائز رہیں گے لیکن دوبارہ بھی منتخب ہو سکتے ہیں۔

مسلم لیگ صوبہ دہلی کی کونسل کی تشکیل

دفعہ ۱۰ مسلم لیگ صوبہ دہلی کی کونسل حسب ذیل قواعد کے ماتحت بنائی

Madina Library Group On Whatsapp +923139319528
Islami Books Quran & Madni Ittar House Ameen Pur Bazar Faisalabad +923067919528

Talib-e-Dua: M Awais Sultan

۵

جائے گی۔

۵ ۔ (ا) مسلم لیگ صوبہ دہلی کا شہری علاقہ چودہ میونسپل انتخابی حلقوں میں منقسم ہوگا۔ اور اُن میں ایک ایک وارڈ کمیٹی قائم ہوگی

(۲) مسلم لیگ صوبہ دہلی کے دیہاتی علاقے چار ہوں گے۔ یعنی شاہدرہ نریلا۔ نجف گڈھ اور مہرولی۔ جن میں ایک ایک دیہاتی کمیٹی قائم ہوگی

(۳) مسلم لیگ صوبہ دہلی کی ایک ایک وارڈ کمیٹی نئی دہلی اور نوٹی فائڈ ایریا کونسل لائن میں قائم ہوگی۔

(ب) مسلم لیگ صوبہ دہلی کی کونسل کے اراکین کی تعداد معہ عہدہ داران اثنی ہوگی۔ جن کو وارڈ، و دیہی کمیٹیاں حسب ذیل تعداد میں منتخب کریں گے۔

وارڈ نمبر ایک	۴	چار
وارڈ نمبر دو	۴	چار
وارڈ نمبر تین	۲	دو
وارڈ نمبر چار	۴	چار
وارڈ نمبر پانچ	۵	پانچ
وارڈ نمبر چھ	۶	چھ
وارڈ نمبر سات	۴	چار
وارڈ نمبر آٹھ	۶	چھ
وارڈ نمبر نو	۵	پانچ
وارڈ نمبر دس	۵	پانچ
وارڈ نمبر گیارہ	۵	پانچ

Madina Library Group On Whatsapp +923139319528

Islami Books Quran & Madni Ittar House Ameen Pur Bazar Faisalabad +923067919528

Talib-e-Dua: M Awais Sultan

۶

وارڈ نمبر ۱۲	۶	چھ
وارڈ نمبر ۱۳	۵	پانچ
وارڈ نمبر ۱۴	۴	چار
نئی دہلی	۴	چار
سول لائن	۲	دو
مہرولی	۳	تین
شاہدرہ	۲	دو
نجف گڈھ	۲	دو
نزیلہ	۲	دو
میزان کل	۸۰	اسی

(ج) متذکرہ بالا منتخب شدہ ممبران کونسل کے علاوہ تمام منتخب شدہ ممبران میونسپل کمیٹی دہلی کے ایکس آفیشو ممبر متصور ہوں گے بشرطیکہ وہ دہلی کی ابتدائی لیگ کے ممبر ہوں و دفعہ ۱۰ (۱) کے بموجب مبلغ تین روپے ادا کریں۔

(د) مسلم لیگ صوبہ دہلی کی کونسل اپنی ایک میعاد ختم ہونے پر نئی کونسل کی تشکیل تک اپنے فرائض و اختیارات بدستور انجام دیتی رہے گی۔

(ہ) مسلم لیگ صوبہ دہلی کی کونسل کے ہر رکن و سالانہ چندہ مبلغ تین روپے پیشگی ادا کرنا ہوگا۔ اور مسلم لیگ صوبہ دہلی کا ہر رکن سالانہ چندہ پیشگی ادا کرنے کے بعد کونسل مسلم لیگ صوبہ دہلی کے کسی اجلاس میں شریک ہو سکے گا۔ اور بغیر چندہ رکنیت کونسل پیشگی ادا کئے ہوئے وہ کسی عہدہ کے لئے منتخب نہ ہو سکے گا اگر تین ماہ کے اندر چندہ ادا نہ کیا گیا تو کونسل کو اختیار ہوگا۔ کہ اس کا نام کونسل

Madina Library Group On Whatsapp +923139319528

Islami Books Quran & Madni Ittar House Ameen Pur Bazar Faisalabad +923067919528

Talib-e-Dua: M Awais Sultan

کی رکنیت سے خارج کر دے۔ چندہ رکنیت کونسل ادا نہ کرنے کی بنا پر خارج شدہ اراکین آئندہ کسی انتخاب میں منتخب نہ ہو سکیں گے۔ اگر وہ چندہ رکنیت تاریخ نامزدگی سے قبل ادا نہ کر دیں۔ اور اگر کوئی ممبر تین اجلاس میں مسلسل غیر حاضر رہے تو غیر حاضر رکن سے جواب طلب کر کے کونسل کو اختیار ہوگا کہ وہ اس کا نام کونسل کی رکنیت سے خارج کر دے۔

لیگ کی مجالس عاملہ

دفعہ ۱۱۔ مسلم لیگ صوبہ دہلی کی ایک مجلس عاملہ ہوگی جس کے ممبران کی تعداد اکیس ہوگی (علاوہ صدر و جنرل سکرٹری جو مجلس عاملہ کے ایکس آفیشو ممبر اور عہدہ دار ہوں گے) جو کونسل کے ممبران میں سے سالانہ منتخب ہوں گے۔

کونسل کے جلسے

دفعہ ۱۲۔ مسلم لیگ صوبہ دہلی کی کونسل کے معمولی جلسے آنریری جنرل سکرٹری کی حسب منشا صدر کی منظوری سے وقتاً فوقتاً ہوتے رہیں گے لیکن مہینہ میں کم از کم کونسل کا ایک جلسہ ضرور ہوا کرے گا۔ کونسل کے خصوصی جلسے بارہ ممبروں کی تحریری درخواست یا صدر کے حکم یا مجلس عاملہ کی خواہش پر طلب کئے جا سکتے ہیں۔

دفعہ ۱۳۔ کونسل کے تمام جلسوں کا کورم بارہ ہوگا۔ مگر ملتوی شدہ جلسوں کے لیے کورم ضروری نہ ہوگا۔

دفعہ ۱۴۔ کونسل صوبہ مسلم لیگ کے معمولی جلسوں کی اطلاع

Madina Library Group On Whatsapp +923139319528

Islami Books Quran & Madni Ittar House Ameen Pur Bazar Faisalabad +923067919528

Talib-e-Dua: M Awais Sultan

کم از کم پانچ دن، اور خصوصی جلسوں کی اطلاع کم از کم دو دن انعقاد جلسہ سے پہلے ہونی چاہیئے۔

دفعہ ۱۵۔ ممبران کونسل کی تحریری آرار کونسل کے کسی جلسے میں بحیثیت ووٹ کے شمار نہیں کی جائیں گی۔

مجلس عاملہ کے اجلاس

دفعہ ۱۶۔ جب صدر اور جنرل سیکرٹری چاہیں گے۔ مجلس عاملہ کے اجلاس منعقد کریں گے۔ پانچ ممبران کی تحریری درخواست پر مجلس عاملہ کا اجلاس طلب کیا جائے گا۔

دفعہ ۱۷۔ مجلس عاملہ کے تمام اجلاس کم از کم چوبیس ۲۴ گھنٹے کے نوٹس سے طلب کئے جائیں گے۔

(الف) اگر کوئی رکن مجلس عاملہ تین مسلسل جلسوں میں غیر حاضر ہوگا تو مجلس عاملہ غیر حاضر رکن سے جواب طلب کر کے اس کو مجلس عاملہ کی رکنیت سے خارج کر دے گی۔

کونسل کے اختیارات و فرائض

دفعہ ۱۸۔ کونسل مسلم لیگ صوبہ دہلی کے اختیارات و فرائض حسب ذیل ہوں گے۔

(ا) مسلم لیگ صوبہ دہلی کے لیے حسب قواعد متذکرہ صدر اور دیگر عہدہ داران اور مجلس عاملہ کا انتخاب کرنا۔

(ب) لیگ کے اغراض و مقاصد کے لحاظ سے تمام ضروری اور مفید

Madina Library Group On Whatsapp +923139319528

Islami Books Quran & Madni Ittar House Ameen Pur Bazar Faisalabad +923067919528

Talib-e-Dua: M Awais Sultan

9

معلومات فراہم کرنا۔
(ج) ان تجاویز کو جو آل انڈیا مسلم لیگ یا اس کی کونسل کے اجلاسوں میں منظور ہوئی ہوں مؤثر بنانا۔ اور ملی جامہ پہنانا۔
(د) آل انڈیا مسلم لیگ کی کونسل کے لیے نمائندگان کا انتخاب کرنا۔
(ہ) مسلم لیگ صوبہ دہلی کے اخراجات اور فنڈ کی نگرانی اور اڈیٹروں کا مقرر کرنا۔
(و) مفوضہ اختیارات اور فرائض کو انجام دینے کے لیے سب کمیٹیوں کا مقرر کرنا۔
(ز) ان قواعد کے ماتحت وارڈ و دیہی کمیٹیوں کا الحاق کرنا یا ان کے الحاق کو توڑنا۔
(ح) انتخابات و دیگر اہم امور کیلئے بوقت ضرورت قواعد بنانا۔
(ط) ان ممبران کے خلاف جو لیگ کے فیصلوں کی پابندی نہ کریں اور ہی کے اغراض و مقاصد کے خلاف اقدام کریں تادیبی کارروائی کرنا۔
(ی) مختلف شعبوں اور ماتحت کمیٹیوں کی نگرانی کرنا اور بشرط ضرورت عہدہ داران سے جواب طلب کرنا۔
(ک) ماتحت لیگیوں کے انتخابات کے جھگڑوں کا فیصلہ کرنا۔
دفعہ ۱۹۔ کونسل کے ایک یا ایک سے زائد اختیارات مسلم لیگ صوبہ دہلی کے جنرل سیکرٹری کو کسی معینہ وقت تک کے لیے تفویض کرنا
دفعہ ۲۰۔ کونسل کے ممبروں کی خالی شدہ جگہوں کو پُر کرنا اور استعفیٰ منظور کرنا
دفعہ ۲۱۔ فارم ہائے رکنیت کی نوعیت کو منظور کرنا۔

Madina Library Group On Whatsapp +923139319528
Islami Books Quran & Madni Ittar House Ameen Pur Bazar Faisalabad +923067919528

Talib-e-Dua: M Awais Sultan

دفعہ ۲۲۔ عہدہ داران کی اتفاقی خالی شدہ آسامیوں کا تقرر ممبروں میں سے ضمنی انتخاب کرنا۔

مجلسِ عاملہ کے فرائض و اختیارات

دفعہ ۲۳۔ مجلس عاملہ کے فرائض و اختیارات حسب ذیل ہوں گے

(ا) مسلم لیگ صوبہ دہلی کے اغراض و مقاصد کے تحت میں وقتاً فوقتاً پیدا ہونیوالے معاملات و واقعات کے متعلق تجاویز پر غور کرنا بشرطیکہ یہ تجاویز لیگ کی پالیسی اور کریڈ یا اُن تجاویز سے جو لیگ یا اُس کی کونسل میں منظور ہو چکی ہوں متصادم نہ ہوں۔

(ب) مسلم لیگ صوبہ دہلی یا اُس کی کونسل کی منظور کردہ تجاویز کو عملی جامہ پہنانے اور موثر بنانے کے لیئے ضروری کارروائی کرنا۔

(ج) سالانہ بجٹ تیار کرنا اور اس کے مطابق اخراجات کا اختیار دینا۔

(د) پچاس روپے سے زائد کا خرچہ جو بجٹ میں شامل نہ ہو منظور کرنا

(ہ) ملازمین کا تقرر اور برطرفی کرنا۔

(و) اپنے اختیارات کی تکمیل و تعمیل کے لیئے سب کمیٹیاں مقرر کرنا۔

(ز) لیگ کے اغراض و مقاصد کے پیش نظر تمام ضروری مفید معلومات بہم پہونچانا۔

(ح) ایسے تمام امور کو انجام دینا جن کے کرنے کا مسلم لیگ صوبہ دہلی یا اس کی کونسل مجلس عاملہ کو اختیار دے۔

(ط) مجلس عاملہ کے ایک یا ایک سے زائد اختیارات کسی معینہ وقت تک کے لیئے جنرل سیکرٹری مسلم لیگ صوبہ دہلی کو دینا۔

Madina Library Group On Whatsapp +923139319528

Islami Books Quran & Madni Ittar House Ameen Pur Bazar Faisalabad +923067919528

Talib-e-Dua: M Awais Sultan

اختیاراتِ صدر

دفعہ ۲۴۔ جملہ جلسوں کا نظم ونسق قائم رکھنا اور دیگر انتظامی ومالی معاملات کی نگہداشت کرنا اور وقتاً فوقتاً ہدایات جاری کرنا۔

دفعہ ۲۵۔ پچیس ۲۵ روپے تک مقاصد مسلم لیگ کے لیے بلا منظوری مجلس عاملہ خرچ کرنا۔

جنرل سیکرٹری کے فرائض و اختیارات

دفعہ ۲۶۔ جنرل سیکرٹری کو ان تمام اختیارات کے استعمال کرنے کا مجاز ہوگا۔ جو کونسل یا مجلس عاملہ اس کو تفویض کرے۔

دفعہ ۲۷۔ جنرل سیکرٹری ان تمام اختیارات سے کام لینے کا مجاز ہوگا اور ان فرائض کے ادا کرنے کا ذمہ دار ہوگا۔ جو قواعد مذکرہ کے لحاظ سے ضروری اور اس کے عہدے کے متعلق ہو۔

دفعہ ۲۸۔ جنرل سیکرٹری لیگ کے تنخواہ دار ملازمین کو منظوری مجلس عاملہ مقرر کر سکے گا۔ برخواست کر سکے گا اور معہ تنخواہ یا بلا تنخواہ چھٹی دے سکے گا۔

آفس سیکرٹری کے فرائض و اختیارات

دفعہ ۲۹۔ آفس سیکرٹری، جنرل سیکرٹری کی ہدایت کے تحت کام کرے گا ونیز:۔

Madina Library Group On Whatsapp +923139319528

Islami Books Quran & Madni Ittar House Ameen Pur Bazar Faisalabad +923067919528

Talib-e-Dua: M Awais Sultan

(د) مسلم لیگ صوبہ دہلی کے دفتر کے انتظام و انصرام کا ذمہ دار ہوگا۔

(ب) مسلم لیگ صوبہ دہلی کے جملہ ریکارڈ کو محفوظ و درست لیگ کے دفتر میں رکھے گا۔

(ج) مسلم لیگ صوبہ دہلی کے حساب کتاب باضابطہ رکھے گا۔ اور روزانہ کی خط و کتابت و دیگر ضروری دفتری کارروائیوں کو باقاعدہ رکھے گا۔

(د) جنرل سیکرٹری کی ہدایت کے مطابق وارڈ و دیہی کمیٹیوں کو لیگ کی کارروائی کی اطلاع اور اس پر عمل درآمد کرنے کی ہدایت کرے گا۔

(ہ) لیگ کے ریزولیوشن اور دیگر لٹریچر کی طباعت و اشاعت کا ذمہ دار ہوگا۔

(و) دفتر میں جو چندہ یا عطیہ جات موصول ہوں۔ اُن کو خزانچی کی تحویل میں باقاعدہ طور پر بھیجے گا۔ اور اس کا ریکارڈ رکھے گا۔

خزانچی کے فرائض و اختیارات

دفعہ ۳۰۔ تمام تحویل کی حفاظت کا ذمہ دار ہوگا۔ جنرل سیکرٹری کے دستخط پر روپیہ دے گا۔ ماہ بہ ماہ آمد و خرچ کا گوشوارہ جنرل سیکرٹری کے دستخط حاصل کرکے کونسل کے سامنے پیش کرے گا۔ بینک میں روپیہ جمع کرائے گا اور صدر اور

Madina Library Group On Whatsapp +923139319528
Islami Books Quran & Madni Ittar House Ameen Pur Bazar Faisalabad +923067919528

Talib-e-Dua: M Awais Sultan

سیکرٹری کے دستخطوں سے روپیہ بینک سے نکالے گا۔

جوائنٹ سیکرٹریان

دفعہ ۳۱۔ جوائنٹ سیکرٹریان جنرل سیکرٹری کے کام میں امداد دیں گے۔ اور اپنے فرائض اس کے زیر ہدایت انجام دیں گے۔

لیگ کا فنڈ

دفعہ ۳۲۔ لیگ کا فنڈ حسب ذیل صورتوں میں مشتمل ہوگا:-

(ا) عطیات

(ب) فیس رکنیت و چندہ ممبران کونسل و دیگر چندہ یا زقومات جو براونشل مسلم لیگ یا اس کی کونسل کو وقتاً فوقتاً حاصل ہوں۔

دفعہ ۳۳۔ لیگ کا فنڈ پچاس روپے تک خزانچی کے پاس رہے گا۔ اس سے زائد رقوم کونسل کے فنڈ میں منتقل ہوتی رہیں گی۔

Madina Library Group On Whatsapp +923139319528

Islami Books Quran & Madni Ittar House Ameen Pur Bazar Faisalabad +923067919528

Talib-e-Dua: M Awais Sultan

متفرقات

دفعہ ۳۴۔ صوبہ دہلی کے ہر حلقہ میں حسب منشار قواعد مسلم لیگ وارڈ و دیہی کمیٹیاں قائم کی جائیں گی۔ اور اس طرح قائم کردہ کمیٹیوں کا الحاق کونسل مسلم لیگ صوبہ دہلی کرے گی۔

دفعہ ۳۵۔ فیس رکنیت جو وارڈ و دیہی کمیٹیاں وصول کریں گی اس کا پچاس فیصدی مع رسیدات کے سننے کے صوبہ مسلم لیگ کو بھیجدیا کریں گی۔

دفعہ ۳۶۔ تمام معاملات جو مسلم لیگ صوبہ دہلی کی کونسل یا مجلس عاملہ یا مقررہ سب کمیٹیوں کے اجلاس میں پیش ہوں گے۔ اتفاق رائے یا کثرت رائے سے فیصل ہوں گے۔ اگر لیگ کے مختلف جلسوں میں تقسیم آراء کا مطالبہ کیا جائے تو دونوں کا ریکارڈ تعداد کے مطابق رکھا جائے گا۔

دفعہ ۳۷۔ اگر کسی وارڈ و دیہی کمیٹی کا الحاق صوبہ مسلم لیگ سے ٹوٹ جائے گا۔ تو اس وارڈ یا دیہی کمیٹی کی ملکیت صوبہ مسلم لیگ کی ملکیت متصور ہوگی۔

دفعہ ۳۸۔ مسلم لیگ صوبہ دہلی کے صدر و جنرل سیکرٹری کو

Madina Library Group On Whatsapp +923139319528

Islami Books Quran & Madni Ittar House Ameen Pur Bazar Faisalabad +923067919528

Talib-e-Dua: M Awais Sultan

۱۵

علاقہ مسلم لیگیوں کے جلسوں میں شریک ہونے اور اُن کے دفتر کے حساب وغیرہ کا معائنہ کرنے کا بیشتر حق حاصل ہوگا۔

دفعہ ۳۹۔ مسلم لیگ صوبہ دہلی علاقہ مسلم لیگوں کے حساب کی جانچ و پڑتال کے لیے آڈیٹرز مقرر کریں گی۔

دفعہ ۴۰۔ وارڈ و دیہی کمیٹیاں اپنے حساب کتاب کی رپورٹ ہر سہ ماہی دفتر مسلم لیگ صوبہ دہلی میں بھیجا کریں گی۔

دفعہ ۴۱۔ وارڈ و دیہی کمیٹیاں حسب ضرورت اپنے قواعد و ضوابط بنا سکتی ہیں، لیکن وہ مسلم لیگ صوبہ دہلی سے منظور کرانے ہوں گے۔

دفعہ ۴۲۔ صوبہ مسلم لیگ دہلی کے قواعد و ضوابط کا تغیر، تبدل، ترمیم و تنسیخ کونسل صوبہ مسلم لیگ کے اجلاس خصوصی میں جو بخش اس مقصد کے لیے طلب کیا جائے گا۔ حاضرین ممبران کی کم از کم ۲/۳ اکثریت رائے سے کی جا سکتی ہے۔ اس اجلاس خصوصی کا نوٹس ممبران کو کم از کم اجلاس سے چار روز پہلے دینا ہوگا۔

دفعہ ۴۳۔ ایک شخص بروئے قواعد مسلم لیگ صرف اسی ابتدائی مسلم لیگ میں رائے دینے کا حقدار ہوگا۔ یا ممبر بن سکتا ہے جہاں وہ رہتا ہو یا کاروبار کرتا ہو یا جائیداد رکھتا ہو۔

دفعہ ۴۴۔ مسلم لیگ صوبہ دہلی کی دفتری زبان اردو ہوگی۔

دفعہ ۴۵۔ ہر ایسی تجویز جو صوبہ لیگ کی کونسل یا اجلاس عامہ میں ایک دفعہ منظور یا رد ہو چکی ہو اس پر نظر ثانی صرف اسی حالت

Madina Library Group On Whatsapp +923139319528

Islami Books Quran & Madni Ittar House Ameen Pur Bazar Faisalabad +923067919528

Talib-e-Dua: M Awais Sultan

میں ہو سکے گی۔ جبکہ کونسل کے کم از کم پندرہ ممبر ننا یا مجلس عاملہ کے کم از کم دس ممبران بذریعہ تحریر اس تجویز پر نظر ثانی کرنے کی درخواست کریں۔

(بمبئی جوب برقی پریس دہلی)

Madina Library Group On Whatsapp +923139319528

Islami Books Quran & Madni Ittar House Ameen Pur Bazar Faisalabad +923067919528

Talib-e-Dua: M Awais Sultan

ہو صداقت کے لئے جس دل میں مرنے کی تڑپ　　پہلے اپنے پیکر خاکی میں جاں پیدا کرے
پھونک ڈالے یہ زمین و آسمان مستعار　　اور خاکستر سے آپ اپنا جہاں پیدا کرے

اقبالؒ

پنجاب مسلم لیگ

کا

منشور

قیمت چار آنہ

Madina Library Group On Whatsapp +923139319528

Islami Books Quran & Madni Ittar House Ameen Pur Bazar Faisalabad +923067919528

Talib-e-Dua: M Awais Sultan

Madina Library Group On Whatsapp +923139319528

Islami Books Quran & Madni Ittar House Ameen Pur Bazar Faisalabad +923067919528

Talib-e-Dua: M Awais Sultan

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

پنجاب پراونشل مسلم لیگ کا منشور

آل انڈیا مسلم لیگ کی قرارداد لاہور کے مطابق مسلم لیگ کا آخری منشا و مقصد پاکستان ہے، پاکستان کے معنی ہیں آزاد و کاملاً خودمختار ہندوستان میں آزاد مسلم ریاستوں کا قیام۔ ہمارا ایمان ہے کہ اصلی خودمختاری جہاں شہنشاہیت کو اُس کی ہر صورت و نوعیت میں ختم کر ڈالے گی وہاں اُن تمام اقوام کو جو ہندوستان میں آباد ہیں اور جن میں ہندو اور مسلمانوں کو کثرت حاصل ہے آزادانہ نشوونما کے زیادہ سے زیادہ مواقع بھی بہم پہنچائے گی چنانچہ ہم بالاستقلال ہر ایسی آزادی کو مسترد کرتے ہیں جس کے بہانے ایک قوم دوسری قوم پر دائمی طور سے غلبہ حاصل کر لے۔ بہرصورت آل انڈیا مسلم لیگ کی اس واضح پالیسی میں نہ کبھی کوئی شبہ پیدا ہوا اور نہ ہوسکتا ہے کہ ہم ایک طرف تو مکمل خودمختاری و فرمانروائی کے لئے اپنے پیدائشی حق میں کسی قسم کی تخفیف کے متحمل نہیں اور دوسری طرف عہد کر چکے ہیں کہ اپنی، اپنے ہمسائیوں اور بھائیوں کی گویا ہندوستان کے سارے چالیس کروڑ باشندوں کی بے داغ آزادی کے لئے پورے عزم اور پوری قوت سے جنگ کریں گے۔

مسلم لیگ کی تمنا ہے کہ اپنے آپ کو آزاد کرانے کے اس عظیم اور مقدس مقصد کے ساتھ مسلمانانِ ہند کو ایک مستقل اتحاد میں یک جان کر دے۔ اپنی گذشتہ تاریخ سے جو سبق بار بار ہمیں ملا ہے اُس کے نتائج اس شد و مد سے کبھی ہمارے ذہن نشین نہیں ہوئے جیسے گذشتہ چند مہینوں کی نحس مدت میں ہوئے کہ مسلمانوں کو سوائے اپنے اور کسی پر تکیہ نہ کرنا چاہئے، اور دوسری کسی چیز سے اتنا خائف نہ ہونا چاہئے جتنا اپنی جماعت کے اندرونی اختلافات سے۔ ہم اُن تمام مسلمانوں سے جن کے دل میں حُریتِ ملت کا درد موجود ہے اپیل کرتے ہیں کہ باہمی اختلافات کو بالائے طاق رکھ دیں اور استواری سے اپنی منظم قومی جماعت مسلم لیگ کے علم کے نیچے جمع ہو جائیں، متحد ہو کر اور ایک ایسی منظم ملت کی

Madina Library Group On Whatsapp +923139319528

Islami Books Quran & Madni Ittar House Ameen Pur Bazar Faisalabad +923067919528

Talib-e-Dua: M Awais Sultan

طرح جس کا صرف ایک ہی واضح مستقل اور قطعی نصب العین ہو۔

اپنے آزادی کے پروگرام کے ایک جزو کے طور پر اور جن اصولوں کی بنا پر ہم اپنے لئے خودمختاری کے متمنی ہیں، ان ہی اصولوں کو توسیع دیتے ہوئے ہم عہد کرتے ہیں کہ ہمارے درمیان جو اقوام اقلیتوں کی حیثیت سے آباد ہیں ہم اُن کے مفاد کو محفوظ رکھیں گے اور اُن کے تمام جائز مطالبات اور حوصلوں کو پورا کریں گے۔ ہمارا منشاء ہے کہ یہ اقوام اپنی امتیازی اور واجب الاحترام ثقافتی روایات کے مطابق اقتصادی وسیاسی آزادی کے تمام اختیارات کی ویسی ہی فراوانی سے فیض یاب ہوں جیسی ہم خود اپنے لئے چاہتے ہیں۔ چنانچہ یہی ارشاد قائداعظم کا ہے: ''پاکستان کی حکومت کو پاکستان کے جمہور کی رضامندی حاصل ہوگی، اور وہ ذات عقیدے اور رنگ کی قید کے بغیر پاکستان کے کل باشندوں کی خواہش اور مرضی کے مطابق حکومت کرے گی۔''

(بیان مجریہ ۵۔اکتوبر ۱۹۴۴ء)

مسلم لیگ قطعی طور سے یہ رائے رکھتی ہے کہ جب تک غلامی کا قلع قمع پورے طور پر نہ ہو جائے گا تب تک ہمارے مسائل کا کوئی حقیقی اور مستقل حل نہ نکل سکے گا۔ وطن کو آزاد کرائے بغیر ہم اَبنائے وطن کو غربت، فلاکت اور تاریکی سے نکال کر فراغت، عزت اور روشن خیالی کی جدید وارفع دنیا میں نہیں پہنچا سکتے۔ لیکن جب تک ہماری یہ جدوجہد جاری ہے اُس میں کسی قسم کی کوتاہی لائے بغیر آل انڈیا مسلم لیگ کی پالیسی یہ ہے کہ موجودہ مجالسِ قانون ساز میں جیسے مواقع بھی میسر ہیں اُن سے مکمل طور پر مستفید ہو۔ دو اغراض سے، چھوٹی چھوٹی اصلاحیں حاصل کرنے کو اور ابنائے وطن کو اُس مستقبل کے واسطے تیار کرنے کو جو یقینی طور پر اُن کا راستہ دیکھ رہا ہے۔

حال ہی کی بات ہے کہ طرح طرح کی چندوجوہ سے جن سے پبلک [عوام] اب بخوبی واقف ہو چکی ہے پنجاب اسمبلی میں مسلم لیگ کے نمائندوں کی پوزیشن بہت مشتبہ بن گئی تھی اور مسلمانانِ پنجاب سے یونینسٹ جس قسم کا فریب برت رہے تھے اُس نے صوبے کے صحیح جمہوری اداروں کی نشوونما کو روک دیا تھا۔ اب پنجاب لیجسلیٹو اسمبلی میں پہلی بار ایک اصلی مسلم لیگ پارٹی بنے گی جو مسلم عوام کی وکالت کا حق صحیح معنوں میں ادا کر سکے گی۔ پنجاب مسلم لیگ کی ورکنگ کمیٹی مندرجہ ذیل فوری پروگرام منظر عام پر رکھ رہی ہے جس پر اسمبلی کے اندر اور باہر دونوں جگہ ہماری جماعت پورے طور سے عمل پیرا ہوگی۔ اس کی اشاعت سے عوام کو یہ سمجھانا مقصود ہے کہ مسلم لیگ پارٹی خواہ وہ برسرِ اقتدار ہو یا حزبِ مخالف کی حیثیت

Madina Library Group On Whatsapp +923139319528
Islami Books Quran & Madni Ittar House Ameen Pur Bazar Faisalabad +923067919528

Talib-e-Dua: M Awais Sultan

رکھتی ہو کن امور کی علمبردار ہے اور کن حقوق کے حصول کے لئے جدوجہد میں مصروف ہے۔

ضروری ہے کہ یونینسٹوں کے مکر وفریب کا دور اب ختم ہو جائے۔ عوام کو قطعی طور سے یہ اعتماد حاصل ہونا چاہئے کہ ان کے مفاد کو اب آل انڈیا مسلم لیگ کی پُرزور حمایت حاصل ہوگی اور لیگ پوری ہوشیاری اور چوکسی سے برابر نگراں رہے گی کہ عوام کے نمائندے اسمبلی میں بھی اور پبلک پلیٹ فارم پر بھی عوام کے مفاد کو صحیح ومناسب طور سے پیش کریں۔ ہم خاص طور پر ووٹروں کے دل میں یہ احساس دیکھنا چاہتے ہیں کہ اُنہوں نے جن ممبروں کو منتخب کیا اُن پر اُن کا اختیار پرچی صندوقچی میں ڈال دینے کے بعد ختم نہیں ہو جاتا بلکہ برابر جاری رہتا ہے۔ پنجاب اسمبلی کے مسلم لیگی ممبروں کو اس بات پر ناز ہے کہ وہ کسی ایسی خودساختہ جماعت سے تعلق نہیں رکھتے جس کی سرگرمی محض انتخابات اور سیاسی چالوں پر مشتمل ہو جو اپنے سوا کسی کے سامنے جواب دہ نہ ہو، جس میں دفتری اقتدار کے رعب یا خوشنودی کا خیال کارفرما ہو، جو تکبر سے عوام کے محاسبے، جمہور کے عمل دخل اور عامتہ الناس کی رائے کے ہر اظہار کو بیرونی مداخلت کہہ کر مسترد کر دے۔ ہمارے نمائندے عامتہ المسلمین کے اور صرف اُنہی کے تابع فرمان ہیں۔ چنانچہ یہ منشور جس پر وہ عمل کرنے کا ارادہ رکھتے ہیں اسمبلی کے چند ارکان کا جاری کردہ نہیں بلکہ ایک جمہوری جماعت کی مجلسِ انتظامیہ یعنی پنجاب پراونشل مسلم لیگ کی ورکنگ کمیٹی کے اختیار کے ماتحت جاری ہو رہا ہے۔

اپنے فوری پروگرام کی بنا پر جس کا خاکہ درج ذیل ہے مسلم لیگ سارے صوبے کے خوش اندیش لوگوں سے تائید وتعاون کی متمنی ہے اور خاص طور سے پنجاب اسمبلی کی مسلم لیگ پارٹی لیجسلیٹو اسمبلی کے تمام ترقی پسند عناصر سے اتحاد چاہتی ہے تاکہ متفقہ کوشش کے ذریعے یونینزم کے اس بدنما داغ کو ہمیشہ کے لئے رفع کر دیا جائے جس نے ایک عرصہ سے پنجاب کے حسین چہرے کو پژمُردہ اور داغدار بنا دیا ہے۔

ا۔ مسلمان

مسلم لیگ چونکہ مسلمانوں کا قومی نظام ہے لہٰذا اُس کا اوّلیں فرض اس صوبہ کے مسلمانوں سے تعلق رکھتا ہے۔ چنانچہ یہ ہمیشہ کوشش کرے گی کہ مسلمانوں کی مذہبی رُوحانی اور ثقافتی روایات اور اُن کے تمام حقوق کی نہ صرف حفاظت کرے بلکہ اُنکی ترقی میں بھی برابر کوشاں رہے۔ ہم عہد کر چکے ہیں کہ

Madina Library Group On Whatsapp +923139319528
Islami Books Quran & Madni Ittar House Ameen Pur Bazar Faisalabad +923067919528

Talib-e-Dua: M Awais Sultan

کسی دوسری قوم کے جائز ومناسب مفاد میں دخل دیئے بغیر ہماری تمام مساعی کا مقدم ترین تردّد یہ ہوگا کہ مسلمان مقابلتاً افلاس وپستی کا زیادہ شکار ہیں۔ ہم صدقِ نیت اور دلی شوق سے عزم کر چکے ہیں کہ ہم آل انڈیا مسلم لیگ کی تعمیری کمیٹی کی ہدایات اور فیصلوں پر عامل ہوں گے، نیز بیت المال کے ادارے کی جو تجویز فی الحال آل انڈیا مسلم لیگ کے زیرِ غور ہے اُسے جامہء عمل پہنائیں گے۔

۲۔ شہری آبادی

ہم اس نظریہ کے علمبردار ہیں کہ حکومت کا اصلی کام معاشری اصلاح ہے۔ نیز کامیاب نظم ونسق کی اصل جمہورانہ بنیاد صرف ایک ہی ہے، عوام کی اپنی سرگرمی لیکن یہ اُس وقت تک بروئے کار نہیں آ سکتی جب تک مکمل شہری آزادی میسر نہ آ جائے۔ مسلم لیگ اس خاص نظریے کی حلیف ہے کہ ایک جمہوری حکومت کی صحیح عہدہ برائی کے لئے عوام کی ناقدانہ امداد اور کارآمد مساعی ضروری ہیں، تاکہ اقتدار پر قید لگائی جا سکے زیادتیوں کا انکشاف ہو سکے اور عوام کی ضروریات کے مطابق نظم ونسق کی آزمائش اور رہبری ممکن ہو۔ چنانچہ مسلم لیگ بے حد توجہ سے خیال رکھے گی کہ حکومت لوگوں کو شہری آزادی سے محروم نہ کرنے پائے بلکہ اپنی تمام مساعی شہری آزادی، شخصی آزادی، تقریر، ضمیر، پریس اور اجتماع کی آزادی کو مزید وسعت دینے اور اُس کی حوصلہ افزائی اور تحفظ میں صرف کرے۔

موجودہ یونینسٹ حکومت میں ہر اخبار نویس ایک احتمالی مجرم تصور کیا جاتا ہے جس کے لئے اس کے سوا چارہ نہیں کہ کام کی اجازت پانے سے پہلے اپنی آزادی کو خریدے اور اپنے ضمیر کو رہن رکھے۔ ہم علمبردار ہیں اس کے کہ تحریر کی آزادی پورے پورے طور سے بحال ہو اور عام اظہارِ خیال کے اور لوگوں کی ذہنی نشوونما کے راستے سے تمام رُکاوٹیں دُور ہو جائیں۔

مسلم لیگ کے نمائندے خواہ وہ لیجسلیٹو اسمبلی میں ہوں، خواہ کابینہ میں اور خواہ پبلک پلیٹ فارم پر، عوام کے موجودہ آئینی حقوق اور فطری انصاف کے اصولوں کے لئے جنہیں موجودہ گورنمنٹ بے پروائی سے توڑ رہی ہے مخلصانہ جنگ کریں گے۔ اس سلسلہ میں ہم خصوصیت سے ظلم وستم کے اُس غیر منصفانہ، غیر مہذب اور وحشیانہ نظام کا ذکر کئے بغیر نہیں رہ سکتے جسے ضابطہء جرائم سرحد (اور اُس کی شاخ نظامِ جرگہ) کے ماتحت جائز سمجھا جا رہا ہے اور جس نے ہمارے بعض مغربی اضلاع پر ہیبت و دہشت طاری کر رکھی ہے۔ ہم عہد کر چکے ہیں کہ ماضی کی اس مذموم یادگار کو مٹا کر ان اضلاع کو دوبارہ

Madina Library Group On Whatsapp +923139319528
Islami Books Quran & Madni Ittar House Ameen Pur Bazar Faisalabad +923067919528

Talib-e-Dua: M Awais Sultan

مہذب قانون کی پناہ میں لائیں گے۔

موجودہ جنگی مقتضیات کے دوران میں مسلم لیگ پوری قوت سے لڑکر اس بات کا خیال رکھے گی کہ "دفاعِ ملک" کا دعویٰ ایسے لوگوں کے خلاف کسی حیلے کا کام نہ دے جو امنِ عامہ کے لئے خطرے کا باعث نہیں ہیں، مگر جن کا قصور صرف اتنا ہے کہ برسرِ اقتدار جماعت اُنہیں ناپسند کرتی ہے۔ چنانچہ ہم اس بات کے حامی ہیں کہ سیاسی قیدیوں کی تعداد میں بہت شدت سے تخفیف کر دی جائے، اور مقدمہ چلائے بغیر کسی شخص پر کسی قسم کی پابندی عائد نہ کی جائے، علاوہ ازیں ہم اس بات کا مطالبہ بھی کرتے ہیں کہ جیل میں سیاسی قیدیوں سے سلوک ہمدردانہ کیا جائے۔ اسی طرح تقریر و تحریر، نقل و حرکت اور جماعتی تنظیم پر جو ہنگامی قیود عائد ہیں اُن پر احتیاط کے ساتھ صرف اس حد تک عمل کیا جائے کہ وہ جنگی مساعی میں کوئی رکاوٹ نہ ڈال سکیں۔

مسلم لیگ کو یہ معلوم ہو کر صدمہ ہوا کہ یونینسٹ وزارت انتقامی پالیسی پر کاربند ہو کر اپنے سیاسی حریفوں کو بڑی دیدہ دلیری سے ہراساں کر رہی اور اپنے ظلم کا شکار بنا رہی ہے اور اس غرض کے لئے ستم رانی کے اُن تمام ذرائع سے بے تکلفانہ کام لے رہی ہے جو نیازمند دفتری اقتدار نے اُس کے لئے مہیا کر دیئے ہیں۔ مسلم لیگ کوتاہ اندیشی کی اس پالیسی کو انصاف کے تمام اصولوں کے خلاف قرار دیتی اور سیاسی طور پر حکومت کو دیوالیہ ہو جانے کے مترادف سمجھتی ہے۔ پنجاب مسلم لیگ کی ورکنگ کمیٹی اس موقعہ پر یہ انتباہ کر دینا چاہتی ہے کہ وہ وقت آ رہا ہے جب اس خطرناک ہتھیار کے موجد متمدن انسانوں کی نظروں میں مکمل طور سے بے وقعت ہو جائیں گے اور اس طرح یہ ہتھیار پلٹ کر زیادہ قوت سے اُن کے اپنے سر پر آ پڑے گا۔

۳۔ اصلاحِ نظم و نسق

ہم محسوس کرتے ہیں کہ یونینسٹ گورنمنٹ کے مُخرّب اثر نے مفادِ عامہ کو اور کسی بات میں اتنا تباہ نہیں کیا جتنا نظم و نسق کی باقاعدہ تذلیل سے کیا ہے۔ وزارت نے اپنی مجلسی اور شہری ذمہ داریوں کے متعلق جو غیر ذمہ دارانہ طرزِ عمل اختیار کر رکھا ہے اُس نے محکموں کی توجہ اپنی صحیح غرض و غایت کے احساس اور حیثیت کی مناسب تفہیم سے ہٹا دی ہے اور اُنہیں ادنیٰ درجہ کا ایسا آلہء کار بنا دیا ہے جو یا سرپرستی کی شیرینی تقسیم کرنا جانتا ہے اور یا پارٹی کے فنڈوں کے لئے چندہ لُوٹنا۔ پبلک کے لئے

Madina Library Group On Whatsapp +923139319528
Islami Books Quran & Madni Ittar House Ameen Pur Bazar Faisalabad +923067919528

Talib-e-Dua: M Awais Sultan

سہولتیں بہم پہنچانے کے بلند بانگ دعوؤں نے جو فی الواقع عملی جامہ پہنانے کی نیت سے نہ کئے گئے تھے عموماً مسخ ہو کر دفتری اقتدار کے استبداد اور وزارتی سرپرستی کی صورت اختیار کر لی ہے۔ صرف اس لئے کہ حکومت نے کبھی کوشش نہیں کی کہ نظم و نسق کو حیاتِ نو یا رُوحِ عمل بخشے۔ اس لئے مسلم لیگ پارٹی بطور حزبِ مخالف اور بطورِ حاکم جماعت کے برابر اپنے اس مطالبہ اور اس کے حصول کا خاص خیال رکھے گی کہ نظم و نسق حکومت کے انداز میں انقلابی اصلاح عمل میں آئے۔ ہم پوری کوشش کریں گے کہ نظم و نسق حکومت اور عوام کے درمیان جو خلیج حائل ہو گئی ہے اُسے پاٹ ڈالیں۔ نظم و نسق میں ایسی اصلاح عمل میں لائیں کہ یہ مخصوص لوگوں کو برسرِ اقتدار رکھنے کا آلہء کار نہ رہے بلکہ عامتہ الناس کی خدمت کا ایک صحیح ذریعہ بن جائے۔ مفیدِ عام اور قومی تعمیر کے کام جس ڈھٹائی سے جبر و تشدد کی کارگزاریوں کے مقابلے میں نظر انداز ہو رہے ہیں اُس کا خاتمہ کر ڈالیں۔ رشوت ستانی، بدعنوانی اور جانب داری کے خلاف عامتہ الناس کے تعاون کو نہ صرف حرکت میں لائیں بلکہ اُسے استحکام دیں، قابلیت اور کمال کو ترقی دیں، بیکار مصارف میں تخفیف کریں اور آخر الامر فرائضِ حکومت سرانجام دینے میں بتدریج دفتری اقتدار کا خاتمہ کرنے کی مساعی کی حوصلہ افزائی کریں۔ دفتری اقتدار کے ادنیٰ کارندوں نے ناقابلِ برداشت تعدی سے ہماری دیہاتی زندگی کو اُس کے امن، دلجمعی اور مسرت سے محروم کر ڈالا ہے۔ ہمارا عزمِ صمیم ہے کہ ان حالات کا مقابلہ شدت سے کریں، ہم ٹھان چکے ہیں کہ دیہات کے لوگوں میں خودداری اور غرورِ نفس پیدا کریں خصوصیت سے گاؤں کے سربرآوردہ لوگوں میں جن کی ذلت بڑھتے بڑھتے اس حد کو پہنچ گئی ہے کہ وہ اب بدعنوانی اور تعدی کے بے بس آلہء کار بن کر رہ گئے ہیں۔ ہم چاہتے ہیں کہ اُنہیں پھر اُن کا وہ معزز اور پسندیدہ مقام بخشیں جو ایسے افراد کو حاصل ہوتا ہے جو عوام میں سے ترقی کر کے عوام ہی کی خدمت کرتے ہیں۔

ہمیں اس امر کا احساس ہے کہ پبلک کی خدمات سرانجام دینے والوں کی تنخواہوں کا تناسب صحیح نہیں ہے۔ جو لوگ سب سے زیادہ کام کرتے ہیں اور سب سے زیادہ ذمہ داری کی خدمات پر مامور ہیں اُن کی تنخواہ سب سے کم ہے اور جو سب سے کم کام کرتے اور سب سے کم ذمہ داری کی خدمات پر مامور ہیں اُن کی تنخواہ سب سے زیادہ ہے۔ ہم اس غیر فطری توازن کو درست کرنا چاہتے ہیں خصوصیت سے پولیس کی چھوٹی ملازمتوں، پٹواریوں اور مدرسوں وغیرہ کی نامناسب تنخواہوں میں اضافہ کرنا، تاکہ وہ اپنی اہم مجلسی خدمات آزادی و دیانت داری سے سرانجام دے سکیں۔ ہمیں افسوس ہے کہ اعلیٰ

Madina Library Group On Whatsapp +923139319528
Islami Books Quran & Madni Ittar House Ameen Pur Bazar Faisalabad +923067919528

Talib-e-Dua: M Awais Sultan

افسروں کے معیارِ زندگی پر ترقی کی ہر راہ یوں کھلی ہے کہ وہ ایک امتیازی جماعت کی حیثیت سے سرفراز ہو سکتے ہیں، ایک ایسی جماعت کی حیثیت سے جو اُن ہی لوگوں کی مصائب سے غیر متاثر رہتی ہے جن کی خدمات کے لئے اُسے ملازم رکھا جاتا ہے، علاوہ ازیں سرکاری عہدہ داروں کو بہ حیثیت عامتہ الناس کے ملازم ہونے کے یہ ہدایت ملنی ضروری ہے کہ وہ عامتہ الناس سے عموماً اور غریب و بے یار و مددگار لوگوں سے خصوصاً اخلاق و توجہ سے پیش آئیں۔

ملازمتوں کے لئے تمام بھرتی اور تمام ترقی جانبداری پر نہیں بلکہ قابلیت پر موقوف ہونی چاہئے البتہ اس میں پس ماندہ اقوام کی ترقی کا اصول اور فرقہ وارانہ تناسب کی شرط مدِ نظر رہنی ضروری ہے۔

پنجاب کی موجودہ حکومت کی ان سرگرمیوں کا حوالہ بہ خصوصیت دیتے ہوئے جنہیں عدیم المثال قرار دیا جا سکتا ہے ہم اس خیال کے علمبردار ہیں کہ حکومت کے عہدہ داروں کو عامتہ الناس سے چندہ لینے کی خواہ وہ کسی پبلک فنڈ کے لئے ہو یا نیم پبلک فنڈ کے لئے قطعی اجازت نہ ہو۔

ہمیں اس امر کا احساس ہے کہ مقامی یونٹوں (انتظامی حلقوں) میں ادنیٰ سرکاری افسروں اور عہدہ داروں کی العقول کثرت کا یہ نتیجہ نکلا ہے کہ نظم و نسق عین اُس مقام پر مطابقت اور قابلیتِ خدمت سے قاصر رہ جاتا ہے جہاں عامتہ الناس سے اُس کا بہت گہرا تعلق ہوتا ہے۔ انتظامی مشکلات پیدا کرنے کے علاوہ اُس نے جانبداری اور تعدی کے مواقع بہت زیادہ بڑھا دیئے ہیں۔ ہم محسوس کرتے ہیں کہ پبلک کے نچلے درجے کے ملازموں میں مخصوص صناعتی معلومات کی ضرورت بہت معمولی ہوتی ہے چنانچہ بہت سے چھوٹے عہدے جو اس وقت مختلف لوگوں میں تقسیم کئے جاتے ہیں بہت مفید طریق پر ایک ہی شخص کے سپرد کئے جا سکتے ہیں، اس طریق عمل سے کام میں مطابقت بہتر ہوگی، کام زیادہ تیقن کے ساتھ ہوگا، تعدی کم ہوگی اور علاوہ ازیں ایک ایک افسر کے ماتحت علاقہ گھٹ جائے گا۔ ظاہر ہے کہ اس طریق پر کاربند ہونے کے لئے ٹریننگ کی ابتدائی سہولتوں کو زیادہ وسیع کرنا پڑے گا تاکہ چھوٹے درجے کے افسر اُن تمام مختلف خدمات کے رموز بخوبی سمجھ لیں جو سب کی سب اُنہیں انجام دینی پڑیں گی۔

۴۔ غیر ضروری سرپرستی، جانبداری اور پبلک اخلاق کی تخریب

مسلم لیگ بڑے استقلال سے ہر قسم کی غیر ضروری سرپرستی، بدعنوانی اور جانبداری کی مخالفت

Madina Library Group On Whatsapp +923139319528
Islami Books Quran & Madni Ittar House Ameen Pur Bazar Faisalabad +923067919528

Talib-e-Dua: M Awais Sultan

کرے گی۔ ہمیں یقین ہے کہ گورنمنٹ نے سوچ سمجھ کر دانستہ یہ پالیسی اختیار کی ہے کہ فراغت کی فضول ملازمتیں اور غیر ضروری عہدے پیدا کر کے شہری ذمہ داری کی صحیح حِس کو پیدا ہونے سے روک دے۔ شدید ترین تعدی کا باعث ہونے کے ساتھ اس طریق کار نے غیر ضروری اور مُضر رقابت پیدا کر کے ہماری دیہاتی زندگی کو تلخ بنا ڈالا ہے اور ہماری سوسائٹی کے ایک زندہ طبقہ کو دفتری اقتدار کے پہیے سے بُری طرح جکڑ دیا ہے۔ ہم مطالبہ کرتے ہیں کہ اس پالیسی کو یک قلم بدل دیا جائے اور ہم کوشش کریں گے کہ عوام کی تحقیر اور شہری اخلاق کی تذلیل کے ان ذرائع سے حکومت کو محروم کر ڈالیں۔ چنانچہ ہم ان حالات کی انقلابی اصلاح کے حامی ہیں یا کم از کم اُن تمام عہدوں کی تنسیخ کے حامی جن کی حیثیت اس کے سوا اور کچھ نہیں کہ وہ دفتری حکومت کی طرف سے اپنے وفاداروں کو بطور انعام کے ملتے ہیں۔

مسلم لیگ یونینسٹ پارٹی کے اُن رہنماؤں کی شر انگیزیوں کو انتہائی تشویش اور شدید نفرت کی نظر سے دیکھتی ہے جو آج اپنی سرکاری حیثیت کو اس کام میں لا رہے ہیں کہ زراعت پیشہ اور غیر زراعت پیشہ کو، جاٹوں اور غیر جاٹوں کو، ایسے شہریوں اور دیہاتیوں کو، جو دوسروں کی خود غرضی کا شکار ہو رہے ہیں باہمی عناد کے عقائد کی تعلیم دیں، ہماری رائے میں ایسی سرگرمیاں ہر قسم کے اتحاد اور شہری ذمہ داری کی حِس کے لئے سمِ قاتل کا حکم رکھتی ہیں اور اسلام کے زندۂ جاوید پیغام کے سراسر منافی ہیں۔ ہماری دانست میں نسلی امتیاز زمانہء قدیم کی ایک ایسی یادگار ہے جسے کسی ترقی پسند سوسائٹی میں کوئی جگہ نہیں مل سکتی۔ علاوہ ازیں ہم عہد کر چکے ہیں کہ دیہاتی اور شہری دونوں کارگزاروں کے لئے مجلسی زندگی میں عزت اور خوشحالی کی جگہ حاصل کر کے رہیں گے نیز ہم یقین واثق رکھتے ہیں کہ ہمارا مستقبل مختلف طبقات کی باہمی مخاصمت سے نہیں بلکہ اُن کی موافقت سے تعمیر ہوگا اسی لئے مسلم لیگ مسلم اور غیر مسلم، جاٹ اور غیر جاٹ، شہری اور غیر شہری، زراعت پیشہ اور غیر زراعت پیشہ کے درمیان ہم آہنگی کے عقاید پھیلائے گی تا کہ وہ برادرانہ تعاون اور باہمی ترقی کے لئے متحد ہو کر کوشاں ہو سکیں۔

۵۔ تعلیم

مسلم لیگ تمام ممکن ذرائع سے عوام کی تعلیم و ثقافت کی مکمل نشوونما کو بے حد اہم تصور کرتی ہے صرف اس خیال سے نہیں کہ تعلیم بذاتِ خود ایک حاصل ہے بلکہ اس خیال سے بھی کہ تعلیم پا کر لوگ

Madina Library Group On Whatsapp +923139319528
Islami Books Quran & Madni Ittar House Ameen Pur Bazar Faisalabad +923067919528

Talib-e-Dua: M Awais Sultan

زیادہ مؤثر طور پر قومی آزادی کے لئے جنگ کرنے کو آمادہ ہو سکیں گے۔ ہمیں پختہ یقین ہے کہ قوم کے کُل عوام کی تعلیم تمام ترقی کی اساس اور ہماری بیشتر مصائب کا حل ہے۔ ہمارے آقاؤں نے اپنے ذاتی مفاد کے پیشِ نظر ہمیشہ اس سے پہلوتہی کی ہے اور اس کے راستے میں تمام ممکن رکاوٹیں ڈالی ہیں۔ تاہم مسلم لیگ سب کو لازمی ابتدائی تعلیم دلانے کے لئے پوری طرح جدوجہد کرے گی اور کم سے کم ممکن وقت میں اپنے اس مطالبہ کی تکمیل چاہے گی۔

علاوہ ازیں مسلم لیگ کا مطالبہ یہ بھی ہوگا کہ بالغوں کو نوشت وخواند سکھانے اور اُس کے بعد کے مطالعہ کے لئے زیادہ سے زیادہ سہولتیں بہم پہنچائی جائیں۔ اس مقصد کی تکمیل کے لئے مسلم لیگ مرکزی اضلاعی اور دیہاتی لائبریریوں کی ترقی، سفری نمائشیں، لائبریریاں اور تعلیمی فلم دکھانے کا اہتمام حکومت کے اوّلیں فرائض تصور کرتی ہے۔

حکومت کو اس بات کی مناسب کوشش بھی کرنی چاہئے کہ طلبا کے استعمال کے لئے ارزاں درسی کتب اور سامانِ نوش وخواند وغیرہ مہیا ہو سکے۔ اسی سلسلے میں مقدم ترین امر یہ ہے کہ درسی کتب میں سے ایسی سب باتیں سختی سے خارج کر دی جائیں جو رُوحِ قومیت کے منافی ہیں اور اخلاقی پستی اور غلامی کی ذہنیت پیدا کرتی ہیں۔ یہ کتابیں از سرِ نو یوں لکھی جانی چاہئیں کہ اُنہیں پڑھ کر ہمارے بچے اپنی قومیت اور تاریخ پر فخر کر سکیں اپنے مستقبل کے متعلق اُن میں اعتماد اور عام طور پر نوعِ انسان کے لئے محبت کا جذبہ پیدا ہو۔

ہمارا مطالبہ ہے کہ تمام سرکاری رپورٹیں اور دستاویزیں، نیز حکومت کے تمام اعداد وشمار کی ایسی تفاصیل جو امن وحفظِ عامہ کے لئے ضرر رساں ہوں پبلک کے استعمال کے لئے مہیا رہنی چاہئیں۔ تعلیم یافتہ پبلک کے لئے اُس بنیادی اصول کا علم وفہم ضروری ہے جس پر اُس کی حکومت عمل پیرا ہے۔

مسلم لیگ اس بات کی حامی ہے کہ اعلیٰ تعلیم کے اُس موجودہ نظام میں جو محض تعلیمی ڈگریوں کے حصول پر زور دیتا ہے اساسی تبدیلیاں کی جائیں۔ نیز مسلم لیگ اس موجودہ حالت کو تشویش کی نظر سے دیکھتی ہے کہ ہر تعلیم یافتہ نوجوان دفتری اقتدار کے دروازے پر سائلانہ کھڑا رہتا ہے مسلم لیگ کی رائے میں ضرورت ہے کہ کار پردازانہ اور صناعتی تعلیم کو بہت زیادہ وسیع کیا جائے اور اُسے مستقبل کے صنعتی پروگرام سے وابستہ کر دیا جائے کیونکہ ملک کو صنعتی بنائے بغیر ہم دنیا کی دوسری متمدن اقوام کے ساتھ گامزن ہونے کی اُمید نہیں رکھ سکتے۔

Madina Library Group On Whatsapp +923139319528
Islami Books Quran & Madni Ittar House Ameen Pur Bazar Faisalabad +923067919528

Talib-e-Dua: M Awais Sultan

مسلم لیگ غیر مسلم اقلیتوں کے اس حق کی حمایت میں پیش پیش رہے گی کہ وہ اپنے مذہب، اپنی ثقافت اور اپنی روایات کے مطابق تعلیم حاصل کر سکیں۔

مسلم لیگ کو سب سے زیادہ صدمہ اس بات کا ہے کہ برادرانہ اُلفت اور بے غرض خدمت کی وہ رُوح جو قرآنِ کریم دلنشیں کرتا ہے موجودہ نظامِ تعلیم کی قربان گاہ پر بھینٹ چڑھا دی گئی ہے۔ اس سے ہمارا قومی اخلاق برباد ہو گیا ہے اور ایک ایسا اخلاقی نظام قائم ہو گیا ہے جس کی بنیاد دُنیاوی حرص، خودغرضی اور بُزدلی پر قائم ہے۔

ہم مغرب کی غلامانہ تقلید کو جو ہماری موجودہ تعلیم کا نصب العین بن چکی ہے مسترد کرتے ہیں اور مطالبہ کرتے ہیں کہ مسلمانوں کو اسلامی اُخوت کی رُوح اور اپنے مذہب کی روایات کے مطابق تربیت ملنی ضروری ہے تا کہ اپنے طرزِ عمل کے لیے اُنہیں ازسرِ نو ایک اخلاقی اساس میسر آ جائے۔ اس غرض کے لئے ہم چاہتے ہیں کہ ابتدائی اور ثانوی مدارس کی جماعتوں کے تمام مسلمانوں کے لئے قرآن کے مطابق اُن کی مذہبی تعلیم لازمی مضمون قرار دیں اور ثانوی و اعلیٰ تعلیم پانے والے مسلمانوں کے لئے اسلامی تاریخ و ثقافت کا مطالعہ لازمی بنا دیں۔ ہم مطالبہ کرتے ہیں کہ پنجاب یونیورسٹی میں فی الفور اسلامی تاریخ و ثقافت کا ایک پروفیسر مقرر کیا جائے۔

پراونشل مسلم لیگ موجودہ گورنمنٹ کی اس بے پروائی کو دلی تشویش سے دیکھتی ہے جس کے باعث مردوں اور عورتوں کے دائرہ تعلیم میں کثرت رکھنے والی قوم کے حقوق بے دردانہ بے توجہی کا شکار ہو رہے ہیں۔ توازن درست کرنے کے لئے لازمی ابتدائی کارروائی کے طور پر مسلم لیگ مطالبہ کرتی ہے کہ پنجاب یونیورسٹی ایکٹ میں ایسی ترمیم کی جائے جس کی رُو سے مسلمانوں کی نمائندگی اپنی آبادی کے تناسب سے ٹیکسٹ بک کمیٹی، سینیٹ اور پنجاب یونیورسٹی کے سنڈیکیٹ میں محفوظ ہو جائے۔ ہم مسلمانوں کے لئے محکمہ تعلیم کی ملازمتوں میں بھی اُن کا جائز حصہ حاصل کرنا چاہتے ہیں اور مطالبہ کرتے ہیں کہ تعلیمی اداروں کی امداد کے لئے جو رقوم منظور کی جائیں وہ متعلقہ قوم کی آبادی کے تناسب سے ہوں۔

مسلم لیگ خاص زور لڑکیوں اور عورتوں کی تعلیمی ترقی پر دیتی ہے جو اب تک دردناک طور سے نظر انداز کی گئی ہے اور اس سلسلہ میں بالخصوص مسلمانوں کے لئے خاص زور مذہبی تربیت پر دیتی ہے۔ ہمارے عامتہ الناس کی اخلاقی حیاتِ نو عورت کے روحانی اثر کے ساتھ گہوارے

Madina Library Group On Whatsapp +923139319528
Islami Books Quran & Madni Ittar House Ameen Pur Bazar Faisalabad +923067919528

Talib-e-Dua: M Awais Sultan

سے شروع ہونی چاہئے۔

۶۔ پسماندہ علاقہ جات واقوام کی نشوونما

قانون سازی اور نظم ونسق کے مسائل میں خاص توجہ پس ماندہ علاقوں کی ترقی کی جانب کی جائے گی۔ مثلاً ملتان، راولپنڈی اور انبالہ ڈویژن کی جانب، نیز پس ماندہ اقوام کا خیال رکھا جائے گا۔ مثلاً اُچھوتوں کا اور خانہ بدوش اقوام مثلاً اوڈوں کی بہبود کی کوشش بھی عمل میں لائی جائے گی۔ مسلم لیگ اپنے اس التفات کو جائز سمجھتی ہے اور اُس کی دانست میں یہ فرض ترقی یافتہ علاقوں اور اقوام پر عائد ہوتا ہے کہ وہ پس ماندہ اور خودغرضی کی شکار اقوام کی نسلوں کی امداد کریں۔ ہماری رائے کے مطابق معاشری ترقی زیادہ سے زیادہ تیزی کے ساتھ اس طرح رونما ہوسکتی ہے کہ اُس کی بنیاد تمام علاقوں اور اقوام کی ثقافتی اور مادی مساوات پر رکھی جائے۔ چنانچہ ضرورت ہے کہ تعلیمی اور دوسرے مفید عام محکمہ جات کی نشوونما کے ذریعے نیز پس ماندہ علاقوں کی صنعتی ترقی کو تیز تر کرنے سے ان علاقوں اور اقوام کو ترقی بخشی جائے۔

۷۔ صنعتی ترقی

چونکہ عہدِ حاضر کی کسی ریاست کے لئے صنعتی ترقی کے بغیر خوشحالی اور فراوانی ناممکن ہے اس لئے مسلم لیگ صنعتی ترقی کے ایک ایسے منصوبے کی علمبردار ہے جو ایک طرف زرعی ترقی اور دوسری طرف ثقافتی اور تعلیمی ارتقاء سے مربوط اور متوازن ہو۔ ہماری آبادی کے ۶ / ۵ حصے کے روزگار کا انحصار محض زراعت پر ہے۔ ہم اس موجودہ انتہائی مبالغہ آمیز غیر متناسب اور نقصان دہ انحصار کو قدیم ہندوستانی تہذیب کی موروثی خصوصیت نہیں سمجھتے بلکہ اس کی موجودہ بے اعتدالی کو زمانہء حال کا ایک حادثہ اور براہِ راست شہنشاہیت کا ایک نتیجہ سمجھتے ہیں۔ ہمارا عقیدہ ہے کہ زمین پر نا قابلِ برداشت معاشی بار جو مابعدِ جنگ کی زرعی پیداوار میں قیمتوں کی متوقع کمی سے بڑھ جائے گا اُسی صورت میں کم ہوسکتا ہے کہ دیہات کی زائد آبادی کو صنعتی کاروبار میں لگایا جائے۔ اس لئے ہم ایک ایسی باقاعدہ صنعتی تنظیم کو وقت کی سب سے بڑی ضرورت قرار دیتے ہیں جو ذیل کے اصولوں پر مبنی ہو:

۱۔ کہ ریاست اس ذمہ داری کو قبول کرے کہ وہ ہر ایسے شخص کو ملازمت دلائے گی جو کام کرنے پر

Madina Library Group On Whatsapp +923139319528
Islami Books Quran & Madni Ittar House Ameen Pur Bazar Faisalabad +923067919528

Talib-e-Dua: M Awais Sultan

آمادہ ہو اور کام کر سکتا ہو۔

ب۔ کہ اس کا مقصد صرف چند لوگوں کی جیبیں گرم کرنا نہ ہو جو کہ یونینسٹوں کا مقدس نقطۂ نظر ہے بلکہ لوگوں کے عمومی مفاد کو فروغ دینا۔

پنجاب پراونشل مسلم لیگ حکومت کی ایسی فوری صنعتی تنظیم کی موید ہے جس میں مفصلہ ذیل امور شامل ہوں:

۱۔ بنیادی صنعتوں اور بنکوں کو قومی ملکیت قرار دیا جائے اور اس کا آغاز مفادِ عامہ کے تمام اداروں سے خصوصاً ذرائع رسل و رسائل سے ہو۔

۲۔ نجی صنعتوں کو ریاستی منصوبے کے ذریعے سے رہنمائی کی جائے تا کہ

ا۔ ملک کے سرمایہ کو ترقی ہو۔

ب۔ عوام مجموعی طور پر خوشحال ہوں نہ کہ صرف اجارہ دار خواص۔

ج۔ منتظمین کو منافع اسی نسبت سے ملے جس نسبت سے کہ وہ قومی سرمایہ میں اضافہ کریں۔

۳۔ شاہی ترجیح (Imperial Preference) کی پالیسی کی مخالفت کی جائے کیونکہ یہ ہماری ملکی صنعتوں کے فروغ میں ناقابلِ برداشت حد تک حائل ہے۔

۴۔ اجارہ داری اور مستقل حقوق کی مخالفت کی جائے جو عوام کی خوشحالی کے منافی ہیں۔

۵۔ پسماندہ علاقوں میں مثلاً ملتان، راولپنڈی اور انبالہ ڈویژنوں میں صنعتوں کا جال پھیلایا جائے تا کہ ہماری صنعتوں میں دیہاتی فالتو مزدوروں کی مقامی طور پر کھپت ہو سکے اور تمام علاقوں کا سرمایہ مساوی طور پر تقسیم ہو۔

۶۔ مختلف علاقوں میں مقامی گھریلو صنعتوں اور دستکاریوں کو فروغ دیا جائے۔ ہم مشترک طریقِ پیداوار اور ریاستی منڈیوں کی ترویج کی حمایت کرتے ہیں اور مشترک گھریلو صنعتوں کے لئے بجلی سے چلنے والی مشینوں کی فراہمی چاہتے ہیں۔

۷۔ ارضیاتی تفتیش کے ایک مستقل محکمے کے زیرِ اہتمام ملک کے قدرتی وسائل کی مسلسل اور مفصل تحقیق کی جائے۔

۸۔ صنعتی اداروں میں دیہاتی فاضل آبادی کی روز افزوں کھپت سے زراعت اور صنعت کو متوازن بنایا جائے۔

Madina Library Group On Whatsapp +923139319528

Islami Books Quran & Madni Ittar House Ameen Pur Bazar Faisalabad +923067919528

Talib-e-Dua: M Awais Sultan

۹۔ ذیل کے وسائل سے آبادی کی جسمانی، ثقافتی اور صناعتی سطح کو بلند کیا جائے:

ا۔ مزدوروں کے معیارِ زندگی کی اصلاح۔

ب۔ تعلیم اور صحتِ عامہ کی عمومی اصلاح۔

ج۔ مزدوروں کے لئے صناعتی مدارسِ شبینہ کا قیام۔

۸۔ مزدُور

پنجاب کی موجودہ حکومت نے صنعتی مزدوروں کے ساتھ بالکل سوتیلی ماں کا سا سلوک کیا ہے، مزدوروں کی حفاظت کے لئے موجودہ قوانین پر مؤثر طور سے عمل نہیں کیا گیا اور کارخانوں کا معائنہ غیر تسلی بخش ہے یہاں تک کہ مرکزی منظور شدہ قوانین کی رُو سے صوبائی حکومت کو اس ضمن میں جو قواعد وضع کرنے چاہئیں وہ یہاں ناپید ہیں۔ مسلم لیگ پوری مستعدی کے ساتھ مزدور طبقہ کی حفاظت کرے گی کہ ملک کی دولت دراصل انہیں کے ہاتھوں پیدا ہوتی ہے۔ چنانچہ لیگ ذیل کا پروگرام پیش کرتی ہے:

۱۔ مزدوروں کی بہبود کے لئے بین الاقوامی رواج اور معاہدوں پر پوری طرح عمل درآمد۔

۲۔ کارخانوں میں کام کرنے والوں اور دوسرے مزدوروں کے لئے اوقاتِ کار میں تخفیف۔

۳۔ کم از کم تنخواہ کا تقرر جس کے ساتھ دورانِ جنگ میں اشیاء کی قیمتوں کے عین مطابق گھٹتا بڑھتا ہوا مہنگائی الاؤنس ہو۔

۴۔ کارخانہ جاتی قوانین مثلاً قانونِ مُشاہرہ اور قانونِ تلافی مزدوراں کی شدید پابندی اور اس غرض کے لئے حکومت کے اداروں کے اصلاح۔

۵۔ مزدوروں کے مکانات کو بہتر بنانا، صحت بخش حالات پیدا کرنا اور گندی تاریک گلیوں کی ازسرِ نو تعمیر کا پروگرام تیار کرنا۔ کارخانوں میں کام کرنے والے مزدوروں کے لئے بہتر طبی امداد، حفظانِ صحت کے بہتر انتظامات اور بہتر مکانات مہیا کرنے کے لئے قوانین وضع کرنا۔

۶۔ مزدوروں کا اپنے حقوق کے لئے مل کر معاملہ طے کرنے کے اُصول کا اقرار، نیز ٹریڈ یونین انجمنیں بنا کر جلسے کرنے جلوس نکالنے اور ہڑتال کے ذریعے سے اپنی حفاظت کے حق کا اقرار، علاوہ ازیں ان انجمنوں کی جائز سرگرمیوں پر ظلم و عتاب سے مزدوروں کا تحفظ۔

۷۔ بیکاری اور علالت کے لئے بیمہ کرنے، زچگی میں سرکاری امداد دینے اور بڑھاپے کی پنشن کے

Madina Library Group On Whatsapp +923139319528
Islami Books Quran & Madni Ittar House Ameen Pur Bazar Faisalabad +923067919528

Talib-e-Dua: M Awais Sultan

لئے قوانین بنانا۔

۸۔ مزدوروں کے مفاد کو مدِنظر رکھنے کے لئے ریاست کی طرف سے ایک کارگزار محکمہ مزدوراں قائم کرنا۔

مسلم لیگ اس اصول کی بزور حمایت کرتی ہے کہ ریاست کو یہ ذمہ داری اپنے سر لینی چاہئے کہ وہ تمام تندرست اور آمادہ لوگوں کے لئے ملازمت مہیا کرے گی لیگ بالخصوص اُن تعلیم یافتہ بیروزگاروں سے ہمدردی رکھتی ہے جن کی حالت ہمارے موجودہ نظام کی پیشانی پر ایک بدنما داغ ہے۔ ابتدائی اقدام کے طور پر مسلم لیگ تجویز کرتی ہے کہ ایک رجسٹر بیکاری بنایا جائے اور چاہتی ہے کہ ایسے بیکاروں کا ایک رجسٹر فوراً کھول دیا جائے جو میٹرک تک یا اس سے زیادہ تعلیم یافتہ ہوں۔

۹۔ زراعت اور دیہاتی آبادی

چونکہ پنجاب مسلم لیگ کی عوامی جماعت صوبے کے عوام ہی سے اپنی طاقت حاصل کرتی ہے اور اُس کا اوّلیں فرض اُنہیں کی خدمت ہے اس لئے لیگ کو پنجاب کی دیہاتی آبادی کی طرف اپنے مقدم ترین فرائض کا شدید احساس ہے۔ موجودہ یونینسٹ حکومت کی سب سے زیادہ فاش ناکامی کسانوں کی پست حالی اور پست نگری میں نظر آتی ہے۔ اس بارے میں یونینسٹ اپنے اُن تمام بلند بانگ وعدوں کی خلاف ورزی کے مجرم ہیں جو کبھی پورے نہ ہو سکتے تھے کیونکہ وہ ایک ایسی پارٹی کے پیش کردہ تھے جس کا عام لوگوں سے دور کا واسطہ بھی نہ تھا اور جو اُن سے ناجائز فائدہ اُٹھا کر خود سرسبز ہو رہی تھی۔ ہم ریاست کی طرف سے زراعتی ترقی کے ایک ایسے منصوبے کی حمایت کریں گے جس میں چھوٹے زمینداروں کسانوں اور مزارعین کی جن کے ہاتھوں زیادہ تر غلے کی پیداوار ہوتی ہے فلاح و بہبود مدِنظر ہو۔ اس منصوبے کا مقصد یہ ہونا چاہئے کہ اِدھر زراعت کی پیداوار میں برابر اضافہ ہوتا رہے اور اُدھر فالتو مزدوروں کی صنعت میں کھپت ہوتی رہے۔ سب سے بڑھ کر یہ کہ اس کے ذریعے سے زندگی کے معیار میں انقلابی ترقی ہونی چاہئے اور اس کے اصلاحی اقدامات حقیقت پر مبنی ہوں، نیز اُس کی نظر ہمارے دقیانوسیت اور افلاس کے مارے ہوئے دیہات پر ہو جہاں بعض اوقات پینے کا صاف ستھرا پانی بھی مشکل میسر آتا ہے۔ اس سلسلے میں ہمیں یونینسٹ حکمرانوں کی بعض مضحکہ خیز مساعی پر رونا آتا ہے کہ اُنہوں نے بعض دفعہ اپنی سی بہت ہمت کر کے ایسے کسانوں کے ہاتھ مسہریاں فروخت کرنے کا

Madina Library Group On Whatsapp +923139319528
Islami Books Quran & Madni Ittar House Ameen Pur Bazar Faisalabad +923067919528

Talib-e-Dua: M Awais Sultan

تکلف فرمایا ہے جو بیچارے چار پائیوں تک کی نعمت سے قطعاً محروم تھے۔

۔قرض سے بچاؤ

پنجاب مسلم لیگ کی رائے میں زرعی قرضوں کی تخفیف گو وہ وقتی طور پر کتنی ہی تسکیں دہ کیوں نہ ہو صرف اُسی وقت پوری طرح مفید ہوسکتی ہے جب کہ وہ دیہاتی لوگوں کی طرزِ بُود و باش کو بدر جہا بہتر بنانے میں ممد و معاون ثابت ہو۔ لیکن قرضوں کی معمولی تخفیف سے بجائے خود ہماری دیہاتی زندگی میں کوئی مستقل اطمینان یا قطعی ترقی واقع نہیں ہوسکتی۔ ظاہر ہے کہ قرض افلاس کی محض ایک علامت ہے نہ کہ اُس کی اصلی وجہ۔ اگر پچھلے قرضے سب کے سب منسوخ بھی کر دیئے جائیں تو اُس صورت میں بھی ایک غیر متوازن نظامِ معیشت جس میں ہمارے کسانوں کی برائے نام آمدنی اور ایک قابلِ قبول معیارِ زندگی میں کوئی بھی نسبت قائم نہیں ہے ہمارے مفلس کاشتکار کو پھر مجبور کر دے گا کہ وہ نئے سرے سے قرضہ اُٹھائے اور اک ذرا سا غلّہ پیدا کر کے بمشکل اپنی قابلِ رحم زندگی بسر کر سکے۔ آج کل بھی اگر جنگی حالات کی وجہ سے زرعی قیمتیں مصنوعی طور پر بڑھ نہ جاتیں تو یقیناً کسانوں کی یہی حالت ہو چکی ہوتی اور اسی لئے ہم کہہ سکتے ہیں کہ یونینسٹ وزارت کئی وجوہ سے بین الاقوامی جنگ ہی کی طوالت کے بل پر جی رہی ہے۔

پنجاب مسلم لیگ پچھلے زرعی قرضوں کی تدریجی تنسیخ کی حمایت کرتی ہے لیکن اس کے ساتھ وہ زور اس بات پر دیتی ہے کہ قرضداری کے بنیادی اسباب کا قلع قمع کیا جائے۔ اس سلسلے میں لیگ کو اصرار ہے کہ حکومت خود آسان اور نرم شرائط پر قرضہ دینے کی سہولتیں پیدا کرے جس کے بغیر قرضداری کا سدِ باب محض ایک لغو سا مذاق اور فضول سی حرکت ہے۔ ہم دیکھتے ہیں کہ موجودہ امدادِ باہمی کی انجمنیں جو کہ ایک نکمّی حکومت کی افسوسناک نشانیاں ہیں چھوٹے کاشتکاروں کے لئے ظلم و تباہی کا باعث ہو کر قطعاً بدنام ہو چکی ہیں۔ ہم لازم سمجھتے ہیں کہ حکومت ایک زرعی قرضہ بنک قائم کرے جس کی شاخیں تمام دیہاتی علاقوں میں پھیلی ہوئی ہوں اور جو غریب کاشتکاروں کو بہت معمولی شرحِ سُود پر بغیر زیادہ مین میکھ اور بغیر ایسی شرائط کے جن سے ساری سکیم کا اصلی مقصد ہی فوت ہو جاتا ہے قرضہ بہم پہنچانے کا انتظام کرے۔

دوسرے تمام اُمور کی طرح اس بات میں بھی ہم چاہتے ہیں کہ سرکاری افسروں میں زندگی کی ایک

Madina Library Group On Whatsapp +923139319528
Islami Books Quran & Madni Ittar House Ameen Pur Bazar Faisalabad +923067919528

Talib-e-Dua: M Awais Sultan

نئی روحِ عمل پیدا کر دی جائے تا کہ یہ افسر لوگوں کی خدمت کا ذریعہ بنیں نہ کہ دفتری ظلم کا آلہء کار۔

ب۔ آڑھتیوں سے بچاؤ

کاشتکار کا آڑھتیوں اور غیر منضبط منڈیوں پر انحصار اُس کے افلاس کا ایک سبب ہے۔ جنگ کے بعد جب کہ زرعی بحران کا خطرہ نظر آ رہا ہے اندیشہ ہے کہ یہ سبب بہت زیادہ خطرناک صورت اختیار کر لے گا۔ کاشتکار کے اس افلاس کو قطعی طور پر دُور کرنے کی بہترین صورت یہ ہے کہ زرعی پیداوار امدادِ باہمی کی انجمنوں اور سرکاری منڈیوں کی معرفت فروخت کی جائے۔ ہم مطالبہ کرتے ہیں کہ کسان کو قیمتوں کے اچانک اُتار چڑھاؤ کی مصیبت سے نجات دلائی جائے اور اُسے اُس کی معاشری خدمت کے جائز معاوضے کی ضمانت دی جائے۔ ہم یہ بھی تجویز کرتے ہیں کہ حکومت کو غریب کسان کے فوری نقصانات کی تلافی کرنے کی ذمہ داری اپنے سر لینی چاہئے بالخصوص اُس نقصان کی جو اُسے اپنے قلبہ رانی کے مویشیوں کے مر جانے سے ہوتا ہے کہ اُس کی یہی ایک متاع ہے جو عموماً اُس کی زرعی پیداوار کا واحد ذریعہ ہوتی ہے۔

پ۔ قانونِ انتقالِ اراضی

پنجاب مسلم لیگ تسلیم کرتی ہے کہ قانونِ انتقالِ اراضی کا مقصد ایک ایسی جائز کوشش کرنا ہے جس سے ایک مظلوم جماعت کی حفاظت ہو سکے اور لیگ سمجھتی ہے کہ عام طور پر اس کا عمل درآمد مفید ثابت ہوا ہے۔ لیکن ہم اس قانون کے اصلی مقصد کی جس سے غریب کاشتکاروں کو بہ حیثیت ایک جماعت کے بے دخلی سے بچانا تھا مزید وسعت اور اصلاح کے حامی ہیں۔ ہم محسوس کرتے ہیں کہ یہ مقصد محض غیر زراعت پیشہ سُود خوروں سے بچاؤ کے ذریعے سے پوری طرح حاصل نہیں ہوتا بلکہ اس کی توسیع اس شکل میں ہونی چاہئے کہ غریب کسانوں کی اراضی بڑے زمینداروں اور غیر زراعت پیشہ سُود خوروں کے ہاتھوں سے بھی محفوظ رہے۔ ہم قانون کے ذریعے سے یہ عام اصول قائم کر دینا چاہتے ہیں کہ کوئی شخص جس کے پاس ایک مقررہ حد سے زائد اراضی ہو اور اراضی نہ خریدنے پائے اور اس کے برعکس کوئی شخص جس کے پاس ایک مقررہ حد سے کم اراضی ہو بغیر کسی ایسی وجہ کے جسے ریاست جائز سمجھے اُسے فروخت نہ کر سکے۔

Madina Library Group On Whatsapp +923139319528
Islami Books Quran & Madni Ittar House Ameen Pur Bazar Faisalabad +923067919528

Talib-e-Dua: M Awais Sultan

ت۔زرعی مزدوروں کے لئے خوشگوار ماحول

مسلم لیگ مطالبہ کرتی ہے کہ جس طرح مختلف صنعتوں اور کارخانوں میں کام کرنے والے مزدوروں کے لئے حفاظتی قوانین وضع کئے گئے ہیں اسی طرح زرعی مزدوروں کی بالخصوص اُن مزدوروں کی حالت کو بہتر سے بہتر بنانے کے لئے جو بڑی بڑی جاگیروں میں کام کرتے ہیں خاص قوانین وضع کئے جائیں۔ یہ قوانین مفصلہ ءذیل اُمور سے متعلق ہوں:

۱۔ طبی امداد اور زچگی کی سہولتوں کے لئے انتظامات۔
۲۔ بچوں کے لئے تعلیمی سہولتیں۔
۳۔ بیگار اور جبری چندوں کی تنسیخ۔
۴۔ مؤثر قوانین کے ذریعہ سے مزارعین کے جائز حقِ مزارعیت کا اقرار اور واجبی لگان کا تعین۔
۵۔ بڑی جاگیروں میں مزدوروں کی بہبود کے لئے ریاست کی طرف سے نگرانی۔
۶۔ ایک باصحت اور باآرام زندگی بسر کرنے کے لئے واجبی ضروریات کے مطابق رہائش کا انتظام۔

ٹ۔صحت

مسلم لیگ دیہات میں صحتِ عامہ کے لئے بہتر سے بہتر انتظامات عمل میں لانا چاہتی ہے۔ وہ سمجھتی ہے کہ لوگوں کی صحت ایک قومی دولت ہے جس کے تحفظ کی شدید ضرورت ہے اور مطالبہ کرتی ہے کہ ایک معین مدت کے اندر غریب سے غریب آدمی کے لئے مؤثر طبی امداد فراہم ہونی چاہئے۔ ہمیں خاص طور پر اپنی عورتوں کی صحت کی فکر ہے جو ہماری قوم کی مائیں ہیں اور ہم کوشش کریں گے کہ دیہات میں جابجا زچگی خانے قائم کئے جائیں جہاں ہر گاؤں کا رہنے والا آسانی سے پہنچ سکے۔ ہمیں سخت رنج ہوتا ہے کہ مادی ترقی کے اس زمانے میں ہمارے دیہاتی بھائی پینے کے لئے صاف ستھرے پانی تک سے جو زندگی کے لوازمات میں سے ہے محروم ہیں۔ ہم مطالبہ کرتے ہیں کہ ہر گاؤں میں پینے کے لئے صاف ستھرے پانی کا فوراً انتظام کیا جائے۔

ث۔دیہاتی ثقافت

جہاں تک ثقافت اور تعلیم کے لئے جدوجہد کا تعلق ہے مسلم لیگ سب سے بڑھ کر دیہاتی ثقافت

Madina Library Group On Whatsapp +923139319528
Islami Books Quran & Madni Ittar House Ameen Pur Bazar Faisalabad +923067919528

Talib-e-Dua: M Awais Sultan

اور دیہاتیوں کی خوشی کی طلب گار ہے جسے بتدریج ایک خدا ناترس دفتری حکومت نے اور اُس
کے کم ظرف کارندوں کے ناقابلِ برداشت مظالم نے تباہ و برباد کر دیا ہے۔ ہم گاؤں کو اپنی قوم کی
بنیادی عنصر سمجھتے ہیں اور یقیناً ہم گاؤں کی ترقی اور شادمانی ہی سے قوم کی ترقی و شادمانی کا اندازہ کریں
گے۔ ہم خوب سمجھتے ہیں کہ دیہات میں اُس وقت تک شادمانی پیدا نہیں ہو سکتی جب تک وہاں زندگی کو
ایک ایسا معیار مہیا نہ ہو جائے، جس میں فرصت اور ثقافت کے لئے گنجائش نکل سکے اور جب تک دفتری
حکومت اور اُس کے یونینسٹ گماشتوں کی حکومت کی جگہ عام لوگوں کی حکومت قائم نہ ہو جائے۔ لیکن
اس اثناء میں اور مجوزہ تبدیلیوں کی تیاری کے طور پر ہم چاہتے ہیں کہ دیہات میں مختلف قسم کی
آسائشوں اور صحت بخش معاشری تفریحات کو ہر طرح بڑھایا اور پھیلایا جائے۔ اس کا ایک نتیجہ یہ بھی
ہوگا کہ وہ پڑھے لکھے لوگ جو ناقابلِ برداشت حالات سے گھبرائے ہوئے اپنے گاؤں چھوڑ کر چلے
جاتے ہیں وہاں واپس آنا چاہیں گے۔ ہماری رائے ہے کہ تعلیمِ بالغاں کے مرکزوں اور کتب خانوں
کے قیام کے ساتھ ساتھ عوام کے گیتوں مشاعروں اور کھیلوں کو فروغ دینا چاہئے۔ ہمارا یہ بھی خیال
ہے کہ سرکاری پنشن یافتہ ملازمین کو جو اپنی زندگی کی آخری منزل میں قوم کی خدمت کے خواہاں ہوں
رضا کارانہ طور پر قومی تعمیرِ جدید کے کام میں شریک کرنا چاہئے تا کہ اُن کی تعلیم، صناعتی قابلیت اور تجربہ
قوم کے کسی کام آ سکے۔

ج۔ کاشتکاروں کے لئے سرکاری امداد

ا۔ آبپاشی

آبپاشی ہمارے وطن کی رگوں کا خون ہے اور اس پر ہمیں بجا طور پر فخر ہے۔ ہم مطالبہ
کرتے ہیں کہ اس کے نظام کو بہتر بنایا جائے تا کہ یہ رفاہِ عام کا ایک اصلی اور مفید آلہء کار ہو
جائے۔ یہ ضروری ہے کہ نہر کے افسر صحتِ عامہ کے افسروں کے ساتھ مل کر کام کریں اور ہیضے
اور ملیریا کی بیماریوں کا جو کہ پانی کے ناقص انتظام کی وجہ سے پھیلتی ہیں سدِ باب کریں، علاوہ
بریں ہم چاہتے ہیں کہ آبپاشی کی اس طرح توسیع کی جائے کہ نہ صرف ہماری موجودہ نہروں کو
فروغ دیا جائے بلکہ دوسرے وسائل سے بھی فائدہ اُٹھایا جائے مثلاً نالے ندیاں، بندوں کی تعمیر،

Madina Library Group On Whatsapp +923139319528
Islami Books Quran & Madni Ittar House Ameen Pur Bazar Faisalabad +923067919528

Talib-e-Dua: M Awais Sultan

پہاڑی چشمے ''جھلار'' (Life Irrigation) وغیرہ، ہم یہ بھی مطالبہ کرتے ہیں کہ ایک ایسا اہم محکمہ جس کا لوگوں سے اس قدر قریب کا تعلق ہے اور جس میں بدعنوانیاں اور مظالم کے لئے اتنی گنجائش ہے کُلّی طور پر ریاست کے ہاتھوں میں ہونا چاہئے۔

۲۔ اراضی کی بازیابی

ہمارے بعض زرخیز ترین اضلاع میں جس خوفناک طریقے پر اعلیٰ مزروعہ اراضی سیم، تھور اور زمین کے کٹاؤ کی وجہ سے برباد ہوتی جارہی ہے اس پر ہمیں سخت تشویش ہے کیونکہ یہ ہمارے لوگوں کے لئے زندگی اور موت کا سوال ہے ہم حیران و ششدر ہیں کہ ایسی اراضی کی بازیابی کے بارے میں موجودہ حکومت کی مساعی کس قدر ناکافی ہیں کہ ہر سال جو زمین برباد ہو جاتی ہے اُس کا کما حقہٗ تدارک نہیں کیا جاتا۔ ہم مطالبہ کرتے ہیں کہ اس دشوار مسئلے کو مناسب اہمیت دی جائے اور بلا تامل متعلقہ محکموں کو بیدار کر کے اُن کی مناسب اصلاح کی جائے۔

۳۔ سڑکوں کی تعمیر

موجودہ سڑکیں فوجی اور پولیس کی ضروریات کو مدِ نظر رکھ کر بنائی گئی ہیں اور اس لئے لوگوں کی ضروریات پورا کرنے کے لئے قطعاً ناکافی ہیں۔ جب تک دیہات میں رسل و رسائل کا بہتر انتظام نہ ہوگا کاشتکار کا افلاس سے چھٹکارا ممکن نہیں۔ ہم چاہتے ہیں کہ ریلوں اور سڑکوں کی توسیع کا ایک مربوط منصوبہ تیار کیا جائے اور پھر جلد سے جلد تمام دیہاتی علاقوں میں سڑکوں کا ایک جال بچھا دیا جائے جن میں سے بعض علاقے آمدورفت کے رستوں سے محروم ہونے کے باعث غیر منصفانہ طور پر معاشی پسماندگی کا شکار ہو گئے ہیں۔

۴۔ مشترک ''انبار''

ہم یہ بھی مطالبہ کرتے ہیں کہ دیہات میں پائلنی اور ایسے ہی اور اصولوں کے مطابق پبلک اور امدادِ باہمی کی طرز کے ''انبار'' بنائے جائیں جن سے غریب کاشتکار جو خود اپنے غلّے کا ذخیرہ جمع کرنے کی استطاعت نہیں رکھتے بہت فائدہ اُٹھا سکتے ہیں۔

Madina Library Group On Whatsapp +923139319528
Islami Books Quran & Madni Ittar House Ameen Pur Bazar Faisalabad +923067919528

Talib-e-Dua: M Awais Sultan

۵۔ محکمہء زراعت

یونینسٹ وزارت کو اپنی نامقبولیت کا اس قدر لحاظ ہے کہ اُس نے ہمیشہ ایک واقعی قابل وکارگزار محکمہء زراعت کے قیام کو حقارت سے نظر انداز کیا ہے اور ممالک متحدہ (امریکہ) اور روس کے سے بڑے زرعی ملکوں کی مثال پر جو زراعت کو ریاست کا اوّلیں محکمہ تصور کرتے ہیں کبھی غور نہیں کیا۔ ہم مطالبہ کرتے ہیں کہ پنجاب میں جو غلے کی پیداوار کے لحاظ سے دنیا کے ممتاز ترین ملکوں [خطوں] میں شمار ہوتا ہے زرعی تحقیق کا کام تن دہی سے کیا جائے تا کہ اس سے سب لوگ مستفید ہو سکیں ہم مطالبہ کرتے ہیں کہ سرکاری محکمہ کا فرض ہونا چاہئے کہ وہ کاشتکاروں کو مؤثر صناعتی امداد دے، زرعی تعلیم کا اہتمام کرے اور کسانوں کے لئے سستے داموں پر زرعی آلات اور کھاد وغیرہ کا بندوبست کرے۔

۶۔ برق رسانی

ہم سمجھتے ہیں کہ اگر ہائیڈرو الیکٹرک کے وسائل پر جن کی طرف تا حال غفلت برتی گئی ہے قرار واقعی توجہ کی جائے تو اس سے ہمارے لوگوں کو بے حد فائدہ پہنچ سکتا ہے۔ ہم چاہتے ہیں کہ برق رسانی کی ایک عظیم الشان سکیم تیار کی جائے ایسی کہ بجلی کی طاقت ایک ایک گاؤں تک پہنچ جائے۔

چ۔ امدادِ باہمی کے فارم

ہمارا خیال ہے کہ زراعت میں امدادِ باہمی کے فارموں اور سرکاری فارموں کے قیام سے فنِ زراعت کی ترقی اور عام خوشحالی میں خاصا اضافہ ہو سکتا ہے اور ہم تجویز پیش کرتے ہیں کہ حکومت سرکاری زمینوں پر نمونے کے تجرباتی فارم کھول دے۔ ہم محسوس کرتے ہیں کہ میدانِ جنگ سے واپس آنے والے سپاہی جو صناعتی مہارت اور انضباطی طریقوں سے واقفیت رکھتے ہیں بہت اچھی طرح اس تجربے کو کامیاب بنا سکیں گے اور اس طرح جنگ کے بعد ہمارے جنگجوؤں کے لئے بھی بحالی کا ایک مفید ذریعہ پیدا ہو جائے گا۔ اگر یہ تجربہ کامیاب ہو جائے تو ہم چاہیں گے کہ اسے رضا کارانہ طور پر اور بڑھایا جائے۔

Madina Library Group On Whatsapp +923139319528
Islami Books Quran & Madni Ittar House Ameen Pur Bazar Faisalabad +923067919528

Talib-e-Dua: M Awais Sultan

ح۔قانونِ اراضی کی اصلاح وتبویب

ہمارا غیر منقولہ جائیداد اور مالگذاری کا قانون قانونی باریکیوں کا ایک گورکھ دھندا ہے جس کا نتیجہ تباہ کن مقدمہ بازی ہے۔ہم اس کی اصلاح اور تبویب کا مطالبہ کرتے ہیں تا کہ اس بارے میں سب اُلجھنیں قطعاً دُور ہو جائیں۔ہم چاہتے ہیں کہ ہمارے مالگذاری کے قانون میں اس طور سے ترمیم کی جائے کہ اُس سے نئی سہولتیں پیدا ہو کر لوگوں میں اشتمال اراضی کی طرف رغبت پیدا ہو جائے۔

خ۔غریب کسانوں کے لئے سرکاری زمینیں

پنجاب مسلم لیگ اصولاً موجودہ حکومت کی اس فضول پالیسی کے خلاف ہے جس کے ماتحت سرکاری زمینیں سب سے بڑھ کر بولی دینے والے کے ہاتھ فروخت کر دی جاتی یا پٹے پر دے دی جاتی ہیں۔ہماری رائے میں سرکاری زمینیں فی الحقیقت لوگوں کی ملکیت ہیں جن کے ذریعے سے معاشرتی خرابیوں کو گھٹانا چاہئے نہ کہ بڑھانا جن کے ذریعے سے دولت کے فرق کو کم کرنا چاہئے نہ کہ اور زیادہ۔ اس لئے ہم مطالبہ کرتے ہیں کہ سرکاری اراضیات کا بیشتر حصہ اس غرض کے لئے وقف ہونا چاہئے کہ اُس سے کسانوں کی ضرورتِ زمین پوری ہو اور اس بارے میں جو نا قابلِ برداشت تنگی اُنہیں محسوس ہو رہی ہے وہ دور ہو جائے۔ہم خاص طور پر وہ سرکاری بنجر زمینیں جو قابلِ کاشت ہو سکتی ہیں غریب ترین کسانوں اور ''کمیوں'' کو مفت دیئے جانے کی تحریک کرتے ہیں۔

د۔ٹیکسوں کا بار

مسلم لیگ اس عام اصول کی پابند ہے کہ ٹیکسوں کا بار اُن لوگوں پر جو اُسے برداشت کر سکیں تدریجی طور پر ڈالا جائے اس بارے میں ہم ٹیکسوں کی موجودہ سکیم کو غیر منطقی اور غیر منصفانہ خیال کرتے ہیں۔اس سکیم سے صاف ظاہر ہوتا ہے کہ مالگذاری اور انکم ٹیکس ادا کرنے والوں میں کس قدر مضحکہ خیز نامطابقت ہے اور کس طرح ایک معمولی کاشتکار ایک اُسی درجے کے ٹیکس ادا کرنے والے سے بہت زیادہ شرح پر اور ایک بڑا زمیندار بہت کم شرح پر مالیہ ادا کرتا ہے۔ہم چاہتے ہیں کہ اس ناانصافی کا تدارک کیا جائے اور ٹیکس اور مالیہ اس طرح پر عائد کئے جائیں کہ ٹیکس اور مالیہ ادا کرنے والے دونوں

Madina Library Group On Whatsapp +923139319528
Islami Books Quran & Madni Ittar House Ameen Pur Bazar Faisalabad +923067919528

Talib-e-Dua: M Awais Sultan

کے ساتھ مساویانہ سلوک ہو۔

۱۰۔ مقامی حکومت

مسلم لیگ چاہتی ہے کہ موجودہ حکومت کی اس پالیسی کو جس کی رُو سے اس صوبے میں مقامی خوداختیاری حکومت کا غیر جمہوری طور پر قلع قمع کر دیا گیا ہے بالکل بدل ڈالے۔ ہم اس بات کے موید ہیں کہ منتخب شدہ میونسپلٹیوں اور ڈسٹرکٹ بورڈوں کے اختیارات کو زیادہ وسیع کیا جائے تا کہ عام لوگ جہاں تک ہو سکے عنانِ حکومت خود اپنے ہاتھ میں سنبھال لیں۔ یہی وجہ ہے کہ ہم مطالبہ کرتے ہیں کہ تمام ڈسٹرکٹ بورڈوں اور میونسپلٹیوں کے صدر غیر سرکاری افراد ہوں۔ اسی طرح ہم یہ مطالبہ کرتے ہیں کہ ممبروں کی نامزدگی کو محدود کر کے اُس سے اصلی مقصد حاصل کیا جائے، یعنی ایک یہ کہ ہر ایسی قوم کو جسے کم یا بالکل نمائندگی نہ مل سکی ہو یہ نمائندگی دی جائے اور دوسرے یہ کہ بوقتِ ضرورت کسی بیرونی ماہر کی خدمات حاصل کی جا سکیں۔ یونینسٹوں نے جس طرح اس اصول کا غلط استعمال کیا ہے ہم اُسے ختم کر دینا چاہتے ہیں۔

ہم اس شرمناک واقعہ کی طرف پبلک کو متوجہ کرتے ہیں کہ ہمارے صوبے کے دارالسلطنت میں میونسپلٹی کو معطل کر کے ایک غیر جمہوری آمرانہ نظام تا حال قائم ہے۔

شہروں کا موجودہ اَن مل بے جوڑ اور مضرِ صحت پھیلاؤ جیسا کہ ہمارے دارالسلطنت سے صاف ظاہر ہے اس صوبے میں یونینسٹوں کی برسوں کی بدنظمی کی ایک مستقل یادگار ہے۔ ہم چاہتے ہیں کہ اُن تمام رقبات میں جہاں آبادی دس ہزار سے زائد ہو چکی ہے ایک وسیع پیمانے پر شہروں کو خوبصورت بنانے کے منصوبے تیار کئے جائیں جن سے حفظانِ صحت کا بہتر انتظام ہو سکے، عمدہ سڑکیں اور پیدل راستے بنیں، پبلک کے لئے کافی باغات مہیا ہوں بچوں کے کھیلنے کے لئے میدان ہوں اور تمام شہریوں کے لئے عام کتب خانے اور دوسری سہولتیں بہم پہنچائی جائیں۔

خوداختیاری مقامی حکومت کی پوری توسیع کے لئے ہم یہ بھی تجویز کرتے ہیں کہ مقامی اداروں کو یہ اختیار دیا جائے کہ وہ اپنے اپنے علاقے میں تدریجی شرح پر محصولات وصول کریں اور اس اختیار کو استعمال کر کے اپنے رفاہِ عام کے کاموں میں روپیہ صرف کر سکیں نیز صوبائی اور مقامی مالیات کو اس طرح تطابق دیا جائے کہ مقامی ادارے بخوبی اپنے معاشری فرائض کو سرانجام دے سکیں۔

Madina Library Group On Whatsapp +923139319528

Islami Books Quran & Madni Ittar House Ameen Pur Bazar Faisalabad +923067919528

Talib-e-Dua: M Awais Sultan

مسلم لیگ اُن تمام منصوبوں کی حوصلہ افزائی اور حمایت کرے گی جو ہمارے لوگوں کی اخلاقی تربیت کے لئے وضع کئے جائیں۔ ہم شہروں میں صحتِ عامہ کی ترقی، صفائی کے انتظام، پانی کے نکاس کے مناسب بندوبست اور نلکوں کے عام کرنے سے پوری مستعدی کے ساتھ شہری صحت کا تحفظ کریں گے۔

۱۱۔ انتخاب اور پارلیمنٹری طریق کار

مسلم لیگ تمام منتخب جماعتوں میں ہر بالغ کے لئے حقِ رائے دہندگی کی علمبردار ہے۔ آل انڈیا مسلم لیگ کے اجلاس منعقدہ کراچی کے منظور کردہ ریزولیوشن کے مطابق یہ تمام منتخب جماعتوں کے لئے عام انتخابات کا فوری مطالبہ کرتی ہے۔ عام انتخابات کا لگاتار التوا فی الواقع باشندگان کے حقِ انتخاب کی پامالی ہے اور سوائے اُن اشخاص کے جو عوام کی مرضی کے خلاف اپنی طاقت کو بحال رکھنا چاہتے ہیں کسی کے لئے بھی مفید نہیں۔

علاوہ ازیں مسلم لیگ جمہوریت کے مفاد کے لئے قوانینِ انتخاب کی اصلاح چاہتی ہے۔ موجودہ طریق کار واضح طور پر ہر قسم کے ناجائز اثرات کے بے دھڑک استعمال کی حوصلہ افزائی کرتا ہے، اور یہ ایسی صورت ہے جو ممکن ہے کہ یونینسٹوں کے لئے کشش رکھتی ہو لیکن ایک جمہوری جماعت کے لئے قطعاً ناقابلِ برداشت ہے۔

موجودہ طریقہ اَن پڑھ ووٹر کو مجبور کرتا ہے کہ وہ اُمیدوار کے کارندوں کی موجودگی میں ووٹ دے۔ یہ طریقہ ووٹر کی آزادانہ رائے کے لئے مہلک ہے اور کسی طرح اُس پُرانے طریقے سے بہتر نہیں جس کے مطابق ووٹر پولنگ افسر کی موجودگی میں پرچی ڈالتا تھا۔ اس لئے ہم رنگدار بکسوں یا نشان کے طریقوں کا مطالبہ کرتے ہیں جو دوسرے ترقی یافتہ صوبوں میں رائج ہیں اور جن سے اَن پڑھ ووٹر کسی دوسرے شخص کی مداخلت کے بغیر اپنے حقِ رائے دہندگی کا جائز استعمال کر سکتا ہے اور یوں مخفی رائے دہندگی کا سختی سے نفاذ ہو سکتا ہے۔

اسی طرح قوانینِ انتخاب کی اصلاح یوں ہو کہ اُمیدوار کا ووٹروں کے لئے آمدورفت کی سہولتیں اور بڑی بڑی ضیافتیں بہم پہنچانا ''ناجائز طریقوں'' میں شمار کیا جائے تاکہ امراء کو وہ مواقع حاصل نہ ہوں جن سے ووٹ خریدے جا سکیں اور ایسی شرمناک حرکتوں کا احتمال باقی نہ رہے کہ صرف ایک

Madina Library Group On Whatsapp +923139319528
Islami Books Quran & Madni Ittar House Ameen Pur Bazar Faisalabad +923067919528

Talib-e-Dua: M Awais Sultan

انتخاب پر دو لاکھ روپیہ صرف ہو جائے۔ ہمارا مطالبہ یہ بھی ہے کہ کسی امیدوار کو انتخاب کے لئے زیادہ سے زیادہ جن اخراجات کی اجازت دی جا سکتی ہے اُن میں تخفیف کی جائے اور اس کا نفاذ سختی سے ہو۔ بدعنوانیوں کو روکنے کے لئے ہم دورانِ انتخاب میں خاص اور فوری نگرانی کا مطالبہ کرتے ہیں اور اس کے ساتھ ہی اُن قوانین میں ترمیم چاہتے ہیں جو انتخابی عذر داریوں سے متعلق ہیں تا کہ فیصلے جلد تر ہو سکیں۔ ہم اس امر پر بھی زور دیتے ہیں کہ پولنگ سٹیشن ہر گاؤں سے قریب ایسے مقامات پر بنائے جائیں جہاں لوگ آسانی سے پیدل پہنچ سکیں۔

یونینسٹ پارٹی نے اسمبلی میں عوام کے نمائندوں کی زبان بندی کے لئے پارلیمنٹری طریقوں کا غلط استعمال کیا ہے۔ مسلم لیگ اب پُرزور مطالبہ کرتی ہے اور برسرِ اقتدار آنے کی صورت میں اس پر خصوصیت سے کاربند ہوگی کہ قواعد کی ہر طرح سے پیروی کی جائے اور غیر سرکاری بلوں پر غور و خوض کے لئے باقاعدہ دن مقرر کئے جائیں۔ مسلم لیگ نہایت شد و مد سے اس طریق کار کے خلاف آواز بلند کرتی ہے جس سے سرکاری اکثریت سے غیر سرکاری آراء کا گلا گھونٹ دیا جاتا ہے۔

ہم تمام دنیا کو اس اسمبلی کا تماشا دیکھنے کے لئے مدعو کرتے ہیں جس کی نشست سال بھر کے باون ہفتوں میں تین ہفتے بھی نہیں ہوتی۔

مسلم لیگ پارٹی موجودہ حکومت کی غیر ذمہ داری کے خلاف صدائے احتجاج بلند کرتی ہے جو حکومت کی ہر کل کو خدمت کے لئے نہیں بلکہ سرپرستی کے لئے استعمال کرتی ہے اس طرح موجودہ اسمبلی کی اس میعاد میں ڈارلنگ کمیٹی، بیروزگاری کمیٹی، تخفیفی کمیٹی، آبیانہ کمیٹی (جس کی رپورٹ تا حال منظرِ عام پر نہیں آئی) وغیرہ پر لاکھوں روپیہ صرف ہوا، اور پھر بھی ان کمیٹیوں اور ان کی رپورٹوں سے مفادِ عامہ کے لئے کوئی قابلِ تعریف نتیجہ نہیں نکلا۔

۱۲۔ مالیات

ہر سال کے خاتمے پر یونینسٹوں کی فاضل بجٹ کی ڈینگوں سے ہم ذرا تنگ آ چکے ہیں جو عموماً مصنوعی طور پر دانستہ آمدنی کے کم تخمینہ کرنے اور زیادہ اخراجاتی اندازے پر مبنی ہوتا ہے۔ اس ضمن میں ہمارے لکھوکھا پنجابی بھائیوں کا جو ملک کی معاشی پست حالی کی وجہ سے ذلت و احتیاج کی زندگی گذار رہے ہیں ایسی سنگدلی سے مذاق اُڑایا جا رہا ہے کہ کہیں اس کی مثال دیکھنے میں نہیں آئی۔ اس وزارت

Madina Library Group On Whatsapp +923139319528
Islami Books Quran & Madni Ittar House Ameen Pur Bazar Faisalabad +923067919528

Talib-e-Dua: M Awais Sultan

کولوگوں کی مصیبت کا احساس ہی نہیں سو وہ کیا جانے کہ روپیہ کہاں صرف کرنا چاہئے؟ ہم مسلم لیگ کے ممبر تمام شعبوں میں بے باک اور وسیع ترقی کے علمبردار ہیں اور ہم بلا تامل اپنے فلاحِ عامہ کے پروگرام کے لئے مفصلہ ذیل وسائل سے روپیہ فراہم کریں گے:

ا۔ فضول بے مصرف ملازمتوں میں بڑے پیمانے پر تخفیف کی جائے گی مثلاً سیاسی پولیس اور سی۔آئی۔ڈی جیسے بوجھل اداروں میں۔

ب۔ ٹیکس کا بار اُن لوگوں پر ڈالا جائے جو اسے بخوبی برداشت کر سکتے ہیں اور اب تک اس سے مستثنیٰ رہے ہیں۔

ج۔ قومی نشوونما کے لئے قومی قرضے کا اجرا۔

۱۳۔ جنگ کی ناگہانی ضروریات

مسلم لیگ عوام کی ہر ممکن خدمت کے ذریعے سے، جنگی ضروریات کا بوجھ اور تکلیف موقع کی نزاکت کو محسوس کرتے ہوئے، ہلکا کرنے کی کوشش کرے گی۔

ا۔ مہنگائی الاؤنس

مسلم لیگ تمام لوگوں کے لئے حالات کے مطابق ایسے گھٹنے بڑھنے والے مہنگائی الاؤنس کا مطالبہ کرتی ہے جو ضروریاتِ زندگی کی قیمتوں کے اُتار چڑھاؤ پر مبنی ہو۔

ب۔ ذخیرہ اندوزی اور منافع بازی

مسلم لیگ پوری طاقت سے ہر قسم کی ذخیرہ اندوزی اور منافع بازی کے خلاف جدوجہد کرے گی۔ منافع بازی کا سدِّ باب کرنے کی مساعی میں لیگ عوام کی نمائندگہ جماعتوں کی شرکت پر زور دیتی ہے اور تمام منافع بازوں اور ذخیرہ اندوزوں کو سخت اور سبق آموز سزائیں دینے اور اُن کے اندوختوں اور ناجائز منافع سے حاصل کردہ روپے کو ضبط کرنے کا مطالبہ کرتی ہے پنجاب مسلم لیگ ایک ایسی زبردست کُل ہند پالیسی کے حق میں ہے جس کے مطابق اشیائے خوردنی اور دیگر اشیاء پر مفادِ عامہ کو مدِّ نظر رکھ کر کنٹرول کیا جائے۔

Madina Library Group On Whatsapp +923139319528
Islami Books Quran & Madni Ittar House Ameen Pur Bazar Faisalabad +923067919528

Talib-e-Dua: M Awais Sultan

۱۴۔ مابعدِ جنگ کا اقتصادی توازن

جنگی ضروریات کی وجہ سے حکومت کی طرف سے اشیاء کی زیادہ مانگ اور فوجی اور دوسرے اداروں میں ملازمین کی ضرورت نے آج ملازمتوں اور پیداوار کو بڑھا دیا ہے اور اس کی بدولت ایک اچھا معیارِ زندگی قائم ہو گیا ہے جسے ٹکڑے ٹکڑے ہونے سے نہ صرف بچانا چاہئے بلکہ مابعدِ جنگ کی ترقی کا زینہ بنانا چاہئے ہم محسوس کرتے ہیں کہ یہ ممکن ہے اگر:

ا۔ اُن ذرائع کو جو اس وقت جنگی ضروریات کے لئے مخصوص کر دیئے گئے ہیں صلاحیت اور تیزی کے ساتھ زمانہء امن کی پیداوار اور رفاہِ عام کے کاموں میں استعمال کیا جائے، اس کے لئے اقتصادی منصوبہ بندی کی ضرورت ہے۔

ب۔ طاقتِ خرید جو اس وقت حکومت کے ہاتھ میں ہے صَرف کرنے والے عوام کو بخشی جائے۔ اس کے لئے مجموعی طور پر تنخواہوں اور معیارِ زندگی میں اضافہ کرنا ہوگا اور کچھ ذرائع حکومت کے پاس رہیں گے جنہیں وہ خدمتِ عامہ کے لئے استعمال میں لائے گی۔

۱۵۔ واپس آنے والے سپاہی

پنجاب مسلم لیگ کو سب سے زیادہ گہری دلچسپی جنگ سے واپس آنے والے سپاہیوں کے مستقبل سے ہے۔ اُن کی فاتحانہ مراجعت سے جو فرائض ہم پر عائد ہوتے ہیں ہمیں اُن کا گہرا احساس ہے۔ ہم ان فرائض کو پورے خلوص اور پوری تن دہی کے ساتھ انجام دینے کا بیڑا اُٹھاتے ہیں لیکن ہم موجودہ حکومت کے اُن محرومِ تخیل اور دقیانوسی منتظمین کے متحمل نہیں ہو سکتے جو ان سپاہیوں کو ایک ''جنجال'' سمجھے بیٹھے ہیں۔ یہ سپاہی ہمارے ملک کا ایک نیا اور زندہ سرمایہ ہیں۔ صناعتی اور میکانی مہارت سے مسلح ہو کر، انضباطی طریقے سیکھے ہوئے، انسانی تاریخ کے اس حشر انگیز زمانے کے تجربوں سے مالا مال، یوں وہ اپنے وطن کو واپس آ رہے ہیں۔ ہمارا کام اب یہ ہے کہ اُن کی مہارت اور تجربہ اکارت نہ جائے، اُن کے اعلیٰ اوصاف قومی تعمیرِ جدید کے لئے بروئے کار آئیں اور یہ نیا سرمایہ قوم کے فائدے کے لئے خاطر خواہ طور پر استعمال میں لایا جائے۔ موجودہ نکمّی یونینسٹ حکومت سے ہمیں اس کی کوئی اُمید نہیں۔ ہمیں یاد رکھنا چاہئے کہ یہی لوگ اور اُن کے رفقاء تھے جو پچھلی جنگ کے بعد

Madina Library Group On Whatsapp +923139319528

Islami Books Quran & Madni Ittar House Ameen Pur Bazar Faisalabad +923067919528

Talib-e-Dua: M Awais Sultan

برسرِ اقتدار آئے اور ان لوگوں میں سنجیدگی اور خلوص کے فقدان کا مظاہرہ سب سے زیادہ ان کے اس سلوک سے رونما ہوا جو انہوں نے جنگ سے واپس آنے والے سپاہیوں کے ساتھ روا رکھا، یہ یونینسٹ لوگ جن کے دلوں میں کبھی عوام کا جذبہ نہیں اُٹھا اکثر غیر حاضر سپاہیوں کی نمائندگی کی ڈینگ مارتے رہے ہیں فقط اس لئے کہ غیر حاضر سپاہی ان کے منہ پر ان کا جھوٹ ثابت کرنے کے لئے موجود ہی نہ تھے۔ اب سپاہی واپس آ رہے ہیں اُنہیں چاہئے کہ وہ ان کے اس ڈھ ل کا پول کھول کے رکھ دیں۔

صفحاتِ بالا میں قومی تعمیرِ جدید کا جو ترقی یافتہ منصوبہ پیش کیا گیا ہے اُس سے واپس آنے والے سپاہیوں کو کام اور طرح طرح کے مواقع حاصل ہوں گے۔ مثلاً قومی صنعت میں اور رسل و رسائل کے قومی محکمے میں ماہرینِ صناعت اور مکینک کاریگروں کی کھپت ہو سکے گی، ریاست کے اجتماعی فارموں میں اُن کی نئی مہارت کام آئے گی، سرکاری زمینیں بجائے اس کے کہ امیر لوگ اُنہیں ہضم کر جائیں سپاہیوں میں تقسیم ہو کر وطن کے ان مستحق سپوتوں کی سرسبز و شاداب بستیاں بن جائیں گی۔ اُن کا معیارِ زندگی، اُن کی تعلیم، اُن کی نئی وسیع نظری اُسی حال میں محفوظ رہ سکتی ہے کہ وہ ایک جداگانہ مسئلہ یا برادری نہ تصور کیے جائیں بلکہ وہ بھی ایک نئی تحریک کا جُزو تصور کئے جائیں جس کا مقصد پوری قوم کی ترقی اور بہبود ہو۔

ہم ضامن ہیں کہ ہر سپاہی جو وطن میں واپس آئے گا اُس کے لئے ایک ایسا گھر مہیا کیا جائے گا جو واقعی اُس کے شایانِ شان ہو، ایک ایسا کام بہم پہنچایا جائے گا جو اُس کی مہارت کے مطابق ہو اور ایک ایسی زندگی کا اہتمام کیا جائے گا جو آسودہ و خوشحال ہو کیونکہ اُس کے ہر طرف آسودگی و خوشحالی ہو گی اور اس کے لئے ہمیں ایک نہایت معقول اور متوازن منصوبے کی ضرورت ہے جو خود غرض امیروں کے شور و شغب سے بالاتر ہو اور جس کی اُس پارٹی میں ہمیں ذرا سی جھلک بھی نظر نہیں آتی جو حکومت پسندوں کی غلام ہے اور جس نے عوام کو خراب و خستہ حال کر دیا ہے۔

.....☆☆☆.....

اس منشور کو پنجاب پراونشل مُسلم لیگ کی مجلس عامہ نے بتاریخ ۱۳۱ اکتوبر ۱۹۴۴ء باتفاق رائے منظور کیا اور یہ اُسی کے حکم سے شائع کیا گیا۔

افتخار حسین صدر

ممتاز دولتانہ جنرل سیکرٹری

۸۸۔ ٹمپل روڈ، لاہور

(دانیال لطیفی نے جید برقی پریس دہلی میں چھپوا کر دفتر پنجاب صوبہ مسلم لیگ ٹمپل روڈ لاہور سے شائع کیا)

Madina Library Group On Whatsapp +923139319528

Islami Books Quran & Madni Ittar House Ameen Pur Bazar Faisalabad +923067919528

Talib-e-Dua: M Awais Sultan

ضمیمہ

رزولیوشن نمبر ۱۷ منظور شدہ اجلاس لکھنؤ ۱۹۴۳ء

آل انڈیا مسلم لیگ کا یہ اجلاس آل انڈیا مسلم لیگ کی ورکنگ کمیٹی کو ہدایت کرتا ہے کہ وہ ذیل کے اغراض کے لئے بلاتامل ایک اقتصادی، معاشری اور تعلیمی پروگرام مرتب کرے اور اُس پر عمل درآمد کے لئے فوری اقدامات کرے:

۱۔ کارخانوں میں کام کرنے والوں اور دوسرے مزدوروں کے اوقاتِ کار کا تعین۔

۲۔ کم از کم مشاہرہ کا تعین۔

۳۔ مزدوروں کی بود و باش اور صحت کی نگہداشت اور غلیظ گلیوں کی صفائی کا اہتمام۔

۴۔ دیہاتی اور شہری قرضوں کی تخفیف اور سود خواری کا انسداد۔

۵۔ جب تک مناسب قوانین کا اجرا نہیں ہوتا، تمام قرضوں کے، خواہ اُن کے بارے میں ڈگری صادر ہو چکی یا نہ ہو چکی ہو باقاعدہ قانونی التوا کا نفاذ۔

۶۔ ڈگری کی تعمیل کے سلسلے میں مکانات کو قرقی یا فروخت سے مستثنیٰ قرار دینے کے لئے قوانین کا اجرا۔

۷۔ حقِ مزارعیت کی حفاظت اور مناسب لگان اور مالگذاری کا تعین۔

۸۔ بیگاری کا انسداد۔

۹۔ دیہات سُدھار کے لئے اقدام۔

۱۰۔ دیہاتی اور شہری علاقوں میں گھریلو اور چھوٹی چھوٹی ملکی دستکاریوں کی توسیع۔

۱۱۔ سودیشی مال بالخصوص ہاتھ کے بُنے ہوئے کپڑے کے استعمال کی ترغیب۔

۱۲۔ صنعتوں کی ترقی اور آڑھتیوں کی نفع بازی سے بچاؤ کے لئے ایک صنعتی بورڈ کا قیام۔

۱۳۔ بے روزگاری سے نجات کے لئے ذرائع کی تدبیر۔

Madina Library Group On Whatsapp +923139319528

Islami Books Quran & Madni Ittar House Ameen Pur Bazar Faisalabad +923067919528

Talib-e-Dua: M Awais Sultan

۱۴۔ لازمی ابتدائی تعلیم کی توسیع۔

۱۵۔ ثانوی اور یونیورسٹی کی اعلیٰ تعلیم کی ازسرِ نو تنظیم، بالخصوص طبیعیاتی اور صناعتی تعلیم کی۔

۱۶۔ رائفل، کلبوں اور ایک فوجی کالج کا قیام۔

۱۷۔ امتناع شراب کا نفاذ۔

۱۸۔ مسلم سوسائٹی میں غیر اسلامی رسم ورواج کی تنسیخ۔

۱۹۔ معاشری خدمت کے لئے والنٹیر کور (رضا کاروں) کی تنظیم۔

۲۰۔ مکمل آزادی کے حصول کے لئے مناسب تدابیر اور اس مقصد کے لئے کام کرنے والی تمام سیاسی جماعتوں کو اشتراکِ عمل کی دعوت۔

مُحرک: راجہ امیر احمد خاں صاحب، محمود آباد

مُوید: علی بہادر حبیب اللہ صاحب، یو۔پی

حمایت کنندگان: مولانا ظفر علی خاں صاحب، پنجاب

نقی امام صاحب، بہار

مولانا قطب الدین عبدالولی صاحب، یو۔پی

عزیز لال جی صاحب، بمبئی

چوہدری خلیق الزمان صاحب، یو۔پی

Madina Library Group On Whatsapp +923139319528

Islami Books Quran & Madni Ittar House Ameen Pur Bazar Faisalabad +923067919528

Talib-e-Dua: M Awais Sultan

Madina Library Group On Whatsapp +923139319528

Islami Books Quran & Madni Ittar House Ameen Pur Bazar Faisalabad +923067919528

Talib-e-Dua: M Awais Sultan

جو صورت کے لئے جس دل میں مرنے کی تڑپ ہو پہلے اپنے پیکرِ خاکی میں جاں پیدا کرے
پھر اُس دل سے یہ زمین و آسمان مستعار اور خاکستر سے آپ اپنا جہاں پیدا کرے

اقبال

پنجاب مسلم لیگ

کا

منشور

قیمت چار آنہ

Madina Library Group On Whatsapp +923139319528
Islami Books Quran & Madni Ittar House Ameen Pur Bazar Faisalabad +923067919528

Talib-e-Dua: M Awais Sultan

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

پنجاب پراونشل مسلم لیگ کا منشور

آل انڈیا مسلم لیگ کی قرارداد لاہور کے مطابق مسلم لیگ کا آخری نشانہ و مقصد پاکستان ہے۔ پاکستان کے معنی ہیں آزاد و کاملاً خود مختار ہندوستان میں آزاد مسلم ریاستوں کا قیام۔ ہمارا ایمان ہے کہ اصلی خود مختاری جہاں شہنشاہیت کو اُسکی ہر صورت و نوعیت میں ختم کر دینے گی وہاں اُن تمام اقوام کو جو ہندوستان میں آباد ہیں اور جن میں ہندو اور مسلمانوں کو کثرت حاصل ہے آزادانہ نشوونما کے زیادہ سے زیادہ مواقع بھی بہم پہنچائے گی چنانچہ ہم بلا استثنا ہر ایسی آزادی کو مسترد کرتے ہیں جس کے بہانے ایک قوم دوسری قوم پر دیگر طور سے غلبہ حاصل کرلے۔ بہرصورت آل انڈیا مسلم لیگ کی اس واضح پالیسی میں کبھی کوئی شبہ پیدا ہوا اور نہ ہو سکتا ہے کہ ہم بک صرف تو محل خود مختاری و فرمانروائی کے لئے اپنے پیدائشی حقوق میں کسی قسم کی تخفیف کے متحمل نہیں اور دوسری طرف عہد کر چکے ہیں کہ اپنی اور اپنے ہمسایوں اور بھائیوں کی گویا ہندوستان کے سارے چالیس کروڑ باشندوں کی بہبود و آزادی کے لئے پورے عزم اور پوری قوت سے جنگ کریں گے۔

مسلمانوں کی تمنا ہے کہ اپنے آپ کو آزاد کرانے کے اس عظیم اور مقدس

Madina Library Group On Whatsapp +923139319528
Islami Books Quran & Madni Ittar House Ameen Pur Bazar Faisalabad +923067919528

Talib-e-Dua: M Awais Sultan

مقصد کے ساتھ مسلمانانِ ہند کو ایک مستقل اتحاد میں یکجان کر دے۔ اپنی گذشتہ تاریخ سے جو سبق بار بار ہمیں ملا ہے اُس کے نتائج اِس شدومد سے کبھی ہمارے ذہن نشین نہیں ہوئے جیسے گذشتہ چند مہینوں کی مختصر مدت میں ہوئے کہ مسلمانوں کو سوائے اپنے اور کسی پر تکیہ نہ کرنا چاہیئے اور وہ سر کسی چیز سے اتنا خائف نہ ہونا چاہیئے جتنا اپنی جماعت کے اندرونی اختلافات سے ہم اُن تمام مسلمانوں سے جن کے دل میں حریتِ ملت کا درد موجود ہے اپیل کرتے ہیں کہ باہمی اختلافات کو بالائے طاق رکھ دیں اور استوار ی سے اپنی منظم قومی جماعت مسلم لیگ کے علم کے نیچے جمع ہو جائیں متحد ہو کر اور ایک ایسی منظم ملت کی طرح جس کا صرف ایک ہی واضح مستقل اور قطعی نصب العین ہو۔ اپنے آزادی کے پروگرام کے ایک چیز دکے طور پر اور جن اصولوں کی بنا پر ہم اپنے لئے خود مختاری کے متمنی ہیں، ان ہی اصولوں کو توسیع دیتے ہوئے ہم عہد کرتے ہیں کہ ہمارے درمیان جو اقوام اقلیتوں کی حیثیت سے آباد ہیں ہم اُن کے مفاد کو محفوظ رکھیں گے اور اُن کے تمام جائز مطالبات اور حوصلوں کو پورا کریں گے۔ ہمارا منشا ہے کہ یہ اقوام اپنی امتیازی اور واجب الاحترام ثقافتی روایات کے مطابق اقتصادی و سیاسی آزادی کے تمام اختیارات کی ویسی ہی فراوانی سے فیض یاب ہوں جیسی ہم خود اپنے لئے چاہتے ہیں۔ چنانچہ یہی ارشاد قائدِ اعظم کا ہے "پاکستان کی حکومت کو پاکستان کے عوام کی رضامندی حاصل ہو گی۔ اور وہ ذات عقیدے اور رنگ کی قید کے بغیر تمام کے تمام شہریوں کی خواہش اور مرضی کے مطابق حکومت کرے گی"۔

(بیان بحریہ ۱۵ اکتوبر ۱۹۴۴ء)

قطعی طور سے یہ رائے رکھتی ہے کہ جب تک غلامی کا

Madina Library Group On Whatsapp +923139319528

Islami Books Quran & Madni Ittar House Ameen Pur Bazar Faisalabad +923067919528

Talib-e-Dua: M Awais Sultan

قطع قمع پورے طور پر نہ ہو جائے گا تب تک ہمارے مسائل کا کوئی حقیقی اور مستقل حل نہ نکل سکے گا۔ وطن کو آزاد کرائے بغیر ہم اپنائے وطن کو غربت، فلاکت اور تاریکی سے نکال کر فراغت، عزت اور روشن خیالی کی جدید دور میں نہیں پہنچا سکتے۔ لیکن جب تک ہماری یہ جدوجہد جاری ہے اس میں کسی قسم کی کوتاہی لائے بغیر آل انڈیا مسلم لیگ کی پالیسی یہ ہے کہ موجودہ مجالس قانون ساز میں جیسے مواقع بھی میسر ہیں اُن سے مکمل طور پر مستفید ہو دو اغراض سے، چھوٹی چھوٹی اصلاحیں حاصل کرنے کو اور اپنائے وطن کو اُس مستقبل کے واسطے تیار کرنے کو جو یقینی طور پر اُن کا راستہ دیکھ رہا ہے +

حال ہی کی بات ہے کہ طرح طرح کی چند وجوہ سے جن سے چلک اب بخوبی واقف ہو چکی ہے پنجاب اسمبلی میں مسلم لیگ کے نمائندوں کی پوزیشن بہت مشتبہ بن گئی تھی اور مسلمانان پنجاب سے یونینسٹ جس قسم کا فریب برت رہے تھے اُس نے صوبے کے صحیح جمہوری اداروں کی نشوونما کو روک دیا تھا۔ اب پنجاب لیجسلیٹو اسمبلی میں پہلی بار ایک اصلی مسلم لیگ پارٹی بنے گی جو مسلم عوام کی وکالت کا حق صحیح معنوں میں ادا کر سکے گی۔ پنجاب مسلم لیگ کی ورکنگ کمیٹی مندرجہ ذیل فوری پروگرام منظر عام پر رکھ رہی ہے جس پر اسمبلی کے اندر اور باہر دونوں جگہ ہماری جماعت پورے طور سے عمل پیرا ہوگی۔ اس کی اشاعت سے عوام کو یہ سمجھنا مقصود ہے کہ مسلم لیگ پارٹی خواہ وہ برسر اقتدار ہو یا حزب مخالف کی حیثیت رکھتی ہو کن امور کی علمبردار ہے اور کن حقوق کے حصول کے لئے جدوجہد میں مصروف ہے +

خواہش ہے کہ یونینسٹوں کے مکر و فریب کا دور اب ختم ہو جائے۔ عوام کو قطعی

Madina Library Group On Whatsapp +923139319528

Islami Books Quran & Madni Ittar House Ameen Pur Bazar Faisalabad +923067919528

Talib-e-Dua: M Awais Sultan

طور سے یہ اعتماد حاصل ہونا چاہیے کہ ان کے مفاد کو اب آل انڈیا مسلم لیگ کی پُرزور حمایت حاصل ہوگی اور لیگ پوری ہوشیاری اور چوکسی سے برابر نگران رہے گی کہ عوام کے نمائندے اسمبلی میں بھی اور پبلک پلیٹ فارم پر بھی عوام کے مفاد کو صحیح و مناسب طور سے پیش کریں۔ ہم خاص طور پر دوستوں کے دل میں یہ احساس دیکھنا چاہتے ہیں کہ انہوں نے جن ممبروں کو منتخب کیا اُن پر اُن کا اختیار پرچی صندوقچی میں ڈال دینے کے بعد ختم نہیں ہو جاتا بلکہ برابر جاری رہتا ہے۔ پنجاب اسمبلی کے مسلم لیگی ممبروں کو اس بات پر ناز ہے کہ وہ کسی ایسی خود ساختہ جماعت سے تعلق نہیں رکھتے جس کی سرگرمی محض انتخابات اور سیاسی چالوں پر مشتمل ہو جو اپنے سوا کسی کے سامنے جواب دہ نہ ہو، جس میں فطری اقتدار کے رعب یا خوشنودی کا خیال کارفرما ہو، جو تکبر سے عوام کے حجاب، جمود کے عمل دخل اور عامۃ الناس کی رائے کے ہر اظہار کو بیرونی مداخلت کہہ کر مسترد کر دے۔ ہمارے نمائندے عامۃ المسلمین کے اور صرف اُنہی کے تابع فرمان ہیں۔ چنانچہ منشور جس پر کرنے عمل کرنے کا ارادہ رکھتے ہیں اسمبلی کے چند ارکان کا جاری کردہ نہیں بلکہ ایک جمہوری جماعت کی مجلس انتظامیہ یعنی پنجاب پراونشل مسلم لیگ کی ورکنگ کمیٹی کے اختیار کے ماتحت جاری ہو رہا ہے۔

اپنے فوری پروگرام کی بنا پر جس کا خاکہ درج ذیل ہے مسلم لیگ سارے صوبے کے خوش اندیش لوگوں سے تائید و تعاون کی متمنی ہے اور خاص طور سے پنجاب اسمبلی کی مسلم لیگ پارٹی لیجسلیٹو اسمبلی کے تمام ترقی پسند عناصر سے اتحاد چاہتی ہے تاکہ متفقہ کوشش کے ذریعے یونینزم کے اس بدنما داغ کو ہمیشہ کے لئے رفع کر دیا جائے جس نے ایک عرصے پنجاب کے حسین چہرے کو پژمردہ اور

Madina Library Group On Whatsapp +923139319528
Islami Books Quran & Madni Ittar House Ameen Pur Bazar Faisalabad +923067919528

Talib-e-Dua: M Awais Sultan

خدمت بنا دیا ہے ۔

مسلمان

مسلم لیگ چونکہ مسلمانوں کا قومی نظام ہے لہذا اس کا اولین فرض اس صوبہ کے مسلمانوں سے تعلق رکھتا ہے۔ چنانچہ یہ ہمیشہ کوشش کرے گی کہ مسلمانوں کی مذہبی، روحانی اور ثقافتی روایات اور ان کے تمام حقوق کی نہ صرف حفاظت کرے بلکہ ان کی ترقی میں بھی برابر کوشاں رہے۔ ہم عہد کر چکے ہیں کہ کسی دوسری قوم کے جائز و مناسب مفادیں دخل دیئے بغیر ہماری تمام مساعی کا مقدم ترین فرض یہ ہوگا کہ مسلمان مقابلتہً افلاس و پستی کا زیادہ شکار ہیں۔ ہم صدق نیت اور دلی شوق سے عزم کر چکے ہیں کہ ہم آل انڈیا مسلم لیگ کی تعمیری کمیٹی کی ہدایات اور تجویزوں پر عامل ہوں گے، نیز بیت المال کے ادارے کی جو تجویز فی الحال آل انڈیا مسلم لیگ کے زیر غور ہے اسے جامہ عمل پہنائیں گے ۔

۲۔ شہری آبادی

ہم اس نظریہ کے علمبردار ہیں کہ حکومت کا اصلی کام معاشری اصلاح ہے نیز کامیاب نظم و نسق کی اصل جمہورانہ بنیاد صرف ایک ہی ہے، عوام کی اپنی مرضی لیکن یہ اس وقت تک بروئے کار نہیں آسکتی جب تک مکمل شہری آبادی بیدار نہ آجائے۔ مسلم لیگ اس خاص نظریے کی حلیف ہے کہ ایک جمہوری حکومت کی صحیح عہدہ برائی کے لئے عوام کی ناقد، نہ امداد اور کارآمد مساعی ضروری ہیں تاکہ اقتدار پر قید لگائی جاسکے زیادتیوں کا انکشاف ہو سکے اور عوام کی ضروریات کے مطابق نظم و نسق کی آزمائش اور رہبری ممکن ہو۔ چنانچہ مسلم لیگ بے حد توجہ سے

Madina Library Group On Whatsapp +923139319528

Islami Books Quran & Madni Ittar House Ameen Pur Bazar Faisalabad +923067919528

Talib-e-Dua: M Awais Sultan

خیال رکھے گی کہ حکومت لوگوں کو شہری آزادی سے محروم نہ کرنے پائے بلکہ اپنی تمام مساعی شہری آزادی شخصی آزادی، تقریر، ضمیر، پریس اور اجتماع کی آزادی کو مزید وسعت دینے اور اُس کی حوصلہ افزائی اور تحفظ میں صرف کرے +

موجودہ ڈسپنسیٹ حکومت میں ہر اخبار نویس ایک احتمالی مجرم تصور کیا جاتا ہے جس کے لئے اس کے سوا چارہ نہیں کہ کام کی اجازت پانے سے پہلے اپنی آزادی کو خریدے اور اپنے ضمیر کو رہن رکھے۔ ہم علمبردار ہیں اس کے کہ تحریر کی آزادی پورے پورے طور سے بحال ہو اور عام اظہار خیال کے اور لوگوں کی ذہنی نشوونما کے راستے سے تمام رُکاوٹیں دُور ہو جائیں +

مُسلم لیگ کے نمائندے خواہ وہ لیجسلیٹو اسمبلی میں ہوں، خواہ کابینہ میں اور خواہ پبلک پلیٹ فارم پر، عوام کے موجودہ آئینی حقوق اور فطری انصاف کے اصولوں کے لئے جنہیں موجودہ گورنمنٹ بے پروائی سے توڑ رہی ہے مخلصانہ جنگ کریں گے۔ اِس سلسلہ میں ہم خصوصیت سے ظلم وستم کے اُس غیر منصفانہ، غیر مہذب اور وحشیانہ نظام کا ذکر کئے بغیر نہیں رہ سکتے جسے ضابطۂ جرائم سرحد (اور اُس کی شاخ تعاہجبرگر) کے ماتحت جائز سمجھا جا رہا ہے اور جس نے ہمارے بعض مغربی اضلاع پر ہیبت و دہشت طاری کر رکھی ہے۔ ہم عہد کر چکے ہیں کہ ماضی کی اس مذموم یادگار کو مٹا کر ان اضلاع کو دوبارہ مہذب قانون کی پناہ میں لائیں گے +

موجودہ جنگی مقتضیات کے دوران میں مُسلم لیگ پُوری قوت سے نگراں اس بات کا خیال رکھے گی کہ "دفاعِ ملک" کا دعوے ایسے لوگوں کے خلاف کسی حیلے کا

Madina Library Group On Whatsapp +923139319528
Islami Books Quran & Madni Ittar House Ameen Pur Bazar Faisalabad +923067919528

Talib-e-Dua: M Awais Sultan

کام نہ دے جو امن عامہ کے لئے خطرے کا باعث نہیں ہیں، مگر جن کا قصور صرف اتنا ہے کہ برسر اقتدار جماعت انہیں ناپسند کرتی ہے۔ چنانچہ ہم اس بات کے حامی ہیں کہ سیاسی قیدیوں کی تعداد میں بہت شدت سے تخفیف کر دی جائے، اور مقدمہ چلائے بغیر کسی شخص پر کسی قسم کی پابندی عاید نہ کی جائے۔ علاوہ ازیں ہم اس بات کا مطالبہ بھی کرتے ہیں کہ جیل میں سیاسی قیدیوں سے سلوک ہمدردانہ کیا جائے۔ اسی طرح تقریر و تحریر، نقل و حرکت اور جماعتی تنظیم پر جو ہنگامی قیود عائد ہیں اُن پر احتیاط کے ساتھ صرف اس حد تک عمل کیا جائے کہ وہ جنگی مساعی میں کوئی رکاوٹ نہ ڈال سکیں۔

مسلم لیگ کو یہ معلوم ہو کر صدمہ ہوا کہ یونینسٹ وزارت انتقامی پالیسی پر کاربند ہو کر اپنے سیاسی حریفوں کو بڑی دیدہ دلیری سے ہراساں کر رہی ہے اور اپنے ظلم کا شکار بنا رہی ہے اور اس غرض کے لئے ستم رانی کے اُن تمام ذرائع سے بے تکلفانہ کام لے رہی ہے جو نیاز مند دفتری اقتدار نے اُس کے لئے مہیا کر دیئے ہیں۔ مسلم لیگ کو تہ اندیشی کی اس پالیسی کو انصاف کے تمام اصولوں کے خلاف قرار دیتی اور سیاسی طور پر حکومت کو دیوالیہ ہو جانے کے مترادف سمجھتی ہے۔ پنجاب مسلم لیگ کی ورکنگ کمیٹی اس موقعہ پر یہ انتباہ کر دینا چاہتی ہے کہ وہ وقت آ رہا ہے جب اس خطرناک ہتھیار کے موجد متمدن انسانوں کی نظروں میں مکمل طور سے بے وقعت ہو جائیں گے اور اس طرح یہ ہتھیار پلٹ کر زیادہ تر سے اُن کے اپنے سر پر آ پڑے گا۔

Madina Library Group On Whatsapp +923139319528

Islami Books Quran & Madni Ittar House Ameen Pur Bazar Faisalabad +923067919528

Talib-e-Dua: M Awais Sultan

۹

۳۔ اصلاحِ نظم و نسق

ہم محسوس کرتے ہیں کہ یونیسٹ گورنمنٹ کے تخریب اثر نے مفادِ عامہ کو اور کسی بات میں اتنا تباہ نہیں کیا جتنا نظم و نسق کی باقاعدہ تذلیل سے کیا ہے۔ وزارت نے اپنی مجلسی اور شہری ذمہ داریوں کے متعلق جو غیر ذمہ دارانہ طرزِ عمل اختیار کر رکھا ہے اُس نے محکموں کی توجہ اپنی صحیح غرض و غایت کے احساس اور حیثیت کی مناسب تفہیم سے ہٹا دی ہے اور اُنہیں ادنیٰ درجہ کا ایسا آلۂ کار بنا دیا ہے جو یا سرپرستی کی شیرینی تقسیم کرنا جانتا ہے اور یا پارٹی کے فنڈوں کے لئے چندہ لوٹنا۔ پبلک کے لئے سہولتیں بہم پہنچانے کے بلند بانگ دعووں نے جو فی الواقع عملی جامہ پہنانے کی نیت سے نہ کئے گئے تھے عملاً مسخ ہو کر دفتری اقتدار کے استبداد اور وزارتی سرپرستی کی صورت اختیار کر لی ہے۔ صرف اس لئے کہ حکومت نے کبھی کوشش نہیں کی کہ نظم و نسق کو حیاتِ نو بذریعہ عمل بخشے۔ اس لئے مسلم لیگ نے بطور حزبِ مخالف اور بطور حاکم جماعت کے برابر اپنے اس مطالبہ اور اس کے حصول کا خاص خیال رکھے گی کہ نظم و نسق حکومت کے انداز میں انقلابی اصلاح عمل میں آئے۔ ہم پوری کوشش کریں گے کہ نظم و نسق حکومت اور عوام کے درمیان جو خلیج حائل ہو گئی ہے اُسے پاٹ ڈالیں۔ نظم و نسق میں ایسی اصلاح عمل میں نہ آئے کہ یہ مخصوص لوگوں کو برسرِ اقتدار رکھنے کا آلۂ کار نہ رہے بلکہ عامۃ الناس کی خدمت کا ایک صحیح ذریعہ بن جائے۔ مفیدِ عام اور قومی تعمیر کے کام جس ڈھٹائی سے خود غرض کارگزاریوں کے مقابلے میں نظر انداز ہو رہے ہیں اُس کا خاتمہ کر دیا جائے۔ بدعنوانی اور جانب داری کے خلاف عامۃ الناس کے غصہ

Madina Library Group On Whatsapp +923139319528
Islami Books Quran & Madni Ittar House Ameen Pur Bazar Faisalabad +923067919528

Talib-e-Dua: M Awais Sultan

کو نہ صرف حرکت میں لائیں بلکہ اُسے استحکام دیں، قابلیت اور کمال کو ترقی دیں، بیکار مصارف میں تخفیف کریں اور آخرالامر فرائضِ حکومت سرانجام دینے میں بتدریج دفتری اقتدار کا خاتمہ کرنے کی مساعی کی حوصلہ افزائی کریں۔ دفتری اقتدار کے ادنیٰ کارندوں نے ناقابلِ برداشت تعدی سے ہماری دیہاتی زندگی کو اُس کے امن، دلجمعی اور مسرت سے محروم کر ڈالا ہے۔ ہمارا عزمِ صمیم ہے کہ ان حالات کا مقابلہ شدت سے کریں، ہم ٹھان چکے ہیں کہ دیہات کے لوگوں میں خودداری اور غرورِ نفس پیدا کریں۔ خصوصیت سے گاؤں کے سربرآوردہ لوگوں میں جن کی ذلت بڑھتے بڑھتے اس حد تک پہنچ گئی ہے کہ وہ اب بدعنوانی اور تعدی کے بے بس آلہ کار بن کر رہ گئے ہیں۔ ہم چاہتے ہیں کہ انہیں پھر اُن کا وہ معزز اور پسندیدہ مقام بخشیں جو ایسے افراد کو حاصل ہوتا ہے جو عوام میں سے ترقی کر کے عوام ہی کی خدمت کرتے ہیں۔

ہمیں اِس امر کا احساس ہے کہ پبلک کی خدمات سرانجام دینے والوں کی تنخواہوں کا تناسب صحیح نہیں ہے۔ جو لوگ سب سے زیادہ کام کرتے ہیں اور سب سے زیادہ ذمہ داری کی خدمات پر مامور ہیں اُن کی تنخواہ سب سے کم ہے اور جو سب سے کم کام کرتے اور سب سے کم ذمہ داری کی خدمات پر مامور ہیں اُن کی تنخواہ سب سے زیادہ ہے۔ ہم اِس غیر فطری توازن کو درست کرنا چاہتے ہیں خصوصیت سے پولیس کی چھوٹی ملازمتوں، پٹواریوں اور مدرسوں وغیرہ کی نامناسب تنخواہوں میں اضافہ کرنا، تاکہ وہ اپنی اہم مجلسی خدمات آزادی و دیانت داری سے سرانجام دے سکیں۔ ہمیں افسوس ہے کہ اعلیٰ افسروں کے معیارِ زندگی پر ترقی کی بریکیں لگی ہیں۔ وہ ایک امتیازی جماعت کی حیثیت سے سرافراز ہو سکتے ہیں۔

Madina Library Group On Whatsapp +923139319528
Islami Books Quran & Madni Ittar House Ameen Pur Bazar Faisalabad +923067919528

Talib-e-Dua: M Awais Sultan

ایک ایسی جماعت کی حیثیت سے جو اُن ہی لوگوں کی مصائب سے غیر متاثر رہتی ہے جن کی خدمات کے لئے اسے ملازم رکھا جاتا ہے ، علاوہ ازیں سرکاری عہدہ داروں کو بہ حیثیت عامۃ الناس کے ملازم ہونے کے یہ ہدایت ملنی ضروری ہے کہ وہ عامۃ الناس سے عموماً اور غریب و بے یار و مددگار لوگوں سے خصوصاً اخلاق و توجہ سے پیش آئیں +

ملازمتوں کے لئے تمام بھرتی اور تمام ترقی جانبداری پر نہیں بلکہ قابلیت پر موقوف ہونی چاہئے بلشرطیکہ اس میں پس ماندہ اقوام کی ترقی کا اصول اور فرقہ دارانہ تناسب کی شرط مدِ نظر رہنی ضروری ہے +

پنجاب کی موجودہ حکومت کی ان سرگرمیوں کا حوالہ بہ خصوصیت دیتے ہوئے جنہیں عدیم المثال قرار دیا جاسکتا ہے ہم اس خیال کے علمبردار ہیں کہ حکومت کے عہدہ داروں کو عامۃ الناس سے چندہ لینے کی خواہ وہ کسی پبلک فنڈ کے لئے ہو یا نیم پبلک فنڈ کے لئے قطعی اجازت نہ ہو +

ہمیں اس امر کا احساس ہے کہ مقامی یونٹوں (انتظامی حلقوں) میں ادنیٰ سرکاری افسروں اور عہدہ داروں کی مخیر العقول کثرت کا یہ نتیجہ نکلا ہے کہ نظم و نسق عین اُس مقام پر مطابقت اور قابلیت خدمت سے قاصر رہ جاتا ہے جہاں عامۃ الناس سے اس کا بہت گہرا تعلق ہوتا ہے۔ انتظامی مشکلات پیدا کرنے کے علاوہ اُس نے جانبداری اور تعدی کے مواقع بہت زیادہ بڑھا دیئے ہیں۔ ہم محسوس کرتے ہیں کہ پبلک کے نچلے درجے کے ملازموں میں مخصوص صنعتی معلومات کی ضرورت بہت معمولی ہوتی ہے خزینہ بہت سے چھوٹے عہدے جو اس وقت مختلف لوگوں میں تقسیم کئے جاتے ہیں

Madina Library Group On Whatsapp +923139319528
Islami Books Quran & Madni Ittar House Ameen Pur Bazar Faisalabad +923067919528

Talib-e-Dua: M Awais Sultan

بہت مفید طریق پر ایک ہی شخص کے سپرد کئے جا سکتے ہیں، اس طریق عمل سے کام میں مطابقت بہتر ہوگی، کام زیادہ تیقن کے ساتھ ہوگا، تعدی کم ہوگی اور علاوہ ازیں ایک ایک افسر کے ماتحت علاقہ گھٹ جائے گا۔ ظاہر ہے کہ اس طریق پر کاربند ہونے کے لئے ٹریننگ کی ابتدائی سہولتوں کو زیادہ وسیع کرنا پڑے گا تاکہ چھوٹے درجے کے افسر ان تمام مختلف خدمات کے رموز بخوبی سمجھ لیں جو سب کی سب انہیں انجام دینی پڑیں گی۔

۴۔ غیر ضروری سرپرستی، جانبداری اور ہلاک اخلاق کی تخریب

مسلم لیگ بڑے استقلال سے ہر قسم کی غیر ضروری سرپرستی، بدعنوانی اور جانبداری کی مخالفت کرے گی۔ ہمیں یقین ہے کہ گورنمنٹ نے سوچ سمجھ کر دانستہ یہ پالیسی اختیار کی ہے کہ فراغت کی فضول ملازمتیں اور غیر ضروری عہدے پیدا کر کے شہری ذمہ داری کی صحیح حس کو پیدا ہونے سے روک دے۔ شدید ترین تعدی کا باعث ہونے کے ساتھ اس طریق کار نے غیر ضروری اور غیر پیداوار عہدے پیدا کر کے ہماری دیہاتی زندگی کو تلخ بنا ڈالا ہے اور ہماری سوسائٹی کے ایک زندہ طبقہ کو دفتری اقتدار کے پیچھے سے بری طرح جکڑ دیا ہے۔ ہم مطالبہ کرتے ہیں کہ اس پالیسی کو یک قلم بدل دیا جائے اور ہم کوشش کریں گے کہ عوام کی تحقیر اور شہری اخلاق کی تخریب کے ان ذرائع سے حکومت کو محروم کر دائیں۔ چنانچہ ہم ان حالات کی اصلاح کے وعدے کرتے ہیں یا کم از کم ان تمام عہدوں کی تنسیخ کے وعدے جن کی حیثیت اب ایسی ہو گئی ہے کہ وہ دفتری حکومت کی طرف سے اپنے وفاداروں کو بطور انعام دیئے جاتے ہیں۔

Madina Library Group On Whatsapp +923139319528

Islami Books Quran & Madni Ittar House Ameen Pur Bazar Faisalabad +923067919528

Talib-e-Dua: M Awais Sultan

مُسلم لیگ یونینسٹ پارٹی کے اُن رہنماؤں کی شر انگیزیوں کو انتہائی تشویش اور شدید نفرت کی نظر سے دیکھتی ہے جو آج اپنی سرکاری حیثیت کو اس کام میں لا رہے ہیں کہ زراعت پیشہ اور غیر زراعت پیشہ کو، جاٹوں اور غیر جاٹوں کو، ایسے شہریوں اور دیہاتیوں کو، جو دوسروں کی خود غرضی کا شکار ہو رہے ہیں باہمی عناد کے عقائد کی تعلیم دیں۔ ہماری رائے میں ایسی سرگرمیاں ہر قسم کے اتحاد اور شہری ذمہ داری کی جس کے لئے ہم قائل کا حکم رکھتی ہیں۔ اور اسلام کے زندۂ جاوید پیغام کے سراسر منافی ہیں۔ ہماری دانست میں نسلی امتیاز زمانۂ قدیم کی ایک ایسی یادگار ہے جسے کسی ترقی پسند سوسائٹی میں کوئی جگہ نہیں مل سکتی۔ علاوہ ازیں ہم عہد کر چکے ہیں کہ دیہاتی اور شہری دونوں کارگزاروں کے لئے مجلسی زندگی میں عزت اور خوشحالی کی جگہ حاصل کر کے رہیں گے نیز ہم یقین واثق رکھتے ہیں کہ ہمارا مستقبل مختلف طبقات کی باہمی مخاصمت سے نہیں بلکہ اُن کی موافقت سے تعمیر ہوگا سو نئے مُسلم لیگ مُسلم اور غیر مُسلم، جاٹ اور غیر جاٹ، شہری اور غیر شہری، زراعت پیشہ اور غیر زراعت پیشہ کے درمیان ہم آہنگی کے عقاید پھیلائے گی۔ تاکہ وہ برادرانہ تعاون اور باہمی ترقی کے لئے متحد ہو کر کوشاں ہو سکیں۔

تعلیم

مُسلم لیگ تمام ممکن ذرائع سے عوام کی تعلیم و ثقافت کی مکمل نشوونما کو اپنا مقصد قرار دیتی ہے۔ صرف اس خیال سے نہیں کہ تعلیم بذات خود ایک [illegible] سے بھی کہ تعلیم یافتہ گروہ زیادہ مؤثر طور پر قومی آزادی کے [illegible] ثابت ہو سکیں گے۔ ہمیں پختہ یقین ہے کہ قوم کے کل [illegible]

Madina Library Group On Whatsapp +923139319528

Islami Books Quran & Madni Ittar House Ameen Pur Bazar Faisalabad +923067919528

Talib-e-Dua: M Awais Sultan

کی تعلیم تمام ترقی کی اساس اور ہماری بیشتر مصائب کا حل ہے۔ ہمارے آقاؤں نے اپنے ذاتی مفاد کے پیش نظر ہمیشہ اس سے پہلوتہی کی ہے اور اس کے راستے میں تمام ممکن رکاوٹیں ڈالی ہیں۔ تاہم مسلم لیگ سب کو لازمی ابتدائی تعلیم دلانے کے لئے پوری طرح جدوجہد کرے گی اور کم سے کم ممکن وقت میں اپنے اس مطالبہ کی تکمیل چاہے گی +

علاوہ ازیں مسلم لیگ کا مطالبہ یہ بھی ہوگا کہ بالغوں کو نوشت وخواند سکھانے اور اس کے بعد کے مطالعہ کے لئے زیادہ سے زیادہ سہولتیں بہم پہنچائی جائیں۔ اس مقصد کی تکمیل کے لئے مسلم لیگ مرکزی اقطاعی اور دیہاتی لائبریریوں کی ترقی، سفری نمائشیں، لائبریریاں، و تعلیمی فلم دکھانے کا اہتمام حکومت کے اولیں فرائض تصور کرتی ہے +

حکومت کو اس بات کی مناسب کوشش بھی کرنی چاہئے کہ طلبا کے استعمال کے لئے ارزاں درسی کتب اور عام نوشت وخواند وغیرہ مہیا ہو سکے۔ اسی سلسلے میں مقدم ترین امر یہ ہے کہ درسی کتب میں سے ایسی سب باتیں سختی سے خارج کر دی جائیں جو روح قومیت کے منافی ہیں اور غلامی پسندی اور غلامی کی ذہنیت پیدا کرتی ہیں۔ یہ کتابیں از سر نو یوں لکھی جانی چاہئیں کہ انہیں پڑھ کر ہمارے بچے اپنی قومیت اور تاریخ پر فخر کر سکیں اپنے مستقبل کے متعلق ان میں اعتماد اور عام طور پر نوع انسان کے لئے بحیثیت کا جذبہ پیدا ہو +

ہمارا مطالبہ ہے کہ تمام سرکاری رپورٹیں اور دستاویزیں بہ عجلت

Madina Library Group On Whatsapp +923139319528
Islami Books Quran & Madni Ittar House Ameen Pur Bazar Faisalabad +923067919528

Talib-e-Dua: M Awais Sultan

کے تمام اعداد و شمار کی ایسی تشکیل جو امن و حفظِ عامہ کے لئے ضرر رساں ہوں پبلک کے استعمال کے لئے مہیا رہنی چاہیئں۔ تعلیم یافتہ پبلک کے لئے اس بنیادی اصول کا علم و فہم ضروری ہے جس پر اُس کی حکومت مبنی ہے۔

مُسلم لیگ اِس بات کی حامی ہے کہ اعلیٰ تعلیم کے اُس موجودہ نظام میں جو محض تعلیمی ڈگریوں کے حصول پر زور دیتا ہے اساسی تبدیلیاں کی جائیں۔ نیز مُسلم لیگ اِس موجودہ حالت کو تشویش کی نظر سے دیکھتی ہے کہ ہر تعلیم یافتہ نوجوان دفتری اقتدار کے دروازے پر سائلانہ حقدار بنتا ہے مُسلم لیگ کی رائے میں ضرورت ہے کہ کاروبارانہ اور صناعتی تعلیم کو بہت زیادہ وسیع کیا جائے اور اُسے مُستقبل کے صنعتی پروگرام سے وابستہ کر دیا جائے کیونکہ پبلک کو صنعتی بنائے بغیر ہم دُنیا کی دوسری متمدن اقوام کے ساتھ گامزن ہونے کی اُمید نہیں رکھ سکتے۔

مُسلم لیگ غیر مُسلم اقلیتوں کے اِس حق کی حمایت میں پیش پیش رہے گی کہ وُہ اپنے مذہب، اپنی ثقافت اور اپنی روایات کے مطابق تعلیم حاصل کر سکیں۔

مُسلم لیگ کو سب سے زیادہ صدمہ اِس بات کا ہے کہ برادرانہ اُلفت اور بے غرض خدمت کی وہ روح جو قرآن کریم دلنشین کرتا ہے موجودہ نظامِ تعلیم کی قربان گاہ پر بھینٹ چڑھا دی گئی ہے۔ اِس سے بیمار قومی اخلاق پیدا ہوئے ہیں اور ایک ایسا خدمتی نظام قائم ہو گیا ہے جس کی بنیاد دُنیاوی حرص

Madina Library Group On Whatsapp +923139319528
Islami Books Quran & Madni Ittar House Ameen Pur Bazar Faisalabad +923067919528

Talib-e-Dua: M Awais Sultan

خودغرضی اور بُزدلی پر قائم ہے +

ہم مغرب کی غلامانہ تقلید کو جو ہماری موجودہ تعلیم کا نصب العین بن چکی ہے مُسترد کرتے ہیں اور مطالبہ کرتے ہیں کہ مُسلمانوں کو اسلامی اُخوت کی رُوح اور اپنے مذہب کی روایات کے مطابق تربیت ملنی ضروری ہے تاکہ اپنے طرزِ عمل کے لئے اُنہیں از سرِ نو ایک اخلاقی اساس میسّر آجائے۔ اِس غرض کے لئے ہم چاہتے ہیں کہ ابتدائی اور ثانوی مدارس کی جماعتوں کے تمام مُسلمانوں کے لئے قرآن کے مطابق اُن کی مذہبی تعلیم لازمی مضمون قرار دیں اور ثانوی و اعلیٰ تعلیم پانے والے مُسلمانوں کے لئے اسلامی تاریخ و ثقافت کا مطالعہ لازمی بنادیں۔ ہم مطالبہ کرتے ہیں کہ پنجاب یونیورسٹی میں فی الفور اسلامی تاریخ و ثقافت کا ایک پروفیسر مقرر کیا جائے +

پراونشل مُسلم لیگ موجودہ گورنمنٹ کی اِس بے پروائی کو دلی تشویش سے دیکھتی ہے جس کے باعث مردوں اور عورتوں کے دائرۂ تعلیم میں کثرت رکھنے والی قوم کے حقوق بے دردانہ بے توجہی کا شکار ہو رہے ہیں۔ توازن درست کرنے کے لئے لازمی ابتدائی کارروائی کے طور پر مُسلم لیگ مطالبہ کرتی ہے کہ پنجاب یونیورسٹی ایکٹ میں ایسی ترمیم کی جائے جس کی رُو سے مُسلمانوں کی نمائندگی اپنی آبادی کے تناسب سے ٹیکسٹ بک کمیٹی، سینیٹ اور پنجاب یونیورسٹی کے سنڈیکیٹ میں محفوظ ہو جائے۔ ہم مُسلمانوں کے لئے محکمہ تعلیم کی ملازمتوں میں بھی اُن کا جائز حصّہ حاصل کرنا چاہتے ہیں اور مطالبہ کرتے ہیں کہ تعلیمی اداروں کی امداد کے لئے جو رقوم منظور کی جائیں وہ متعلقہ قوم کی آبادی کے تناسب سے ہوں +

Madina Library Group On Whatsapp +923139319528
Islami Books Quran & Madni Ittar House Ameen Pur Bazar Faisalabad +923067919528

Talib-e-Dua: M Awais Sultan

مُسلم لیگ خاص زور تربیتی اور عورتوں کی تعلیمی ترقی پر دیتی ہے جو اب تک دردناک طور سے نظر انداز کی گئی ہے۔ اِس سلسلہ میں بالخصوص مُسلمانوں کے لئے خاص زور مذہبی تربیت پر دیتی ہے۔ ہمارے عائلہ اناث کی اخلاقی حیات نو عورت کے روحانی اثر کے ساتھ گہوارے سے شروع ہونی چاہیئے ۔

۶۔ پسماندہ علاقہ جات و اقوام کی نشو ونما

قانون سازی اور نظم و نسق کے مسائل میں خاص توجہ پس ماندہ علاقوں کی ترقی کی جانب کی جائے گی۔ مثلاً ہندو پنڈی اور بہاولپور ڈیژن کی جانب، نیز پس ماندہ اقوام کا خیال رکھا جائے گا۔ مثلاً اچھوتوں کا اور خانہ بدوش اقوام مثلاً اوڈوں کی بہبود کی کوشش بھی عمل میں لائی جائے گی۔ مسلم لیگ اپنے اس التفات کو جائز سمجھتی ہے اور اُس کی دانست میں یہ فرض ترقی یافتہ علاقوں اور اقوام پر عائد ہوتا ہے کہ وہ پس ماندہ اور خود غرضی کی شکار اقوام کی نسلوں کی امداد کریں۔ ہماری رائے کے مطابق معاشرتی ترقی زیادہ سے زیادہ تیزی کے ساتھ اس طرح رونما ہو سکتی ہے کہ اُس کی بنیاد تمام علاقوں اور دوسری ثقافتی اور مادی مساوات پر رکھی جائے۔ چنانچہ ضرورت ہے کہ تعلیمی اور دوسرے مفید اور محکمہ جات کی نشوونما کے ذریعے نیز پس ماندہ اقوام کی صنعتی ترقی کو تیز تر کرنے سے ان علاقوں اور اقوام کو ترقی بخشی جائے۔

۷۔ صنعتی ترقی

چونکہ عہد حاضر کی کسی ریاست کے لئے صنعتی ترقی کے بغیر خوشحالی اور

Madina Library Group On Whatsapp +923139319528
Islami Books Quran & Madni Ittar House Ameen Pur Bazar Faisalabad +923067919528

Talib-e-Dua: M Awais Sultan

فراوانی ناممکن ہے اس لئے مسلم لیگ صنعتی ترقی کے ایک ایسے منصوبے کی علمبردار ہے جو ایک طرف زرعی ترقی اور دوسری طرف ثقافتی اور تعلیمی ارتقاء سے مربوط اور متوازن ہو۔ ہماری آبادی کے ⅔ حصے کے روزگار کا انحصار محض زراعت پر ہے۔ ہم اس موجودہ انتہائی مبالغہ آمیز غیر متناسب اور نقصان دہ انحصار کو قدیم ہندوستانی تہذیب کی موروثی خصوصیت نہیں سمجھتے بلکہ اس کی موجودہ بے اعتدالی کو زمانہ حال کا ایک حادثہ اور براہِ راست شہنشاہیت کا ایک نتیجہ سمجھتے ہیں۔ ہمارا عقیدہ ہے کہ زمین پر ناقابل برداشت معاشی بار جو مابعد جنگ کی زرعی پیداوار میں قیمتوں کی متوقع کمی سے بڑھ جائے گا اُسی صورت میں کم ہو سکتا ہے کہ دیہات کی زائد آبادی کو صنعتی کاروبار میں لگایا جائے۔ اِس لئے ہم ایک ایسی باقاعدہ صنعتی تنظیم کو وقت کی سب سے بڑی ضرورت قرار دیتے ہیں جو ذیل کے اصولوں پر مبنی ہو:-

(ا) کہ ریاست اِس ذمہ داری کو قبول کرے کہ وہ ہر ایسے شخص کو ملازمت دلائے گی جو کام کرنے پر آمادہ ہو اور کام کر سکتا ہو

(ب) کہ اِس کا مقصد صرف چند لوگوں کی جیبیں گرم کرنا نہ ہو جو کہ یونینسٹوں کا مقدس نقطۂ نظر ہے بلکہ لوگوں کے عمومی مفاد کو فروغ دینا +

پنجاب پراونشل مسلم لیگ حکومت کی ایسی فوری صنعتی تنظیم کی مؤید ہے جس میں مفصلۂ ذیل امور شامل ہوں:-

(ا) بنیادی صنعتوں اور بنکوں کو قومی ملکیت قرار دیا جائے اور اِس کا آغاز

(ب) کہ اِس کا مقصد صرف چند لوگوں کی جیبیں گرم کرنا نہ ہو جو کہ یونینسٹوں کا مقدس نقطۂ نظر ہے بلکہ لوگوں کے عمومی مفاد کو فروغ دینا +

Madina Library Group On Whatsapp +923139319528

Islami Books Quran & Madni Ittar House Ameen Pur Bazar Faisalabad +923067919528

Talib-e-Dua: M Awais Sultan

مفادِ عامہ کے تمام اداروں سے خصوصاً ذرائع رسل و رسائل سے ہو۔

(۲) نجی صنعتوں کی ریاستی منصوبے کے ذریعے سے رہنمائی کی جائے تاکہ

ا ۔ ملک کے سرمایہ کو ترقی ہو۔

ب ۔ عوام مجموعی طور پر خوشحال ہوں نہ کہ صرف اجارہ دار خواص۔

ج صارفین کو منافع کی نسبت سے جس نسبت سے کہ وہ قومی سرمایہ میں اضافہ کریں

(۳) شاہی ترجیح (IMPERIAL PREFERENCE) کی پالیسی کی مخالفت کی جائے کیونکہ یہ ہماری ملکی صنعتوں کے فروغ میں ناقابلِ برداشت حد تک حائل ہے۔

(۴) اجارہ داری اور مستقل حقوق کی مخالفت کی جائے جو عوام کی خوشحالی کے منافی ہیں۔

(۵) پسماندہ علاقوں میں مثلاً ملتان، راولپنڈی اور بہاولپور ڈویژنوں میں صنعتوں کا جال پھیلایا جائے تاکہ ہماری صنعتوں میں دیہاتی فالتو مزدوروں کی مقامی طور پر کھپت ہو سکے اور تمام علاقوں کا سرمایہ برابری طور پر تقسیم ہو۔

(۶) مختلف علاقوں میں مقامی گھریلو صنعتوں اور دستکاریوں کو فروغ دیا جائے۔

(۷) مشترکہ ذریعِ پیداوار اور ریاستی منڈیوں کی ترویج کی حمایت کرتے ہیں اور

(۸) نئے گھریلو صنعتوں کے لیے بجلی سے چلنے والی مشینوں کی فراہمی چاہتے ہیں

(۹) حیاتی تفتیش کے ایک مستقل محکمے کے زیرِ اہتمام ملک کے قدرتی وسائل

Madina Library Group On Whatsapp +923139319528

Islami Books Quran & Madni Ittar House Ameen Pur Bazar Faisalabad +923067919528

Talib-e-Dua: M Awais Sultan

مُسلسل اور مفصل تحقیق کی جائے۔

(۸) صنعتی اداروں میں دیہاتی فاضل آبادی کی روزافزوں کھپت سے زراعت اور صنعت کو متوازن بنایا جائے۔

(۹) ذیل کے وسائل سے آبادی کی جسمانی، ثقافتی اور صناعتی سطح کو بلند کیا جائے:۔

ا۔ مزدوروں کے معیارِ زندگی کی اصلاح؛

ب۔ تعلیم اور صحتِ عامہ کی عمومی اصلاح؛

ج۔ مزدوروں کے لئے صناعتی مدارسِ شبینہ کا قیام۔

۸۔ مزدور

پنجاب کی موجودہ حکومت نے صنعتی مزدوروں کے ساتھ بالکل سوتیلی ماں کا سا سلوک کیا ہے۔ مزدوروں کی حفاظت کے لئے موجودہ قوانین پر مؤثر طور سے عمل نہیں کیا گیا اور کارخانوں کا معائنہ غیر تسلی بخش ہے یہاں تک کہ مرکزی منظور شدہ قوانین کی رُو سے صوبائی حکومت کو اس ضمن میں جو قواعد وضع کرنے چاہئیں وہ یہاں ناپید ہیں۔ مسلم لیگ پوری مستعدی کے ساتھ مزدور طبقہ کی حفاظت کرے گی کہ ملک کی دولت و اصل انہیں کے ہاتھوں پیدا ہوتی ہے۔ چنانچہ لیگ ذیل کا پروگرام پیش کرتی ہے:۔

ا۔ مزدوروں کی بہبود کے لئے بین الاقوامی رواج اور معاہدوں پر پوری طرح عمل درآمد۔

کارخانوں میں کام کرنے والوں اور دوسرے مزدوروں کے لئے اوقاتِ کار

Madina Library Group On Whatsapp +923139319528

Islami Books Quran & Madni Ittar House Ameen Pur Bazar Faisalabad +923067919528

Talib-e-Dua: M Awais Sultan

میں تخفیف۔

۳۔ کم از کم تنخواہ کا تقرر جس کے ساتھ دوران جنگ میں اشیاء کی قیمتوں کے تعین مطابق گھٹتا بڑھتا ہوا مہنگائی الاؤنس ہو۔

۴۔ کارخانجاتی قوانین مثلاً قانون مُشابرہ اور قانون تلافی مزدوراں کی شدید پابندی اور اس غرض کے لئے حکومت کے اداروں کی اصلاح۔

۵ مزدوروں کے مکانات کو بہتر بنانا صحت بخش حالت پیدا کرنا اور گندی تاریک گلیوں کی از سر نو تعمیر کا پروگرام تیار کرنا۔ کارخانوں میں کام کرنے والے مزدوروں کے لئے بہتر طبی امداد، حفظان صحت کے بہتر انتظامات اور بہتر مکانات مہیا کرنے کے لئے قوانین وضع کرنا۔

۶۔ مزدوروں کا اپنے حقوق کے لئے مل کر معاملہ طے کرنے کے امور کا اقرار، نیز ٹریڈ یونین انجمنیں بنا کر جلسے کرنے جلوس نکالنے اور ہڑتال کے ذریعے سے اپنی حفاظت کے حق کا اقرار۔ علاوہ ازیں ان انجمنوں کی جائز سرگرمیوں پر ظلم و عتاب سے مزدوروں کا تحفظ۔

۷۔ بیکاری اور علالت کے لئے بیمہ کرنے، زچگی میں سرکاری امداد دینے اور بڑھاپے کی پنشن کے لئے قوانین بنانا۔

۸۔ مزدوروں کے مفاد کو مدنظر رکھنے کے لئے ریاست کی طرف سے ایک کارگزار محکمہ مزدوراں قائم کرنا۔

Madina Library Group On Whatsapp +923139319528
Islami Books Quran & Madni Ittar House Ameen Pur Bazar Faisalabad +923067919528

Talib-e-Dua: M Awais Sultan

مسلم لیگ اس اصول کی پرزور حمایت کرتی ہے کہ ریاست کو یہ ذمہ داری اپنے سر لینی چاہیئے کہ وہ تمام تندرست اور آمادہ لوگوں کے لئے ملازمت مہیا کرے لیگ بالخصوص اُن تعلیم یافتہ بیروزگاروں سے ہمدردی رکھتی ہے جن کی حالت ہمارے موجودہ نظام کی پیشانی پر ایک بدنما داغ ہے۔ ابتدائی اقدام کے طور پر مسلم لیگ تجویز کرتی ہے کہ ایک رجسٹر بیکاری بنایا جائے اور چاہتی ہے کہ ایسے بیکاروں کا ایک رجسٹر فوراً کھول دیا جائے جو میٹرک تک یا اس سے زیادہ تعلیم یافتہ ہوں۔

۵۔ زراعت اور دیہاتی آبادی

چونکہ پنجاب مسلم لیگ کی عوامی جماعت صوبے کے عوام ہی سے اپنی طاقت حاصل کرتی ہے اور اس کا اوّلین فرض انہیں کی خدمت ہے اس لئے لیگ کو پنجاب کی دیہاتی آبادی کی طرف اپنے مقدم ترین فریضہ کا شدید احساس ہے۔ موجودہ یونینسٹ حکومت کی سب سے زیادہ فاش ناکامی کسانوں کی پست حالی اور پسماندگی میں نظر آتی ہے۔ اس بارے میں یونینسٹ اپنے اُن تمام بلند بانگ دعووں کے خلاف ورزی کے مجرم ہیں جو کبھی پورے نہ ہو سکتے تھے کیونکہ وہ ایک ایسی پارٹی کے پیش کردہ تھے جس کا عام لوگوں سے دُور کا واسطہ بھی نہ تھا اور جو اُن سے زرخیز مدد اُٹھا کر خود سرسبز ہو رہی تھی۔ ہم ریاست کی طرف سے زراعتی ترقی کے ایسے منصوبے کی حمایت کریں گے جس میں چھوٹے زمینداروں کے

Madina Library Group On Whatsapp +923139319528

Islami Books Quran & Madni Ittar House Ameen Pur Bazar Faisalabad +923067919528

Talib-e-Dua: M Awais Sultan

مزارعین کی جن کے ہاتھوں زیادہ تر نئے کی پیداوار ہوتی ہے فلاح و بہبود شامل ہو۔ اس منصوبے کا مقصد یہ ہونا چاہئے کہ ادھر زراعت کی پیداوار میں برابر اضافہ ہوتا رہے اور ادھر فالتو مزدوروں کی تعداد میں کمی ہوتی رہے۔ سب سے بڑھ کر یہ کہ اس کے ذریعے سے زندگی کے معیار میں انقلابی ترقی ہونی چاہئے۔ اور اس کے اصلاحی اقدامات حقیقت پر مبنی ہوں۔ نیز اس کی نظر ہمارے دیہاتوں اور افلاس کے مارے ہوئے دیہات پر ہو جہاں بعض اوقات پینے کا صاف پانی بھی بمشکل میسر آتا ہے۔ اس سلسلے میں ہمیں یونیسٹ حکمرانوں کی بعض مساعی پر رونا آتا ہے کہ انہوں نے بعض دفعہ اپنی ہی بہت سی کرکے کسانوں کے ہاتھ سے یہ فروخت کرنے کا لطف فرمایا ہے جو بیچارے چار پانچ کی نعمت سے قطعاً محروم تھے۔

(۱) قرض سے چھٹکارا۔

پنجاب مسلم لیگ کی رائے میں زرعی قرضوں کی تخفیف کا وعدہ وقتی طور پر کتنی ہی دلکش ہو لیکن یہ مسئلہ کا صحیح حل نہیں۔ یہ بات جب کہ وہ دیہاتی عوام کی اکثریت کی بدحالی کا بہتر بنانے میں محدود و معاون ثابت ہو۔ یہ قرضوں کی معمولی تخفیف سے بہت زیادہ ہماری دیہاتی زندگی میں کوئی مستقل چمکدار یا قطعی ترقی واقع نہیں ہو سکتی۔ ظاہر ہے کہ قرض افلاس کی محض ایک علامت ہے نہ کہ

Talib-e-Dua: M Awais Sultan

اعلیٰ وجہ۔ اگر پچھلے قرضے سب کے سب منسوخ بھی کر دیئے جائیں تو
اُس صورت میں بھی ایک خیر متوازن نظام معیشت جس میں ہمارے
کسانوں کی برائے نام آمدنی اور ایک قابل قبول معیار زندگی میں
کوئی بھی نسبت قائم نہیں ہے ہمارے مفلس کاشتکار کو پھر مجبور
کر دے گا کہ وہ ساہوکار سے قرضہ اُٹھائے اور اک ذرا سا غلہ
پیدا کرنے کی قابل رحم زندگی بسر کر سکے۔ آج کل بھی اگر جنگی
حالات کی وجہ سے زرعی قیمتیں مصنوعی طور پر بڑھ نہ جائیں تو یقیناً کسانوں
کی یہی حالت ہوتی اور اسی سے ہم کہہ سکتے ہیں کہ یونینسٹ وزارت
کسی وجود سے ہیں اتا قوامی جنگ ہی کی ضرورت کے بل پر جی رہی
ہے۔

پنجاب مسلم لیگ پچھلے زرعی قرضوں کی تلاریجی تنسیخ کی حمایت
کرتی ہے لیکن اس کے ساتھ وہ زور اس بات پر دیتی ہے کہ قرضداری کے
بنیادی اسباب کا قلع قمع کیا جائے۔ اس سلسلے میں لیگ کو اصرار ہے
کہ حکومت خود آسان اور کم شرائط پر قرضہ دینے کی سہولتیں پیدا کرے جس
کے بغیر قرضداری کا سدباب نہیں ہو سکتا۔ یہ محض مذاق اور فضول سی حرکت
ہے۔ ہم دیکھتے ہیں کہ موجودہ ساہوکاری کی انجمنیں جو کہ ایک نیمی حکومت
کی افسوسناک نشانیاں ہیں چھوٹے کاشتکاروں کے لئے ظلم و تباہی کا

Madina Library Group On Whatsapp +923139319528
Islami Books Quran & Madni Ittar House Ameen Pur Bazar Faisalabad +923067919528

Talib-e-Dua: M Awais Sultan

باعث ہو کر قطعاً بدنام ہو چکی ہیں۔ ہم لازم سمجھتے ہیں کہ حکومت ایک زرعی قرضہ بنک قائم کرے جس کی شاخیں تمام دیہاتی علاقوں میں پھیلی ہوئی ہوں اور جو غریب کاشتکاروں کو بہت معمولی شرحِ سُود پر بغیر زیادہ بیش میکھ اور بغیر ایسی شرائط کے جن سے ساری سکیم کا اصلی مقصد ہی فوت ہو جاتا ہے قرضہ بہم پہنچانے کا انتظام کرے +

دُوسرے تمام اُمور کی طرح اِس بات میں بھی ہم چاہتے ہیں کہ سرکاری افسروں میں زندگی کی ایک نئی رُوح عمل پیدا کر دی جائے تاکہ یہ افسر لوگوں کی خدمت کا ذریعہ بنیں نہ کہ دفتری ظلم کا آلۂ کار +

(ب) آڑھتیوں سے بچاؤ

کاشتکار کا آڑھتیوں اور غیر منضبط منڈیوں پر انحصار اُس کے افلاس کا ایک سبب ہے۔ جنگ کے بعد جب کہ زرعی بُحران کا خطرہ نظر آرہا ہے اندیشہ ہے کہ یہ سبب بہت زیادہ خطرناک صورت اختیار کرے گا۔ کاشتکار کے اِس افلاس کو قطعی طور پر دُور کرنے کی بہترین صورت یہ ہے کہ زرعی پیداوار امدادِ باہمی کی انجمنوں اور سرکاری منڈیوں کی معرفت فروخت کی جائے۔ ہم مطالبہ کرتے ہیں کہ کسان کو قیمتوں کے اچانک اُتار چڑھاؤ کی مصیبت سے نجات دلائی جائے اور اُسے اُس کی معاشری خدمت کے جائز معاوضے کی ضمانت دی

Madina Library Group On Whatsapp +923139319528

Islami Books Quran & Madni Ittar House Ameen Pur Bazar Faisalabad +923067919528

Talib-e-Dua: M Awais Sultan

جائے۔ ہم یہ بھی تجویز کرتے ہیں کہ حکومت کو غریب کسان کے خرچ
نقصانات کی تلافی کرنے کی ذمہ داری اپنے سر لینی چاہیئے بالخصوص
اُس نقصان کی جو اُسے اپنے قلبہ رانی کے مویشیوں کے مر جانے سے ہو
ہے کیونکہ اُس کی نیی ایک متاع ہے جو عموماً اُس کی زرعی پیداوار کا ذ
ذریعہ ہوتی ہے ۔

(ب) قانونِ انتقالِ اراضی

پنجاب مسلم لیگ تسلیم کرتی ہے کہ قانونِ انتقالِ اراضی کا مقصد یہ
ایسی جائز کوشش کرنا ہے جس سے ایک مظلوم جماعت کی حفاظت ہ
سکے اور لیگ سمجھتی ہے کہ عام طور پر اس کا عمل درآمد مفید ثابت ہ
ہے۔ لیکن ہم اس قانون کے اصلی مقصد کی جس سے غریب کاشتکار
کو بہ حیثیت ایک جماعت کے بے دخلی سے بچانا تھا مزید وسعت
اصلاح کے حامی ہیں۔ ہم محسوس کرتے ہیں کہ یہ مقصد محض غیر
سُود خواروں سے بچاؤ کے ذریعے سے پوری طرح حاصل نہیں ہوتا بلکہ
کی توسیع اس شکل میں ہونی چاہیئے کہ غریب کسانوں کی اراضی بڑے زمی
اور غیر زراعت پیشہ سُود خواروں کے ہاتھوں سے بھی محفوظ رہے۔ ہم
کے ذریعے سے یہ عام اصول قائم کر دینا چاہتے ہیں کہ کوئی شخص جس
پاس ایک مقررہ حد سے زائد اراضی ہو اور اراضی نہ خریدنے پائے

Madina Library Group On Whatsapp +923139319528
Islami Books Quran & Madni Ittar House Ameen Pur Bazar Faisalabad +923067919528

Talib-e-Dua: M Awais Sultan

اور اس کے برعکس کوئی شخص جس کے پاس ایک مقررہ حد سے کم اراضی ہو بغیر کسی ایسی وجہ کے جسے ریاست جائز سمجھے اُسے فروخت نہ کرسکے ۔

(ت) زرعی مزدوروں کے لئے خوشگوار ماحول

مسلم لیگ مطالبہ کرتی ہے کہ جس طرح مختلف صنعتوں اور کارخانوں میں کام کرنے والے مزدوروں کے لئے حفاظتی قوانین وضع کئے گئے ہیں اسی طرح زرعی مزدوروں کی بانوفنس اُن مزدوروں کی حالت کو بہتر سے بہتر بنانے کے لئے جو بڑی بڑی جاگیروں میں کام کرتے ہیں خاص قوانین وضع کئے جائیں۔ یہ قوانین مفصلہ ذیل اُمور سے متعلق ہوں:-

(۱) طبی امداد اور زچگی کی سہولتوں کے لئے انتظامات۔

(۲) بچوں کے لئے تعلیمی سہولتیں۔

(۳) بیگار اور جبری چندوں کی تنسیخ۔

(۴) مؤثر قوانین کے ذریعہ سے مزارعین کے جائز حق مزارعیت کا اقرار اور واجبی لگان کا تعین ۔

(۵) بڑی جاگیروں میں مزدوروں کی بہبود کے لئے ریاست کی طرف سے نگرانی ۔

Madina Library Group On Whatsapp +923139319528

Islami Books Quran & Madni Ittar House Ameen Pur Bazar Faisalabad +923067919528

Talib-e-Dua: M Awais Sultan

۲۸

(۶) ایک باصحت اور باآرام زندگی بسر کرنے کے لئے واجبی ضروریات کے مطابق رہائش کا انتظام۔

(ط) صحت

مسلم لیگ دیہات میں صحتِ عامہ کے لئے بہتر سے بہتر انتظامات عمل میں لانا چاہتی ہے۔ وہ سمجھتی ہے کہ لوگوں کی صحت ایک قومی دولت ہے جس کے تحفظ کی شدید ضرورت ہے اور مطالبہ کرتی ہے کہ ایک متعین مدت کے اندر غریب سے غریب آدمی کے لئے مؤثر طبی امداد فراہم ہونی چاہئے۔ ہمیں خاص طور پر اپنی عورتوں کی صحت کی فکر ہے جو ہماری قوم کی مائیں ہیں اور ہم کوشش کریں گے کہ دیہات میں جا بجا زچگی خانے قائم کئے جائیں جہاں ہر گاؤں کا رہنے والا آسانی سے پہنچ سکے۔ ہمیں سخت رنج ہوتا ہے کہ مادی ترقی کے اس زمانے میں ہمارے دیہاتی بھائی پینے کے صاف ستھرے پانی تک سے جو زندگی کے لوازمات میں سے ہے محروم ہیں۔ ہم مطالبہ کرتے ہیں کہ ہر گاؤں میں پینے کے لئے صاف ستھرے پانی کا فوراً انتظام کیا جائے۔

(ظ) دیہاتی ثقافت

جہاں تک ثقافت اور تعلیم کے لئے جدّ وجہد کا تعلق ہے مسلم

Madina Library Group On Whatsapp +923139319528

Islami Books Quran & Madni Ittar House Ameen Pur Bazar Faisalabad +923067919528

Talib-e-Dua: M Awais Sultan

لیگ سب سے بڑھ کر دیہاتی ثقافت اور دیہاتیوں کی خوشی کی طلب گار ہے جسے بتدریج ایک خدا ناترس دفتری حکومت نے اور اُس کے کم ظرف کارندوں کے ناقابلِ برداشت مظالم نے تباہ و برباد کر دیا ہے۔ ہم گاؤں کو اپنی قوم کا بُنیادی عنصر سمجھتے ہیں اور یقیناً ہم گاؤں کی ترقی اور شادمانی ہی سے قوم کی ترقی و شادمانی کا اندازہ کریں گے۔ ہم خوب سمجھتے ہیں کہ دیہات میں اُس وقت تک شادمانی پیدا نہیں ہو سکتی جب تک وہاں زندگی کا ایک ایسا معیار مہیا نہ ہو جائے جس میں فرصت اور ثقافت کے لئے گنجائش نکل سکے اور جب تک دفتری حکومت اور اُس کے یونینسٹ گماشتوں کی حکومت کی جگہ عام لوگوں کی حکومت قائم نہ ہو جائے۔ لیکن اِس اثناء میں اور مجوزہ تبدیلیوں کی تیاری کے طور پر ہم چاہتے ہیں کہ دیہات میں مختلف قسم کی آسائشوں اور صحت بخش معاشرتی تفریحات کو ہر طرح بڑھایا اور پھیلایا جائے۔ اِس کا ایک نتیجہ یہ بھی ہوگا کہ وہ پڑھے لکھے لوگ جو ناقابلِ برداشت حالات سے گھبرائے ہوئے اپنے گاؤں چھوڑ کر چلے جاتے ہیں، وہاں واپس آنا چاہیں گے۔ ہماری رائے ہے کہ تعلیم بالغاں کے مرکزوں اور کتب خانوں کے قیام کے ساتھ ساتھ عوام کے گیتوں مشاعروں اور کھیلوں کو فروغ دینا چاہیئے۔ ہمارا یہ بھی

Madina Library Group On Whatsapp +923139319528

Islami Books Quran & Madni Ittar House Ameen Pur Bazar Faisalabad +923067919528

Talib-e-Dua: M Awais Sultan

خیال ہے کہ سرکاری پنشن یافتہ ملازمین کو جو اپنی زندگی کی آخری منزل میں قوم کی خدمت کے خواہاں ہوں رضاکارانہ طور پر قومی تعمیرِ جدید کے کام میں شریک کرنا چاہیئے تاکہ اُن کی تعلیم، صناعتی قابلیت اور تجربہ قوم کے کسی کام آسکے ۔

(ج) کاشتکاروں کے لئے سرکاری امداد

۱۔ آبپاشی ہمارے وطن کی رگوں کا خون ہے اور اس پر ہمیں بجا طور پر فخر ہے ۔ ہم مطالبہ کرتے ہیں کہ اس کے نظام کو بہتر بنایا جائے تاکہ یہ رفاہِ عام کا ایک اصلی اور مفید آلہ کار ہو جائے ۔ یہ ضروری ہے کہ نہر کے افسر صحتِ عامہ کے افسروں کے ساتھ مل کر کام کریں اور ہیضے اور ملیریا کی بیماریوں کا جو کہ پانی کے ناقص انتظام کی وجہ سے پھیلتی ہیں سدِباب کریں، علاوہ بریں ہم چاہتے ہیں کہ آبپاشی کی اس طرح توسیع کی جائے کہ نہ صرف ہماری موجودہ نہروں کو فروغ دیا جائے بلکہ دوسرے وسائل سے بھی فائدہ اٹھایا جائے مثلاً نالے ندیاں، بندوں کی تعمیر، پہاڑی چشمے "جھلار" (LIFT IRRIGATION) وغیرہ ۔ ہم یہ

Madina Library Group On Whatsapp +923139319528

Islami Books Quran & Madni Ittar House Ameen Pur Bazar Faisalabad +923067919528

Talib-e-Dua: M Awais Sultan

بھی مطالبہ کرتے ہیں کہ ایک ایسا اہم محکمہ جس کا لوگوں سے اس قدر قریب کا تعلق ہے اور جس میں بدعُنوانیاں اور مظالم کے لئے اتنی گنجائش ہے کُلّی طور پر ریاست کے ہاتھوں میں ہونا چاہیے ۔

(۲) اراضی کی بازیابی

ہمارے بعض زرخیز ترین اضلاع میں جس خوفناک طریقے پر اعلیٰ مزروعہ اراضی سیم، تھقور اور زمین کے کٹاؤ کی وجہ سے برباد ہوتی جارہی ہے اس پر ہمیں سخت تشویش ہے کیونکہ یہ ہمارے لوگوں کے لئے زندگی اور موت کا سوال ہے ہم حیران و ششدر ہیں کہ ایسی اراضی کی بازیابی کے بارے میں موجودہ حکومت کی مساعی کس قدر ناکافی ہیں کہ ہر سال جو زمین برباد ہو جاتی ہے اُس کا کماحقہٗ تدارک نہیں کیا جاتا۔ ہم مطالبہ کرتے ہیں کہ اس دشوار مسئلے کو مناسب اہمیت دی جائے اور بلا تامل متعلقہ محکموں کو بیدار کرکے اُن کی مناسب اصلاح کی جائے ۔

Madina Library Group On Whatsapp +923139319528

Islami Books Quran & Madni Ittar House Ameen Pur Bazar Faisalabad +923067919528

Talib-e-Dua: M Awais Sultan

(۳) سڑکوں کی تعمیر

موجودہ سڑکیں فوجی اور پولیس کی ضروریات کو مدِ نظر رکھ کر بنائی گئی ہیں اور اس لیے لوگوں کی ضروریات پورا کرنے کے لئے قطعاً ناکافی ہیں۔ جب تک دیہات میں رسل و رسائل کا بہتر انتظام نہ ہوگا کاشتکار کا افلاس سے چھٹکارا ممکن نہیں۔ ہم چاہتے ہیں کہ ریلوں اور سڑکوں کی توسیع کا ایک مربوط منصوبہ تیار کیا جائے اور پھر جلد سے جلد تمام دیہاتی علاقوں میں سڑکوں کا ایک جال بچھا دیا جائے جن میں سے بعض علاقے آمد و رفت کے رستوں سے محروم ہونے کے باعث غیر منصفانہ طور پر معاشی پسماندگی کا شکار ہو گئے ہیں۔

(۴) مشترک "انبار"

ہم یہ بھی مطالبہ کرتے ہیں کہ دیہات میں مائلنی اور اسی طرح کے اصولوں کے مطابق پنچایت اور امداد باہمی کی طرز کے "انبار" بنائے جائیں جن سے غریب کاشتکار جو خود اپنے غلے کا ذخیرہ جمع کرنے کی استطاعت

Madina Library Group On Whatsapp +923139319528

Islami Books Quran & Madni Ittar House Ameen Pur Bazar Faisalabad +923067919528

Talib-e-Dua: M Awais Sultan

نہیں رکھتے بہت فائدہ اٹھا سکتے ہیں +

(۵) محکمۂ زراعت

یونیورسٹی وزارت کو اپنی نامقبولیت کا اس قدر لحاظ ہے کہ اُس نے ہمیشہ ایک واقعی قابل و کارگزار محکمۂ زراعت کے قیام کو حقارت سے نظرانداز کیا ہے اور ممالک متحدہ (امریکہ) اور رُوس کے سے بڑے زرعی ملکوں کی مثال پر جو زراعت کو ریاست کا اوّلیں محکمہ تصوّر کرتے ہیں کبھی غور نہیں کیا۔ ہم مطالبہ کرتے ہیں کہ پنجاب میں جو غلّے کی پیداوار کے لحاظ سے دُنیا کے ممتاز ترین ملکوں میں شمار ہوتا ہے زرعی تحقیق کا کام تن دہی سے کیا جائے تاکہ اس سے سب لوگ مستفید ہو سکیں ہم مطالبہ کرتے ہیں کہ سرکاری محکمہ کا فرض ہونا چاہیئے کہ وہ کاشتکاروں کو مؤثر صناعتی امداد دے زرعی تعلیم کا اہتمام کرے اور کسانوں کے لئے سستے داموں پر زرعی آلات اور کھاد وغیرہ کا بندوبست کرے +

Madina Library Group On Whatsapp +923139319528

Islami Books Quran & Madni Ittar House Ameen Pur Bazar Faisalabad +923067919528

Talib-e-Dua: M Awais Sultan

(۶) برق رسانی

ہم سمجھتے ہیں کہ اگر ہائیڈرو الیکٹرک کے وسائل پر جن کی طرف تا حال غفلت برتی گئی ہے قرار واقعی توجہ کی جائے تو اس سے ہمارے لوگوں کو بے حد فائدہ پہنچ سکتا ہے۔ ہم چاہتے ہیں کہ برق رسانی کی ایک عظیم الشان سکیم تیار کی جائے ایسی کہ بجلی کی طاقت ایک ایک گاؤں تک پہنچ جائے +

(۷) امدادِ باہمی کے فارم

ہمارا خیال ہے کہ زراعت میں امدادِ باہمی کے فارموں اور سرکاری فارموں کے قیام سے فنِ زراعت کی ترقی اور عام خوشحالی میں خاصا اضافہ ہو سکتا ہے اور ہم تجویز پیش کرتے ہیں کہ حکومت سرکاری زمینوں پر نمونے کے تجرباتی فارم کھول دے۔ ہم محسوس کرتے ہیں کہ میدانِ جنگ سے واپس آنے والے سپاہی جو صناعتی مہارت اور انضباطی طریقوں سے واقفیت رکھتے ہیں بہت اچھی طرح اس تجربے کو کامیاب بنا سکیں گے اور اس طرح جنگ کے بعد ہمارے جنگجوؤں کے لئے بھی بحالی کا ایک مفید ذریعہ پیدا ہو جائے گا۔ اگر یہ تجربہ کامیاب ہو جائے تو ہم

Madina Library Group On Whatsapp +923139319528

Islami Books Quran & Madni Ittar House Ameen Pur Bazar Faisalabad +923067919528

Talib-e-Dua: M Awais Sultan

چاہیں گے کہ اسے رضاکارانہ طور پر آدر بڑھایا جائے ۔

(ح) قانونِ اراضی کی اصلاح و تبویب

ہمارا غیر منقولہ جائداد اور مالگذاری کا قانون قانونی باریکیوں کا ایک گورکھ دھندا ہے جس کا نتیجہ تباہ کن مقدمہ بازی ہے ۔ ہم اِس کی اصلاح اور تبویب کا مطالبہ کرتے ہیں تاکہ اِس بارے میں سب اُلجھنیں قطعاً دُور ہو جائیں ۔ ہم چاہتے ہیں کہ ہمارے مالگذاری کے قانون میں اِس طرح سے ترمیم کی جائے کہ اُس سے نئی سہولتیں پیدا ہو کر لوگوں میں اشتمالِ اراضی کی طرف رغبت پیدا ہو جائے ۔

(خ) غریب کسانوں کے لئے سرکاری زمینیں

پنجاب مسلم لیگ عموماً موجودہ حکومت کی اِس فضول پالیسی کے خلاف ہے جس کے ماتحت سرکاری زمینیں سب سے بڑھ کر بولی دینے والے کے ہاتھ فروخت کر دی جاتی یا پٹے پر دے دی جاتی ہیں ۔ ہمارے نزدیک یہ سرکاری زمینیں فی الحقیقت قوموں کی مِلکیت ہیں جن کے ذریعے سے معاشرتی خرابیوں کو مٹانا چاہئے نہ کہ بڑھانا جن کے ذریعے سے دولت کے فرق کو کم کرنا چاہئے نہ کہ اور زیادہ ۔ اِس لئے ہم مطالبہ کرتے ہیں کہ سرکاری اراضیات

Madina Library Group On Whatsapp +923139319528
Islami Books Quran & Madni Ittar House Ameen Pur Bazar Faisalabad +923067919528

Talib-e-Dua: M Awais Sultan

کا بیشتر حصہ اس غرض کے لئے وقف ہونا چاہیئے کہ اُس سے کسانوں کی ضرورتِ زمین پوری ہو اور اس بارے میں جو ناقابلِ برداشت تنگی اُنہیں محسوس ہو رہی ہے وُہ دُور ہو جائے۔ ہم خاص طور پر وہ سرکاری بنجر زمینیں جو قابلِ کاشت ہو سکتی ہیں غریب ترین کسانوں اور "کمیوں" کو مفت دیئے جانے کی تحریک کرتے ہیں۔

(د) ٹیکسوں کا بار

مُسلم لیگ اِس عام اصول کی پابند ہے کہ ٹیکسوں کا بار اُن لوگوں پر جو اُسے برداشت کر سکیں تدریجی طور پر ڈالا جائے اِس بارے میں ہم ٹیکسوں کی موجودہ سکیم کو غیر منطقی اور غیر منصفانہ خیال کرتے ہیں۔ اِس سکیم سے صاف ظاہر ہوتا ہے کہ ہلکذاری اور انکم ٹیکس ادا کرنے والوں میں کس قدر مضحکہ خیز نامطابقت ہے اور کس طرح ایک معمولی کاشتکار ایک اُسی درجے کے ٹیکس ادا کرنے والے سے بہت زیادہ شرح پر اور ایک بڑا زمیندار بہت کم شرح پر مالیہ ادا کرتا ہے۔ ہم چاہتے ہیں کہ اِس ناانصافی کا تدارک کیا جائے اور ٹیکس اور مالیہ اِس طرح پر عائد کئے جائیں کہ ٹیکس اور مالیہ ادا کرنے

Madina Library Group On Whatsapp +923139319528

Islami Books Quran & Madni Ittar House Ameen Pur Bazar Faisalabad +923067919528

Talib-e-Dua: M Awais Sultan

والے دونوں کے ساتھ مساویانہ سلوک ہو ۔

۱۰۔ مقامی حکومت

مُسلم لیگ چاہتی ہے کہ موجودہ حکومت کی اِس پالیسی کو جس کی رُو سے اِس صوبے میں مقامی خود اختیاری حکومت کا غیر جمہوری طور پر قلع قمع کر دیا گیا ہے بالکل بدل ڈالے۔ ہم اِس بات کے موید ہیں کہ منتخب شدہ میونسپلٹیوں اور ڈسٹرکٹ بورڈوں کے اختیارات کو زیادہ وسیع کیا جائے تاکہ عام لوگ جہاں تک ہو سکے عنانِ حکومت خود اپنے ہاتھ میں سنبھال لیں۔ یہی وجہ ہے کہ ہم مطالبہ کرتے ہیں کہ تمام ڈسٹرکٹ بورڈوں اور میونسپلیٹیوں کے صدر غیر سرکاری افراد ہوں۔ اِسی طرح ہم یہ مطالبہ کرتے ہیں کہ ممبروں کی نامزدگی کو محدود کر کے اُس سے اصلی مقصد حاصل کیا جائے، یعنی ایک یہ کہ ہر ایسی قوم کو جسے کم یا بالکل نمائندگی نہ مل سکی ہو یہ نمائندگی دی جائے اور دوسرے یہ کہ بوقت ضرورت کسی بیرونی ماہر کی خدمات حاصل کی جا سکیں۔ یونینسٹوں نے جس طرح اِس اصول کا غلط استعمال کیا ہے ہم اُسے ختم کر دینا چاہتے ہیں ۔

ہم اِس شرمناک واقعہ کی طرف پبلک کو متوجہ کرتے ہیں کہ ہمارے صوبے کے دارالسلطنت میں میونسپلٹی کو معطل کر کے ایک غیر جمہوری آمرانہ نظام تا حال قائم ہے ۔

شہروں کا موجودہ اَن مل بے جوڑ اور مضرِ صحت پھیلاؤ جیسا کہ ہمارے

Madina Library Group On Whatsapp +923139319528

Islami Books Quran & Madni Ittar House Ameen Pur Bazar Faisalabad +923067919528

Talib-e-Dua: M Awais Sultan

دارالسلطنت سے صاف ظاہر ہے اس صوبے میں یونیسٹوں کی برسوں کی بدنظمی کی ایک مستقل یادگار ہے ہم چاہتے ہیں کہ اُن تمام رقبات میں جہاں آبادی دس ہزار سے زائد ہو چکی ہے ایک وسیع پیمانے پر شہروں کو خوبصورت بنانے کے منصوبے تیار کئے جائیں جن سے حفظانِ صحت کا بہتر انتظام ہو سکے۔ عمدہ سڑکیں اور پیدل راستے بنیں، پبلک کے لئے کافی باغات مہیا ہوں بچوں کے کھیلنے کے لئے میدان ہوں اور تمام شہریوں کے لئے عام کتب خانے اور دوسری شہری سہولتیں بہم پہنچائی جائیں ۔

خود اختیاری مقامی حکومت کی جڑ ہے ہم یہ بھی تجویز کرتے ہیں کہ مقامی اداروں کو یہ اختیار دیا جائے کہ وہ اپنے اپنے علاقے میں تدریجی شرح پر محصولات وصول کریں۔ اور اس اختیار کو استعمال کر کے اپنے رفاہ عام کے کاموں میں روپیہ صرف کر سکیں نیز صوبائی اور مقامی مالیات کو اس طرح تطابق دیا جائے کہ مقامی ادارے بخوبی اپنے معاشرتی فرائض کو سرانجام دے سکیں ۔

مسلم لیگ اُن تمام منصوبوں کی حوصلہ افزائی اور حمایت کرے گی جو ہمارے لوگوں کی اخلاقی تربیت کے لئے وضع کئے جائیں۔ ہم شہروں میں صحت عامہ کی ترقی، صفائی کے انتظام، پانی کے نکاس کے مناسب بندوبست اور نلکوں کے عام کرنے سے پوری مستعدی کے ساتھ شہری صحت کا تحفظ کریں گے ۔

Madina Library Group On Whatsapp +923139319528

Islami Books Quran & Madni Ittar House Ameen Pur Bazar Faisalabad +923067919528

Talib-e-Dua: M Awais Sultan

۱۱۔ انتخاب اور پارلیمنٹری طریق کار

مسلم لیگ تمام منتخب جماعتوں میں ہر بالغ کے لئے حق رائے دہندگی کی علمبردار ہے۔ آل انڈیا مسلم لیگ کے اجلاس منعقدہ کراچی کے منظور کردہ ریزولیوشن کے مطابق یہ تمام منتخب جماعتوں کے لئے عام انتخابات کا فوری مطالبہ کرتی ہے۔ عام انتخابات کا لگاتار التوا فی الواقع باشندگان کے حق انتخاب کی پامالی ہے اور سوائے اُن اشخاص کے جو عوام کی مرضی کے خلاف اپنی طاقت کو بحال رکھنا چاہتے ہیں کسی کے لئے بھی مفید نہیں ہے۔

علاوہ ازیں مسلم لیگ جمہوریت کے مفاد کے لئے قوانین انتخاب کی اصلاح چاہتی ہے۔ موجودہ طریق کار واضح طور پر ہر قسم کے ناجائز اثرات کے پیٹرک استعمال کی حوصلہ افزائی کرتا ہے۔ اور یہ ایسی صورت ہے جو ممکن ہے ریونیوٹوں کے لئے کشش رکھتی ہو لیکن ایک جمہوری جماعت کے لئے قطعاً ناقابل برداشت ہے۔

موجودہ طریقہ ان پڑھ ووٹر کو مجبور کرتا ہے کہ وہ اُمیدوار کے کارندوں کی موجودگی میں ووٹ دے۔ یہ طریقہ ووٹر کی آزادانہ رائے کے لئے مہلک ہے ویسی طرح اُس پرانے طریقے سے بہتر نہیں جس کے مطابق ووٹر بولنگ افسر کی موجودگی میں پرچی ڈالتا تھا۔ اس لئے ہم رنگدار بکسوں یا نشان کے طریقوں کا مطالبہ کرتے ہیں جو دوسرے ترقی یافتہ صوبوں میں رائج ہیں اور جن

Madina Library Group On Whatsapp +923139319528

Islami Books Quran & Madni Ittar House Ameen Pur Bazar Faisalabad +923067919528

Talib-e-Dua: M Awais Sultan

سے اَن پڑھ ووٹر کسی دوسرے شخص کی مداخلت کے بغیر اپنے حق رائے دہندگی کا جائز استعمال کر سکتا ہے اور یوں مخفی رائے دہندگی کا سختی سے نفاذ ہو سکتا ہے۔

اسی طرح قوانین انتخاب کی اصلاح یوں ہو کہ اُمیدوار کا ووٹروں کے لئے آمد و رفت کی سہولتیں اور بڑی بڑی ضیافتیں بہم پہنچانا ناجائز طریقوں میں شمار کیا جائے تاکہ اُمراء کو وہ مواقع حاصل نہ ہوں جن سے ووٹ خریدے جا سکیں اور ایسی شرمناک حرکتوں کا احتمال باقی نہ رہے کہ صرف ایک انتخاب پر دو لاکھ روپیہ صرف ہو جائے۔ ہمارا مطالبہ یہ بھی ہے کہ کسی امیدوار کو انتخاب کے لئے زیادہ سے زیادہ جن اخراجات کی اجازت دی جا سکتی ہے اُن میں تخفیف کی جائے اور اس کا نفاذ سختی سے ہو۔ بدعنوانیوں کو روکنے کے لئے ہم دورانِ انتخاب میں خاص اور فوری نگرانی کا مطالبہ کرتے ہیں اور اس کے ساتھ ہی اُن قوانین میں ترمیم چاہتے ہیں جو انتخابی عُذر داریوں سے متعلق ہیں تاکہ فیصلے جلد تر ہو سکیں۔ ہم اس امر پر بھی زور دیتے ہیں کہ پولنگ سٹیشن ہر گاؤں سے قریب ایسے مقامات پر بنائے جائیں جہاں لوگ آسانی سے پیدل پہنچ سکیں۔

یونینسٹ پارٹی نے اسمبلی میں عوام کے نمائندوں کی زبان بندی کے لئے پارلیمنٹری طریقوں کا غلط استعمال کیا ہے۔ مسلم لیگ اب پُرزور مطالبہ کرتی ہے کہ برسرِ اقتدار آنے کی صورت میں اس پر خصوصیت سے کاربند ہوگی کہ قوم کی ہر طرح سے پیروی کی جائے اور غیر سرکاری بلوں پر غور و خوض کے لئے

Madina Library Group On Whatsapp +923139319528

Islami Books Quran & Madni Ittar House Ameen Pur Bazar Faisalabad +923067919528

Talib-e-Dua: M Awais Sultan

۴۱

باقاعدہ دن مقرر کئے جائیں مسلم لیگ نہایت شدومد سے اس طریق کار کے خلاف آواز بلند کرتی ہے جس سے سرکاری اکثریت سے غیر سرکاری آراء کا گلا گھونٹ دیا جاتا ہے ۔

ہم تمام دنیا کو اس اسمبلی کا تماشا دیکھنے کے لئے مدعو کرتے ہیں جس کی نشست سال بھر کے بارہ ہفتوں میں تین ہفتے بھی نہیں ہوتی ۔

مسلم لیگ پارٹی موجودہ حکومت کی غیر ذمہ داری کے خلاف صدائے احتجاج بلند کرتی ہے جو حکومت کی ہر کل کو خدمت کے لئے نہیں بلکہ سرپرستی کے لئے استعمال کرتی ہے اس طرح موجودہ اسمبلی کی اس میعاد میں ڈارلنگ کمیٹی، بیروزگاری کمیٹی، تخفیف کمیٹی، آبیانہ کمیٹی جس کی رپورٹ تاحال منظر عام پر نہیں آئی، وغیرہ پر لاکھوں روپیہ صرف ہوا۔ اور پھر بھی ان کمیٹیوں اور ان کی رپورٹوں سے عوام کے لئے کوئی قابل تعریف نتیجہ نہیں نکلا ۔

۱۲۔ مالیات

ہر سال کے خاتمے پر یونینسٹوں کی فاضل بجٹ کی ڈینگوں سے ہم ذرا تنگ آ چکے ہیں جو عموماً مصنوعی طور پر دانستہ آمدنی کے کم تخمینہ کرنے اور زیادہ خراجاتی اندازے پر مبنی ہوتا ہے۔ اس ضمن میں ہمارے لکھوکھا پنجابی بھائیوں کا جو ملک کی معاشی پست حالی کی وجہ سے ذلت و احتیاج کی زندگی گذار رہے ہیں بیسی سنگدلی سے مذاق اڑایا جا رہا ہے کہ کہیں اس کی مثال دیکھنے میں نہیں آئی۔

Madina Library Group On Whatsapp +923139319528
Islami Books Quran & Madni Ittar House Ameen Pur Bazar Faisalabad +923067919528

Talib-e-Dua: M Awais Sultan

اس وزارت کو لوگوں کی مصیبت کا احساس ہی نہیں سو یہ کیا جائے کہ روپیہ کہاں صرف کرنا چاہیئے؟ ہم مسلم لیگ کے سب تمام شعبوں میں بے باک اور وسیع ترقی کے علمبردار ہیں اور ہم بلا تامل اپنے فلاح عامہ کے پروگرام کے لئے مفصلہ ذیل وسائل سے روپیہ فراہم کریں گے:-

(ا) فضول بے مصرف ملازمتوں میں بڑے پیمانے پر تخفیف کی جائے گی مثلاً سیاسی پولیس اور سی۔ آئی۔ ڈی جیسے بوجھل اداروں میں۔

(ب) ٹیکس کا بار ان لوگوں پر ڈالا جائے گا جو اسے بخوبی برداشت کر سکتے ہیں اور اب تک اس سے مستثنیٰ رہے ہیں۔

(ج) قومی نشوونما کے لئے قومی قرضے کا اجرا۔

۱۳۔ جنگ کی ناگہانی ضروریات

مسلم لیگ عوام کی ہر ممکن خدمت کے ذریعے سے جنگی ضروریات کا بوجھ اور تکلیف موقع کی نزاکت کو محسوس کرتے ہوئے ہلکا کرنے کی کوشش کرے گی

(ا) مہنگائی الاؤنس

مسلم لیگ تمام لوگوں کے لئے حالات کے مطابق ایسے گھٹتے بڑھتے ہوئے مہنگائی الاؤنس کا مطالبہ کرتی ہے جو ضروریاتِ زندگی کی قیمتوں کے اتار چڑھاؤ پر مبنی ہو۔

ب ذخیرہ اندوزی اور منافع بازی

مسلم لیگ پوری طاقت سے ہر قسم کی ذخیرہ اندوزی اور منافع بازی کے

Madina Library Group On Whatsapp +923139319528
Islami Books Quran & Madni Ittar House Ameen Pur Bazar Faisalabad +923067919528

Talib-e-Dua: M Awais Sultan

خلاف بھرپور جدوجہد کرے گی۔ منافع بازی کا سدِباب کرنے کی مساعی میں لیگ عوام کی نمائندہ جماعتوں کی شرکت پر زور دیتی ہے اور تمام منافع بازوں اور ذخیرہ اندوزوں کو سخت اور سبق آموز سزائیں دینے اور ان کے اندوختوں اور ناجائز منافع سے حاصل کردہ روپے کو ضبط کرنے کا مطالبہ کرتی ہے پنجاب مسلم لیگ ایک ایسی زبردست کل ہند پالیسی کے حق میں ہے جس کے مطابق اشیائے خوردنی اور دیگر اشیاء پر مفادِ عامہ کو مدِ نظر رکھ کر کنٹرول کیا جائے۔

۱۴۔ مابعدِ جنگ کا اقتصادی توازن

جنگی ضروریات کی وجہ سے حکومت کی طرف سے اشیاء کی زیادہ مانگ اور فوجی اور دوسرے اداروں میں ملازمین کی ضرورت نے آج ملازمتوں اور پیداوار کو بڑھا دیا ہے اور اس کی بدولت ایک اچھا معیارِ زندگی قائم ہو گیا ہے جسے بگڑنے سے نہ صرف بچانا چاہیئے بلکہ مابعدِ جنگ کی ترقی کا زینہ بنانا چاہیئے ہم محسوس کرتے ہیں کہ یہ ممکن ہے اگر:-

(ا) ان ذرائع کو جو اس وقت جنگی ضروریات کے لیے مخصوص کر دیئے گئے ہیں صلاحیت اور تیزی کے ساتھ زمانۂ امن کی پیداوار اور رفاہِ عام کے کاموں میں استعمال کیا جائے۔ اس کے لئے اقتصادی منصوبہ بندی کی ضرورت ہے۔

(ب) قوتِ خرید جو اس وقت حکومت کے ہاتھ میں ہے صرف کرنے والے

Madina Library Group On Whatsapp +923139319528
Islami Books Quran & Madni Ittar House Ameen Pur Bazar Faisalabad +923067919528

Talib-e-Dua: M Awais Sultan

عوام کو بخشی جائے۔ اس کے لئے مجموعی طور پر تنخواہوں اور معیارِ زندگی میں اضافہ کرنا ہوگا اور کچھ ذرائع حکومت کے پاس رہیں گے جنہیں وہ خدمتِ عامہ کے لئے استعمال میں لائے گی ۔

۱۵۔ واپس آنے والے سپاہی

پنجاب مسلم لیگ کو سب سے زیادہ گہری دلچسپی جنگ سے واپس آنے والے سپاہیوں کے مستقبل سے ہے۔ اُن کی فاتحانہ مراجعت سے جو فرائض ہم پر عائد ہوتے ہیں ہمیں اُن کا گہرا احساس ہے۔ ہم اِن فرائض کو پورے خلوص اور پوری تن دہی کے ساتھ انجام دینے کا بیڑا اٹھاتے ہیں لیکن ہم موجودہ حکومت کے اُن محروم تخیل اور دقیانوسی منتظمین کے حق میں نہیں ہو سکتے جو ان سپاہیوں کو ایک جنجال سمجھے بیٹھے ہیں۔ یہ سپاہی ہمارے ملک کا ایک نیا اور زندہ سرمایہ ہیں۔ صناعتی اور میکانی مہارت سے مسلح ہو کر، انضباطی طریقے سیکھے ہوئے، انسانی تاریخ کے اس حشر انگیز زمانے کے تجربوں سے مالا مال ہو کر وہ اپنے وطن کو واپس آ رہے ہیں۔ ہمارا کام اب یہ ہے کہ اُن کی مہارت اور تجربہ کارگت نہ جائے۔ اُن کے اعلیٰ اوصاف کی تعمیرِ جدید کے لئے بروئے کار آئیں اور یہ نیا سرمایہ قوم کے فائدے کے لئے خاطر خواہ طور پر استعمال میں لایا جائے۔ موجودہ کمی یونینسٹ حکومت سے ہمیں کوئی امید نہیں۔ ہمیں یاد رکھنا چاہیئے کہ یہی لوگ اور اُن کے رفقاء جنہیں جنگ کے بعد برسرِ اقتدار آئے اور ان لوگوں میں شہید گنج اور

Madina Library Group On Whatsapp +923139319528
Islami Books Quran & Madni Ittar House Ameen Pur Bazar Faisalabad +923067919528

Talib-e-Dua: M Awais Sultan

نقصان کا مظاہرہ سب سے زیادہ ان کے اس سلوک سے رونما ہوا جو انہوں نے جنگ سے واپس آنے والے سپاہیوں کے ساتھ روا رکھا۔ یہ بدنصیب لوگ جن کے دلوں میں کبھی عوام کا جذبہ نہیں اُمڈا کثیر غیر حاضر سپاہیوں کی نمائندگی کا ڈنگ مارتے رہتے ہیں فقط اس لئے کہ غیر حاضر سپاہی ان کے منہ پر ان کا جھوٹ ثابت کرنے کے لئے موجود ہی نہ تھے۔ سپاہی واپس آ رہے ہیں انہیں چاہیئے کہ وہ ان کے اس دھوکے کا پول کھول کے رکھ دیں +

صنعتی بنیادوں پر قومی تعمیر جدید کا جو ترقی یافتہ منصوبہ پیش کیا گیا ہے اس سے واپس آنے والے سپاہیوں کو کام اور طرح طرح کے مواقع حاصل ہونگے۔ نئے قومی صنعت میں اور رسل و رسائل کے قومی محکمے میں ماہرین صناعت اور تجارت کا یہ لشکروں کی کھپت ہو سکے گی۔ ریاست کے اجتماعی فارموں میں ان کی مہارت کام آئے گی۔ سرکاری زمینیں بجائے اس کے کہ امیر لوگ انہیں ہضم کر جائیں سپاہیوں میں تقسیم ہو کر وطن کے ان مستحق بیٹوں کی سرسبز و شاداب زندگی کا باعث ہوں گی۔ ان کا معیار زندگی ان کی تعلیم ان کی نئی وسیع نظری کی حفاظت میں محفوظ رہ سکتی ہے کہ وہ ایک بڑا نکما مسئلہ یا برادری نہ قرار پائیں بلکہ وہ بھی ایک نئی تحریک کا جزو تصور کیے جائیں جس کا مقصد قوم کی ترقی اور بہبود ہو +

ہمارا خیال ہے کہ ہر سپاہی جو وطن میں واپس آئے گا اس کے لئے یہ

Madina Library Group On Whatsapp +923139319528
Islami Books Quran & Madni Ittar House Ameen Pur Bazar Faisalabad +923067919528

Talib-e-Dua: M Awais Sultan

ایسا گھر مہیا کیا جائے گا جو واقعی اُس کے شایانِ شان ہو، ایک ایسا کام سپرد کیا جائے گا جو اُس کی مہارت کے مطابق ہو اور ایک ایسی زندگی کا اہتمام کیا جائے گا جو آسودہ و خوشحال ہو کیونکہ اُس کے ہر طرف آسودگی و خوشحالی ہوگی

اس کے لئے ہمیں ایک نہایت معقول اور متوازن منصوبے کی ضرورت ہے جو خود غرض امیروں کے شور و شغب سے بالاتر ہو اور جس کی اُس پارٹی میں ہمیں ذرا سی جھلک بھی نظر نہیں آتی جو حکومت پسندوں کی غلام ہے اور جس نے عوام کو خراب و خستہ حال کر دیا ہے ۔

اس منشور کو پنجاب پراونشل مسلم لیگ کی مجلس عاملہ نے بتاریخ ۱۳ اکتوبر ۱۹۴۵ء بالاتفاق رائے منظور کیا اور یہ اُسی کے حکم سے شائع کیا گیا

افتخار حسین، صدر

ممتاز دولتانہ، جنرل سکرٹری

۵۸ ٹمپل روڈ۔ لاہور

(دنیا الیکٹرک پریس دہلی میں چھپوا کر دفتر پنجاب صوبہ مسلم لیگ ٹمپل روڈ لاہور سے شائع کیا)

Madina Library Group On Whatsapp +923139319528

Islami Books Quran & Madni Ittar House Ameen Pur Bazar Faisalabad +923067919528

Talib-e-Dua: M Awais Sultan

ضمیمہ

ریزولیوشن نمبر ۱۵ منظور شدہ اجلاس لکھنؤ ۱۹۳۷ء

آل انڈیا مسلم لیگ کا یہ اجلاس آل انڈیا مسلم لیگ پارلیمنٹری بورڈ کو ہدایت کرتا ہے کہ وہ ذیل کے اغراض کے لئے بلاتاخیر ایک اقتصادی، معاشرتی اور تعلیمی پروگرام مرتب کرے اور اس پر عمل درآمد کے لیے فوری اقدامات کرے :-

۱۔ کارخانوں میں کام کرنے والوں اور دوسرے مزدوروں کے اوقاتِ کار کا تعین۔

۲۔ کم از کم مشاہرہ کا تعین

۳۔ مزدوروں کی بود و باش اور صحت کی نگہداشت اور فیکٹریوں کی صفائی کا انتظام

۴۔ دیہاتی و شہری آبادیوں کی تحقیقات اور سروے کا انتظام

۵۔ جب تک سب قوانین کا جو نہیں ہوتا تمام تر قبول خواہ ان کے بارے میں قانونی عدالت چلی یا نہ چلی ہو باقاعدہ قانونی نفاذ کا تعین

۶۔ قرضوں کی تعمیل کے سلسلہ میں مکانات کی قرقی یا فروخت کے متعلق قانون بنانے کے لئے تدابیر کا اجرا۔

۷۔ حق وراثت کی حفاظت اور من سب امکان وصیت کے التزام کی تعیین۔

۸۔ بیگاری کا انسداد

۹۔ دیہات سدھار کے لئے اقدام

۱۰۔ دیہاتی اور شہری علاقوں میں گھریلو اور چھوٹی صنعتوں کی توسیع۔

۱۱۔ سودیشی مال یا خصوص ہاتھ کے بنے ہوئے کپڑے کے استعمال کی ترغیب۔

۱۲۔ صنعتوں کی ترقی اور ترجیحیوں کی نفع بازی سے بچاؤ کے لئے ایک صنعتی بورڈ کا قیام۔

۱۳۔ بے روزگاری سے نجات کے لئے فوری تدابیر۔

۱۴۔ لازمی ابتدائی تعلیم کی توسیع۔

۱۵۔ شہری اور دیہاتی کے لئے تعلیم کی از سرِ نو تنظیم، خصوصاً طبیعیاتی و صناعتی تعلیم کی۔

۱۶۔ رات کی کلاسوں اور نیشنل کانگریس کا قیام۔

۱۷۔ امتناعِ شراب کا نفاذ

۱۸۔ مسلم پرسنل لا اور اسلامی رسم و رواج کی تنسیخ کا انسداد

۱۹۔ سماجی خدمت کے لئے والنٹیر کور (رضاکاروں) کی تنظیم

۲۰۔ ملک کی آزادی کے حصول کیلئے مناسب تدابیر اور اس مقصد کیلئے کام کرنیوالی تمام سیاسی جماعتوں کو اشتراکِ عمل کی دعوت

مؤلف :- راجہ سید احمد خان صاحب محمود آباد

ممبران کمیٹی :- نواب بہادر سید محمد صاحب یوسف

مولانا ظفر علی خان صاحب پنجاب

رائے امام صاحب۔ بہار

مولانا شعیب الدین عبدالولی صاحب، یوپی

سید جمال علی صاحب، اسمبلی

چوہدری خلیق الزمان صاحب، یوپی

Madina Library Group On Whatsapp +923139319528

Islami Books Quran & Madni Ittar House Ameen Pur Bazar Faisalabad +923067919528

Talib-e-Dua: M Awais Sultan

Madina Library Group On Whatsapp +923139319528

Islami Books Quran & Madni Ittar House Ameen Pur Bazar Faisalabad +923067919528

Talib-e-Dua: M Awais Sultan

انتخابات سینٹرل لیجسلیٹو اسمبلی ۱۹۴۵ء

کے سلسلہ میں

ممنوع کارروائیوں کے متعلق ضروری نوٹ

Madina Library Group On Whatsapp +923139319528

Islami Books Quran & Madni Ittar House Ameen Pur Bazar Faisalabad +923067919528

Talib-e-Dua: M Awais Sultan

Madina Library Group On Whatsapp +923139319528

Islami Books Quran & Madni Ittar House Ameen Pur Bazar Faisalabad +923067919528

Talib-e-Dua: M Awais Sultan

انتخابات سینٹرل لیجسلیٹو اسمبلی [مرکزی مجلس قانون ساز] ۱۹۴۵ء کے

سلسلہ میں ممنوع کارروائیوں کے متعلق ضروری نوٹ [یادداشت]

(شایع شدہ آل انڈیا مسلم لیگ، دفتر مرکزی، دہلی)

جن لوگوں کا الیکشن سے تعلق ہے خواہ وہ امیدوار ہوں یا ان کے ایجنٹ یا ان کے مددگار اور تمام رائے دہندگان۔ الغرض ساری پبلک کو یہ جان لینا ضروری ہے کہ الیکشن کے دوران میں ممنوع کارروائیوں کا کرنے والا مرتکب جرم قرار دیا جائے گا۔

ان کا بیان ضمیمہ نمبر ۵ قواعد الیکشن میں کیا گیا ہے اس لئے اس قانون کا خلاصہ تیار کیا گیا ہے تا کہ سب الیکشن سے متعلقہ اشخاص اس سے واقف رہیں۔

ہر رائے دہندہ اور امیدوار اور اس کے ایجنٹ و کارکن کسی ممنوع کارروائی کا مرتکب ثابت ہونے سے دو طرح کے نقصانات اٹھائے گا:

(۱) سزائے جرم (۲) ممبری سے خارجی۔ اگر کوئی الیکشن میں کامیاب ہوا ہو۔ (۳) اور رائے دہندگی یا بحیثیت امیدوار کھڑے ہونے کے حقوق کی ضبطی۔

حصہ اوّل

امیدوار یا اس کے ایجنٹ یا دیگر کارکن کی کوشش سے جو امیدوار یا اس کے ایجنٹ کے علم اور رضامندی سے ممنوع کارروائی کرنے والے کے متعلق ہے۔ ان ممنوع کارروائیوں میں (۱) رشوت (۲) غیر مناسب اثر ڈالنا (۳) یا اپنے آپ کو دوسرا شخص ظاہر کرنا اور اسی قسم کے دیگر جرائم شامل ہیں جن کی سزائیں تعزیرات ہند کے مطابق ہیں۔

Madina Library Group On Whatsapp +923139319528

Islami Books Quran & Madni Ittar House Ameen Pur Bazar Faisalabad +923067919528

Talib-e-Dua: M Awais Sultan

نمبر ۱۔ رشوت۔ کسی امیدوار یا ایجنٹ یا دیگر شخص کا بعلم و رضامندی ایجنٹ و امیدوار کوئی عطیہ یا تحفہ دینا یا دینے کا وعدہ کرنا یا کوئی ذاتی فائدہ کرانا جس کا مدعا براہ راست یا کسی دوسرے طریقہ سے ذیل کی اغراض کے لئے ترغیب دینا ہو رشوت میں شامل ہیں۔

(الف) کسی شخص کو الیکشن میں بحیثیت امیدوار کھڑے ہونے یا نہ کھڑے ہونے کے لئے یا اپنا نام امیدواری سے واپس لینے کے لئے۔ یا

(ب) الیکشن میں رائے دینے یا نہ دینے کے لئے یا بطور انعام (i) کسی شخص کو الیکشن میں کھڑے ہونے یا نہ کھڑے ہونے کے لئے یا اپنی امیدواری واپس لینے کے لئے۔ (ii) یا ایک رائے دہندہ کے رائے دینے یا رائے دینے سے باز رہنے کے لئے۔

اصطلاح۔ ذاتی فائدہ ہونے سے مراد فقط مالی خواہش کا پورا کرنا ہی نہیں ہے اور نہ ایسے ذاتی فائدوں سے جن کا نقدی کی شکل میں تخمینہ لگایا جا سکے بلکہ اس اصطلاح میں تمام قسم کی تفریحات اور انعامی کام شامل ہیں (لیکن اس الیکشن میں یا الیکشن کی غرض سے جو اصلی خرچے ہوئے ہوں وہ اس اصطلاح میں شامل نہیں ہیں) کھانا وغیرہ کھلانا بھی اسی شق کے تحت میں ممنوع قرار دیا گیا ہے۔

نمبر ۲۔ غیر مناسب اثر ڈالنا۔ کسی رائے دہندہ کے حق رائے دہندگی کو آزادی سے عمل میں لانے میں کسی امیدوار یا اس کے ایجنٹ کا براہ راست یا کسی دوسرے طریقہ سے مداخلت کرنا یا امیدوار یا اس کے ایجنٹ کی مرضی سے کسی شخص کا ایسی مداخلت کرنا غیر مناسب اثر ڈالنے میں شامل ہے یہ عامیانہ حالتوں کے لئے ہے لیکن خاص طور پر حسب ذیل مدیں اس میں شامل ہیں۔

(ا) الف۔ کوئی شخص جو کسی امیدوار یا رائے دہندہ کو یا کسی ایسے شخص کو جس سے امیدوار اور رائے دہندہ کو دلچسپی ہے کسی قسم کی تکلیف پہنچانے کی دھمکی دے گا۔ یا

(ب) کسی امیدوار یا رائے دہندہ کو یا کسی شخص کو جس سے امیدوار یا رائے دہندہ کو دلچسپی ہو یہ ترغیب دے گا یا ترغیب دینے کی کوشش کرے گا کہ اس پر خدائی ناراضگی یا روحانی ملامت ہوگی تو ہر ایسا شخص امیدوار یا رائے دہندہ کے اس انتخابی حقوق کے آزادی سے عمل میں لانے میں مداخلت کرنے والا سمجھا جائے گا۔

نمبر (۲) اس کے برخلاف پبلک پالیسی کا اعلان یا پبلک عمل کا وعدہ یا کسی قانونی حق پر بغیر انتخابی حقوق میں مداخلت کرنے کی نیت سے عمل کرنا مداخلت میں نہ سمجھا جائے گا۔ نوٹ اسی ضمن

Madina Library Group On Whatsapp +923139319528
Islami Books Quran & Madni Ittar House Ameen Pur Bazar Faisalabad +923067919528

Talib-e-Dua: M Awais Sultan

کے تحت میں رائے دہندہ کو پولنگ اسٹیشن تک آنے یا واپسی کے لئے سواری دینا غیر مناسب اثر کے تحت میں آتا ہے۔

نمبر (۳) تلبیس۔ کسی امیدوار یا اس کے ایجنٹ کا یا کسی شخص کا بعلم و رضامندی امیدوار یا ایجنٹ کسی زندہ۔ مردہ یا فرضی شخص کے نام سے ووٹنگ پیپر کی درخواست کا حاصل کرنا یا اسے حاصل کرنے میں مدد یا کوشش کرنا یا کسی شخص کا اپنے نام ووٹنگ پیپر کی درخواست کا حاصل کرنا جبکہ وہ اسی یا اسی قسم کی دوسری کانسٹی ٹیوں سی (پورا حلقہ رائے دہندگان) میں جبکہ ایک دفعہ رائے دینے کے بعد مزید رائے نہ دے سکتا ہو کسی اور رائے دہندہ کے بدلے رائے دینے کی ترغیب دے گا یا خود کرے تو وہ جرم تلبیس کا مرتکب ہوگا۔ نوٹ ان مندرجہ بالا تینوں شقوں کے مجرم ثابت ہونے پر ہر وہ شخص جو ایسی ممنوع کارروائی کرے گا سزائے قید ایک سال یا جرمانہ یا دونوں کا مستوجب ہوگا۔

۳۔ (الف) کسی امیدوار یا اس کے ایجنٹ کی مرضی سے کسی شخص کا پولنگ اسٹیشن سے پولنگ کے وقت ووٹنگ پیپر اُٹھانا یا اُٹھا کر باہر لے جانا یا ووٹنگ پیپر کے حاصل کرنے کی کوشش کرنا بغیر علم پولنگ افیسر ممنوع کارروائی میں شامل ہے۔

۴۔ کسی امیدوار یا اس کے ایجنٹ یا دیگر شخص کا بعلم و رضامندی امیدوار یا ایجنٹ کا کسی امیدوار کے چال چلن یا برتاؤ یا اس کی امیدواری کے متعلق کوئی بیان شائع کرنا جس کو وہ غلط سمجھتا ہو یا صحیح باور نہ کرتا ہو جو اس امیدوار کی انتخابی کامیابی پر اثر انداز ہو سکے ممنوع کارروائی میں شامل ہے۔

(۵) کسی امیدوار یا اس کے ایجنٹ کا خرچہ یا خرچہ کی اجازت یا کسی آدمی کا ملازم رکھنا خلاف اعلان گورنر جنرل بہادران کونسل جو قواعد کی دفعہ ۲۰ کے تحت میں جاری کیا گیا ہو ممنوع کارروائی میں شامل ہوگا۔ نوٹ ان جرائم کی سزا علاوہ جرمانہ پانچ سو روپیہ حق رائے دہندگی سے خارجہ بھی ہے۔

نوٹ۔ اگر کوئی رائے دہندہ اپنی ذاتی سواری یا اپنے پاس سے کرایہ صرف کر کے آئے تو اُس پر کوئی جرم نہیں ہے۔

حصہ دوئم

نمبر ا میں وہ جرائم شامل ہیں جو حصہ اوّل میں بیان کئے گئے ہیں اگر وہ بغیر علم و رضامندی کسی امیدوار یا اس کے ایجنٹ کے ہوں گے۔ نمبر ۲ الیکشن اخراجات کی جھوٹی رپورٹ بنانا جو کسی طرح بھی

Madina Library Group On Whatsapp +923139319528
Islami Books Quran & Madni Ittar House Ameen Pur Bazar Faisalabad +923067919528

Talib-e-Dua: M Awais Sultan

غلط ہو یا ایسی رپورٹ کے ٹھیک ہونے کا اعلان کرنا۔ نمبر ۳ الیکشن کے اخراجات خود کرنا یا کسی کو خرچ کرنے کی اجازت دینا بغرض کسی میٹنگ کے یا کسی اشتہار اور سرکلر کے یا کسی اور کتاب وغیرہ کے جس کی کہ تحریری اجازت امیدوار سے حاصل نہ کرلی گئی ہو اور جو اس امیدوار کے الیکشن پر مؤثر ہو۔ نمبر 4 کسی شراب خانہ کا بطور کمیٹی روم یا میٹنگ کے استعمال کرنا۔ نمبر ۵ کسی سرکلر یا اشتہار وغیرہ کا الیکشن کے سلسلہ میں جاری کرنا جس پر مطبع اور ناشر کا نام درج نہ ہو۔

ہدایات واجب العمل بنام کارکنان بسلسلہ الیکشن نواب زادہ محمد لیاقت علی خاں

امیدوار سنٹرل لیجسلیٹو اسمبلی ۱۹۴۵ء

(۱) پولنگ ایجنٹ کو ہدایت ہے کہ وہ خود کسی ووٹر کی شناخت نہ کرے بلکہ سرکاری آدمیوں مثلاً مکھیا۔ پٹواری۔ بخشی وغیرہ سے شناخت کرائے۔

(۲) چونکہ پولنگ اور دوسرے ایجنٹوں کا فرض ہے کہ وہ قانون سے واقف ہو۔ عدم واقفیت کا عذر قابل پذیرائی نہ ہوگا۔ لہٰذا ہر ایجنٹ کا فرض ہے کہ وہ دفتر سے مطبوعہ کتاب متعلق قواعد و قانون انتخابات حاصل کرے اور باضابطہ اپنے دستخط دے۔

(۳) کسی ووٹر کو کھانا نہ کھلایا جائے نہ سواری کا کرایہ دیا جائے۔

(۴) اگر کسی پولنگ اسٹیشن پر تلبیس ہو یا کھانے یا کرایہ وغیرہ کا انتظام کیا جائے تو ایجنٹ کا فرض ہے کہ درخواست دے ایسے موقعہ پر درخواست نہ دیا جانا یہ سمجھا جائے گا کہ ایسا واقعہ نہیں ہوا۔

(۵) خیال رہے کہ الیکشن میں کرایہ کی گاڑی رائے دہندگان کے لئے استعمال کرنے سے الیکشن پر اثر پڑتا ہے اور الیکشن مسترد ہو جاتا ہے۔

(۶) ایجنٹوں کو لازم ہے کہ جس صندوق میں ووٹ کے پرچہ ڈالے جائیں بعد کام ختم ہونے کے اس پر اپنی مہر لگا دیں یا اپنے اطمینان کے لئے کسی قسم کا نشان کر دیں تا کہ گڑبڑ نہ ہونے پائے۔ ووٹ کے پرچہ گنے جانے کے وقت بھی نگرانی کرے لیکن خود ہاتھ نہ لگائے۔

(۷) خیال رہے ووٹ کے پرچہ پر کوئی نشان جس سے پرچہ بعد کو شناخت ہو سکے پرچہ کو ناجائز قرار دیتا ہے۔

Madina Library Group On Whatsapp +923139319528
Islami Books Quran & Madni Ittar House Ameen Pur Bazar Faisalabad +923067919528

Talib-e-Dua: M Awais Sultan

(۸) اگر کوئی شخص خلاف ورزی قانون کرتا ہوا پکڑا گیا تو موقعہ پر گرفتار کیا جا کر مقدمہ بلایا جا سکتا ہے۔

(۹) جملہ مندرجہ بالا ممنوع کارروائیوں سے بچنا ہر ایجنٹ و کارکن الیکشن کا ضروری فرض ہے اگر کوئی شخص اس کی خلاف ورزی کرے گا تو وہ خود ذمہ دار ہوگا۔

.....☆☆☆.....

Madina Library Group On Whatsapp +923139319528
Islami Books Quran & Madni Ittar House Ameen Pur Bazar Faisalabad +923067919528

Talib-e-Dua: M Awais Sultan

Madina Library Group On Whatsapp +923139319528

Islami Books Quran & Madni Ittar House Ameen Pur Bazar Faisalabad +923067919528

Talib-e-Dua: M Awais Sultan

۷۸۶

انتخابات سینیٹ الیکشن آرڈیننس ۱۹۸۵ء

کے سلسلہ میں ممنوع کارروائیوں کے متعلق

ضروری نوٹ

جن لوگوں کا الیکشن سے تعلق ہے خواہ وہ امیدوار ہوں یا اُن کے ایجنٹ یا ان کے مددگار اور تمام رائے دہندگان۔ الغرض ساری پبلک کو یہ جان لینا ضروری ہے کہ الیکشن کے دوران میں ممنوع کارروائیاں کرنے والا مرتکب جرم قرار دیا جائے گا۔

ان کا بیان ضمیمہ نمبر ۵ قواعد الیکشن میں کیا گیا ہے اِس لیے اس قانون کا خلاصہ تیار کیا گیا ہے تاکہ سب الیکشن سے متعلقہ اشخاص

Madina Library Group On Whatsapp +923139319528
Islami Books Quran & Madni Ittar House Ameen Pur Bazar Faisalabad +923067919528

Talib-e-Dua: M Awais Sultan

اس سے واقف رہیں۔

ہر رائے دہندہ اور امیدوار اور اس کے ایجنٹ و کارکن کسی ممنوع کارروائی کا مرتکب ثابت ہونے سے دو طرح کے نقصانات اٹھائے گا :۔

(۱) سزائے جرم (۲) ممبری سے خارجی۔ اگر کوئی الیکشن میں کامیاب ہوا ہو۔
(۳) اور رائے دہندگی یا بحیثیت امیدوار کھڑے ہونے کے حقوق کی ضبطی

حصّہ اوّل

امیدوار یا بحیثیت ایجنٹ [illegible] جو امیدوار یا اسکے ایجنٹ کے علم اور رضامندی سے ممنوعہ کارروائی کرنے سے متعلق ہے۔

ان ممنوع کارروائیوں میں (۱) رشوت (۲) غیر مناسب اثر ڈالنا (۳) یا اپنے آپ کو دوسرا شخص ظاہر کرنا اور اسی قسم کے دیگر جرائم شامل ہیں جن کی سزائیں تعزیرات ہند کے مذکور ہیں۔

نمبر ۱۔ رشوت کسی امیدوار یا ایجنٹ یا دیگر شخص کا بعلم و رضامندی ایجنٹ یا امیدوار کو عطیہ یا تحفہ دینا یا دینے کا وعدہ کرنا یا کوئی ذاتی فائدہ کرانا جس کا مدعا براہ راست یا کسی دوسرے طریقہ سے ذیل کی اغراض کے لیئے ترغیب دینا ہو رشوت میں شامل ہیں۔

(الف) کسی شخص کو الیکشن میں بحیثیت امیدوار کھڑے ہونے یا نہ کھڑے ہونے کے لئے یا اپنا نام امیدواری سے واپس لینے کے لیئے۔ یا

(ب) الیکشن میں رائے دینے یا نہ دینے کے لئے یا بطور انعام (۱) کسی

Madina Library Group On Whatsapp +923139319528
Islami Books Quran & Madni Ittar House Ameen Pur Bazar Faisalabad +923067919528

Talib-e-Dua: M Awais Sultan

۳۴

شخص کر الیکشن میں کھڑے ہونے یا نہ کھڑے ہونے کے لئے یا اپنی امیدواری واپس لینے کے لئے۔ (۱۱) یا ایک رائے دہندہ کے رائے دینے یا رائے دینے سے باز رہنے کے لئے۔

اصطلاح۔ ذاتی فائدہ ہونے سے مراد فقط مالی خواہش کا پورا کرنا ہی نہیں ہے اور نہ ایسے ذاتی فائدوں سے جن کا نقدی کی شکل میں تخمینہ لگایا جا سکے بلکہ اس اصطلاح میں تمام قسم کی تفریحات اور انعامی کام شامل ہیں (لیکن اس الیکشن میں یا الیکشن کی غرض سے جو عملی زحمتیں ہوئی ہوں وہ اس اصطلاح میں شامل نہیں ہیں) کھانا وغیرہ کھلانا بھی اسی شق کے تحت میں ممنوع قرار دیا گیا ہے۔

نمبر ۳۔ غیر مناسب اثر ڈالنا۔ کسی رائے دہندہ کے رائے دہندگی کو آزادی سے عمل میں لانے میں کسی امیدوار یا اس کے ایجنٹ کا براہ راست یا کسی دوسرے طریقہ سے مداخلت کرنا یا امیدوار یا اس کے ایجنٹ کی مرضی سے کسی شخص کا ایسی مداخلت کرنا غیر مناسب اثر ڈالنے میں شامل ہے یہ عام حالتوں کے لئے ہے لیکن خاص طور پر حسب ذیل امور اس میں شامل ہیں۔

(۱) **الف**۔ کوئی شخص جو کسی امیدوار یا رائے دہندہ کو یا کسی ایسے شخص کو جس سے امیدوار یا رائے دہندہ کو دلچسپی ہے کسی قسم کی تکلیف پہونچانے کی دے گا۔ یا

(۲) کسی امیدوار یا رائے دہندہ کو یا کسی شخص کو جس سے امیدوار یا رائے دہندہ کو دلچسپی ہو یہ ترغیب دیگا یا ترغیب دینے کی کوشش کرے گا کہ ہر خدائی ناراضگی یا روحانی ملامت ہوگی تو ہر ایسا شخص امیدوار یا رائے دہندہ

Madina Library Group On Whatsapp +923139319528

Islami Books Quran & Madni Ittar House Ameen Pur Bazar Faisalabad +923067919528

Talib-e-Dua: M Awais Sultan

۴

کے اس انتخابی حقوق کے آزادی سے عمل میں لانے میں مداخلت کرنا سمجھا جائیگا

نمبر (۲) اسکے برخلاف پبلک پالیسی کا اعلان یا پبلک عمل کا وعدہ یا کسی قانونی حق پر بغیر انتخابی حقوق میں مداخلت کرنے کی نیت سے عمل کرنا مداخلت میں نہ سمجھا جائے گا **نوٹ** اسی ضمن کے تحت میں رائے دہندہ کو پولنگ اسٹیشن تک آنے یا واپسی کے لئے سواری دینا غیر مناسب اثر کے تحت میں آتا ہے۔

نمبر (۳) تلبیس۔ کسی امیدوار یا اس کے ایجنٹ کا یا کسی شخص کا بعلم و رضامندی امیدوار یا ایجنٹ کسی زندہ، مردہ یا فرضی شخص کے نام سے ووٹنگ پیپر کی درخواست کا حاصل کرنا یا اسے حاصل کرنے میں مدد یا کوشش کرنا یا کسی شخص کا اپنے نام ووٹنگ پیپر کی درخواست کا حاصل کرنا بلکہ وہ اسی یا اسی قسم کی دوسری کانٹی جنسی سے (پورا حلقہ رائے دہندگان) میں جبکہ ایک دفعہ رائے دینے کے بعد مزید رائے نہ دے سکتا ہو کسی اور رائے دہندہ کے بدلے رائے دینے کی ترغیب دیگا یا خود کرے تو وہ جرم تلبیس کا مرتکب ہوگا۔

نوٹ ان مندرجہ بالا تینوں شقوں کے مجرم ثابت ہونے پر ہر وہ شخص جو ایسی ممنوع کارروائی کرے گا سزائے قید ایک سال یا جرمانہ یا دونوں کا مستوجب ہوگا۔

۳ (الف) کسی امیدوار یا اس کے ایجنٹ کی مرضی سے کسی شخص کا پولنگ اسٹیشن سے پولنگ کے وقت ووٹنگ پیپر اٹھانا یا اٹھا کر باہر لے جانا یا ووٹنگ پیپر کے حاصل کرنے کی کوشش کرنا بغیر علم پریزائڈنگ افیسر ممنوع کارروائی میں شامل ہے۔

۴۔ کسی امیدوار یا اسکے ایجنٹ یا دیگر شخص کا بعلم و رضامندی امیدوار یا ایجنٹ کا کسی امیدوار کے چال چلن یا برتاؤ یا اس کی امیدواری کے متعلق کوئی

Madina Library Group On Whatsapp +923139319528
Islami Books Quran & Madni Ittar House Ameen Pur Bazar Faisalabad +923067919528

Talib-e-Dua: M Awais Sultan

۔ ۔ ۔

Talib-e-Dua: M Awais Sultan

4

مکھیا پٹواری بجٹی وغیرہ سے شناخت کرائے (۳) چونکہ پولنگ اور دوسرے ایجنٹوں کا فرض ہے کہ وہ قانون سے واقف ہو۔ عدم واقفیت کا عذر قابل پذیرائی نہ ہوگا۔ لہٰذا ہر ایجنٹ کا فرض ہے کہ وہ دفتر سے مطبوعہ کتاب متعلق قواعد و قانون انتخابات حاصل کرے اور ضابطہ اپنے دستخط دے (۴) کسی ووٹر کو کھانا نہ کھلایا جائے سواری کا کرایہ دیا جائے (۴) اگر کسی پولنگ سٹیشن پر مفت یا سستا کھانے یا کرایہ وغیرہ کا انتظام کیا جائے تو ایجنٹ کا فرض ہے کہ ورنہ اسی وقت اپنے موقعہ پر درخواست نہ دیا جانا یہ سمجھا جائے گا کہ ایسا واقعہ نہیں ہوا (۵) خیال رہے کہ الیکشن میں کرایہ کی گاڑی یا ایسے دیہاتیوں کے لئے استعمال کرنے سے الیکشن پر اثر پڑتا ہے اور الیکشن مسترد ہو جاتا ہے (۶) ایجنٹوں کو لازم ہے کہ جس صندوق میں ووٹ کے پرچہ ڈالے جائیں بعد کام ختم ہونے کے اسے اپنی نگرانی میں یا اپنے اطمینان کے لئے کسی قسم کا نشان کر دیں تاکہ گڑبڑ ہونے پائے۔ ووٹ کے پرچہ گنے جانے کے وقت بھی نگرانی کرے لیکن خود ہاتھ نہ لگائے (۷) خیال رہے کہ ووٹ کے پرچہ پر کوئی نشان جس سے پرچہ لانے والے کو شناخت ہو سکے پرچہ کو باطل قرار دیتا ہے (۸) اگر کوئی شخص خلاف ورزی قانون کرتا ہوا پکڑا جائے تو موقعہ پر گرفتار کیا جا کر مقدمہ چلایا جا سکتا ہے (۹) جملہ مندرجہ بالا نکات کا روایتوں سے بچنا ہر ایجنٹ و نگران الیکشن کا فرض ہے اگر کوئی شخص اس کی خلاف ورزی کرے گا تو وہ خود ذمہ دار ہوگا۔

Madina Library Group On Whatsapp +923139319528

Islami Books Quran & Madni Ittar House Ameen Pur Bazar Faisalabad +923067919528

Talib-e-Dua: M Awais Sultan

نج تبلیغ نومبر ۱۹۴۵ء کو ایک کاپی قواعد
لیکشن اور ایک کاپی ہدایات متعلق پولنگ ایجنٹ
مطبوعہ وصول پائی ہدایات مندرجہ کو پڑھ لیا
ہے۔ اسکی پابندی کروں گا۔

نام و پتہ ایجنٹ .....
.....

العبد

Madina Library Group On Whatsapp +923139319528
Islami Books Quran & Madni Ittar House Ameen Pur Bazar Faisalabad +923067919528

Talib-e-Dua: M Awais Sultan

Madina Library Group On Whatsapp +923139319528

Islami Books Quran & Madni Ittar House Ameen Pur Bazar Faisalabad +923067919528

Talib-e-Dua: M Awais Sultan

وفدحجاز کی رپورٹ [تذکرہ]

مرتبہ

الحاج حضرت مولانا شاہ محمد عبدالحامد صاحب قادری بدایونی
کنوینر [داعی] وفد آل انڈیا مسلم لیگ

شایع کردہ
مجلس عمل آل انڈیا مسلم لیگ
دریا گنج دہلی

Madina Library Group On Whatsapp +923139319528
Islami Books Quran & Madni Ittar House Ameen Pur Bazar Faisalabad +923067919528

Talib-e-Dua: M Awais Sultan

وفد حجاز کی رپورٹ کے عنوانات

مرتبہ محمد عبدالحامد القادری البدایونی

مقدمہ وروانگی وفد
رپورٹ حج کمیٹی کراچی پر تبصرہ
حج بکنگ آفس
جہاز اکبر پر گورنر سندھ کی آمد
اکبر بہاز کے عمال
جہاز میں راشن کی قلت، حجاج میں اضطراب
مغل لائن میں حجاج کو تکالیف اور وفد کی سفارشات
جہازوں کی تاخیر سے سینکڑوں حاجی مر گئے
جہاز میں عصریہ اور پاکستان کی تبلیغ
کامران کا قرنطینہ
حکومت سعودیہ کو برقیات
جدہ پر وفد کا استقبال
وزرائے مصر وعراق وترکی سے ملاقاتیں
روانگی مکہ معظمہ
مدیر شیون الحج سے ملاقات
جلالۃ الملک سے پہلی ملاقات
مسلمانان ہند کے نام پیام
غسل کعبہ کے موقعہ پر مسلمانان ہند کے لئے دعا
جلالۃ الملک کے طواف کی نوعیت
قصر شاہی میں دعوت
وفد کے اصلی کام
حجاج کی تکالیف وضروریات
ایکسچینج کا اہم مسئلہ
منیٰ میں عالم اسلامی کے زعماء سے ملاقاتیں
وفد کی طرف سے زعماء کی دعوتیں
شیخ اظہر سے ملاقات
شیبی کی بہیمیت ایک ضعیفہ کی موت
وزیر مالیہ سے ملاقات
جلالۃ الملک سے ملاقات، عریضہ کی پیشکش
جلالۃ الملک کا جواب
وفد کا جواب
جلالۃ الملک کا جواب
وفد کا جواب
ملک کی گریز
وفد کا جواب
ملک کا جواب
وفد کا جواب
جلالۃ الملک کا پیام
وزیر مالیہ سے وفد کی طویل ملاقات
اصلاحات حجاز کے لئے وفد کی تجاویز ملک کے نام
حجاج کے آرام وراحت کے متعلق وفد کی تجاویز
سفر طائف
حرم شریف میں دعائیہ جلسوں کا انتظام
حجاج کی امداد
جلالۃ الملک سے آخری ملاقات
دیوان جلالۃ الملک کا مکتوب
بنام نواب زادہ صاحب
جدہ پر گودی کی تعمیر اور پانی کا انتظام کیا جائے گا
مکہ معظمہ سے واپسی مدینہ طیبہ کا قیام
حرم نبوی [صلی اللہ علیہ وسلم] میں دعائیہ جلسہ
حکومت سعودیہ کا شکریہ
جدہ کا قونصل آفس
اکبر جہاز سے واپسی
آل انڈیا مسلم لیگ سے وفد کی سفارشات

Madina Library Group On Whatsapp +923139319528
Islami Books Quran & Madni Ittar House Ameen Pur Bazar Faisalabad +923067919528

Talib-e-Dua: M Awais Sultan

وفدحجاز کی رپورٹ

(مرتبہ: محمد عبدالحامد القادری البدایونی)

مقدمہ

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

تحریک پاکستان ہندوستان کے ہر گوشہ میں الحمدللہ اس قدر مقبولیت حاصل کر چکی ہے کہ اب اس کے دلائل دینے کی مطلق ضرورت نہیں۔ مسلمانان ہند کے دل کی یہ آواز ہے کہ مستقبل قریب میں اسلامی حکومت کا قیام عمل میں آئے اور کتاب وسنت اور احکام فقہی کی روشنی میں مسائل دینی کی ترویج ہو۔

لیکن یہ ایک ناقابل انکار حقیقت ہے کہ ہماری تحریک کے اصل خدوخال، اور ہمارے کوائف و حالات کی گہرائیوں سے عالم اسلامی ہنوز پوری طرح واقف نہیں۔ نہ ہماری طرف سے اس وقت تک ممالک اسلامیہ میں نشر واشاعت کا منظم طور پر کام ہوسکا، نہ اب تک ہمارے پاس ہندوستان میں اپنا کوئی عربی وفارسی اخبار ہے جس کے ذریعہ ہم مسائل قومیہ کی تبلیغ کرسکیں اس کے بالمقابل ہمارے حریفوں کی کوششیں پوری طرح ان ممالک میں جاری ہیں۔ ضرورت اور شدید ضرورت ہے کہ ممالک اسلامیہ میں موثر تدابیر عمل میں لائی جائیں اور ایسے طریقے اختیار کئے جائیں کہ وقتاً فوقتاً دنیائے اسلامی کے اصحاب سے مذاکرات وتبادلہء خیالات، اتحاد واخوت کے روابط مستحکم ہوسکیں۔ انہیں جذبات کے پیش نظر ہمارا عرصہ سے خیال تھا کہ ایک وفد ممالک اسلامیہ میں بھیجا جائے جسے مسائل حاضرہ میں درک ہو اور جو وہاں کی زبان سے بھی واقف ہو اور اپنے اخراجات کا خود ہی نظم کرے۔

یہ امر بھی قابل غور تھا کہ یہ وفد کہاں سے اور کس طرح کام کا آغاز کرے اور بیک وقت پورے عالم اسلامی کا اجتماع اسے کس طرح میسر آسکے۔ مقام فخر وناز ہے کہ دین قیم نے جس طرح ہفتہ میں

Madina Library Group On Whatsapp +923139319528
Islami Books Quran & Madni Ittar House Ameen Pur Bazar Faisalabad +923067919528

Talib-e-Dua: M Awais Sultan

جمعہ اور سال میں عیدین کی نمازوں میں مسلمانوں کو مجتمع فرمایا اسی طرح دنیا کے مسلمانوں کو سال میں ایک بار فریضہء حج کی ادائیگی کے لئے جس عظیم الشان اخوت کی بنیاد ڈالی اور کعبہء مطہرہ کو دنیا کے مسلمانوں کا مرکز اعلیٰ بنا دیا تا کہ یہاں حاضر ہو کر شرقی و غربی شاہ و گدا ایک ہوں اور امتیازات شاہانہ کی لعنت دور ہو جائے۔

مختلف اقطاع عالم کے مسلمان باہمی تعلقات قائم کریں۔ایک دوسرے کے حالات سے باخبر ہوں اور مفادات باہمی کی تجاویز پر مشاورت کریں اور ایک نظام میں منسلک ہو کر دنیا کے ہر گوشہ میں اعلائے حق کی تبلیغ کریں۔

ان تمام پہلوؤں پر نظر کرتے ہوئے ہم نے اکابر و زعمائے مسلم لیگ میں فخر ملت جناب محمد اسمٰعیل خاں صاحب صدر مجلس عمل آل انڈیا مسلم لیگ و عالی جناب مسٹر لیاقت علی خاں سیکرٹری آل انڈیا مسلم لیگ سے ان موضوعات پر تبادلہء خیالات کیا۔

اسی عرصہ میں حکومت حجاز کے شائع شدہ اخراجات کی فہرست سے معلوم ہوا کہ اس سال ہر حاجی پر ۶۶ روپے فیس قرنطینہ جدہ کے علاوہ ۶-۸-۴۸۶ ٹیکس لگانا تجویز کیا گیا ہے جس کے ادا کئے بغیر کوئی حاجی ارض مقدس میں داخل نہیں ہو سکتا۔اور ۱۵۰ ایسے حجاج جن کے پاس رقم ٹیکس نہ تھی انہیں جدہ پر روک دیا گیا۔مسلمانوں کے قلوب میں اضطراب پیدا ہو گیا۔

جس کعبہء مقدسہ کا دروازہ بلا روک ٹوک اور بغیر کسی شرط کے تمام دنیا کے لئے کھولا گیا وہاں ٹیکس لگانا معصیت عظیم ہے جس کا انسداد ہمارا فرض اولین ہے۔ابھی تک تو کامران کے قرنطینہ کی فیس پر ہی مسلمانوں کو اعتراض تھا لیکن سعودی حکومت کی طرف سے حجاج پر ٹیکس لگانے کی اطلاعات نے اہلِ علم اور طبقہء خواص کو جو ٹیکس کے نتائج و عواقب سے اچھی طرح واقف تھا پریشانی میں ڈال دیا۔

دوسری جانب مغل لائن کے جہازوں میں ہر سال حجاج کی شدید تکالیف کی اطلاعات آتی تھیں ان کا بھی تقاضا تھا کہ ان تکالیف کا پوری طرح مشاہدہ کیا جائے۔آل انڈیا مسلم لیگ نے ہماری تجویز پر غور کیا اور حسب ذیل ارکان پر مشتمل وفد تجویز ہوا۔

عبدالحامد قادری بدایونی۔

مولانا عبدالعلیم صدیقی میرٹھی۔

شیخ عبدالطیب حیدر صاحب بمبئی۔

Madina Library Group On Whatsapp +923139319528

Islami Books Quran & Madni Ittar House Ameen Pur Bazar Faisalabad +923067919528

Talib-e-Dua: M Awais Sultan

آل انڈیا مسلم لیگ کے سکریٹری جناب مسٹر لیاقت علی خاں صاحب نے وفد کی روانگی سے قبل جلالۃ الملک ابن سعود کی خدمت میں اس مضمون کا تار روانہ فرمایا:

''آل انڈیا مسلم لیگ کی طرف سے تین علماء پر مشتمل وفد حجاز آنا چاہتا ہے جو حجاج کے ٹیکس اور تسہیل حجاج کے مسائل پر آپ سے تبادلہء خیالات کرے گا۔ کیا حکومت سعودیہ وفد کا آنا پسند کرے گی۔''

دو ہفتے کے اندر حکومت سعودیہ کے دیوان کی طرف سے حسب ذیل جواب عالی جناب مسٹر لیاقت علی خاں صاحب کے نام موصول ہوا۔

''حکومت سعودیہ آپ کے ارشاد کے مطابق ہندوستانی مسلمانوں کے وفد کو خوش آمدید کہتی ہے اور اس کو ہر قسم کی سہولتیں دینے اور جس وقت بھی وہ ملنا چاہے اس سے ملنے کے لئے تیار ہے۔''

اس اُمید افزا جواب آنے پر اراکین وفد نے باوجود قلت وقت ایک ہفتہ کے اندر سفر کا انتظام کرلیا۔

اس موقع پر ہم حضرت مُلّا طاہر سیف الدین صاحب کا شکریہ ادا کرنا اپنا اخلاقی فرض سمجھتے ہیں کہ آپ نے اپنی جماعت کی طرف سے حالات کے نامساعد اور فسادات بمبئی کی پریشانیوں کے باوجود جناب شیخ عبدالطیب حیدر صاحب کا انتخاب فرمایا اور اراکین وفد کے لئے جدہ، مکہ معظّمہ، مدینہ طیبہ میں سہولتیں بہم پہنچانے کے لئے ہدایات جاری فرمائیں اور طے فرمایا کہ شیخ عبدالطیب صاحب شرالہ جہاز سے روانہ ہوکر وفد سے مکہ معظّمہ میں مل جائیں۔ ہم دونوں ارکان نے اپنی روانگی کے لئے دہلی و میرٹھ سے ۸۔ اکتوبر مقرر کی۔

محترمی جناب نواب محمد اسمٰعیل خاں صاحب اور مسٹر لیاقت علی خاں صاحب سے تفصیلی گفتگو کے بعد دہلی سے روانگی ہوگئی اور لاہور ہوتے ہوئے ۱۰۔ اکتوبر کو کراچی پہنچ گئے۔ ۱۴۔ اکتوبر تک کراچی میں قیام رہا۔

پورٹ حج کمیٹی کراچی پر تبصرہ

ہم نے اپنے سہ روزہ قیام کراچی میں پورٹ حج کمیٹی کے کاموں کا جہاں تک جائزہ لیا اس کے مطابق ہم کہہ سکتے ہیں کہ اس کے اندر کافی نقائص ہیں وہ جیسا کہ چاہئے نہ حجاج کے آرام و آسائش کا پوری طرح انتظام کرتی ہے اور نہ جہازوں میں حجاج کی تکالیف و مصائب کی طرف اس کی نظر ہے۔

Madina Library Group On Whatsapp +923139319528
Islami Books Quran & Madni Ittar House Ameen Pur Bazar Faisalabad +923067919528

Talib-e-Dua: M Awais Sultan

اس کے عملے میں بعض ایسے تند خو اور بد مزاج افراد مامور ہیں جن کا طرزِ عمل حجاج کے ساتھ بُرا رہتا ہے۔ پھر دفتر میں مختلف زبانیں نہ جاننے والوں کی وجہ سے افغانی و بنگالی حجاج کو سخت دشواریاں ہوتی ہیں۔ حاجی کیمپ میں ہر جگہ غلاظت اور صفائی کا معقول انتظام نہ ہونے کی وجہ سے حجاج کی صحت آغاز سفر ہی سے خراب ہو جاتی ہے۔

حج بکنگ آفس

ہمیں یہ دیکھ کر انتہائی مسرت ہوئی کہ جناب مسٹر سیّد لال شاہ بخاری حج آفیسر انتہائی اخلاص و محبت کے ساتھ حجاج کی خدمت میں منہمک رہتے ہیں اور انہیں حجاج کی کوئی ضرورت بتائی جائے۔ وہ پوری توجہ سے اس پر عمل کرتے ہیں۔ مسٹر گپتا کا طرزِ عمل بھی حجاج کے ساتھ خلق و محبت کا رہتا ہے۔ مسٹر اے۔ آر قادری، مسٹر مظہر، مسٹر صدیقی جیسے مخلص اور محنتی نوجوان بھی پوری مستعدی سے کام کرتے ہیں۔

حج بکنگ آفس کا فرض ہے کہ وہ ہر جہاز میں گنجائش کا صحیح اندازہ کرتے ہوئے حجاج کو سوار ہونے کی اجازت دے تا کہ حجاج بھیڑ بکریوں کی طرح نہ بھرے جائیں۔ اس امر کا جائزہ لئے بغیر حاجیوں کو سوار کر دینے کے بعد جو شدید تکالیف حجاج کو ہوتی ہیں وہ ناقابلِ بیان ہیں۔ حج بکنگ آفس میں حجاج کی جو درخواستیں آتی ہیں ان پر ٹکٹ دیئے جانے کے متعلق ہمیں مختلف قسم کی شکایات موصول ہوئیں۔ ضرورت ہے کہ آفس اس معاملہ میں ایسا طرزِ عمل اختیار کرے جس سے حجاج کے حقوق تلف نہ ہوں۔

جہاز اکبر کی روانگی گورنر سندھ کی آمد

اکبر جہاز ۱۴۔ اکتوبر کی شام کو ۴ بجے روانہ ہونے والا تھا مگر گورنر سندھ کی آمد و معائنہ کے باعث اسے دو گھنٹے لیٹ کر دیا گیا۔ یہ پہلا واقعہ ہے کہ کسی گورنر نے حجاج کے جہاز پر آنے کی زحمت گوارا فرمائی۔ کاش گورنر سندھ جہاز کے اندر تشریف لا کر حجاج کی تکالیف کا مطالعہ فرماتے۔ گورنر عین نماز کے وقت تشریف لائے تھے۔ اس لئے ارکانِ وفد کا ملنا مشکل تھا۔ پھر بھی جناب مولانا عبدالحلیم صدیقی نے نیچے تشریف لیجا کر فرمایا وفد آپ کا شکریہ ادا کرتا ہے کہ آپ نے حجاج کی قابلِ رحم حالت دیکھنے کی

Madina Library Group On Whatsapp +923139319528
Islami Books Quran & Madni Ittar House Ameen Pur Bazar Faisalabad +923067919528

Talib-e-Dua: M Awais Sultan

زحمت گوارا فرمائی۔ جواباً انہوں نے کہا:

"یہ ثواب کا کام ہے۔"

اکبر جہاز بعد مغرب ۱۳۷۳ حاجیوں کو لے کر روانہ ہوا۔ جہاز میں مذکورہ بالا مسافروں کو اس طرح بھرا گیا تھا کہ ایسا معلوم ہوتا تھا کہ کارگو کی گانٹھیں دبا دبا کر ایک دوسرے سے پیوست کر دی گئی ہیں اور بے جان سامان کی طرح زبردستی ٹھونسا گیا ہے۔ پھر طرفہ یہ کہ افغانی حجاج کے ساتھ سامان زائد کو کسی حصہ میں آنے جانے کی گنجائش بھی مشکل تھی۔ اسی وجہ سے انتظامات میں بھی ہمہ قسم کی دشواریاں ہو گئیں۔

اکبر جہاز کے خاص خاص عمال

اکبر جہاز کے خاص خاص عمال یہ تھے:

مسٹر گبن (کیپٹن) مسٹر گریک چیف آفیسر، مسٹر عبدالرحمن صدیقی چیف کلرک، ڈاکٹر محمد خاں، ڈاکٹر پالکی والا (پارسی)۔

مسٹر گبن نہایت شریف اور با اخلاق انگریز کپتان ہیں چونکہ ہماری کیبن کے پاس ہی ان کی کیبن ہے اس لئے ہم نے اندازہ کیا کہ وہ ہر اس کام میں جو حجاج کی ضرورت سے متعلق ہو پوری توجہ و ہمدردی کرتے ہیں۔

مسٹر عبدالرحمن صدیقی چیف کلرک نہایت محنتی اور مخلص ہیں شبانہ روز حجاج کی ضروریات پر اپنا وقت صرف کرتے ہیں۔ اسی طرح جناب ڈاکٹر محمد خاں صاحب کی ڈاکٹری خدمات بھی قابل تحسین و مبارکباد ہیں۔ اس سال ماشاء اللہ دونوں نے ہمارے ساتھ حج بھی ادا کیا۔ ڈاکٹر پالکی والا بھی اپنے فرائض پوری محنت سے انجام دیتے ہیں۔

جہاز میں راشن کی قلت حجاج میں اضطراب

اکبر جہاز کے مسافروں کے لئے کمپنی نے فی حاجی دو روٹیاں کھانے میں تجویز کی تھیں۔ چونکہ اس جہاز میں زیادہ حصہ افغانیوں کا تھا ان کے لئے کسی طرح بھی یہ غذا کافی نہ تھی ان کے اندر سخت اضطراب ہوا اور قریب تھا کہ ہنگامہ ہو جائے اراکین وفد نے معاملہ کو اپنے ہاتھ میں

Madina Library Group On Whatsapp +923139319528
Islami Books Quran & Madni Ittar House Ameen Pur Bazar Faisalabad +923067919528

Talib-e-Dua: M Awais Sultan

لے کر کیپٹن کو مشورہ دیا کہ وہ وائرلیس سے کمپنی کو اطلاع دے کر واپسی کے راشن میں سے سامان لینے کی منظوری حاصل کرے چنانچہ دن بھر میں منظوری آ گئی اور حجاج کو حسب خواہش خوراک ملنے لگی۔

نماز کی تکلیف

اکبر جہاز میں مسجد کا انتظام نہیں کوئی جگہ ایسی نہیں جہاں سو آدمی بھی جماعت سے نماز ادا کر سکیں۔ ہم نے اپنی کیبن کے سامنے کپتان سے کہہ کر ایک مختصر جماعت کا انتظام کر لیا تھا ورنہ اس حصہ پر کسی کو آنے کی اجازت نہیں ہے۔

مغل لائن کے جہاز میں حجاج کو تکالیف اور ہماری سفارشات

۱۔ ایک معمولی سمجھ رکھنے والا انسان بھی جانتا ہے کہ ہندوستانی کا اوسط قد ۶ فٹ اور سینہ بازو کی چوڑائی عموماً ۳ فٹ ہوتی ہے اس طرح ایک آدمی کو صرف چت لیٹنے کے لئے کم از کم ۱۸ مربع فٹ جگہ درکار ہوگی اگر سامان مختصر سے مختصر ہو تو اور ۲+۳ فٹ کا بکس ہی قرار دیا جائے تو کم از کم ۳۴ مربع فٹ جگہ ہونی چاہئے۔ مگر جہاز ران کمپنی کی طرف سے صرف ۱۶ مربع فٹ جگہ ہر حاجی پا سکتا ہے۔ جس قدر مجموعی جگہ حجاج کے لئے تجویز کی جاتی ہے اس کے اندر وہ مقامات بھی شامل ہیں جہاں انجن یا چولہوں کی گرمی کے سبب کسی انسان کا رہنا اور پھر ۹۔۱۰ دن مسلسل گذارنا بڑی بات ہے تھوڑی دیر کھڑا ہونا ہی دشوار ہے۔ مگر حاجی ان دوزخ نما حصوں پر بھی گذارا کرتے ہیں۔

۲۔ کہا جاتا ہے کہ مغل لائن کمپنی جہاز میں وسعت کا انتظام کر رہی ہے اور چند نئے جہاز تیار کرا رہی ہے۔ ضرورت ہے کہ کمپنی مسلم لیگ کے سامنے ان جہازوں کے نقشے رکھے تا کہ غور کیا جا سکے کہ ان جہازوں میں حجاج کی کیا کیا ضروریات موجود ہیں اور وہ قابل اطمینان بھی ہیں یا نہیں اگر قبل سے جہازوں کی پوری نوعیت معلوم نہ ہو سکی تو پھر بعد میں ان کے اندر ترمیم و اضافہ ممکن نہ ہوگا۔

۳۔ الف ڈیک [عرشہ] کلاس کے حاجیوں کے لئے کم از کم ۶ فیصدی پاخانے ہونے چاہئیں۔

۴۔ وضو کے لئے کھاری پانی کے نل ایک ایک فٹ کے فاصلہ سے لگانا ضروری ہیں تا کہ ڈیک

Madina Library Group On Whatsapp +923139319528
Islami Books Quran & Madni Ittar House Ameen Pur Bazar Faisalabad +923067919528

Talib-e-Dua: M Awais Sultan

کے حاجیوں کے لئے وضو کرنے میں آسانی ہو۔ غسل خانوں میں اگر ایک شخص غسل کرتا ہے تو لازمی طور پر اندر سے بند کر لیتا ہے۔ بعض اوقات وضو کے لئے بیک وقت غسل خانہ کے سامنے ۲۰۔۲۰ حاجی کھڑے رہتے ہیں جماعت کا وقت انتظار میں نکل جاتا ہے۔ غسل خانوں کی تعداد میں معقول اضافہ کی ضرورت ہے اور نلوں کی صورت ذیل کی طرح نصب ہونا چاہئے۔

۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	

اگر اس شکل سے نلوں کی تنصیب ہو تو بیک وقت دس آدمی بیٹھ کر وضو کر سکتے ہیں۔ ان نلوں کو ہر نماز سے ایک گھنٹہ قبل کھلنا اور ایک گھنٹہ بعد تک جاری رہنا چاہئے۔

۵۔ میٹھے پانی کے نل بھی جہازوں میں کم سے کم ہوتے ہیں اور وہ بھی بہت کم اوقات کے لئے کھلتے ہیں۔ اگر پانی کا ذخیرہ بڑا ہو تو پانی باافراط حجاج کو مل سکتا ہے میٹھے پانی کے نلوں میں معتد بہ اضافہ کی ضرورت ہے بسا اوقات لوگ پیاس کی شدت سے سخت تکلیف پاتے ہیں۔

۶۔ ایک نل گرم پانی کا بھی ہونا ضروری ہے جس کا تعلق اسٹیم پائپ سے ہو۔

۷۔ میت کے لئے ایک غسل خانہ علیحدہ ہونا چاہئے جو اتنا کشادہ ہو کہ میت کو باآسانی لٹا کر غسل دیا جا سکے۔

۸۔ ڈیک کے نیچے والے درجوں میں جو پنکھے لگائے گئے ہیں وہ اس قدر کم ہیں کہ کسی طرح بھی حاجیوں کے لئے کافی نہیں۔ نیز ڈیک کے بعض درجے انتہائی تاریک رہتے ہیں۔ روشنی اور پنکھوں میں معتد بہ اضافہ کی ضرورت ہے۔ کم از کم دوگنا ہونا تو لازمی ہے۔
ہر پنکھے کا بٹن علیحدہ ہونا چاہئے تا کہ کوئی شخص جس وقت بند کرنا چاہے بند کرے اور جب ضرورت ہو کھول لے۔ جب تک پنکھا اپنے مرکز سے بند نہ کیا جائے بند نہیں ہو سکتا۔

۹۔ ڈیک کے درجوں میں کوڑے کے ڈبوں میں اضافہ ہونا چاہئے۔

۱۰۔ جہازوں میں روشندان بہت چھوٹے ہیں انہیں اگر وینٹی لیشن [بادکشی] کی صورت میں کر دیا جائے تو روشنی و ہوا میں خاطر خواہ اضافہ ہو جائے گا۔

۱۱۔ اوپر کے ڈیک پر پردہ کے نیچے رات کے وقت روشنی کی ضرورت ہے کیونکہ بغیر اس کے آنے جانے والوں کو تکلیف ہوگی۔

Madina Library Group On Whatsapp +923139319528
Islami Books Quran & Madni Ittar House Ameen Pur Bazar Faisalabad +923067919528

Talib-e-Dua: M Awais Sultan

۱۲۔ ہر جہاز میں براڈ کاسٹنگ سسٹم ہونا چاہئے۔اسی طرح میکروفون [آلہ مکبر الصوت] اور ریڈیو [لاسکی] کا انتظام ہونا چاہئے۔

۱۳۔ ہر جہاز میں مسجد کے لئے ایک مخصوص جگہ ہونا چاہئے جس میں ۵۰۰ آدمیوں کی جماعت کا نظم ضرور ہو۔

۱۴۔ ہر جہاز میں کمپنی کی طرف سے کچھ گائیڈز (راہنما) ہونا ضروری ہیں جو دوران سفر میں حاجیوں کی راہنمائی کریں کیونکہ بہت سے ایسے حاجی ہوتے ہیں جن کا پہلا سفر ہوتا ہے انہیں جہاز کے نہ راستے معلوم ہوتے ہیں اور نہ غسل خانوں پاخانوں شفاخانوں وغیرہ کا علم ہوتا ہے۔

۱۵۔ فرسٹ کلاس [درجہ اول] کے جو کیبن اکبر جیسے جہازوں میں بنائے گئے ہیں ان کے سامنے بیٹھنے اُٹھنے کی کوئی علیحدہ جگہ نہیں سوائے اس کے کہ وہ کیپٹن سے اجازت لے کر برج کیبن کے سامنے جا کر آرام کریں بسا اوقات فرسٹ کلاس والے اپنے کیبن کو جیل خانہ سمجھنے لگتے ہیں۔

۱۶۔ ہر فرسٹ کلاس میں ایک گھنٹی ہونا چاہئے تا کہ کیبن بوائے کو بوقت ضرورت بلایا جا سکے خصوصاً فرسٹ کلاس میں سفر کرنے والی پردہ نشین عورتوں کو بغیر گھنٹی کے سخت تکلیف ہوتی ہے اسی طرح ان کے بیٹھنے اور چلنے پھرنے کے لئے خاص جگہ ہونا چاہئے۔

۱۷۔ ڈیک کلاس کی عورتوں کے لئے مخصوص جگہ ہونا چاہئے۔ جہاں صرف عورتیں ہی رہ سکیں۔

۱۸۔ مستورات کے لئے پاخانوں اور غسلخانوں کو قطعاً دوسرے غسلخانوں سے علیحدہ ہونا چاہئے کیونکہ مشترکہ پاخانوں اور غسلخانوں سے ان کو سخت تکلیف ہوتی ہے۔

۱۹۔ فرسٹ کلاس کے کیبن بوائے علی العموم غیر مسلم ہوتے ہیں اُنہیں پاکی و ناپاکی کا خیال نہیں ہوتا ان کے ہاتھ کا پانی پینے اور کھانے میں تکلیف ہوتا ہے اس لئے چیف اسٹوڈ اور بوائے جو ڈائننگ سیلون میں کام کرتے ہیں وہ سب کے سب مسلمان ہونے چاہئیں۔ اگر کچھ عیسائی رکھے بھی جائیں تو وہ صرف یوروپین کے لئے مخصوص طور پر مامور ہوں۔ اکثر اوقات جہازوں میں ذبیحہ کے واقعات پیش آ جاتے ہیں۔ یہ لوگ مرغیوں کے ذبح کرنے کے بجائے گردن توڑ دیتے ہیں اور ان کا گوشت فرسٹ کلاس کے مسلمان پسنجروں کو بھی کھلاتا چاہتے ہیں جیسا کہ اسلامی جہاز میں ہوا اس لئے کمپنی کا فرض ہے کہ بوائے اور چیف اسٹوڈ وغیرہ مسلمان مقرر کرے۔

Madina Library Group On Whatsapp +923139319528
Islami Books Quran & Madni Ittar House Ameen Pur Bazar Faisalabad +923067919528

Talib-e-Dua: M Awais Sultan

جہازوں میں مسلمان ملازمین کا اوسط

جہازوں میں ادنیٰ درجہ کی ملازمتوں کے علاوہ مسلمانوں کو اعلیٰ درجے کی ملازمتیں بھی ملنا ضروری ہیں کوئی وجہ نہیں کہ کپتان کا عہدہ مسلمانوں کو کیوں نہ دیا جائے عام طور پہ ہر جہاز میں چیف کلرک، ڈاکٹر ٹالی کلارک جس سے حجاج کو ہر وقت کا سابقہ رہتا ہے ان سب کو مسلمان ہی ہونا چاہئے۔

۲۰۔ اکبر میں جو ہسپتال بنایا گیا ہے اس کے اندر سیٹیں اس قدر ملی ہوئی رکھی گئی ہیں کہ میت کا اپنی سیٹ سے باہر تک لانا مشکل ہے اور پھر اوپر سے میت کو نیچے اُتارنا سخت مشکل کام ہے زینہ پر سے لانا ناممکن اس کے لئے ایک ہی طریقہ ممکن ہے کہ دروازوں کے برابر ایک صندوق ہو جس میں میت یا مریض کو لٹا دیا جائے اور وہ صندوق لفٹ کی طرح بجلی سے نیچے اُتارا یا چڑھایا جا سکے (ہم نے اکبر میں واپسی کے وقت جبکہ ۴۔۴ موتیں روزانہ ہو رہی تھیں..... خود اپنے ہاتھوں سے میت کو اُتروایا ہے اور اس تکلیف کا اندازہ کیا)۔

۲۱۔ اکبر کے ہسپتال میں مریضوں کی دیکھ بھال اور میت کے غسل دینے کے لئے صرف دو مرد اور ایک عورت مامور ہے جو قطعاً ناکافی ہیں۔

۲۲۔ ہر جہاز کے ہسپتال میں ایک مسلم لیڈی ڈاکٹر اور چند مسلمان عورتیں ہونی ضروری ہیں۔

۲۳۔ ہسپتال میں نئی دوائیں کم ہیں۔ ضرورت ہے کہ جس وقت جہاز روانہ ہو تو نئی دوائیں اسے دی جائیں۔ گورنمنٹ آف انڈیا نے جو شیڈول [جدول] تیار کیا ہے اس پر غور و مطالعہ کر کے دیکھنا چاہئے جو دوائیں اس کے اندر نہ ہوں وہ منگوانی ضروری ہیں۔

۲۴۔ حجاج کے لئے جو اشیاء کمپنی فراہم کرتی ہے اس کی جانچ نہیں ہوتی ضرورت ہے کہ منجانب پورٹ حج کمیٹی اسے چیک کیا جائے۔

۲۷۔ رسمی طور پر ہر جہاز میں ایک امیر الحج بنایا جاتا ہے جسے نہ کسی قسم کا کوئی اختیار ہوتا ہے نہ اس کے پاس کوئی عملہ ہوتا ہے جو اس کی امداد کر سکے۔ بسا اوقات وہ تنہا دوڑتے دوڑتے..... گھبرا جاتا ہے ضرورت ہے کہ اسے اختیارات دیدیئے جائیں اور چند افراد اس کی امداد کے لئے مامور ہوں۔ ہر سال امیر الحج کی رپورٹ نئے امیر الحج کو دی جائے تا کہ وہ سابقہ امیر الحج کی رپورٹ

Madina Library Group On Whatsapp +923139319528
Islami Books Quran & Madni Ittar House Ameen Pur Bazar Faisalabad +923067919528

Talib-e-Dua: M Awais Sultan

کے مطابق دیکھ سکے کہ کمپنی نے کہاں تک عمل کیا۔

۲۶۔ پلگرمس [زایرین] کے قانون کی کتاب کا مختلف زبانوں میں ترجمہ کرا کر پورٹ حج کمیٹی کی طرف سے ہر امیرالحج کو دیا جائے تا کہ وہ حجاج کی ضروریات ان قوانین کے مطابق پوری کرا سکے۔

۲۷۔ ہر فرسٹ کلاس کے اندر ضروریات کی ایک فہرست لگانی چاہئے اور اس میں یہ بھی ہدایات ہوں کہ فرسٹ کلاس پسنجر [مسافر] کو کیا کیا سامان ملے گا اور کس کس وقت وہ تبدیل ہوگا۔

جہازوں میں کھانے کی بدنظمی اور اُس کا حل

مغل لائن کا شاید ہی کوئی ایسا جہاز ہو جس میں عام وخاص طور پر حجاج کو کھانے کی تکالیف نہ ہوتی ہوں۔ اگر کھانا اچھا بھی پکتا ہے تو بوقت تقسیم حجاج کو اچھی حالت میں نہیں ملتا تقسیم کنندگان گڑبڑ کرتے ہیں۔ طریقہ تقسیم بھی غلط ہے۔ اگر جہاز میں کھانا کھلانے کی ایسی کوئی جگہ مخصوص ہو جس میں سو آدمیوں کو صف میں بٹھا کر قرینہ سے کھلایا جائے تو ہر مسافر کو اپنی مرضی کے مطابق تمام اشیاء مل سکتی ہیں۔ عام طور پر سالن کی شکایت ہوتی ہے اس کا بھی یہ حل ہو سکتا ہے کہ علیحدہ علیحدہ دیگچیوں میں تری نکالی جائے اور ہر سالن کے برتن میں حسب ضرورت ڈال دی جائے۔ تقسیم کنندگان کے اخلاق اچھے ہونے کی ضرورت ہے۔ بعض افراد بہت بُری طرح سے حاجیوں کے ساتھ برتاؤ کرتے ہیں۔ تقسیم کنندگان کی تعداد بہت کم ہوتی ہے۔ اس میں بھی معقول اضافہ ہونا چاہئے۔

مغل لائن کے جہازوں کی تاخیر نے سینکڑوں حاجیوں کو موت کے گھاٹ اُتار دیا

اس سال مغل لائن کے جہازوں کی تاخیر نے حاجیوں کو ہر قسم کی مصیبتوں کا شکار کیا اوّل تو ان کا راشن ختم ہو گیا۔ روپیہ علیحدہ سب صرف ہوا بھیک مانگنے پر مجبور ہوئے اور بعد میں سینکڑوں آدمی بیمار ہو کر موت کا شکار ہو گئے۔ یہ تکالیف صرف اس وجہ سے ہوئیں کہ مغل لائن نے حج کے بعد ایک تو اپنے بعض جہازوں کو مصر وغیرہ بھیج دیا اور پھر اس کے بعد بھی حاجیوں کے جہاز سوڈان، یمن، بحرین وغیرہ دوسری ضروریات کے لئے بھیجے جاتے رہے۔ آئندہ مصیبتوں سے بچنے کا صرف یہی ایک طریقہ ہو سکتا ہے کہ مغل لائن حکومت سعودیہ سے اوقات روانگی جہاز میں مشورہ کر کے ایسی قطعی تاریخیں طے

Madina Library Group On Whatsapp +923139319528
Islami Books Quran & Madni Ittar House Ameen Pur Bazar Faisalabad +923067919528

Talib-e-Dua: M Awais Sultan

کرے کہ جن پر پابندی سے جہاز جدہ سے روانہ ہوں اور حجاج کو مصائب و تکالیف کا سامنا انتظار میں نہ کرنا پڑے۔

اکبر جہاز میں واپسی کے وقت جدہ سے روانہ ہوتے ہی یعنی ۱۸۔دسمبر سے ۲۲۔دسمبر تک ۱۱ موتیں ہوئیں۔ اگر کمپنی کے جہازوں میں تاخیر نہ ہوتی تو اس قدر مصیبتیں نہ آتیں۔ مغل لائن کے جہازوں کی یہ بدنظمی اب اس قابل نہیں ہے کہ اسے فراموش کر دیا جائے۔ جلد از جلد ان معاملات پر مسلم لیگ کو توجہ کرنے کی ضرورت ہے۔

جہاز اکبر میں خصوصی حضرات کو عصریہ

اکبر جہاز میں کابلؔ، ہراتؔ، مزار شریفؔ، قندھارؔ، میمنہؔ، اچکؔ زئی،، اندخوئیؔ، افریقہؔ، جاوہؔ، مکہ معظمہ، مدینہؔ طیبہ کے اکابر علماء و مشائخین بکثرت ہم سفر تھے۔ مقاصد وفد کا ان حضرات میں پیش کرنا ضروری معلوم ہوا۔ اس لئے طے کیا گیا کہ مخصوصین کا انتخاب کر کے منجانب وفد فرسٹ کلاس کے سیلون میں چائے پر مدعو کیا جائے چنانچہ پچاس کے قریب افراد کو مدعو کیا گیا۔ تمام مدعوین شریک ہوئے چائے نوشی کے بعد حضرت مولانا عبدالحلیم صدیقی اور احقر نے مسئلہ پاکستان اور اغراض وفد نے [پر] تقریریں کیں۔ پیرزادہ حاجی شاہ سیّد مظفر حسین صاحب اور مسٹر صدیقی نے بھی اظہارِ خیال کیا۔ حضرت قاضی صاحب قندھار نے دعائیہ تقریر فرمائی۔

الحمدللہ یہ اجتماع اغراض وفد کے لئے بیحد مفید و موثر رہا۔ اس اجتماع کے بعد جدہ تک مسائل حج پر وفد کی کیبن کے سامنے روزانہ جلسے ہوتے رہے۔

کامران کا قرنطینہ، سول ایڈمنسٹریٹر سے مکالمہ

حکومت ہند کی طرف سے ہر حاجی کو پاسپورٹ ملتے وقت حکم ہے کہ وہ ٹیکہ لگوائے اور ڈاکٹری سرٹیفکیٹ حاصل کرے تب پاسپورٹ ملتا ہے اس کے بعد مطلقاً اس کی ضرورت باقی نہیں رہتی کہ کامران کا قرنطینہ اور اس کے نام سے تین روپیہ فی حاجی ٹیکس لیا جائے دُنیا بھر سے آنے والے جہاز سوائے ہندوستان کے حجاج کے کامران پر نہ ٹھہرائے جاتے ہیں اور نہ ان سے کوئی فیس وصول کی جاتی ہے اور اب تو خواہ مخواہ کامران پر محض رسمی صورت ہوتی ہے ڈاکٹری معائنہ بھی برائے نام ہے۔ ہمارے

Madina Library Group On Whatsapp +923139319528
Islami Books Quran & Madni Ittar House Ameen Pur Bazar Faisalabad +923067919528

Talib-e-Dua: M Awais Sultan

نزدیک کامران کا قرنطینہ قطعاً غیر ضروری اور حجاج کے لئے خواہ مخواہ مصیبت کا سبب ہوتا ہے جسے ختم ہونا چاہئے۔ جیسے ہی اکبر جہاز کامران پر ٹھہرا سول ایڈمنسٹریٹر کا اور ڈاکٹری عملہ آیا۔ آخر میں سول ایڈمنسٹریٹر میجر ڈی ٹی ایم۔ بی۔ ایس تھامسن جہاز پر آئے کپتان صاحب سے ان کو وفد کا اکبر میں جانا معلوم ہو گیا کیپٹن کے کمرہ میں ارکان وفد سے جہازوں کی خامیوں اور حجاج کی تکالیف کے موضوع پر تقریباً ایک گھنٹہ تک گفتگو ہوئی انہوں نے فرمایا کہ اس امر سے انکار نہیں کیا جا سکتا کہ جو جہاز مغل لائن نے حجاج کے لئے تجویز کئے ہیں وہ بدترین جہاز ہیں۔ حجاج کو یقیناً سخت تکالیف ہوتی ہے۔

کامران سے حکومت سعودیہ کو وفد کی طرف سے برقیات

وفد کی طرف سے جلالۃ الملک ابن سعود اور دوسرے ضروری افراد کی خدمت میں برقیات کامران سے روانہ کئے گئے جس میں جدہ پہنچنے کا صحیح وقت تحریر کیا گیا تا کہ انہیں وقت کے وقت نظم میں کوئی دشواری نہ ہو۔

جدہ پر وفد کا استقبال

۲۴۔ اکتوبر کی صبح کو اکبر جہاز جدہ پہنچا۔ جہاز پر مسٹر شاہجہاں وائس قونصل اور جناب فضل حسین صاحب خموسی نے وفد کا استقبال کیا۔ لاشن پر اراکین وفد جدہ کے پلیٹ فارم پر آئے وہاں جناب مجددی صاحب اور دوسرے افراد نے وفد کا حکومت کی طرف سے استقبال کیا اور اطلاع دی کہ جلالۃ الملک نے حکم صادر فرمایا ہے کہ اراکین وفد مسلم لیگ حکومت کے شاہی مہمان ہوں گے اور ان کے لئے جدہ ہی میں سرکاری انتظام کر دیا گیا ہے۔ جدہ ہوٹل میں ہمارا سامان پہنچایا گیا۔ آج دوپہر کا کھانا اراکین وفد نے مسٹر شاہجہاں وائس قونصل کے ساتھ کھایا۔

صاحب السعادہ جناب شیخ محمد سرور صاحب مدیر شیون الحج نے جلالۃ الملک کی طرف سے فون پر وفد کی خیریت دریافت کی۔

جدہ میں وفد کا سہ روزہ قیام

جدہ پر اُترتے ہی حجاج کی تکالیف و مصائب کا آغاز ہو جاتا ہے وفد کے لئے ضروری تھا کہ چند

Madina Library Group On Whatsapp +923139319528
Islami Books Quran & Madni Ittar House Ameen Pur Bazar Faisalabad +923067919528

Talib-e-Dua: M Awais Sultan

روزہ جدہ میں قیام کر کے ان تکالیف پر عبور حاصل کرے تا کہ مکہ معظمہ کے قیام میں ان امور پر حکومت سعودیہ کے متعلقہ افراد سے گفتگو کر سکے۔ وفد نے جس قدر معلومات بہم پہنچائیں وہ کسی دوسری جگہ تفصیل سے درج ہوں گی۔

مصر و عراق و ترکی کے قونصلات سے ملاقاتیں

مصر و عراق و ترکی کے وزراء اور قائم مقاموں سے وفد نے ملاقات کا نظم کیا۔ سب سے پہلے ہز ایگزیلنسی اُستاذ احمد بے وزیر المفوض مصر سے وفد ملا۔ مقام مسرت ہے کہ وزیر ممدوح کے قلب میں ہندوستان کے مسلمانوں کی تحریک پاکستان کا پہلے سے نقش موجود تھا اور وہ ہماری تحریک کا کافی مطالعہ فرماتے رہے ہیں بلکہ بلاد عربیہ کے لوگوں میں ان مسائل کی توضیح بھی فرماتے ہیں۔ ہمارے قلوب پر ہز ایگزیلنسی کی تفصیلی تقریر کا گہرا اثر ہوا۔ مذہبی و قومی دونوں جذبات رکھتے ہیں اپنی تمام ہمدردیوں کا وعدہ فرمایا اور اصرار کیا کہ آپ حضرات کو مصر ضرور جانا چاہئے۔

ان کی ایک گھنٹہ کی ملاقات کے بعد داماد ادغلو قائم مقام وزیر المفوض ترکی سے ملے صاحب موصوف سوائے ترکی زبان کے دوسری زبان نہیں جانتے۔

ان کے یہاں کے عربی ترجمان کے ذریعہ گفتگو شروع ہوئی۔ ابتداء ''ترکی اور اسلام'' کے عنوان پر انہوں نے اظہار خیال فرمایا اور کہا کہ ہمیں اعدائے اسلام بدنام کرتے ہیں کہ ہمارا اسلام سے کوئی تعلق نہیں رہا۔ ہم اپنی زندگی و موت اسلام سے وابستہ کئے ہوئے ہیں۔ اس سلسلہ میں ہندوستان کے مسلمانوں کی قربانیوں اور ترکی کی معاونت کا مسئلہ زیر بحث آ گیا انہوں نے فرمایا کہ ہم ہندی مسلمانوں کی ان گرانقدر خدمات کو نہیں بھول سکتے۔ ہمارے دل میں آج بھی ان کی قدر و منزلت ہے۔ وفد نے مسئلہ پاکستان اور مسلمان ہند کے سیاسی حالات بتائے ممدوح بہت خوش ہوئے اور فرمایا کہ ہندوستان کے مسلمانوں کو ان حالات میں وہی کرنا چاہئے جو انہوں نے کیا ہم مسلمانان ہند کی تحریک پاکستان کو پسند کرتے ہیں۔ یہ گفتگو بھی دلچسپ رہی۔ قائم مقام حکومت عراق سے بھی تبادلہ خیالات رہا۔ وہ نہایت ہوشمند نوجوان ہیں اور ہمارے مسائل سے باخبر ہیں اور نسبتاً ہمارے مسائل کا دوسروں کے مقابلہ میں زیادہ علم رکھتے ہیں۔ عربی مطبوعہ بیانات کی کاپیاں ان سب حضرات کی خدمت میں پیش کر دی گئیں۔

Madina Library Group On Whatsapp +923139319528
Islami Books Quran & Madni Ittar House Ameen Pur Bazar Faisalabad +923067919528

Talib-e-Dua: M Awais Sultan

مکہ معظمہ کے لئے روانگی

۲۶۔اکتوبر ۴۶ء کی شام کو اراکین وفد مکہ معظمہ کے لئے روانہ ہو گئے اور بعد عشاء پہنچ گئے، باب السلام کے سامنے حرم شریف کے بالکل متصل نہایت اچھے مکان کے اندر ہمیں ٹھہرایا گیا۔ حکومت کی طرف سے ہمارے آرام وراحت کا تمام سامان موجود تھا۔ جناب شیخ عبدالسلام غالی مدیر اور شیخ جمیل احمد صاحب نائب مدیر اکثر و بیشتر ہماری مزاج پرسی کے لئے تشریف لاتے اور ہر وقت کی خدمت کے لئے ۳۔۴ ملازمین علیحدہ مقرر تھے۔ سب سے بڑی بات یہ تھی کہ حرم شریف اس قدر قریب تھا کہ جب چاہا حاضر ہوئے۔ ورنہ تیسری منزل سے حرم شریف کا ہر حصہ سامنے رہتا تھا۔

مدیر شیون الحج سے ملاقات

صاحب السعادہ جناب شیخ محمد سرور صاحب مدیر (مدیر وزیر مالیہ) ہی نے جو حجازی حکومت کے اندر اپنی بصیرت و جامعیت کے لحاظ سے فرد ہیں ہمارے وفد کے لئے ہر ممکن سہولت کا نظم فرمایا۔ اُترتے ہی مزاج پرسی فرمائی۔ ۲۷۔اکتوبر کو اراکین وفد ان سے ملنے گئے۔ انتہائی محبت و اخلاق سے پیش آئے۔ اور تقریباً ایک گھنٹہ تک مذاکرات رہے۔ معلوم ہوا کہ جلالۃ الملک وفد سے ملنے کی خواہش فرمارہے ہیں اور کل صبح ہی ملاقات کا وقت معین کر دیا گیا ہے۔

جلالۃ الملک سے پہلی ملاقات

چونکہ وفد کے تیسرے رکن جناب شیخ عبدالطیب صاحب ہنوز مکہ معظمہ نہیں پہنچے تھے اس لئے مناسب معلوم ہوا کہ اصل معاملات ان کی آمد پر شروع کئے جائیں۔ پہلی ملاقات محض رسمی سلام و مزاج پرسی کے لئے ہو جائے۔ موٹر وقت پر آ چکی تھی۔ ۹ بجے اراکین وفد قصر جلالۃ الملک پر پہنچ گئے۔ چند منٹ کے بعد ہی قصر کے بالائی حصہ پر بلایا گیا اور شاہی دربار میں جو مغربی تہذیب کا مرقع تھا جلالۃ الملک نے ہم سے ملاقات فرمائی سلام و مصافحہ کے بعد وفد کو اپنے قریب ہی بٹھایا اور بیٹھتے ہی مسلمانان ہند کے سیاسی مسائل و حالات پر استفسارات شروع فرما دیئے اگرچہ آج کی ملاقات میں ہمارا ارادہ زائد وقت صرف کرنے کا نہ تھا۔ مگر جلالۃ الملک نے اپنے سوالات فرما کر ہمیں موقعہ عطا فرمایا۔

Madina Library Group On Whatsapp +923139319528
Islami Books Quran & Madni Ittar House Ameen Pur Bazar Faisalabad +923067919528

Talib-e-Dua: M Awais Sultan

تفصیل کے ساتھ پوری طرح مسلمانان ہند کے سیاسی مسائل ہم نے عرض کر دیئے۔ مسئلہ پاکستان کے تمام موضوعات پیش کر دیئے۔ کانگریس اور حکومت کا طرزِ عمل فسادات و ہنگاموں کی تفصیلات بیان کر دیں۔

جلالۃ الملک کا پیغام مسلمانان ہند کے نام

جلالۃ الملک کوائف سن کر بیحد متاثر ہوئے اور فرمایا کہ میں وفد کو مبارکباد دیتا ہوں کہ اس نے حجاز مقدس آ کر مجھے ان تمام حالات سے باخبر کیا۔ میری دلی دعائیں مسلمانان ہند کے ساتھ ہیں اور میں ان کی قدر کرتا ہوں۔ جو قوم مسلمانان ہند کی مخالفت کر رہی ہے وہ میرے نزدیک یہودیوں سے مشابہ ہے اس پر مسلمانوں کو ہرگز اعتماد نہ کرنا چاہئے اور تقسیم ہند کی تحریک کو برابر جاری رکھنا چاہئے۔ خدا مسلمانان ہند کو ضرور کامیابی عطا فرمائے گا۔

آخر میں اراکین وفد نے عرض کیا کہ ہم جن مقاصد پر تفصیلی گفتگو کرنا چاہتے ہیں ان امور پر بعد فراغت حج ہمیں موقع دیا جائے تا کہ ملک بھی فرصت پالیں اور ہم بھی اطمینان سے ان اہم مسائل پر مذاکرات کر سکیں۔ جلالۃ الملک نے وفد کی تجویز کو پسند فرمایا۔

غسل کعبۃ اللہ کے موقعہ پر مسلمانان ہند کے لئے دُعا

۷۔ ذی الحجہ کو غسل کعبۃ اللہ شریف کی ہم رسم ادا کی جاتی ہے اور وہ وقت بلاشبہ بڑا ہی بابرکت ہوتا ہے۔ مخصوص ہی اس کے اندر شریک کئے جاتے ہیں جلالۃ الملک نے اراکین وفد کو بھی مدعو فرمایا۔ چونکہ بعد غسل دعا کی جاتی ہے اس لئے ہماری تجویز ہوئی کہ اس بابرکت موقع پر ہندوستان کے مسلمانوں کے لئے دعا کی جائے۔

جلالۃ الملک نے سب سے پہلے ایک جھاڑو لے کر بیت اللہ شریف کو غسل دیا۔ اس کے بعد احقر نے ہندوستان کے مسلمانوں کی فتح و نصرت اور پاکستان کے حصول کی دعا کی جلالۃ الملک اور تمام اعیان و زعمائے مصر وغیرہ نے پُرجوش طریقہ سے دعا میں شرکت کی۔ شیخ ازہر بھی اس دعا میں تشریف فرما تھے۔

Madina Library Group On Whatsapp +923139319528
Islami Books Quran & Madni Ittar House Ameen Pur Bazar Faisalabad +923067919528

Talib-e-Dua: M Awais Sultan

جلالۃ الملک کے طواف کی نوعیت

غسل بیت اللہ شریف کے بعد جلالۃ الملک نے ایک خاص نوعیت سے طواف شروع کیا۔ وہ حرم کعبہ جہاں شاہ وگدا کے امتیازات کو اسلام نے مٹا دیا وہاں جلالۃ الملک نے باانداز شاہانہ ربڑ کے پہیوں والی سائیکل نما گاڑی پر سوار ہوکر پولیس اور فوج کے جوانوں کے ساتھ اس صورت سے کہ پہلے مطاف کو دوسرے طواف کرنے والوں سے خالی کرادیا گیا۔ طواف فرمایا۔ ہمارے قلب پر اس کا بہت گہرا اثر ہوا اور ہم لوگ دیر تک اس ہیئت پر افسوس کرتے رہے۔ اور شہنشاہیت کی اس مذموم بدعت پر آنسو بہاتے رہے۔

قصر جلالۃ الملک میں دعوت

اسی دن شب میں جلالۃ الملک کی جانب سے عالم اسلامی کے مشاہیر کو دعوت دی جاتی ہے اراکین وفد کو بھی خصوصیت کے ساتھ مدعو کیا گیا تھا۔ آج شیخ عبدالمطلب صاحب رکن وفد بمعیت جناب صالح بھائی صاحب شیرالہ جہاز سے تشریف لے آئے تھے اور وفد سے مکہ معظمہ پہنچ کر مل گئے۔ چنانچہ اس دعوت خصوصی میں تینوں ارکان نے شرکت فرمائی۔

یہ دعوت بھی مغربی طرز کی تھی اراکین وفد کو صف اول میں ممتاز جگہ دی گئی تقریباً عالم اسلامی کے ہر حصے کے خصوصی افراد موجود تھے۔ ہمارا خیال تھا کہ اس دعوت سے فائدہ اُٹھایا جائے گا اور عالم اسلامی کو ایک دوسرے سے تعارف ومودت کا موقع ملے گا۔

ضیافت کے بعد قصیدہ خوانی شروع ہوگئی اور شعراء کو بجائے احسنت ومرحبا کے تالیوں سے داد سخن دی جانے لگی۔

مختصر سی دو ایک تقریریں ہوئیں وہ بھی محض فضائل ومناقب ہی پر ہوئیں۔ افسوس ہے کہ اتنے بڑے اجتماع سے جو فوائد حاصل کرنے چاہئے تھے ان کی طرف توجہات منعطف نہ ہوئیں۔ منقبت خوانی کے بعد رخصت ہونے سے قبل اراکین وفد نے مختلف ممالک کے زعماء سے بعجلت ملاقاتیں کیں، اور تفصیلی ملاقاتوں کا پروگرام اسی وقت تجویز ہوگیا۔

Madina Library Group On Whatsapp +923139319528
Islami Books Quran & Madni Ittar House Ameen Pur Bazar Faisalabad +923067919528

Talib-e-Dua: M Awais Sultan

وفد کے اصلی کام

وفد نے اپنے اصل اغراض و مقاصد کا کام مکہ معظّمہ پہنچتے ہی شروع کر دیا تھا۔ ممالک اسلامیہ کے زعماء و علما سے تفصیل کے ساتھ تبادلہء خیالات جاری تھا، اور الحمدللہ بڑی حد تک وفد کامیاب ہوا۔

وفد کی طرف سے جلالۃ الملک کی خدمت میں جو عریضہ پیش کرنا تھا اس کے لئے ضروری تھا کہ تمام حالات پر کافی عبور حاصل کر لیا جائے تا کہ مسائل کی ترتیب و بحث کے وقت سہولت ہو۔

حجاج کی تکالیف و ضروریات

اس سے قبل کہ ہم دوسرے مباحث پیش کریں ضرورت ہے کہ حجاج کی تکالیف و ضروریات کا ایک خاکہ درج کر دیں تا کہ معلوم ہو جائے کہ دیوانگان حرم کو جدہ سے اُترتے ہی کن کن مصیبتوں کا سامنا کرنا پڑتا ہے اور انہیں کیا کیا ضروریات پیش آتی ہیں۔

ایکسچینج [مبادلہ] کا اہم مسئلہ

۱۔ جدہ سے اُترتے ہی ہر حاجی کو اپنے یہاں کے نوٹ حکومت سعودیہ کے ریال میں تبدیل کرانا پڑتے ہیں اس تبادلہ میں بینک اور صراف حجاج سے لاکھوں روپیہ کما لیتے ہیں۔ ابتداء ہمارے پہنچنے کے وقت حکومت ہند کے سو روپے کے نوٹ کے بدلے میں ۸۲ ریال ملتے تھے اور یہ حالت تقریباً حج کے بعد کئی ہفتے تک جاری رہی جس کی تفصیلی بحث دوسری جگہ درج ہوگی۔

۲۔ جدہ پر حجاج کے آرام و راحت کا کوئی معقول انتظام نہیں کسٹم آفس میں حجاج کو سامان کی کی وجہ سے گھنٹوں پریشان ہونا پڑتا ہے۔ پولیس کی رشوت کا بازار کھلے بندوں گرم رہتا ہے۔ مطوفین علیحدہ پریشان کرتے ہیں۔ نہ کوئی انکوائری آفس ہے جہاں کوئی بات دریافت کی جا سکے نہ رضا کاروں کا کوئی نظم ہے۔

۳۔ جدہ سے مکہ معظّمہ کے آنے جانے میں ڈرائیور حجاج سے غیر معمولی رشوتیں وصول کرتے ہیں۔

۴۔ جدہ پر کوئی گائیڈ (راہنما) نہیں جو انہیں ضروریات سے آگاہ کرے۔

۵۔ جدہ میں پانی کی قلت بھی پریشان کرتی ہے۔

Madina Library Group On Whatsapp +923139319528
Islami Books Quran & Madni Ittar House Ameen Pur Bazar Faisalabad +923067919528

Talib-e-Dua: M Awais Sultan

۶۔ جدہ سے مکہ معظمہ منیٰ عرفات مزدلفہ، مدینہ طیبہ کے راستوں میں بسا اوقات مختلف قسم کے حادثات ہو جاتے ہیں۔ ڈاکٹروں اور مہندسین کے گشت کا انتظام نہ ہونے کی وجہ سے تکالیف ہوتی ہیں۔ (اگر وہ مستقلاً گشت کرتے رہیں تو حجاج کو امداد مل جائے۔)

۷۔ حرم شریف میں غلاظت دور کرنے اور صفائی کا معقول انتظام نہیں۔

۸۔ بیت اللہ شریف کے اندر داخلہ کے لئے شیبی نے فی حاجی تین روپے کا ٹیکس لگا رکھا ہے یہ ایک ایسی بدعت ہے جس کا بند کرنا ضروری ہے۔

۹۔ اسی طرح استلام حجر اسود کے موقعہ پر پولیس عموماً ان کے لئے سہولت پیدا کرتی ہے جو اسے رشوت دیں۔

۱۰۔ جلالۃ الملک کے طواف کے لئے پورے مطاف کو بجبر خالی کرایا جاتا ہے اور پولیس والے اس قدر تشدد کرتے ہیں کہ بعض وقت حجاج کے چوٹیں آ جاتی ہیں اور جلالۃ الملک اپنی ایک بائیسکل نما گاڑی پر بیٹھ کر طواف کرتے ہیں۔ یہ طریقہ حد درجہ مکروہ اور قابل اصلاح ہے۔

۱۱۔ منیٰ مزدلفہ میں خواتین کی امداد کے لئے کوئی مسلمان ڈاکٹرنی نہیں۔ چند مسلمان ڈاکٹرنیوں کی ضرورت ہے۔ اور اسی طرح مکہ معظمہ مدینہ طیبہ میں حکومت کی طرف سے ہندوستانی ڈاکٹروں کی معقول تعداد کی ضرورت ہے تا کہ ہندوستانی حجاج کو خاطر خواہ آرام ہو سکے۔

۱۲۔ مطوفینؔ، پولیسؔ، حجاجؔ کے مابین جو ہنگامے ہوتے ہیں ان کے تدارک اور فیصلے کے لئے کوئی ایسی ہنگامی عدالت نہیں جہاں فوری طور پر رجوع کر کے فیصلہ کر دیا جائے۔ ضرورت ہنگامی عدالتوں کی ہے۔ قاضی صاحب کی عدالت میں ہر شخص کا رجوع کرنا مشکل ہوتا ہے۔

۱۳۔ اگر حجاج اور مطوفین کے درمیان نزاع ہو تو معاملہ شیخ المطوفین کے پاس جاتا ہے علی العموم شیخ المطوفین اپنے ہم جنس کا زیادہ خیال کرتے ہیں اور تصفیہ معاملات میں عدل و انصاف کا ہونا مشکل ہو جاتا ہے۔

۱۴۔ بعض خاص خاص قوموں کے لئے (اصحاب تقریر) مقرر ہیں جن کو چھوڑ کر وہ قومیں کسی دوسرے کو اپنا مطوف نہیں بنا سکتیں خواہ وہ مطوف حجاج کو کتنا ہی ستائیں مگر ایسے حجاج کسی طرح بھی ان کی مطوفی سے آزاد نہیں ہو سکتے۔ یہ چیز بھی قابل اصلاح ہے۔

۱۵۔ مطوفین کے بعض وکلاء ارکان حج سے پوری طرح واقف نہیں نہ صحت الفاظی ہی کی طرف ان کی

Madina Library Group On Whatsapp +923139319528
Islami Books Quran & Madni Ittar House Ameen Pur Bazar Faisalabad +923067919528

Talib-e-Dua: M Awais Sultan

نگاہ ہوتی ہے۔ اکثر اوقات مسائل نہ جاننے کی وجہ سے حجاج کے ارکان حج میں خلل واقع ہو جاتا ہے اس کی بھی اصلاح ہونی چاہئے۔

۱۶۔ صفا و مروہ کو خدا نے شعائر الٰہی میں فرمایا اور مسعیٰ جہاں سعی کی جاتی ہے وہاں موٹروں کی اس قدر کثرت ہوتی ہے کہ بوڑھے اور مستورات کے لئے سعی کرنا مشکل۔ اس کی یہی اصلاح ہونی چاہئے۔

۱۷۔ مسعیٰ اور حرم شریف کی دیواروں سے متصل شب کو بول و براز کیا جاتا ہے اس کی بھی اصلاح ہونی چاہئے۔

۱۸۔ مکہ معظمہ اور مدینہ طیبہ میں ڈاک خانوں اور تار گھروں کی بیحد کمی ہے جس کی وجہ سے حجاج کو سخت تکلیف ہے۔ اگر متعدد ڈاک خانے اور تار گھر ہوں تو یہ زحمت مٹ جائے۔

۱۹۔ اکثر اوقات ڈاکخانے والے حجاج سے ٹکٹ کے دام لے کر اپنی جیب میں رکھ لیتے ہیں اور بعد میں خطوط تلف کر دیتے ہیں اس کا انسداد ہونا چاہئے۔

۲۰۔ حرم شریف میں حجاج کو بیک وقت مسائل دینی اور ضروری معلومات سے مطلع کرنے کا کوئی انتظام نہیں اور نہ بغیر حصول اجازت کسی قسم کا اجتماع ہو سکتا ہے۔ اگر حرم شریف اور اس کے باہر مختلف مقامات پر لاؤڈ اسپیکر لگا دیئے جائیں تو ان کے ذریعہ اعلانات میں سہولت ہو سکتی ہے۔

۲۱۔ بلدیہ کی طرف سے شہر اور اس کی گلیوں میں روشنی اور صفائی کا انتظام قابل اصلاح ہے۔

۲۲۔ موٹروں کی ہنوز قلت ہے اور بسا اوقات اس کی وجہ سے حجاج کو کافی انتظار کرنا پڑتا ہے اس میں معقول اضافہ ہونا چاہئے۔

۲۳۔ عرفات و مزدلفہ و منیٰ یہ سب مقامات ہیں یہاں منجانب حکومت ریڈیو کی خبروں کے تراجم کے لئے کچھ ملازمین مقرر ہیں۔ جو شبانہ روز خبروں کے علاوہ دنیا کے ریڈیو اسٹیشنوں سے گانے کا پروگرام جاری رکھتے ہیں جس کی وجہ سے عبادت میں خلل واقع ہوتا ہے۔

۲۴۔ کچھ عرصہ سے خواص اور مہمانان سلطانی کو ۸ ویں ذی الحجہ کو بجائے منیٰ میں قیام کرنے کے عرفات پہنچا دیا جاتا ہے۔ حالانکہ احادیث میں اس تاریخ پر عرفات ٹھہرنے کی تاکید ہے یہ خلافت سنت فعل قابل اصلاح ہے۔

یہ وہ چند اور خاص خاص تکالیف ہیں جنہیں اراکین وفد نے انسداد ٹیکس کے ساتھ ساتھ یکجا کیا اور طے کیا کہ مدیر شیون الحج جن سے ان تمام امور کا تعلق ہے ان کی خدمت میں پیش کر کے ان کا

Madina Library Group On Whatsapp +923139319528
Islami Books Quran & Madni Ittar House Ameen Pur Bazar Faisalabad +923067919528

Talib-e-Dua: M Awais Sultan

انسداد وعلاج کرانا ضروری ہے۔

منیٰ کے قیام میں عالم اسلامی سے وفد کی ملاقاتیں

ارکان حج پورا کرنے کے بعد منیٰ میں تین دن کا قیام ہوتا ہے۔ اس سہ روزہ قیام میں وفد نے مصر، لبنان، سوریا، سوڈان، ترکی، عراق، افریقہ، جاوہ، برما، وغیرہ کے خصوصی حضرات سے ملاقاتیں کیں اور وقتاً فوقتاً اپنی قیام گاہ پر سب کو مدعو کیا۔

جلسہ اخوان المسلمین مصر، مصر کے مشہور قائد الاستاذ حضرت حسن بناؒ ہر سال منیٰ اور مکہ معظمہ میں انجمن اخوان المسلمین کی جانب سے جلسہء عام کرتے ہیں جس کے اندر ممالک اسلامی کے مختلف حضرات شرکت کرتے ہیں وفد کے ارکان کو بھی مدعو کیا گیا۔ اراکین وفد نے اس جلسہ میں جو گویا مؤتمر اسلامی کی ایک شان پیدا کر رہا تھا شرکت کی اور مصر کے اس زعیم وقائد کی تمام تحریکات کا علم حاصل کیا جس قدر بھی زعما وہاں موجود تھے سب سے تبادلہء خیالات ہوا۔ موضوع پاکستان پر سیر حاصل گفتگوئیں ہوئیں سب نے اظہار ہمدردی فرمایا۔ مطبوعہ بیان کی کاپیاں جو ہمارے ساتھ تھیں وہ کافی تعداد میں تقسیم ہوئیں۔

وفد کی طرف سے زعما کو دعوتیں

منیٰ سے واپسی کے بعد اراکین وفد نے ممالک اسلامیہ کے زعما کو مختلف مواقع پر رُباط مُلّا طاہر سیف الدین اور اپنی قیام پر چائے کے لئے مدعو کیا تاکہ یکجائی طور پر مقاصد پیش کر سکیں اور ان حضرات کی اعانت حاصل ہو۔

الحمدللہ کہ زعمائے عالم اسلامی نے ان دعوتوں میں شرکت فرمائی اور ہمارے مسائل اور اغراض میں اپنی دلی ہمدردیوں کا تقریروں کے اندر پوری قوت سے اظہار کیا۔ دعوتوں میں ممالک اسلامیہ کے جو حضرات شریک ہوئے ان میں کے خاص خاص اسماء حسب ذیل ہیں:

الاستاذ شیخ نجیب سراج مدرسۃ الولایہ	حلب	شیخ سعید الحافظ	دمشق
شیخ درویش العجلانی	دمشق شام	شیخ عارف عثمان	دمشق
شیخ محمد امین الاتاسی	حمص	شیخ نہاد الملک	حماء

Madina Library Group On Whatsapp +923139319528
Islami Books Quran & Madni Ittar House Ameen Pur Bazar Faisalabad +923067919528

Talib-e-Dua: M Awais Sultan

شیخ درویش بک المعظم	دمشق	شیخ عبدالحمید سعد	حماء
شیخ نجیب الناطور محکمہ شرعیہ	بیروت	شیخ شیخ بکر کرامہ	مصر
شیخ نصوح الباردی	لبنان	شیخ واصف بکر کرامہ	مصر
شیخ مصطفی یافی	بیروت	شیخ سمیح	مصر
شیخ عبدالحمید الحسینی	دمشق	شیخ سلیم الحداد	سوریا
شیخ شمسی	دمشق	شیخ زکی زعبول	بیروت
شیخ نجیب	حلب	شیخ الاستاذ شیخ حسن بنا (قائد مصر)	مصر
شیخ محمد جید	حمص	شیخ مفتی احمد طاہر	سوڈان
شیخ عبدالنافع سباعی	حمص	شیخ سید شمس المامور عبدالمحمود احمد ناصر	سوڈان
شیخ ابراہیم ناطور	سوڈان	شیخ محمد عثمان ابراہیم النعیم	سوڈان
شیخ محمد حامد	حماء	شیخ عثمان مصطفیٰ تاجر	سوڈان
شیخ محمد علی مراد	حماء	شیخ توفیق آفندی حسن پاشا مہندس	سوڈان
شیخ محمد جندل	حمص	شیخ حسن آفندی مفتش	مصر
شیخ ممدوح شبلی	دمشق	شیخ حکیم پاشا عبدالعزیز آفندی	سوڈان
شیخ اسمٰعیل آفندی	عراق	شیخ محمود ابراہیم خطیب حلوان	مصر
احمد فرح اللہ مہندس	سوریا	محمد صلاح رئیس التحریر جریدہ سوریا حلوان	مصر
ابوسعید الحاج ناظر سکۃ الحدید	سوریا	عیروض صحیفی استاذ الکلیہ	حلب
الاستاذ محمد عبداللہ البروک	مصر	سیّد صالح وکیل الاخوان المسلمین	مصر
عبدالباسط محمد علی حلوان	مصر	فرحان سیّد ابوالعلا	امیوا مصر
الاستاذ ابراہیم زغلول	مصر	عبدالعزیز العلی تاجر	کویت
الاستاذ عبداللہ موسیٰ نتھے حلوان	مصر		

الاستاد حضرت حسن بنا مصری و حضرت علامہ یافی نے ہماری تقاریر کے بعد انتہائی گرمجوشی سے تحریک پاکستان کا استقبال کیا اور اپنی اپنی تقاریر میں وفد کو یقین دلایا کہ ہم لوگ اپنے اپنے مقامات پر جا کر تحریک پاکستان کو سمجھائیں گے اور مسلم لیگ سے اپنا رابطہ اتحاد قائم کریں گے۔ وفد کے ساتھ جو

Madina Library Group On Whatsapp +923139319528
Islami Books Quran & Madni Ittar House Ameen Pur Bazar Faisalabad +923067919528

Talib-e-Dua: M Awais Sultan

مطبوعہ بیان گیا تھا وہ سب کی خدمت میں پیش کیا گیا اور کافی تعداد میں کاپیاں ممالک اسلامی کے لئے دیدی گئیں۔ انشاءاللہ یہ اجتماع مستحکم اثرات قائم رکھیں گے۔

مصری ہوٹل میں دعوت شیخ ازہر سے ملاقاتیں

زعمائے مصر کی طرف سے مصری ہوٹل میں جو عظیم الشان دعوت ہوئی اراکین وفد کو بھی مدعو کیا گیا۔ اس موقع پر شیخ ازہر اور دوسرے اکابر و زعماء سے تفصیلی ملاقاتیں کی گئیں۔ اسی طرح جاوہ، افریقہ کے احباب کے جلسوں اور دعوتوں میں اراکین وفد شرکت کرتے رہے اور اپنے مقاصد کی تبلیغ میں مصروف رہے۔

شیبی صاحب کی بہیمیت، ایک ضعیفہ کو پھینک دیا، موت واقع ہوگئی

جیسا کہ ہم گذشتہ اوراق میں بیان کر چکے ہیں کہ شیبی صاحب نے بیت اللہ شریف کے داخلہ پر تین روپے کا ٹیکس لگا رکھا ہے اور وہ اس روپیہ کے وصول کئے بغیر کسی کو بیت اللہ شریف میں نہیں جانے دیتے پنجاب کی طرف کی ایک ضعیفہ عورت زینہ پر دوسرے حجاج کے ساتھ چڑھ گئی اس کے پاس وقت تین روپے نہ تھے شیبی صاحب اور ان کے متعلقین نے اُسے اوپر سے نیچے پھینک دیا۔ ملتزم شریف کے نیچے فرش پر وہ گر گئی سر پھٹ گیا۔ شفاخانہ پہنچائی گئی جہاں اس کا انتقال ہوگیا۔ کہا جاتا ہے کہ خاص ترکیبوں سے معاملہ کو بغیر سزا کے ختم کر دیا گیا۔

اراکین وفد کی وزیر مالیہ سے ملاقات

چونکہ اراکین وفد عریضہ کا مسودہ تیار کر چکے تھے اور تمام حالات پر الحمدللہ بصیرت حاصل ہو چکی تھی اس لئے ضروری ہوا کہ اب جلالۃ الملک سے ملاقات کا نظم کر لیا جائے اس لئے صاحب المعالی جناب عبداللہ بن سلیمان وزیر مالیہ سے وفد نے ملاقات کی اور تفصیلی تبادلہء خیالات ہوا۔ وزیر موصوف نے آل انڈیا مسلم لیگ کو مبارکباد دیتے ہوئے فرمایا کہ اس نے بہترین افراد کا انتخاب کر کے اپنا وفد بھیجا۔ ہم لوگ چاہتے ہیں کہ آپ کے مفید مشوروں سے مستفید ہوں۔ تبادلہ سکہ کے اہم موضوع پر دیر تک تبادلہ خیالات ہوا۔ اس کے بعد طے ہوا کہ ۱۶۔ نومبر کو جلالۃ الملک سے وفد کی ملاقات ہوگی۔

Madina Library Group On Whatsapp +923139319528

Islami Books Quran & Madni Ittar House Ameen Pur Bazar Faisalabad +923067919528

Talib-e-Dua: M Awais Sultan

جلالۃ الملک سے وفد کی ملاقات، عریضہ کی پیشکش، مسلمانان ہند کو پیام

وفد کے تینوں ارکان ۱۶۔نومبر کی صبح کو ۱۰ بجے وزیر مالیہ کی معیت میں قصر جلالۃ الملک پہنچے۔ دربار شاہی میں چند منٹ کے بعد ہی بلا لئے گئے۔ الحاج جناب مولانا کرم علی و جناب الحاج مولوی عبدالرؤف صاحب عباسی مدیر حق کو بھی ہمارے ساتھ ہی ملاقات کے لئے بلا لیا گیا۔ اراکین وفد کو جلالۃ الملک نے اپنی برابر جگہ دی اور ابتدائی رسوم کے بعد اس دربار میں جہاں وزیر مالیہ، دیگر عمال و شیوخ موجود تھے وفد کی طرف سے عربی زبان میں جو عریضہ پیش کیا گیا اس کا لفظی ترجمہ اور بعد کے سوالات و جوابات درج ذیل ہیں:

بسم اللہ الرحمن الرحیم

بجناب جلالۃ الملک عبدالعزیز آل سعود والی نجد و حجاز۔

کتاب کریم و سنت نبی ماموں [ﷺ] کے مطابق ہم حسب ذیل معروضہ پیش کرتے ہیں۔

جلالۃ الملک! سب سے پہلے ہم رب العزت جل جلالہ کی اس زبردست عنایت کا شکریہ ادا کرتے ہیں کہ اس نے ہمیں حرم شریف اور کعبہ معظمہ کی حاضری کی سعادت بخشی۔ اس کے بعد صمیم قلب کے ساتھ اس حکومت شاہانہ کا شکریہ ادا کرتے ہیں کہ ہمیں اپنے دربار میں باریاب ہونے اور مسلمانان ہند کی طرف سے نیابتہ اور اُس آل انڈیا مسلم لیگ کے وفد کی حیثیت سے یہ عریضہ پیش کرنے کی عزت بخشی جو ہندوستان کی سب سے زیادہ بلکہ واحد سیاسی نمائندہ جماعت ہے جو مستعمرین و کفار و مشرکین ہند سے آزادی حاصل کرنے کی ساعی اور ایسی حکومت اسلامی کی تشکیل کی فکر میں ہے جو کتاب و سنت کے قوانین پر مبنی ہو اور یہ سب قائد ملت مسٹر محمد علی جناح کی کوششوں کا نتیجہ ہے۔

جلالۃ الملک! ہم اس وقت ہندوستان کو ایسی اندوہناک حالت میں چھوڑ کر آئے ہیں کہ اعداء دین و ملت نے جابجا ظلم و ستم قتل و غارتگری کا طوفان بپا کر رکھا ہے مسلمانان ہند اس وقت چکی کے دو پاٹوں کے درمیان دانہ کی طرح پیسے جا رہے ہیں جس کے اسباب اور ہندوستان کے سیاسی حالات ہماری اس اپیل سے ظاہر ہیں جو ہم نے مسلمانان بلاد اسلامیہ کی خدمت میں پیش کی ہے (اور جس کی ایک کاپی عریضہ کے ساتھ بھی منسلک کر دی گئی ہے)۔

جلالۃ الملک! مسلمانان ہند جن مصائب سے اس وقت دو چار ہیں اور جس کی مدافعت کے لئے

Madina Library Group On Whatsapp +923139319528
Islami Books Quran & Madni Ittar House Ameen Pur Bazar Faisalabad +923067919528

Talib-e-Dua: M Awais Sultan

سرگرم کار اور جانوں کی بازی لگا چکے ہیں اس کا اصل سبب صرف یہ ہے کہ مسلمان اپنے دین وشعائر اسلام کی حفاظت کے متمنی ہیں تا کہ وہ دین پر قائم رہ سکیں اور ارکان اسلام وقوانین دینی پر پوری حریت کے ساتھ عمل پیرا ہو سکیں۔ یہ امر اظہر من الشمس ہے کہ ہندوستان کے دس کروڑ مسلمانوں کے قلوب اپنے وطن سے محبت وتعلق کے باوجود ہمیشہ حرمین الشریفین کے نام اور کعبہء مطہرہ کے ذکر سے پھڑک اُٹھتے ہیں جس کی سب سے بڑی دلیل یہ ہے کہ ان میں معمولی درجہ کا مسکین بھی اپنی ضروریات زندگی کو کم کرتے ہوئے اپنی حلال آمدنی کا پیسہ پیسہ جمع کرنے کی کوشش کرتا ہے تا کہ وہ ندائے محبت پر لبیک کہے اور دعائے ابراہیمی (فاجعل افئدة من الناس تهوى اليهم) کا مصداق بن کر بیت اللہ الحرام میں حاضری فریضہ حج کی بجا آوری اور شرف زیارت مسجد نبوی [ﷺ] کی سعادت پائے۔

اغنیا واصحاب مال کو تو دنیوی اشغال کا ہجوم بسا اوقات مانع وحارج ہوتا ہے۔ لیکن مالی نقطہء نظر نے ادنیٰ اور اوسط درجے کا مسلمان اپنے جذبہء صادقہ دین میں ایک مجنون وعاشق کی طرح دیوانہ وار ارض حرم کی طرف دوڑتا اور بلبل کی طرح اس گلشن اور پروانہ کی طرح اس شمع پر اپنی جان قربان کرنے کے لئے بے چین رہتا ہے۔

تاریخ کے اوراق شاہد ہیں کہ راستہ کی بدامنی قتل وغارت، پانی کی قلت، اونٹ کے سفر، بادبانی جہازوں میں طوفانی مصائب آرام وراحت کے سامان نہ ہونے کے باوجود ہزاروں کی تعداد میں ہر سال ارض حرم کی حاضری میں سعادت پاتے رہے۔

جلالۃ الملک! ہمیں انتہائی مسرت ہے کہ حجاز مقدس قطاع الطریق، غارتگری ولوٹ مار سے محفوظ ہے اور لوگ مابین مکہ معظمہ ومدینہ طیبہ سونا اُچھالتے ہوئے جاتے اور رہزنوں کا خطرہ قلب میں نہیں پاتے ہیں یہی وجہ ہے جس نے مسلمان عالم کے دلوں سے بالعموم اور مسلمانان ہند کے قلوب سے بالخصوص ان دیگر شکایات کو ایک گونہ بھلا دیا ہے جو ان کو بعض مسائل مختلف فیہ میں تھیں اور وہ جلالۃ الملک کے ہر ایسے حکم پر جو کتاب وسنت کے مطابق ہو سر تسلیم خم کرنے کے لئے تیار ہیں۔

اس میں کوئی شک نہیں اور ہمیں اس بات کا احساس ہے کہ امن طریق کے قیام اور سلطنت کے نظام کے لئے دولتِ سعودیہ پر مصارف کا بار ہے اور بہت ممکن ہے کہ معاون ذہب اور پٹرول اور کسٹم اور دیگر ذرائع وسائل آمدنی سلطنت کے مصارف کے لئے ناکافی ہوں۔ ہم اس امر کا بھی یقین رکھتے کہ ارض حرمین محترمین کی حفاظت وحراست اور نظام سلطنت کی زبردست خدمت تمام مسلمانان عالم

Madina Library Group On Whatsapp +923139319528
Islami Books Quran & Madni Ittar House Ameen Pur Bazar Faisalabad +923067919528

Talib-e-Dua: M Awais Sultan

کے واجبات دینی میں سے ہے اور یقیناً ہر چھوٹے بڑے مسلمان کا فرض اولین ہے کہ اس امر عظیم کے لئے وہ بوجہ اللہ جان و مال کی ہر قسم کی قربانی کے واسطے حاضر رہے لیکن دوسری جانب ہمارے پیش نظر یہ امر بھی ہے کہ ان دیوانگان محبت کے لئے جو نشہ دینی و عشق الٰہی میں چور ہو کر عازم حرمین محترمین ہوں ہر قسم کی آسانیاں پہنچانا اور وابستہء محبت کو دیگر قیود سے آزاد رکھنا اور باب حرم کو ان کے لئے کھلا رکھنا بفحوائے ارشاد خداوندی ان طهرا بیتی للطائفین والعاکفین والرکع السود پاسبانان حرمین محترمین کے فرائض دینی میں داخل ہے اور بحکم سواء العاکف فیه والباد باہر سے آنے والوں اور یہاں رہنے والوں میں مساوات قائم رکھنا لازم ہے اور شاید کہ قرآن عظیم میں عشر و زکوٰۃ کو ایسی حراست و حفاظت کی خدمات کی وجہ سے فرض کیا گیا ہو۔ چونکہ ہم زمانہء رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے خلفائے راشدین و تابعین مہدمین تک خیر القرون میں کہیں بھی اس کا ذکر نہیں پاتے جس کو آج کوشان کے ٹیکس اور سوم حکومت کے نام پر بیت الحرام میں باہر کے آنے والوں سے لیا جاتا ہے۔

نیز اس سلسلہ میں ہم جلالۃ الملک ہی کے ان کلمات کو نقل کرتے ہیں جو جلالۃ الملک نے حجاز میں داخل ہوتے وقت ارشاد فرمائے اور دیوان جلالۃ الملک نے اس کی اطلاع اپنے برقیہ مورخہ ۱۰۔ اکتوبر ۱۹۲۴ء میں زعیم ملت مولانا شوکت علی مرحوم کو حسب ذیل الفاظ میں دی۔

جلالۃ الملک کا بیان

''ہم نے حجاز مقدس میں صرف اس لئے دست درازی کی ہے کہ اسلامی مقامات کو غیر مسلم مداخلت سے محفوظ رکھ کر عبادت میں سہولت بہم پہنچائیں اور حجاج کو آرام دے کر تمام دنیائے اسلام کے اطمینان کا باعث بنیں۔''

ہم جلالۃ الملک کے اس ارشاد کو بھی یاد دلاتے ہیں جو نجد سے مکہ معظمہ میں تشریف آوری کے وقت علما و کبرا و اعیان کے مجمع میں فرمایا اور جس کا خلاصہ رئیس دیوان جلالۃ الملک نے مرحوم مولانا شوکت علی کو ۲۳۔ نومبر ۱۹۲۴ء کے برقی ذریعہ پہنچا۔

میری غرض ظالمانہ ٹیکس دور کرنا ہے

''قرآن کریم کے ارشاد اور سنت نبوی [صلی اللہ علیہ وسلم] پر عمل کرتے ہوئے اعلان کرتا ہوں کہ میں مکہ

Madina Library Group On Whatsapp +923139319528
Islami Books Quran & Madni Ittar House Ameen Pur Bazar Faisalabad +923067919528

Talib-e-Dua: M Awais Sultan

معظمہ پر قبضہ کرنے نہیں جا رہا ہوں بلکہ اس ارض مقدس پر قدم رکھنے والوں کو مظالم اور نا قابل برداشت ٹیکسوں کی مصیبت سے نجات دلانے جا رہا ہوں کہ شریعت خداوندی کا احیاء کروں اور اپنی قوت بازو سے احکام الٰہی نافذ کروں۔ اب مکہ معظمہ میں بجز شریعت کوئی سلطان نہ ہوگا۔ سب کو شریعت کی پابندی لازم ہوگی۔"

جلالۃ الملک! علمائے معاشیات کے اس نظریہ کے ماتحت کہ ضروریات حیات کا جس قدر نرخ کم ہوگا اور وصولی میں آسانی ہوگی۔ خریداری زائد اور نفع معقول ہوگا۔ حج پر بھی جس قدر مصارف کم ہوں گے حجاج کی راہ میں جتنی آسانیاں پیدا ہوں گی۔ ان کو اخلاق نبوی و اتباع سنت اور اسلام کے برگزیدہ شعائر پر عمل کے سبب مسلم کامل کا نمونہ بنائیں گی۔ نیز حجاج کی کثرت سے حرمین محترمین کی تجارت میں ترقی ہوگی اور تبرعات و خیرات اور جو مال کہ حجاج یہاں صرف کریں گے اس سے اہالی ملک اور خود سلطنت کو بھی بیش از بیش فوائد حاصل ہوں گے۔

جلالۃ الملک! اگرچہ یہ اجتماع بغرض عبادت ہوتا ہے لیکن مسلمانانِ عالم کو زنجیر اتحاد میں وابستہ کر دے کا یہی واحد ذریعہ ہے، اور وحدت اسلامی کا اسی میں راز مضمر ہے اگر مسلمانان عالم توجہ کریں تو شریعت غرا کی روشنی میں سیاسی علمی، معاشی امور میں تبادلہء خیال کرتے ہوئے حج سے بہترین فوائد حاصل کر سکتے ہیں۔ یہ امر بہت زیادہ غور طلب ہے کہ کفار و ملاحدۂ عالم بالعموم اور وہ مستعمرین جو بلاد اسلامیہ ان کے قبضہ میں آ چکے ہیں بدقسمتی سے ہندوستان انہی ملکوں میں سے ایک ہے بالخصوص مسلمانوں کے اس اجتماع میں اپنے لئے خطرۂ عظیم محسوس کرتے ہیں اور اس کو معاندانہ نظروں سے دیکھتے اور موت کی طرح اس سے ڈرتے اور اس کی راہ میں روڑے اٹکانے کی فکر کرتے رہتے ہیں کہ اگر اس کو روک نہ سکیں تو کم از کم آنے والوں کی تعداد ہی کو کم کر دیں۔ نظر برآں اگر وہ تفرق بین المسلمین کے ماتحت حجاج بیت اللہ کو روکنے یا اس اجتماع کو معطل کرنے یا حجاج کی تعداد گھٹانے یا دولت سعودیہ کو حجاج سے..... جو نفع ہوتا ہے اور مسلمان عالم اس ٹیکس دینے پر راضی و خوشی ہیں اپنے ارادوں کی تکمیل کے لئے حجت بنائیں اور اپنے ممالک کے آنے والوں پر ٹیکس لگائیں اور خدانخواستہ اپنے ارادوں میں کامیاب ہو جائیں تو ظاہر ہے کہ حسب دلخواہ آسانی کے ساتھ اس فرض کا ادا کرنا مسلمانان عالم کی استطاعت سے باہر ہو جائے گا جو اس قدر محاصل کے زیر بار نہیں ہو سکتے اور عشاق اپنے جذبہء عشق کے ماتحت تڑپتے رہ جائیں گے اور حکومت حجاز اہالی حرمین محترمین ان تجارتی و مالی فوائد

Madina Library Group On Whatsapp +923139319528
Islami Books Quran & Madni Ittar House Ameen Pur Bazar Faisalabad +923067919528

Talib-e-Dua: M Awais Sultan

سے محروم ہو جائیں گے جوان کو ہر سال ہوتے ہیں اسی طرح دشمنان اسلام کا مقصد حاصل ہو جائے گا۔ حجاج کی تعداد کم سے کم رہ جائے گی۔ اس میں شک نہیں کہ ان کا گناہ انہیں کفار و ملاحدہ پر ہوگا جن کے متعلق قرآن کریم نے فرمایا ان الذین یصدون عن ذکر اللہ اور دوسری جگہ فرمایا و من اظلم ممن منع مسجد اللہ ان یذکر فیھا اسمہ وسنع فی خرابھا۔

ملک جلیل عربی! ہمیں یاد ہے عرصہ ہوا کہ حکومت ہند نے اس قسم کا ارادہ کیا کہ ہر حاجی پر ٹیکس لگائے چونکہ حکومت جانتی تھی کہ اس قسم کے ٹیکس سے ادائے فریضہ میں رکاوٹ یا دِقتیں پیدا کی جا سکتی ہیں اس وقت مسلمانان ہند کی طرف سے علمائے دین کی قیادت میں سخت احتجاج کیا گیا۔ اس ٹیکس کی حرمت پر فتاویٰ دیئے گئے بعض ائمہ سلف نے تو اس باب میں یہاں تک فرمایا جیسا کہ فتاویٰ ظہیریہ میں منقول ہے کہ وللقادر علی الحج ان یمنع بسبب المکس جو شخص حج پر قدرت رکھتا ہو اگر حج پر ٹیکس لیا جائے تو اسے حج سے روک دیا جائے۔

بالآخر حکومت ہند کو اس کی جرأت نہ ہوئی وہ حج کے آنے والوں پر کسی قسم کا کوئی ٹیکس لگائے یہاں تک کہ حجاج بیت اللہ کے پاسپورٹ پر بھی کوئی فیس نہیں لی جاتی اگر وہ اپنے ضلع سے حاصل کرے۔ قرنطینہ کامران کے نام سے جو جزوی رقم لی جاتی ہے وہ یہی زیر غور ہے کہ حکومت ابتدائی منزل پر امتحان صحت وٹیکہ وغیرہ ہونے کے بعد اسے کیوں لیتی ہے۔ ایک خاص اور اہم بات یہ بھی ہے کہ تمام اقوام عالم معابد و کلیسا اور دینی و تاریخی زیارت گاہوں پر حاضری دینے والوں کی راحت رسانی کے انتہائی انتظامات اور کرایوں میں خاص رعایتیں دیتی ہیں۔

جلالۃ الملک! ہمیں ڈر ہے کہ اجنبی حکومتیں جلالۃ الملک کے معین کردہ ٹیکسوں کو اپنی غرض کے لئے حجت نہ بنالیں اگرچہ دول اسلامیہ کے باشندے اس اندیشہ کو اپنے دل و دماغ میں نہ لاتے ہوں لیکن مسلمانان ہند جو ابھی تک غیر مسلم حکومت کی ماتحتی میں ہیں انہیں یہ خطرہ دامنگیر ہے اسی لئے مسلمان ہند و ملایا جاوا افریقہ اور ان تمام بلاد کے مسلمانوں کی طرف سے جن پر غیر اسلامی حکومتیں مسلط ہیں آپ کی خدمت میں ملتمس ہیں کہ حق مطوفین و زمامزمہ وسائل خیریہ کے ساتھ ساتھ باسم رسوم حکومت باہر سے آنے والے حجاج سے جو ٹیکس لیا جاتا ہے اس پر نظر ثانی کریں اور آپ کی حکومت ذرائع و وسائل آمدنی کی دوسری تدابیر پر غور کرے اور یہ بہت آسانی سے ممکن ہے اگر ان اہل علم کو جو علوم حیات و معیشت میں دستگاہ رکھتے ہیں اس خدمت پر مامور کیا جائے۔

Madina Library Group On Whatsapp +923139319528
Islami Books Quran & Madni Ittar House Ameen Pur Bazar Faisalabad +923067919528

Talib-e-Dua: M Awais Sultan

ہماری یہ گذارش مکرمت خسروانہ پر اعتماد کرتے ہوئے محض بطریق استرحام ہے اور جلالۃ الملک کو مسلمان عالم کے ساتھ جو رابطہء خاص ہے اس کی بنا پر ہمیں قوی امید ہے کہ اس باب میں جلالۃ الملک کا جواب شاہانہ ان ٹیکسوں کی معافی اور لازمی راحتیں بہم پہنچانے کے اعلان کی صورت میں ہوگا۔

جلالۃ الملک! حرمین محترمین کی سرزمین پر قدم رکھنے کے بعد حجاج کا واسطہ اولاً مطوفین سے ہوتا ہے اس میں شک نہیں کہ یہ سلسلہ زمانہء قدیم سے جاری ہے اور چونکہ مطوف ان ضیوف الٰہی کے لوازم وضروریات میں ان کی خدمت بجالاتے ہیں اس لئے **ھل جزاء الاحسان الا الاحسان** کے مطابق حاجی بھی اپنی مقدرت کے مطابق نذر وہدایا پیش فرماتے ہیں۔ لیکن نہایت افسوس ہے کہ بعض مطوفین نے اس خدمت شریفہ کو پیشہ اور حرفہ بنالیا ہے اور اسی کا یہ نتیجہ ہے کہ بعض حجاج کو مطوفین کے ہاتھوں انتہائی تکالیف کا مقابلہ کرنا پڑتا ہے مالی نقصان روحانی تکلیف علیحدہ ہوتی ہے بالخصوص ان مطوفین سے جو اصحاب تقریر ہیں (بعض خاص قوموں بستیوں کے لئے مخصوص مطوف ہیں کہ حاجی ان کے سوا کسی کو مطوف نہیں بنا سکتا یہ اصحاب تقریر کہلاتے ہیں) پھر ایک مصیبت اور ہے کہ اگر حاجی شیخ المطوفین کے پاس اپنے مطوف کی شکایت لیجاتا ہے تو وہ ہم جنس ہونے کے سبب مطوف کی حمایت کرتا ہے اور حاجی ومطوف کا فیصلہ عدل وانصاف سے نہیں گرتا۔ اس موقع پر ہمیں بے حد مسرت ہوئی کہ جلالۃ الملک نے اس سال خصوصیت کے ساتھ ایک عہدہ "مدیر شیون الحج" قائم فرمادیا ہے کہ وہ حجاج کے معاملات کی دیکھ بھال کرے۔ مگر ہم اس سلسلہ میں مزید اس قدر عرض کرنا چاہتے ہیں کہ مدیر شیون الحج کی سیادت میں ایک اعزازی کمیٹی اور بنائی جائے جس میں مختلف ملکوں کے ان مہاجرین میں سے متقی و پرہیزگار نمائندے اس طرح شامل کئے جائیں کہ ایک جاوا کا ایک ملایا کا۔ ایک افریقہ کا ایک مصر کا۔ ایک سوریا ایک عراق کا ایک ہندوستان کا تاکہ یہ ارکان اپنے اہل وطن کی آواز پہنچا سکیں اور اپنے اہل وطن سے متعلق تجاویز ان کی خدمت میں پیش کرسکیں اور رئیس ادارہ بحیثیت مدیر عامہ شیون الحج یہ سب تجاویز جلالۃ الملک کی خدمت میں پیش کرسکیں۔

ہم عرض کرچکے ہیں کہ حکومت ہند نے اس آخری دور میں اسی اصول پر ایک اعزازی کمیٹی مسلم ارکان مرکزی اسمبلی بنائی کہ وہ معاملات حج اور حجاج کی راحت رسانی ونقل وحرکت جہاز پر سوار ہونے تک کے جملہ معاملات پر نظر رکھے۔

ہمیں یقین ہے کہ جلالۃ الملک کو حجاز میں اس قسم کے قابل افراد کے انتخاب میں کوئی دِقت نہ

Madina Library Group On Whatsapp +923139319528
Islami Books Quran & Madni Ittar House Ameen Pur Bazar Faisalabad +923067919528

Talib-e-Dua: M Awais Sultan

ہوگی۔

جلالۃ الملک! انتہائی ہمدردی واخلاص کے باعث ہم چند اور امور خدمت سامی میں پیش کرتے ہیں اور ہمیں یقین ہے کہ یہ امور اب تک آپ کے کانوں میں نہ پہنچے ہوں گے ورنہ اس کا ازالہ فرما دیتے۔

ا۔ کعبہء معظمہ کا دروازہ کھولنے کے بعد حاجی کو داخل ہونے کی اجازت نہیں ملتی جب تک کہ ایک معینہ رقم نہ پیش کر دے اور اس میں کوئی شک نہیں کہ یہ طریقہ نہایت نامناسب اور شرعاً ناجائز ہے۔ یہی استلام حجر کے وقت بھی ہوتا ہے۔

ب۔ جلالۃ الملک کے ارادۂ طواف بیت اللہ کے وقت پولیس کے سپاہی حجاج و طائفین کو بُری طرح بجبر وقوت اور غایت بے دردی کے ساتھ مطاف سے نکالتے اور مطاف کو خالی کراتے ہیں ہمیں یقین ہے کہ جلالۃ الملک حجاج کے ساتھ اس قسم کے برتاؤ کو ہرگز پسند نہ کرتے ہوں گے۔ ممکن ہے کہ جلالۃ الملک کی حفاظت نفس اور شاہانہ مقام کے اعتبار سے یہ ضروری سمجھا گیا ہو۔ اگر جلالۃ الملک کے ارادۂ طواف سے چند گھنٹے قبل لزوماً اس امر کا اعلان کر دیا جائے تو طواف کرنے والے جلالۃ الملک کے مسجد حرام میں پہنچنے سے قبل ہی مطاف کو خود بخود خالی کر دیں۔

ج۔ آخر میں ہم یہ امر بھی آپ کے کان تک پہنچانا ضروری سمجھتے ہیں کہ مسعیٰ (صفا و مروہ کے درمیان سعی کی جگہ) میں موٹروں کا ہجوم و مرور اور پھر بازار مسعیٰ میں خریداروں کی زیادتی بالخصوص دو سبز ستونوں کے درمیان جہاں ہر حاجی کو دوڑنا پڑتا ہے سعی کرنے والوں کے لئے انتہائی تکلیف و تشویش کا سبب ہوتا ہے خصوصیت کے ساتھ بوڑھے اور کمزور لوگوں کے لئے سعی کرنا انتہائی دشوار ہو جاتا ہے۔ ہمیں معلوم ہوا ہے کہ جلالۃ الملک نے اس طرف خاص توجہ فرمائی ہے اور ہمیں اُمید ہے کہ اس باب میں جلالۃ الملک اپنا فرمان صادر کر کے حجاج کو اس تکلیف سے بچائیں گے۔

اس کے بعد ہم جلالۃ الملک کی خدمت میں اس جرأت تقدیم کی معافی طلب کرتے ہیں اور پوری توقع رکھتے ہیں کہ

جلالۃ الملک ہماری گذارشات پر خصوصی توجہ کریں گے۔ آخر میں ہم خدمت گرامی میں ان نوازشوں اور مہمان نوازیوں کا شکریہ ادا کرتے ہیں جو ہمارے دوران قیام میں فرمائی گئیں اور سب

Madina Library Group On Whatsapp +923139319528
Islami Books Quran & Madni Ittar House Ameen Pur Bazar Faisalabad +923067919528

Talib-e-Dua: M Awais Sultan

سے آخر میں ہم ان امور کے عنوانات کی تکرار کرتے ہیں جو ہم نے پیش کئے ہیں۔

۱۔ مسئلہ رسوم حکومت (ٹیکس)۔

۲۔ حجاج کے معاملات کی نگرانی اور شکایات سننے کے لئے مہاجرین و مقیمین میں سے ہر ہر ملک کے منتخب افراد پر مشتمل ایک کمیٹی کا (جلالۃ الملک کے ماتحت) تقرر۔

۳۔ داخلی کعبہ پر ٹیکس۔ استلام حجر کے وقت کی رشوت کا انسداد۔

۴۔ مطاف خالی کرانے کا انسداد۔

۵۔ مسعیٰ میں مرور سیارات (موٹروں کے گزرنے) کا انسداد۔

محمد عبدالحامد القادری البدایونی
محمد عبدالعلیم الصدیقی میرٹھی
شیخ محمد عبدالطیب

جلالۃ الملک کا جواب

وفد کے عریضہ کے جواب میں جلالۃ الملک نے حسب ذیل تقریر فرمائی۔ ''وفد نے اس عریضہ میں جو کچھ لکھا وہ حرف بحرف صحیح ہے اور میں اُس کے ایک ایک کلمہ سے متفق ہوں جن امور کی طرف وفد نے توجہ دلائی ہے میں انشاء اللہ اس پر عمل کروں گا۔ واللہِ باللہِ تاللہِ ٹیکس اور جمرک (کسٹم) حرام ہے حرام ہے حرام ہے اور اس میں میرا کوئی حصہ نہیں۔ اور میں اپنے نفس کے لئے اس میں سے ایک پیسہ بھی نہیں لیتا۔ (وزیر مالیہ عبداللہ بن سلمان کی طرف اشارہ کر کے کہا) میں نے منع کر دیا ہے کہ کوئی لقمہ حرام کا میرے نزدیک نہ آئے۔''

پھر فرمایا۔ ''میں جانتا ہوں اور قطعاً جانتا ہوں کہ رسوم حکومت اور جمرک یقیناً حرام ہے۔ مکث لینا قطعاً حرام حرام حرام ہے۔ مگر میں وفد کے ارکان اور دنیائے اسلام سے کہتا ہوں کہ مجھے اس بلا سے چھڑاؤ یقیناً یہ بڑا گناہ ہے جو میرے سر پر ہے مگر میں کیا کروں مجھے ایسا کوئی طریقہ سمجھاؤ جس سے میں اس معصیت سے بچ جاؤں میں ان بلاد مقدسہ کی کس طرح حفاظت کروں یہ روپیہ میں لے کر اُن شیوخ پر تقسیم کرتا ہوں جو راستہ میں لوٹ مار کرتے تھے (جو شیوخ سامنے بیٹھے تھے ان کی طرف اشارہ

Madina Library Group On Whatsapp +923139319528
Islami Books Quran & Madni Ittar House Ameen Pur Bazar Faisalabad +923067919528

Talib-e-Dua: M Awais Sultan

کیا) اگر ایسا نہ کروں تو لوٹ مار کریں گے۔ یہ روپیہ مختلف ہستیوں پر تقسیم ہوتا ہے اور حجاج کی راحت کے سامان پر بھی خرچ ہوتا ہے میں پھر کہتا ہوں کہ ٹیکس کا لینا حرام ہے مگر ان شیوخ کو کثیر رقم دینے کا کہاں سے انتظام کروں۔"

وفد کا جواب

ہمیں خوشی ہے کہ جلالۃ الملک کو اس کی حرمت کا اقرار ہے جب یہ امر واضح ہے کہ ٹیکس لگانا حرام ہے تو یقیناً اربابِ حل وعقد کا فرض ہے کہ وہ دوسرے ایسے وسائل پیدا کریں اور ایک ایسی حقیقت ترتیب دی جائے جس میں ماہرین مالیات و معاشیات شریک ہوں اور حجازی حکومت کے مالیہ کی ترقی کے ذرائع پیدا کریں۔ اور فعل حرام ترک کر کے ایسی صورتیں پیدا کریں جس سے ضروریات واخراجات کا محمود پہلو نکل آئے۔

اگر جلالۃ الملک پسند فرمائیں تو ہندوستان، مصر، شام، عراق وغیرہ کے افراد کو جمع فرمائیں اُن کے سامنے حکومت کے میزانیہ اور اس کی مدارت کو رکھیں تا کہ وہ غور کر کے مفید تدابیر پیش کریں۔ یہ مسئلہ تمام عالم اسلامی سے تعلق رکھتا ہے۔ اس لئے ہمارے نزدیک ہر ملک کے اربابِ بصیرت سے استفادہ رائے کرنا لازمی ہے بغیر اس کے فوری طور پر کسی حل اور اقتراحات وتجاویز کا پیش کرنا مشکل ہے۔ البتہ چند نقاط جو ہم نے غور وفکر کے بعد یکجا کئے ہیں انہیں کسی دوسرے موقعہ پر پیش کر سکتے ہیں۔

جلالۃ الملک کا جواب

"بلادِ اسلامیہ میں کس کو بلایا جائے وہ دین سے بیگانہ اُن کے آپس میں اختلاف ہوتا ہے موتمر عمومی جس میں مولانا محمد علیؒ وغیرہ شریک تھے اس میں بھی ہم نے دیکھا کہ مسلمانوں میں اختلاف رہا۔"

وفد کا جواب

"جب یہ معلوم ہو چکا کہ ٹیکس حرام اور سرمایہ کی ضرورت تو اب غور طلب امر یہ ہے کہ مصارف کو کس طرح کم کیا جا سکتا ہے اور جائز آمدنی حاصل کرنے کے کیا طریقے ہو سکتے ہیں آپ موقعہ دیجئے کہ دنیا کے اہل رائے اس پر غور کریں۔"

Madina Library Group On Whatsapp +923139319528
Islami Books Quran & Madni Ittar House Ameen Pur Bazar Faisalabad +923067919528

Talib-e-Dua: M Awais Sultan

جلالۃ الملک کی گریز

جلالۃ الملک نے اصل مسئلہ سے گریز کرتے ہوئے فرمایا۔ ''میں تو کہتا ہوں کہ آج مسلمان شراب خواری اور دوسرے حرام امور پر جس قدر خرچ کر رہے ہیں اگر وہ ترک کر دیں اور وہ رقم حرمین شریفین کے اخراجات کے لئے دیدیں تو بھی یہاں کا کام چل جائے۔''

وفد کا جواب

''یہ نقطہ پھر بھی محتاج غور ہے اور اس پر اس وقت فکر کی جا سکتی ہے کہ میزانیہ سامنے ہو اور بصحرائے لکل فن رجال (ہر کارے و ہر مردے) جو ماہرین فن ہیں وہ اس پر غور کر کے یقینا بہترین حل پیش کر سکتے ہیں۔ اس باب میں کوئی نہ کوئی اقتراح نکال سکتے ہیں جس طرح معدن ذہب سونے کی کانوں اور پیٹرول کی آمدنی نکالی گئی۔ اس طرح دوسرے ذرائع آمدنی نکالے جا سکتے ہیں۔''

جلالۃ الملک کا جواب

''میں تو ارکان وفد سے کہتا ہوں کہ آپ سوچئے اور مجھے اس بلا (ٹیکس) سے نجات دلایئے آمدنی کے اضافہ کی صورت بتایئے میں مقروض ہوں امریکہ کا بسا اوقات تین تین ماہ کی ملازموں کی تنخواہیں نہیں دے سکتا۔ مجھ پر قرضہ ہے۔ موٹروں کی شراکت کے حالات پر غور کیجئے خطیر رقم امریکہ کو دی گئی ہے کہ جدید سیارات (موٹریں) منگائیں۔ تاکہ حجاج کو راحت ملے مگر صرف رسوم حکومت (ٹیکس) کے متعلق ہیں مجبور ہیں آپ لوگ کوئی دوسرا ذریعہ آمدنی بتایئے۔''

وفد کا جواب

اگر جلالۃ الملک ماہرین فن کو مختلف بلاد سے بلائیں اور اس کا موقعہ دیں تو حل یقینا نکل سکتا ہے اور اگر یہی ارشاد و اصرار ہے کہ ہم ہی کوئی حل بتائیں تو انشاء اللہ دو ایک دن میں ہم اپنی تجاویز پیش کر دیں گے اور اراکین وفد اپنا یہ فرض خوش اسلوبی سے انجام دیں گے کہ آپ کے اس پیغام کو ہندوستان اور دوسرے ممالک میں پہنچائیں ممکن ہے کہ کوئی عمدہ حل پیدا ہو جائے اور حجاج ٹیکس نہ دینے کی تکلیف اور ایک فعل حرام اور معصیت سے بچ جائیں۔

Madina Library Group On Whatsapp +923139319528
Islami Books Quran & Madni Ittar House Ameen Pur Bazar Faisalabad +923067919528

Talib-e-Dua: M Awais Sultan

جلالۃ الملک کا پیام

ہندوستان کے مسلمانوں کو میرا پیام دے دیجئے کہ میری دعائیں اور ہمدردیاں اُن کے ساتھ ہیں۔ خدا انہیں اپنے مقاصد میں کامیاب فرمائے۔

وفد کی واپسی

تقریباً ڈیڑھ گھنٹہ کی ملاقات کے بعد اراکین وفد واپس ہوئے دروازہ پر وزیر مالیہ نے فرمایا کہ میں چاہتا ہوں کہ آج آپ مجھ سے تفصیلی ملاقات کریں۔ اراکین وفد نے مغرب کے بعد کا وقت تجویز کر دیا۔

وزیر مالیہ سے وفد کی ملاقات اور گفتگو

۱۶۔ نومبر کی شام کو بعد مغرب حسب وعدہ اراکین وفد وزیر مالیہ کے بنگلے پر گئے۔ اور ملاقات شروع ہوگئی وفد کی طرف سے کہا گیا۔ ''آج ملک کی ملاقات اور گفتگو سے ہمیں مسرت بھی ہوئی اور انتہائی رنج و تکلیف بھی۔''

وزیر مالیہ

تکلیف کیوں ہوئی۔

وفد کا جواب

خوشی تو اس امر سے ہوئی کہ ملک میں قبول حق کی بدرجہء اتم استعداد موجود ہے وہ حلال کو حلال اور حرام کو حرام سمجھ کر آزادانہ طور پر اظہارِ خیال فرماتے ہیں ٹیکس کی حرمت کا اقرار اور پھر حلف کے ساتھ اس کا اظہار کرنا اس طرزِ عمل سے ہمارے قلب پر گہرا اثر پڑا۔ رنج اس سے ہوا کہ مالی نقطہء نظر سے حکومتِ سعودیہ اس قدر مجبوری کے عالم میں ہے کہ نہ صرف یہ کہ وہ خود ارتکابِ حرام پر مجبور ہے بلکہ دوسرے بھی اس کے حکم کے ماتحت اس پر مجبور کئے جا رہے ہیں۔ ہماری دِلی تمنا ہے کہ حکومت قوی ہو اس لئے کہ حجاز مرکز اسلام ہے مصر و شام و عراق ہندوستان کی ترقی و مضبوطی سے اگرچہ فی الجملہ مسلمانوں کی بھی ترقی ہے لیکن حرمین محترمین عالم اسلامی کے قلب کی حیثیت رکھتے ہیں اگر تمام اعضاء قوی ہوں تب بھی قلب کا

Madina Library Group On Whatsapp +923139319528
Islami Books Quran & Madni Ittar House Ameen Pur Bazar Faisalabad +923067919528

Talib-e-Dua: M Awais Sultan

ضعیف ہونا سبب ہلاکت ہوسکتا ہے۔ جلالۃ الملک کا یہ فرمانا کہ مجھ پر اتنا قرض ہوگیا ہے کہ بعض اوقات اپنے ملازمین کو مہینوں تنخواہیں نہیں دے سکتا ہمارے لئے یہ جملے پتھر کی لکیر ہیں۔

وزیر مالیہ کا جواب

آپ حضرات کو اس قدر اثر نہ لینا چاہئے انشاء اللہ بہتر ہوگا۔ اس میں شک نہیں کہ جلالۃ الملک کی طبیعت نہایت درجہ حق پسند ہے میں تو اُن کے گھر کا پروردہ ہوں اور آج ۴۸ برس سے اُن کی خدمت میں ہوں میں جانتا ہوں اور یقیناً جیسا جلالۃ الملک نے فرمایا اُن کا یہی حکم تھا کہ جمرک (کسٹم) اور ٹیکس کی رقم ان کے ذاتی خرچ میں نہ آئے بلکہ اس وقت آپ کو یاد ہوگا کہ کچھ شیوخ بیٹھے تھے اور ان کی طرف اشارہ کر کے انہوں نے فرمایا کہ ٹیکس کی رقم زیادہ تر شیوخ پر تقسیم کی جاتی ہے حقیقت یہ ہے کہ حجاز میں کوئی آمدنی کی صورت ہی نہیں ہے۔ پیٹرول اگر ہے تو نجد کے علاقہ میں سونا ہے تو نجد میں حجاز کے لئے جو اوقاف تھے ان کو وہاں کی حکومتیں کھا رہی ہیں ترکی میں حرمین کے نام پر کتنے ایسے اوقاف ہیں جن پر حکومت نے قبضہ کر رکھا ہے۔ اسی طرح عراق کی حکومت وہاں کے اوقاف پر قابض ہے۔ ان بدوین قبائل کو جیسا کہ جلالۃ الملک نے فرمایا اگر روپیہ تقسیم نہ کیا جائے تو پھر لوٹ مار شروع کر دیں گے۔ جلالۃ الملک نے جیسا کہ فرمایا آپ حضرات کوئی تجویز بتایئے امریکہ اور یورپ کے کنانس وغیرہ حکومت کے خرچ سے نہیں چل رہے ہیں بلکہ قوم اُن کی مدد کرتی ہے اور چندے دیتی ہے حجاز کی بھی لوگوں کو اسی طرح مدد کرنی چاہئے۔

وفد کا جواب

اس میں شک نہیں کہ حجاز کی خدمت اس کی حفاظت مسلمانانِ عالم کا فرض ہے اور جہاں تک ہماری معلومات کا تعلق ہے۔ مسلمانانِ عالم خدمتِ حرمین سے کسی وقت غافل نہیں اور خصوصیت کے ساتھ ہندوستان اپنے حصہ کے ادا کرنے میں کسی ملک کے پیچھے نہیں رہا ہے آج بھی اگر ہندوستان سے مطالبہ کیا جائے تو وہ ہر خدمت کے لئے تیار ہو جائے گا۔

آپ جیسی وسیع معلومات رکھنے والے پر روشن ہے کہ اس قسم کی امداد کے لئے دو چیزوں کی ضرورت ہے۔

Madina Library Group On Whatsapp +923139319528
Islami Books Quran & Madni Ittar House Ameen Pur Bazar Faisalabad +923067919528

Talib-e-Dua: M Awais Sultan

اولاً یہ کہ دینے والے کو صحیح اور حقیقی ضرورت کا علم ہو۔

ثانیاً یہ کہ اُسے اعتماد حاصل ہو کہ اُس کی امداد صحیح مصرف پر صرف کی جائے گی تحریکِ خلافت کی مثالیں انہیں یاد ہیں کہ جزیرۃ العرب کی آزادی وتحفظ کی خاطر انہوں نے لاکھوں روپیہ دے ڈالا لیکن جب مسلمانوں کے سرمایہ میں کچھ لغزشیں ہوئیں تو مسلمانوں پر بُرا اثر ہوا مگر پھر بھی مسلمان حرمین محترمین کے لئے سب کچھ قربان کرنے کے لئے تیار ہیں لیکن مسلمانانِ عالم کو پہلے حجاز کی تمام ضروریات تو معلوم ہوں اور وہ آمد وخرچ اور میزانیہ سے کما حقہ واقف ہو جائیں اور سابق اخراجات کی نوعیت کا انہیں تفصیل سے علم ہو جائے۔

ثالثاً معاف فرمایا جائے لوگوں کو کامل اعتماد نہیں ہے کہ جو رقم جس مصرف کے لئے حجاز کو دی جائے گی وہ اس کام پر بھی صرف ہوگی یا نہیں بلکہ بڑی حد تک جو واقعات سامنے آتے ہیں ان سے یقین ہو گیا ہے کہ ہماری رقم کا مصرف صحیح نہ ہوگا۔

بصورت بترع امداد کی صورت بھی اس وقت پیدا ہو سکتی ہے جبکہ ہر ملک کا نمائندہ یہاں موجود ہو آمد وخرچ پر تفصیل سے نظر ڈالی جائے میزانیہ کی ترتیب میں نمائندگان حصہ لیں اور اپنے اہل ملک کو مطمئن کر دیں۔

بحالات موجودہ ذرائع ووسائل آمدنی کی صورت وہی ہے جو ہماری عرضداشت میں لکھا گیا ہے کہ بلادِ اسلامیہ سے ماہرین اقتصادیات بلائے جائیں وہ یہاں کے حالات کا موازنہ کریں اور وسائل آمدنی پر اپنی رپورٹ پیش کریں۔

تیسری شکل یہ ہے کہ یہیں کے مدبرین جمع ہو کر غور کریں اور تجاویز مرتب کریں۔

وزیر مالیہ نے پھر وفد کے ارکان سے اس کی تجاویز دریافت کیں جو وفد نے تجاویز کے خاص خاص عنوانات اور اس کی تفصیلات بتائیں اس پر انہوں نے فرمایا کہ تجاویز نہایت معقول ہیں بہتر ہوگا کہ آپ اپنے قائد مسٹر محمد علی جناح کے ذریعہ ان تجاویز کو عرب لیگ کے پاس بھجوائیں اور وہ عرب لیگ کے ذریعہ ہمارے یہاں بھیج دیں۔

وفد کا جواب

ہم نہیں سمجھتے کہ اس طویل مسافت اور بعید راستہ کو کیوں اختیار کیا جائے ہم تو ذاتی حیثیت کو

Madina Library Group On Whatsapp +923139319528
Islami Books Quran & Madni Ittar House Ameen Pur Bazar Faisalabad +923067919528

Talib-e-Dua: M Awais Sultan

جلالۃ الملک کے استصواب پر یہ تجاویز بتا رہے ہیں اگر وسائل آمدنی کے سلسلہ میں ہماری تجاویز پسند فرمائیں تو ماہرین اقتصادیات وقانون کو جمع فرمائیں کمیٹی حجاز ہی میں بنائی جائے اور یہیں سے دنیائے اسلام کو دعوت دی جائے۔

وزیر مالیہ

اگر تحریک یہاں سے ہوگی تو سمجھا جائے گا کہ جلالۃ الملک اپنے لئے ترکیب کر رہے ہیں۔ آپ اپنی تجاویز مرتب کر کے مجھے دکھا دیجئے میں انہیں دیکھ کر جلالۃ الملک کی خدمت میں پیش کر دوں گا۔ میں جانتا ہوں کہ آپ نہایت خلوص سے ان کو پیش کر رہے ہیں۔ حقیقتاً ہم کو ایسے ہی دردمند مخلصین کی ضرورت ہے میں ہندوستان کے مسلمانوں کو مبارکباد دیتا ہوں کہ تاریخ میں یہ پہلا موقعہ ہے کہ ہندوستان کی طرف سے آل انڈیا مسلم لیگ نے وفد بھیج کر اقدام کیا اور سب سے زائد قابل مبارک باد بات یہ ہے کہ وفد کے ارکان بہترین منتخب کئے۔

وفد کا جواب

بہتر ہے ہم تعمیل ارشاد کریں گے اور کل تک اپنی تجاویز قلمبند کر کے بھیج دیں گے جب تک ہماری تجاویز جامہء عمل نہ پہنیں کم از کم اس پر تو اوّلین مرحلوں میں غور فرمایئے کہ جنگ چھڑنے کے وقت ٹیکس اور فیس کا کیا نرخ تھا اور اب کیا ہے جنگ ختم ہو چکی نرخوں کو بھی بدلنا چاہئے۔ نیز اس پر بھی غور فرمایئے کہ دنیا میں اس وقت تین قرنطینے ہیں

۱۔ کامران، ۲۔ طور، ۳۔ جدہ، کامران کے قرنطینہ کی فیس صرف تین روپیہ ہے اور طور کی نہایت جزوی مگر جدّہ کے قرنطینہ کی فیس ۶۶ کہاں تک رَوا ہے۔

وزیر مالیہ

انشاءاللہ اس پر بھی غور کریں گے اور دُرستی وترمیم کی جائے گی۔

جدہ کے ایک امام کا واقعہ

وفد نے دورانِ گفتگو میں جدہ کے ایک امام مسجد کا واقعہ بیان کیا کہ اُس نے مسجد کے داخلہ پر

Madina Library Group On Whatsapp +923139319528
Islami Books Quran & Madni Ittar House Ameen Pur Bazar Faisalabad +923067919528

Talib-e-Dua: M Awais Sultan

ہر نمازی کے لئے ایک روپیہ ٹیکس مقرر کر دیا اور اسی طرح شیبی نے تین روپیہ داخلی بیت اللہ کے لئے جو ٹیکس لگا رکھا ہے ذکر کیا۔ جب لوگ ان لوگوں سے وجہ دریافت کرتے ہیں تو وہ جواباً کہتے ہیں جب داخلہ حرم پر ہمارا بادشاہ ہی ۶۔۸۔۴۸۶ ٹیکس لیتا ہے تو ہم کیوں نہ لیں۔ یہ وہ تکلیف دہ حالات ہیں کہ جنہیں دیکھ کر مسلمانان ہندوستان کانپ اُٹھتے ہیں۔ بعض کے حالات پر بھی گفتگو ہوئی۔ آخر میں طے ہوا کہ وفد کی تجاویز وزیر صاحب کے پاس بھیج دیں تا کہ وہ انہیں دیکھ کر جلالۃ الملک کی خدمت میں پیش کر دیں۔

اراکین وفد نے شب ہی میں اپنی تجاویز بشکل خط تیار کیں اور صبح وزیر موصوف کی خدمت میں روانہ کر دیں جن کا اُردو ترجمہ حسب ذیل ہے۔

بسم اللہ الرحمن الرحیم

بخدمت جلالۃ الملک عبدالعزیز بن سعود والئی نجد وحجاز

بعد سنتِ مسنونہ

جنابِ والا نے ہم کو اپنی خدمت میں حاضر ہونے اور آل انڈیا مسلم لیگ کی طرف سے معروضہ پیش کرنے کی عزت بخشی اور ہمیں غایاتِ شاہانہ کا مورد بنایا گیا ہمیں مسرت ہوئی کہ جناب والا حرمین محترمین اور بلادِ مقدسہ کے متعلق بلند ارادے رکھتے ہیں اُن میں سب سے زیادہ اہم وہ نقطہ ہے کہ جلالۃ الملک نے حجاج بیت اللہ کرام سے ٹیکس اور رسوم حکومت لینے کی حرمت کے مسئلہ میں ہمارے ساتھ اتفاق فرمایا۔

اس میں شک نہیں کہ عالم اسلامی کا فرض ہے کہ ان بلادِ مقدسہ کی خدمت کی سعادت اور ادبی حرمین کے ساتھ سلوک کرنے میں جس قدر بھی استطاعت رکھتا ہے خرچ کرے۔

جبکہ جناب والا عالم اسلامی کی ایک ایسی منتخب جماعت کو جو جلالۃ الملک کے احکام ومشورہ سے کام کرے اس امر پر مامور فرما دیں کہ وہ مصالح حرمین کا مطالعہ کرے یقیناً اس قسم کی کمیٹی پر اس کمی کو پورا کرنے کی ذمہ دار ہوگی جو مصارف حرمین الشریفین اور میزانیہ حساب میں واقع ہوگی یقیناً حکومت پر بڑی زبردست ذمہ داری ہے کہ اس کی آمدنی اتنی ہو کہ میزانیہ کی ہر کمی کو پورا کر سکے۔ لیکن یہ کام نہیں ہو سکتا جب تک کہ جلالۃ الملک کی حکومت ٹیکسوں کی موقوفی کا اعلان کرتے ہوئے صاحب اخلاص اور صاحب فہم اور اقتصادی علم وتجربہ رکھنے والے واقف افراد کو عالم اسلامی سے منتخب کر کے ان کی رائے اور تجربہ سے جو وہ

Madina Library Group On Whatsapp +923139319528
Islami Books Quran & Madni Ittar House Ameen Pur Bazar Faisalabad +923067919528

Talib-e-Dua: M Awais Sultan

قانونِ اقتصادیات کار رکھتے ہوں فائدہ حاصل نہ کرے اور وہ اقتصادی لائحہ عمل ایک ایسی تجارتی کمپنی کے قیام کے لئے اساس بنے گا جس کے حصص تمام عالم اسلامی پر تقسیم کئے جائیں اور اس کمپنی کا راس المال ایک ہزار ملین ریال عربی ۱۰۰ کروڑ ہو۔ اور پہلی قسط ۱۰ کروڑ عربی ریال رکھی جائے۔ اس میں چند حصے اعزازی طور پر مصالح دینی وعمرانی حرمین محترمین اور میزانیہ حجاز کے لئے عالم اسلامی کے حساب پر مخصوص کئے جائیں۔ نیز تقسیم منافعہ میں بھی اس کے لئے ایک خاص حصہ مقرر کیا جائے۔

اس لمیٹڈ کمپنی کے تجارتی وسیع نظام میں حسب ذیل چیزیں آسکتی ہیں۔

۱۔ یہ کمپنی ایسے تجارتی جہاز بنائے جو اقطار عالم اسلامی سے موسم حج میں حجاج کو حجاز تک لانے لیجانے کے کام آئیں اور بعد میں تجارتی سامان کا کام کریں۔ آگے چل کر یہی جہاز بحری بیڑہ کا کام دیں۔

۲۔ مکہ معظمہ، مدینہ طیبہ اور جدہ کے درمیان یہ کمپنی ریل نکالے اور اس کی تعمیر کرے۔

۳۔ مختلف قسم کی صنعتیں جیسے بافت چمڑے کی مصنوعات قربانی کے گوشت کے تحفظ وغیرہ کا کام کرے۔

۴۔ مختلف فیکٹریاں قائم کرے۔

۵۔ کان کنی اور معادن کے متعلق تحقیقات کا کام بھی کیا جائے تا کہ بلادِ عربیہ کو زیادہ سے زیادہ نفع حاصل ہو اور اس کے منافع سے شیوخ اور انبائے قبائل کو شرع اسلامی کے مطابق نقادی وغیرہ تقسیم کر کے اُن کی زرعی وصنعتی حالت کو درست کیا جائے۔

اگر جناب کی توجہاتِ عالیات سے یہ کام جاری رہا تو ہمیں یقین ہے کہ حجاز اور مملکتِ سعودیہ بہت جلد مساعدت کی طلب سے مستغنی ہو جائے گی جو وہ اُن اجنبیوں سے کر رہی ہے جو ان بلادِ مقدسہ کی بھلائی نہیں چاہتے اور جیسا کہ جنابِ والا کو معلوم ہے اور تاریخ اس کی شاہد ہے۔ عرب کی عزت اسلام کی عزت ہے اُمت محمدیہ [ﷺ] کی آنکھیں اور ہمارے پیچھے ہندوستان کے مسلمان اُن نتیجوں کا انتظار کر رہے ہیں۔ جن کا آپ فرمان صادر کریں۔"

محمد عبدالحامد القادری البدایونی　　عبدالحلیم الصدیقی

حکومتِ سعودیہ کا میزانیہ

حکومت سعودیہ کے میزانیہ کی دُرستی واستواری کے لئے وفد کی طرف سے جو گفتگو ہوئی وہ سابقہ

Madina Library Group On Whatsapp +923139319528
Islami Books Quran & Madni Ittar House Ameen Pur Bazar Faisalabad +923067919528

Talib-e-Dua: M Awais Sultan

اوراق پر ناظرین مطالعہ فرما چکے۔

اراکین وفد نے حکم کے آمد وخرچ کی تفصیلات سرکاری طور پر حاصل کرنا چاہئیں مگر وہ بعض وجوہ سے دستیاب نہ ہوئیں۔

البتہ خارجی طور پر انتہائی کوشش سے آمدنی کے جو اعداد مل سکے وہ حسب ذیل ہیں۔

۱۔ عشر وزکوٰۃ معدن اندہب۔پیٹرول	۱۳ ساڑھے تیرہ کروڑ
۲۔ حجاج سے ٹیکس کی آمدنی	۴ کروڑ
	کل ۱۷ کروڑ

اگر صرف اسی آمدنی کو صحیح مان لیا جائے اور یہ بھی سمجھ لیا جائے کہ صدقات وخیرات اوقات سے کسی قسم کی آمدنی نہیں ہوئی تب بھی ۱۷ کروڑ کی آمدنی معمولی نہیں ہے۔اگر ایک حکومت اور اس کے اطمینان اخراجات کی فراوانیوں اور اپنے ذاتی اخراجات اور موارت شاہی کے بے پناہ لوازمات و تعمیرات پر پانی کی طرح روپیہ نہ بہائیں تو یقیناً اس آمدنی کے اندر نظامِ سلطنت کو مضبوط سے مضبوط کیا جاسکتا ہے اور پبلک ضروریات بھی اچھے پیمانہ پر چلائی جاسکتی ہیں۔

ہندوستان کی ریاستوں میں اسلامی ہند کی یادگار حیدرآباد دکن کی ریاست کی آمدنی بھی تقریباً حجازی حکومت کے مساوی ہے آج وہاں علمی اور دینی یونیورسٹی وکالج اور بیسیوں دوسرے شعبہ جات بہتر سے بہتر حالت میں جاری ہیں اور اعلیٰ ملازمین کی تنخواہیں بھی معقول ہیں پھر پبلک کے دوسرے شعبہ جات کا نظام بھی بہتر سے بہتر پیمانہ پر جاری ہے اس کے بالمقابل حجاز میں نہ کوئی کالج ہے نہ یونیورسٹی نہ پبلک ضروریات کا خاطر خواہ نظم موجود ہے۔

حجاز کی آمدنی میں موٹروں، اونٹ کے کرایوں وغیرہ کی مدات کی تعداد بھی شامل کی جائے تو آمدنی میں معتد بہ اضافہ ہوگا۔

چونکہ ہمیں آمد وخرچ کی تفصیلات نہیں دی گئیں اس لئے ہم ان اجزاء پر اس سے زائد بحث کرنا نہیں چاہتے۔

یقیناً حکومتِ حجاز کی حالت ہر طرح قابل اصلاح ہے اور مسلمانان عالم یہ چاہتے ہیں کہ سرزمینِ حجاز جہاں کعبۃ اللہ ہے اس ارضِ مقدس اور وہاں کی حکومت کو زیادہ سے زیادہ قوی دیکھیں اور دنیا کے لئے ہر لحاظ سے بہترین نمونہ بن سکے۔

Madina Library Group On Whatsapp +923139319528
Islami Books Quran & Madni Ittar House Ameen Pur Bazar Faisalabad +923067919528

Talib-e-Dua: M Awais Sultan

وفد جلالۃ الملک اور وزیر مالیہ اور دوسرے اعیان سلطنت کے اُن مواعید کے پورا ہونے کا انتظار کرے گا۔ جو اُس سے کئے گئے ہیں اگر خدانخواستہ اُن پر عمل درآمد نہ ہوا تو بلاشبہ مسلمانان ہند کا فرض ہوگا کہ وہ مناسب اقدامات شروع کریں۔

حجاج کے آرام وراحت کے متعلق وفد کی تجاویز

جن اہم امور وسائل کا تعلق براہ راست جلالۃ الملک سے تھا وفد نے اُنہیں جلالۃ الملک کی خدمت میں پیش کیا حجاج کے آرام وراحت کے متعلق وفد نے جو تجاویز مرتب کیں چونکہ ان کا تعلق صاحب العادہ جناب شیخ محمد سردار الصبان صاحب مدیر شیون الحج سے تھا اس لئے وہ ان کی خدمت میں پیش کی گئی ہیں ہمیں انتہائی مسرت ہے کہ ہماری تجاویز کو جناب مدیر صاحب نے قبول فرمالیا اور وعدہ فرمالیا کہ انشاء اللہ سال آئندہ میں ان پر ضرور عمل کیا جائے گا۔ حقیقت حال یہ ہے کہ ہم نے حجازِ مقدس کے اس سفر میں ہر قسم کے افراد واشخاص کا بنظرِ غور مطالعہ کیا لیکن شیخ محمد سردار الصبان صاحب کو اپنی بصیرت معاملہ فہمی حجاج کی تکالیف کے انسداد اور ان کے لئے سہولتوں کے فراہم کرنے میں بے مثل پایا ہمیں اُمید ویقین ہے کہ ممدوح شیون الحج کے مدیر کی حیثیت سے سالِ آئندہ تک ہماری تجاویز پر عمل درآمد کرانے میں کامیاب ہوں گے۔

وفد کی تجاویز

ایکسچینج (تبادلہ سکہ) جدہ کے ساحل پر اُترتے ہی منجملہ دیگر تکالیف کے ہر حاجی کو تبادلہء سکہ جات میں کافی نقصان ہوتا ہے حجاز میں کام کرنے والے بینک اور صراف ریال کا بھاؤ چڑھا دیتے ہیں حج سے پہلے بھاؤ کم ہوتا ہے۔ ہمارے پہنچنے پر ہندوستانی حکومت کے سو (۱۰۰) روپے کے بدلے میں ۸۶ ریال ملتے رہے۔ اس طرح حجاج کو لاکھوں روپے کا خسارہ ہوتا ہے۔ ہماری تجویز ہے کہ حکومت سعودیہ ہندوستان کے سو (۱۰۰) روپے میں ۱۰۰ ریال ہی دے۔

۱۔ (بعد بحث ومباحثہ قرار پایا کہ اگر حکومت ہند ہر حاجی کی رقم کو اپنے یہاں جمع کر کے پاسپورٹ کے ساتھ حج آفیسر کے دستخط سے ایک رسید دیدے کہ اتنی رقم حاجی سے وصول ہوئی تو حکومتِ سعودیہ حجاز میں پہنچتے ہی اس رسید پر اتنے ہی ریال ہر حاجی کو دے دیگی) ہمارے خیال میں یہ

Madina Library Group On Whatsapp +923139319528
Islami Books Quran & Madni Ittar House Ameen Pur Bazar Faisalabad +923067919528

Talib-e-Dua: M Awais Sultan

تجویز حجاج کے لئے مفید ہوگی کسی دوسری تجویز پر حکومتِ سعودیہ متفق نہیں معلوم ہوتی تجربتاً اگر اس تجویز پر عمل کرایا جائے تو مناسب ہوگا۔ اگر آئندہ دوسری تدابیر عمل میں لائی جاسکتی ہیں۔

۲۔ جدہ پر اُتر کر ہر حاجی کو انتہائی تکالیف کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔ منجانب حکومتِ سعودیہ ساحل جدہ پر مدارس کے نوجوان طلباء کو پہلے سے تربیت دے کر مامور کیا جائے جن میں بنگالی، جاوی، کابلی، ہندوستانی جاننے والے طلباء ہوں یہ طلباء بندرگاہ پر حجاج کے سامان اُتروانے اور دیکھ بھال میں مدد کریں اور اُن کے بازوؤں پر نشاناتِ خصوصی لگائے جائیں یہ طلباء کسٹم آفس میں گھنٹوں جو تکالیف ہوتی ہیں اُن سے حاجیوں کو بچائیں پولیس کی رشوت کا انسداد کریں مطوفین کے مکانات کے پتے وغیرہ بتائیں اور حجاج کی دوسری ضروریات میں امداد کریں۔

۳۔ اگر حکومتِ سعودیہ پسند کرے تو ہم ہر سال ہندوستان سے تربیت یافتہ نوجوان بھیج سکتے ہیں جو یہاں کے انتظامات میں مدد دیں۔

۴۔ جدہ پر خصوصیت کے ساتھ انکوائری آفس کھولے جائیں جن کے اندر مختلف زبانیں جاننے والے موجود ہوں اور ان دفاتر پر جلی حروف میں بخط عربی اور اُردو ان کے نام درج ہوں۔

۵۔ ان دفاتر پر حاجیوں کے متعلق خاص خاص ہدایات ہر زبان میں درج کر کے لگائی جائیں اور اسی قسم کے آفس مکہ معظمہ، منیٰ، عرفات، خردلفہ، مدینہ طیبہ میں بھی کھولے جائیں۔

۶۔ موسم حج سے قبل منجانب حکومتِ سعودیہ مختلف زبانوں میں ایسی کتابیں طبع کرا کر بھیجی جائیں جن میں مسائل حج، شرح اخراجات، ضروری ہدایات ہر مقام کے نقشے بھی شامل کئے جائیں تا کہ ہر حاجی اُن کو پڑھ کر معلومات حاصل کرے اور اخراجات کا صحیح اندازہ کر سکے۔

۷۔ موٹروں کے ڈرائیور (سواک) راستوں میں علی العموم ہر حاجی سے کرایہ کے علاوہ غیر معمولی رشوتیں لے کر پریشان کرتے ہیں اور پھر عربی نہ جاننے کے باعث وہ پریشان ہوتے ہیں اس لئے آئندہ ہر گاڑی پر ایک ایسا نگراں مقرر کرے جو حجاج کی زبان سے بھی واقف ہو اور ڈرائیوروں کی رشوت کا انسداد کر سکے۔

۸۔ روانگی کے وقت جو اجازت نامہ دیا جاتا ہے وہ بھی علی العموم ڈرائیور کے پاس ہی رہتا ہے جس کی وجہ سے بھی حجاج ستائے جاتے ہیں۔

آئندہ یہ ورق مرور بھی اُسی نگراں کی تحویل میں دیا جائے۔

Madina Library Group On Whatsapp +923139319528
Islami Books Quran & Madni Ittar House Ameen Pur Bazar Faisalabad +923067919528

Talib-e-Dua: M Awais Sultan

۹۔ جدہ سے مکہ معظمہ اور مدینہ طیبہ کے راستے میں مہندسین اور ڈاکٹروں کی موٹریں زیادہ تعداد میں گشت کرتی رہیں تا کہ درمیان راہ میں جو حادثات پیش آتے ہیں ان کا فوری حل ہو سکے ان موٹروں پر نمایاں نشان ہو اور عربی اُردو میں عبارت تحریر کر دی جائے۔

۱۰۔ منیٰ، خردلفہ، جدہ، مدینہ طیبہ میں لیڈی ڈاکٹرنیاں بھی مقرر کی جائیں تا کہ وہ بروقت خواتین کی امداد کر سکیں۔

۱۱۔ مطوفین پولیس حجاج کے مابین جو ہنگامے ہوتے ہیں ان کا فوری طور پر تدارک کرنے کے لئے حرم شریف کے قریب ایک ہنگامی عدالت قائم کی جائے جو معاملات ونزاعات کا تصفیہ کرے۔

۱۲۔ دیکھا جاتا ہے کہ بعض مطوفین ضرورت سے زیادہ حاجیوں کو تنگ کرتے ہیں۔ پھر بھی حاجی ادنیٰ رائے حاصل کر کے کسی دوسرے کو اپنا مطوف نہیں بنا سکتا ضرورت ہے کہ ایسا قانون بنایا جائے کہ ہر حاجی آزاد ہو جسے چاہے اپنا مطوف بنا لے اور علاقہ داری صوبجاتی قید سے رہا ہو جائے۔

۱۳۔ بعض وکلائے مطوفین مسائل حج سے باخبر نہیں ہوتے دعاؤں میں صحتِ الفاظی کا خیال نہیں کرتے اس لئے آئندہ سے ہر وکیل کے لئے لازم کیا جائے کہ وہ کچھ دنوں کورس پڑھ کر سند حاصل کرے۔

۱۴۔ حجاج کو احکامِ حج اور دوسرے ضروری اعلانات سے باخبر کرنے کے لئے حرم شریف میں اور اس کے باہر مختلف مقامات پر آلہء نشر صوت نصب کئے جائیں۔

۱۵۔ منیٰ، خردلفہ، مکہ معظمہ، مدینہ طیبہ میں مکانات کے علاوہ چند ہوٹل کھولے جائیں جہاں ضروریات کا سب سامان موجود ہو تا کہ حجاج کرایہ دے کر آرام پائیں اور سامان کی زیادتی سے بچ جائیں۔

ہم آخر میں حضرت مدیر ممدوح کا پھر شکریہ ادا کرتے ہیں کہ آپ نے ان تجاویز کو منظور فرمایا۔ اور ہمیں ان تجاویز کے متعلق اپنا ایک مکمل بیان بھیجنے کا وعدہ کیا جو ہمیں واپسی مدینہ منورہ تک موصول نہ ہو سکا۔ عنقریب موصول ہو جائے گا۔ اور وہ ہم کو ان امور کے متعلق وقتاً فوقتاً اطلاعات روانہ فرماتے رہیں گے۔

سفر طائف

تین دن کے لئے اراکین وفد طائف شریف گئے تا کہ اس تاریخی مقام کی زیارت کریں جہاں حضرت ختم رسالت [ﷺ] نے تبلیغ دین کی خاطر پتھر کھائے اور جہاں حضرت عبداللہ بن عباس رضی

Madina Library Group On Whatsapp +923139319528
Islami Books Quran & Madni Ittar House Ameen Pur Bazar Faisalabad +923067919528

Talib-e-Dua: M Awais Sultan

اللہ عنہ کا مزارِ مبارک ہے۔ طائف شریف حجاز کا سرد پہاڑی مقام ہے جہاں حجاز والے موسم گرما گذارتے ہیں یہاں وہ عالیشان محل بھی دیکھا جو جلالۃ الملک کے صاحبزادے کے لئے تعمیر ہو رہا ہے۔ اور جس پر پانی کی طرح روپیہ بہایا جا رہا ہے۔

حرم شریف میں دعائیہ جلسوں کا انتظام

طائف شریف سے واپسی پر اراکین وفد نے حرم شریف میں مصلے حنفی کے اندر دعائیہ جلسوں کا انتظام کیا۔ ۲۴۔نومبر لغایت ۲۸۔نومبر روزانہ دعائیہ جلسے ہوتے رہے دعا کے ساتھ ساتھ مسلمانان ہند کے مسائل بھی بیان کئے گئے پاکستان کی وضاحت کی گئی ان جلسوں کا الحمدللہ بہت اچھا اثر ہوا۔

ہندوستانی حجاج کی ضروریات میں امداد

اراکین وفد اگرچہ اہم معاملات میں مصروف تھے۔ مگر اپنے اشتعال کثیر کے باوجود ہندوستانی حجاج کی تکالیف کے انسداد کا بروقت جو علاج کر سکتے تھے اس سے غافل نہ رہے اور جو اہم واقعات ان کے علم میں لائے گئے اُن پر حکومت سے مل کر تبادلہء خیالات کیا اور امداد پہنچائی۔

جدہ سے جس وقت مغل لائن کے چند جہازوں کے طوفان سے خراب ہونے کی خبر آئی اور حجاج پریشان ہوئے تو قائداعظم محمد علی جناح اور مسٹر لیاقت علی خاں صاحب کو بذریعہ برقیات توجہ دلائی اور مغل لائن والوں سے برابر گفتگو جاری رکھی وائس قونصل حکومتِ ہند سے حجاج کی سہولت کے لئے جو ممکن کوششیں ہو سکتی تھیں کیں۔

جلالۃ الملک سے آخری ملاقات اور ہندو مسلمانوں کے نام پیام

۳۔دسمبر کو اراکین وفد آخری بار جلالۃ الملک سے رخصتی ملاقات کے لئے ملنے گئے اُن کی مہماں نوازی اور توجہات کا شکریہ ادا کیا جلالۃ الملک نے اس آخری ملاقات میں یہی فرمایا۔

"مسلمانان ہند کو میری طرف سے پیام دیدیجئے کہ میری ہمدردیاں اور دعائیں تحریک پاکستان کی کامیابی کے ساتھ ہیں مجھے یقین ہے کہ ہندوستانی مسلمانوں کو ہندوؤں سے بالکل اسی طرح کے نقصانات ہوں گے جیسے فلسطین میں یہودیوں سے عربوں کو ہوئے مسلمان قطعاً نہ گھبرائیں جرأت

Madina Library Group On Whatsapp +923139319528

Islami Books Quran & Madni Ittar House Ameen Pur Bazar Faisalabad +923067919528

Talib-e-Dua: M Awais Sultan

ہمت سے کام کئے جائیں خدا ان کی مدد ضرور کرے گا۔"

وفد مصافحہ کے بعد واپس ہوا۔

دیوان جلالۃ الملک کی طرف سے نوابزادہ صاحب کے نام مکتوب

دیوان جلالۃ الملک کی طرف سے نوابزادہ صاحب کے نام ہمیں ایک خط دیا گیا۔ جس کا مضمون دہلی آ کر معلوم ہوا۔ حسب ذیل ہے۔

جناب مکرم لیاقت علی خاں صاحب۔ خدا آپ کو اپنی حفاظت میں رکھے۔

مجھے جناب کا خط مورخہ ۸۔ اکتوبر ۴۶ء جو آل انڈیا مسلم لیگ کے موقر وفد کے ہاتھ بھیجا گیا تھا موصول ہو گیا۔ وفد مذکور نے مناسک حج کو ادا کیا اور اسی دوران میں جلالۃ الملک اور اہلیان سلطنت کی طرف سے پوری مہربانی اور عزت سے نوازا گیا جلالۃ الملک سے وفد کی ملاقات کے وقت بیت الحرم میں داخل ہونے والے مسلمانوں کے حالات کے متعلق گفتگو ہوئی اور جلالۃ الملک نے وفد کو بتا دیا ہے کہ وفد کی تجاویز جلالۃ الملک کی طرف سے عنایاتِ لازمہ کے ساتھ نوازی جائیں گی۔

ہمارے سلام کو قبول فرمایئے۔

دستخط

رئیس دیوان جلالۃ الملک

جدہ پر گودی اور میٹھے پانی کا انتظام

روانگی مکہ معظّمہ سے قبل ہمیں یہ مسرت افزا خبر ملی کہ جلالۃ الملک نے حجاج کی تکالیف کا احساس کر کے جدہ پر گودی جانے اور پیر فاطمہ سے جدہ تک میٹھے پانی لانے کا انتظام کرنا طے کر لیا ہے۔ اس سلسلہ میں وہ خود متعدد بار جدہ تشریف لائے مہندسین کو باوقات مختلف بلا کر مشورے ہوئے اگر ایسا نظم ہو گیا تو حجاج کی بہت سی تکالیف میں کمی ہو جائے گی۔

وزیر مالیہ اور مدیر شیون الحج سے آخری ملاقاتیں

صاحب المعالی جناب عبداللہ بن سلیمان وزیر مالیہ اور جناب شیخ محمد سردار الصبیان مدیر شیون

Madina Library Group On Whatsapp +923139319528
Islami Books Quran & Madni Ittar House Ameen Pur Bazar Faisalabad +923067919528

Talib-e-Dua: M Awais Sultan

الحج سے آخری ملاقاتیں کی گئیں اور اراکین وفد نے مدینہ طیبہ کی واپسی کے عزم سے مطلع کر دیا۔
واپسی اور مدینہ منورہ میں قیام وغیرہ کے انتظامات میں ہمارے لئے ہر ممکن سہولت بہم پہنچائی گئی۔

مدینہ طیبہ کا قیام حرم نبویہ میں جلسہ دُعائیہ

صوبہء بہار کی متوحش خبریں برابر مل رہی تھیں ضرورت تھی کہ مدینہ منورہ میں بھی احباب سے تبادلہء خیالات کے بعد حرم نبوی [ﷺ] میں مناسب جگہ پر جلسہء یوم الدعا کا نظم کیا جائے چنانچہ ۱۲۔دسمبر ۴۶ء کو باب مجیدی کے سامنے جلسہ کا نظم کیا گیا اور کافی اشاعت کی گئی جلسہ بعد نمازِ عشاء شروع ہوا اراکین وفد نے مدنی تاجدار محبوب کردگار [ﷺ] کے حضور میں مسلمانان ہند کی طرف سے استغاثہ کیا جلسہ میں کافی تعداد شریک ہوئی اور اچھے اثرات پیدا ہوئے۔

اراکان وفد نے دارالصناعہ (حیدرآباد دکن) دارالایتام۔انجمن نہر زرقا کے جلسوں میں شرکت کی اور ان جلسوں میں بھی مسلمانان ہند کے حالات اور پاکستان پر تبصرہ کیا۔

احقر آٹھ دن کے قیام و حاضری مدینہ منورہ کے بعد واپسی کے ارادہ سے جدہ آیا۔مولانا شاہ عبدالحلیم صاحب صدیقی ۱۱ ہفتہ مزید مدینہ طیبہ میں مقیم رہیں گے اور اس کے بعد مصر وغیرہ جائیں گے۔
شیخ عبداللطیف صاحب جدہ سے بذریعہ طیارہ عراق ہو کر بمبئی واپس ہوئے۔

حکومت سعودیہ اور اس کے اعمال کا شکریہ

آخر میں ہم پھر ایک بار صمیم قلب کے ساتھ حکومت سعودیہ کی مہربانی اور الطاف شاہانہ کا شکریہ ادا کرتے ہیں اور خصوصیت کے ساتھ وزیر مالیہ جناب عبداللہ بن سلیمان کی عنایات و توجہات کا ہم شکریہ ادا کرتے ہیں۔

صاحب العادہ جناب شیخ محمد سردار الصبان صاحب مدیر شیون الحج کی عنایات کو تو ہم کسی طرح فراموش ہی نہیں کر سکتے۔انہوں نے اراکین وفد کے کام میں جس قدر سہولتیں بہم پہنچائیں اور ستھیل حجاج کے پروگرام اور تجاویز میں جس بلند آہنگی کے ساتھ لبیک فرمایا اور آئندہ عمل کرانے کا وعدہ کیا ہم قلب صمیم کے ساتھ شکریہ پیش کرتے ہیں۔اور اُمید کرتے ہیں کہ وہ ہم کو ہماری تجاویز پر جو عمل ہوتا رہے گا اس سے مطلع فرمائیں گے۔

Madina Library Group On Whatsapp +923139319528
Islami Books Quran & Madni Ittar House Ameen Pur Bazar Faisalabad +923067919528

Talib-e-Dua: M Awais Sultan

جدہ کا ہندوستانی قونصل آفس

ہم نے جدہ میں آتے جاتے چند یوم قیام کیا جہاں اور تکالیف دیکھیں وہیں اس مسئلہ پر بھی غور کیا کہ قونصل خانہ حکومت ہند کا تعلق براہ راست لندن سے رکھا گیا ہے۔ جس کی وجہ سے انتظامات و اختیارات میں دشواریاں ہیں۔ اگر اس قونصل آفس کا تعلق حکومتِ ہند سے

(نامکمل)

.....☆☆☆.....

Madina Library Group On Whatsapp +923139319528
Islami Books Quran & Madni Ittar House Ameen Pur Bazar Faisalabad +923067919528

Talib-e-Dua: M Awais Sultan

وفد حجاز کی رپورٹ

مرتبہ

الحاج حضرت مولینا شاہ محمد عبدالباری صاحب قادری بدایونی

کنوینر وفد آل انڈیا مسلم لیگ

شایع کردہ

مجلس عمل آل انڈیا مسلم لیگ

دریا گنج دہلی

Madina Library Group On Whatsapp +923139319528

Islami Books Quran & Madni Ittar House Ameen Pur Bazar Faisalabad +923067919528

Talib-e-Dua: M Awais Sultan

۲

وفد حجاز کی رپورٹ کے عنوانات

مرتبہ محمد عبدالحامد القادری البدایونی

مقدمہ روانگی وفد

پورٹ حج کمیٹی کراچی پر تبصرہ

حج بوکنگ آفس

جہاز اکبر پر گورنر سندھ کی آمد

اکبر جہاز کے عمال

جہاز پر رش کی علت حجاج میں اضطراب

[illegible]

[illegible]

جہازی عملہ پاکستان کی تبلیغ

کامران کا قرنطینہ

اور حکومت سعودیہ کو برقیات

جہاز پر وفد کا استقبال

زعمائے مصر و عراق و ترکی سے ملاقاتیں

روانگی مکہ معظمہ۔

مدیر شبان الحج سے ملاقات

جلالۃ الملک سے پہلی ملاقات

سلطان ہند کے نام پیام

فضل کعب کے موقعہ پر سلطان ہند کے [illegible]

جلالۃ الملک کے طواف کی [illegible]

قصر شاہی میں دعوت

وفد کے اصلی کام

حجاج کی تکالیف و ضروریات

ایکسچینج کا اہم مسئلہ

[illegible] کے زعماء سے ملاقاتیں

وفد کی طرف سے زعماء کی دعوتیں

شیخ الظواہری سے ملاقات

نجدیوں کی بیت اللہ کی ضیافت کی دعوت

وزیر مالیہ سے ملاقات

جلالۃ الملک سے ملاقات۔ عریضہ کی بخشش

جلالۃ الملک کا جواب

وفد کا جواب

جلالۃ الملک کا جواب

وفد کا جواب

Madina Library Group On Whatsapp +923139319528

Islami Books Quran & Madni Ittar House Ameen Pur Bazar Faisalabad +923067919528

Talib-e-Dua: M Awais Sultan

ملک کی گرز۔	جلالۃ الملک سے آخری ملاقات
وفد کا جلب	دیوان جلالۃ الملک کا مکتوب
ملک کا جواب	بنام نواب زادہ صاحب
وفد کا جواب	جدہ پر گودی کی تعمیر اور پانی کا
جلالۃ الملک کا پیام	انتظام کیا جائے گا۔
وزیر مالیہ سے وفد کی طویل ملاقات	مکہ معظمہ سے واپسی مدینہ طیبہ کا قیام
اصلاحات مجاز کے لئے وفد کی تجاویز ملک کے نام	حرم نبوی میں دعائیہ جلسہ
حجاج کے آرام وراحت کے متعلق	حکومت سعودیہ کا شکریہ
وفد کی تجاویز	جدہ کا قونصل قنس
سفر طائف	اکبر جہاز سے واپسی
حرم شریف میں دعائیہ جلسوں کا انتظام	آل انڈیا مسلم لیگ سے وفد کی
حجاج کی امداد	سفارشات

Madina Library Group On Whatsapp +923139319528

Islami Books Quran & Madni Ittar House Ameen Pur Bazar Faisalabad +923067919528

Talib-e-Dua: M Awais Sultan

۴

وفد حجاز کی رپورٹ

(مرتبہ محمد عبدالحامد القادری البدایونی)

بسم اللہ الرحمن الرحیم

مقدمہ

تحریک پاکستان ہندوستان کے ہر گوشہ میں الحمدللہ اس قدر مقبولیت حاصل کر چکی ہے کہ اب اس کے دلائل دینے کی مطلق ضرورت نہیں۔ مسلمانان ہند کے دل کی یہ آواز ہے کہ مستقبل قریب میں اسلامی حکومت کا قیام عمل میں آئے اور کتاب وسنت اور احکام فقہی کی روشنی میں مسائل دینی کی ترویج ہو۔

لیکن یہ ایک ناقابل انکار حقیقت ہے کہ ہماری تحریک کے اصل خدوخال اور ہمارے لطائف وحالات کی گہرائیوں سے عالم اسلامی ہنوز پوری طرف واقف نہیں۔ نہ ہماری طرف سے اس وقت تک ممالک اسلامیہ میں نشر واشاعت کا منظم طور پر کام ہو سکا۔ نہ اب تک ہمارے پاس ہندوستان میں اپنا کوئی عربی وفارسی اخبار ہے جس کے ذریعہ ہم مسائل قومیہ کی تبلیغ کریں اس کے بالمقابل ہمارے حریفوں کی کوششیں پوری طرح ان ممالک میں جاری ہیں۔ ضرورت اور شدید ضرورت ہے کہ ممالک اسلامیہ میں مؤثر تدابیر عمل میں لائی جائیں اور ایسے طریقے اختیار کئے جائیں کہ وقتاً فوقتاً دنیائے اسلامی کے اصحاب سے مذاکرات وتبادلۂ خیالات، اتحاد واخوت کے روابط مستحکم ہو سکیں۔ انھیں جذبات کے پیش نظر ہمارا حوصلہ خیال تھا کہ ایک وفد ممالک اسلامیہ میں بھیجا جائے جو مسائل حاضرہ میں مدلل ہو اور جو وہاں کی زبان سے بھی واقف ہو اور اپنے اخراجات کا خود ہی نظم کرے۔

Madina Library Group On Whatsapp +923139319528

Islami Books Quran & Madni Ittar House Ameen Pur Bazar Faisalabad +923067919528

Talib-e-Dua: M Awais Sultan

یہ امر بھی قابل غور تھا کہ یہ وفد کہاں سے اور کس طرح کام کا آغاز کرے اور بیک وقت پورے عالم اسلامی کا اجتماع اسے کس طرح میسر آسکے۔ مقام فخر و ناز ہے کہ دین قیم نے جس طرح ہفتہ میں جمعہ اور سال میں عیدین کی نمازوں میں مسلمانوں کو مجتمع فرمایا اسی طرح دنیا کے مسلمانوں کو سال میں ایک بار فریضہ حج کی ادائیگی کے لیے جس عظیم الشان اخوت کی بنیاد ڈالی اور کعبۃ اللہ کو دنیا کے مسلمانوں کا مرکز اعلیٰ بنادیا تاکہ یہاں حاضر ہو کر شرقی و غربی شاہ و گدا، عرب و عجم اور جملہ امتیازات شاہانہ کالعدم ہو جائے۔

مختلف اقطاعِ عالم کے مسلمان باہمی تعلقات قائم کریں، ایک دوسرے کے حالات سے باخبر ہوں اور مفادات باہمی کی تجاویز پر مشورت کریں اور ایک نظام میں منسلک ہو کر دنیا کے ہر گوشہ میں اعلائے حق کی تبلیغ کریں۔

ان تمام پہلوؤں پر نظر کرتے ہوئے ہم نے اکابر زعمائے مسلم لیگ میں فخر ملت جناب محمد سمیع خاں صاحب صدر مجلس عمل آل انڈیا مسلم لیگ و عالیجناب مسٹر لیاقت علی خاں سکرٹری آل انڈیا مسلم لیگ سے ان موضوعات پر تبادلۂ خیالات کیا۔

آخر عرصہ میں حکومت حجاز کے شائع شدہ اخراجات کی فہرست سے معلوم ہوا کہ اس سال ہر حاجی پر جو ۲۵ روپیہ فی کس ترنظینہ جدہ کے علاوہ ۶-۸-۶ ۸ھ ٹیکس لگانا تجویز کیا گیا ہے جس کے ادا کئے بغیر کوئی فرض مقدس میں داخل نہیں ہو سکتا۔ اس ۱۵۰ روپے حجاج جن کے پاس رقم ٹیکس نہ تھی ان میں یہ خبر سنتے ہی مسلمانوں کے قلوب میں اضطراب پیدا ہو گیا۔

جس کعبۃ اللہ کا دروازہ ہر وقت بلا روک ٹوک اور بغیر کسی شرط کے تمام دنیا کے لئے کھلا گیا وہاں ٹیکس لگانا بیت اللہ ہے جس کا انسداد ہمارا فرض اولین ہے۔ ابھی تک تو کامران کے ترنظینہ کی فیس پر ہی تھا مگر خدشہ تھا کہ سعودی حکومت کی طرف سے حجاج پر ٹیکس لگانے کی اطلاعات نے ہمیں خود ہی کو ٹیکس کے نتائج و عواقب سے اچھی طرح واقف تھا پریشانی میں ڈال دیا۔

حسب سابق ہندوستان کے جہازوں میں ہر سال حجاج کی شدید تکالیف کی اطلاعات آتی تھیں تھیں کہ ٹیکس کا پوری طرح مشاہدہ کیا جائے۔ آل انڈیا مسلم لیگ نے ہماری تجویز

Madina Library Group On Whatsapp +923139319528

Islami Books Quran & Madni Ittar House Ameen Pur Bazar Faisalabad +923067919528

Talib-e-Dua: M Awais Sultan

عبدالحامد قادری ہمایونی۔
مولانا عبدالحلیم صدیقی میرٹھی
شیخ عبدالطیب حیدر صاحب بمبئی۔

آل انڈیا مسلم لیگ کے سکرٹری جناب مسٹر لیاقت علی خاں صاحب نے . . . . . وفد کی روانگی سے قبل جلالۃ الملک ابن سعود کی خدمت میں اس مضمون کا تار روانہ فرمایا۔

"آل انڈیا مسلم لیگ کی طرف سے تین علماء پر مشتمل وفد حجاز آنا چاہتا ہے جو حجاج کے ٹیکس اور تسہیل حجاج کے مسائل پر آپ سے تبادلۂ خیالات کریگا۔ کیا حکومت سعودیہ وفد کا آنا پسند کریگی۔

دو ہفتے کے اندر حکومت سعودیہ کے دربار کی طرف سے حسب ذیل جواب عالیجناب مسٹر لیاقت علی خاں صاحب کے نام موصول ہوا۔

"حکومت سعودیہ آپ کے ارشاد کے مطابق ہندوستانی مسلمانوں کے وفد کو خوش آمدید کہتی ہے۔ اور اس کو ہر قسم کی سہولتیں دینے اور جس وقت بھی وہ ملنا چاہے اس سے ملنے کے لئے تیار ہے۔

اس امید افزا جواب نے پراراکین وفد نے باوجود تعطلت وقت ایک ہفتہ کے اندر سفر کا انتظام کرلیا۔

اس موقع پر ہم حضرت الطاہر سیف الدین صاحب کا شکریہ ادا کرنا اپنا اخلاقی فرض سمجھتے ہیں کہ آپ نے اپنی جماعت کی طرف سے حالات کے ناسازگار اور فسادات بمبئی کی پریشانیوں کے باوجود جناب شیخ عبدالطیب حیدر صاحب کا انتخاب فرمایا اور اراکین وفد کے لئے جدہ۔ مکہ معظمہ۔ مدینہ طیبہ میں سہولتیں بہم پہنچانے کے لئے ہدایات جاری فرمائیں اور ملے فرمایا کہ شیخ عبدالطیب صاحب خصوصی جہاز سے روانہ ہوکر وفد سے مکہ معظمہ میں مل جائیں۔ ہم دونوں ارکان نے اپنی روانگی کے لئے دہلی و میرٹھ سے ۸ اکتوبر مقرر کی۔

محترمی جناب نواب محمد اسمٰعیل خاں صاحب اور مسٹر لیاقت علی خاں صاحب سے تفصیلی گفتگو کے بعد دہلی سے روانگی ہوگئی اور لاہور ہوتے ہوئے ۱۰ اکتوبر کو کراچی پہنچ گئے۔ ۱۲ اکتوبر تک کراچی میں قیام رہا۔

پورٹ حج کمیٹی کراچی پر تبصرہ

ہم نے اپنے سہ روزہ قیام کراچی میں پورٹ حج کمیٹی

Madina Library Group On Whatsapp +923139319528
Islami Books Quran & Madni Ittar House Ameen Pur Bazar Faisalabad +923067919528

Talib-e-Dua: M Awais Sultan

کے کاموں کا جہاں تک جائزہ لیا اس کے مطابق ہم کہہ سکتے ہیں کہ اس کے اندر کافی نقائص ہیں وہ جیسا کہ چاہیئے نہ حجاج کے آرام و آسائش کا پوری طرح انتظام کرتی ہے اور نہ جہازوں میں حجاج کی تکالیف و مصائب کی طرف اس کی نظر ہے۔ اس کے عملے میں بعض ایسے تند خو اور بد مزاج افراد مامور ہیں جن کا طرز عمل حجاج کے ساتھ برا رہتا ہے۔ پھر دفتر میں مختلف زبانیں نہ جاننے والوں کی وجہ سے افغانی و بنگالی حجاج کو سخت دشواریاں ہوتی ہیں۔ حاجی کیمپ میں ہر جگہ غلاظت اور صفائی کا معقول انتظام نہ ہونے کی وجہ سے حجاج کی صحت آغاز سفر ہی سے خراب ہو جاتی ہے۔

حج لوکنگ آفس

ہمیں یہ دیکھ کر انتہائی مسرت ہوئی کہ جناب مسٹر سید لال شاہ بخاری حج افیسر انتہائی اخلاص و محبت کے ساتھ حجاج کی خدمت میں منہمک رہتے ہیں اور انھیں حجاج کی کوئی ضرورت بتائی جائے نہ پوری توجہ سے اس پر عمل کرتے ہیں۔ مسٹر گپتا کا طرز عمل بھی حجاج کے ساتھ خلق و محبت کا رہتا ہے۔ مسٹر اے۔ آر قادری۔ مسٹر مظہر مسٹر عبدالحق جیسے مخلص اور محنتی نوجوان بھی پوری مستعدی سے کام کرتے ہیں۔

حج لوکنگ آفس کا فرض ہے کہ وہ ہر جہاز میں گنجائش کا صحیح اندازہ کرتے ہوئے حجاج کو سوار ہونے کی اجازت دے تاکہ حجاج بھیڑ بکریوں کی طرح نہ بھرے جائیں۔ اس امر کا جائزہ لئے بغیر جس کو سامکہ دینے کے بعد جو شدید تکالیف حجاج کو ہوتی ہیں وہ ناقابل بیان ہیں۔ حج لوکنگ آفس میں حجاج کی جو درخواستیں آتی ہیں ان پر ٹکٹ دیئے جانے کے متعلق ہمیں مختلف قسم کی شکایات موصول ہوئیں ضرورت ہے کہ آفس اس معاملہ میں ایسا طرز عمل اختیار کرے جس سے حجاج کے حقوق تلف نہ ہوں۔

جہاز اکبر کی روانگی

اکبر جہاز ۱۴ اکتوبر کی شام کو ۴ بجے روانہ ہونے والا تھا مگر گورنر سندھ کی آمد و معائنہ کے باعث اسے دو گھنٹے لیٹ کر دیا گیا۔ یہ پہلا واقعہ ہے کہ کسی گورنر نے حجاج کے جہاز پر آنے کی زحمت گوارا فرمائی۔ کاش گورنر سندھ جہاز کے اندر تشریف لاکر حجاج کی تکالیف سنتے۔ گورنر نماز کے وقت تشریف لائے تھے۔ اس لئے امکان وفد کا ملنا مشکل تھا پھر جناب مولانا جمیل الحلیم صدیقی نے نیچے تشریف لیجا کر فرمایا وفد آپ کا شکریہ ادا کرتا ہے

گورنر سندھ کی آمد

Madina Library Group On Whatsapp +923139319528

Islami Books Quran & Madni Ittar House Ameen Pur Bazar Faisalabad +923067919528

کہ آپ نے حجاج کی قابل رحم حالت دیکھنے کی زحمت گوارا فرمائی۔ جواباً انھوں نے کہا۔

"یہ ثواب کا کام ہے"

بہرحال بعد مغرب ۱۳۰۰ حاجیوں کو لیکر روانہ ہوا۔ جہاز میں مذکورہ بالا مسافروں کو اس طرح بھرا گیا تھا کہ ایسا معلوم ہوتا تھا کہ کارگو کی گانٹھیں دبا دبا کر ایک دوسرے سے پیوست کر دی گئی ہیں اور یہ جان سامان کی طرح زبردستی ٹھونسا گیا ہے۔ پھر طرفہ یہ کہ افغانی حجاج کے ساتھ سامان زائد کو کسی حصہ میں آنے جانے کی گنجائش بھی مشکل تھی۔ اسی وجہ سے انتظامات میں بھی ہمہ قسم کی دشواریاں ہو گئیں۔

اکبر جہاز کے خاص خاص عمال

اکبر جہاز کے خاص خاص عمال یہ تھے۔
مسٹر گبن (کیپٹن) مسٹر گریگ چیف آفیسر مسٹر عبدالرحمن صدیقی چیف کلرک۔ ڈاکٹر محمد خاں۔ ڈاکٹر پاکی والا (پارسی)

مسٹر گبن نہایت شریف اور با اخلاق انگریز کپتان ہیں چونکہ ہماری کیبن کے پاس ہی ان کی کیبن ہے اس لئے ہم نے اندازہ کیا کہ وہ ہر اس کام میں جو حجاج کی ضرورت سے متعلق ہو پوری توجہ و ہمدردی کرتے ہیں۔

مسٹر عبدالرحمن صدیقی چیف کلرک نہایت محنتی اور مخلص ہیں شبانہ روز حجاج کی ضروریات پر اپنا وقت صرف کرتے ہیں۔ اسی طرح جناب ڈاکٹر محمد خاں صاحب کی ڈاکٹری خدمات بھی قابل تحسین و مبارکباد ہیں۔ اس سال ماشاء اللہ دونوں نے ہمارے ساتھ حج بھی ادا کیا۔ ڈاکٹر پاکی والا بھی اپنے فرائض پوری محنت سے انجام دیتے ہیں۔

جہاز میں راشن کی قلت حجاج میں اضطراب

اکبر جہاز کے مسافروں کے لئے کمپنی نے فی حاجی دو روٹیاں کھانے میں تجویز کی تھیں۔ چونکہ اس جہاز میں زیادہ حصہ افغانیوں کا تھا ان کے لئے کسی طرح بھی یہ غذا کافی نہ تھی ان کے اندر سخت اضطراب ہوا اور قریب تھا کہ ہنگامہ ہو جائے اراکین وفد نے معاملہ کو اپنے ہاتھ میں لیکر کیپٹن کو مشورہ دیا کہ وہ وائرلیس سے کمپنی کو اطلاع دیکر واپسی کے راشن میں سے سامان لینے کی منظوری حاصل کرے چنانچہ دن

Madina Library Group On Whatsapp +923139319528
Islami Books Quran & Madni Ittar House Ameen Pur Bazar Faisalabad +923067919528

Talib-e-Dua: M Awais Sultan

بحسوس منظوری آگئی اور حجاج کو حسب خواہش خوراک ملنے لگی۔

نماز کی تکلیف

اکبر جہاز میں مسجد کا انتظام نہیں کوئی جگہ ایسی نہیں جہاں سو آدمی بھی جماعت سے نماز ادا کر سکیں۔ ہم نے اپنی کیبن کے سامنے کپتان سے کہہ کر ایک مختصر جگہ کا انتظام کر لیا تھا ورنہ اس حصہ پر کسی کو آنے کی اجازت نہیں ہے۔

مغل لائن کے جہاز میں حجاج کو تکالیف اور ہماری سفارشات

جگہ ۱۔ ایک معمولی سمجھ رکھنے والا انسان بھی جانتا ہے کہ مندرجہ ذیل کا اوسط قد ۶ فٹ اور سینہ بازو کی چوڑائی عموماً ۳ فٹ ہوتی ہے اس طرح ایک آدمی کو صرف چت لیٹنے کے لئے کم از کم ۱۸ مربع فٹ جگہ درکار ہوگی اگر سامان مختصر سے مختصر ہو تو ۱ اور ۳ × ۲ فٹ کا بکس ہی قرار دیا جائے تو کم از کم ۲۰ مربع فٹ جگہ ہونی چاہیئے۔ مگر جہازران کمپنی کی طرف سے صرف ۱۷ مربع فٹ جگہ ہر حاجی کے لئے ہے۔ جس کا مجموعی جگہ حجاج کے لئے تجویز کی جاتی ہے اس کے اندر وہ مقامات بھی شامل ہیں جہاں انجن یا چولھوں کی گرمی کے سبب کسی انسان کا رہنا اور پھر ۹-۱۰ دن مسلسل گذارنا بڑی ہمت سے تھوڑی دیر کھڑا ہونا ہی دشوار ہے۔ مگر حاجی ان دوزخ نما حصوں پر بھی گذارا کرتے ہیں۔

۲۔ کہا جاتا ہے کہ مغل لائن کمپنی جہازوں میں وسعت کا انتظام کر رہی ہے اور چند نئے جہاز تیار کر رہی ہے۔ ضرورت ہے کہ کمپنی مسلم لیگ کے سامنے ان جہازوں کے نقشے رکھے تاکہ غور کیا جا سکے کہ ان جہازوں میں حجاج کی کیا کیا ضروریات موجود ہیں اور وہ قابل اطمینان بھی ہیں یا نہیں۔ نقشہ سے جہازوں کی پوری نوعیت معلوم نہ ہو سکی تو پھر بعد میں ان کے اندر ترمیم و اضافہ کرنا مشکل ہوگا

۳۔ مختلف درجہ کلاس کے حاجیوں کے لئے کم از کم ۱۰ فیصدی پاخانے ہونے چاہئیں۔

۴۔ وضو کے لئے کھاری پانی کے نل ایک ایک فٹ کے فاصلہ سے لگانا ضروری ہیں تاکہ ڈیک کے حاجیوں کے لئے وضو کرنے میں آسانی ہو۔ غسل خانوں میں اگر ایک شخص غسل کرتا ہے تو لاپرواہی سے نل بند کر لیتا ہے۔ بعض اوقات وضو کے لئے بیک وقت غسل خانہ کے سامنے ۱۰-۱۲ آدمی کھڑے رہتے ہیں جماعت کا وقت انتظار میں نکل جاتا ہے۔ غسل خانوں کی تعداد

Madina Library Group On Whatsapp +923139319528

Islami Books Quran & Madni Ittar House Ameen Pur Bazar Faisalabad +923067919528

Talib-e-Dua: M Awais Sultan

میں معقول اضافہ کی ضرورت ہے اور نلوں کو بصورت ذیل کی طرح نصب ہونا چاہیئے۔

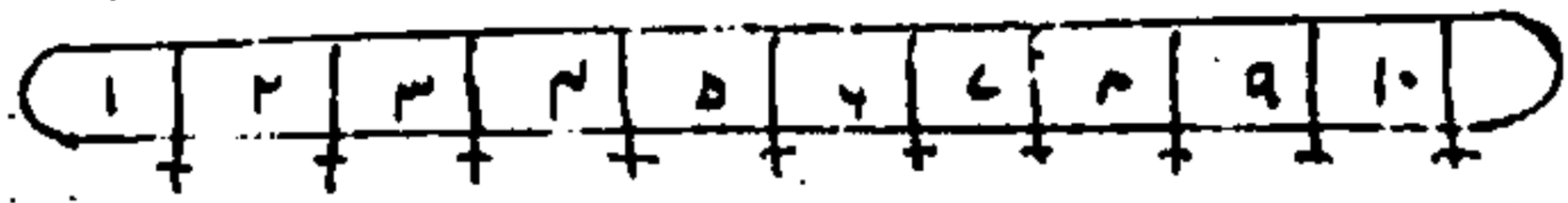

اگر اس شکل سے نلوں کی تنصیب ہو تو بیک وقت دس آدمی بیٹھکر وضو کر سکتے ہیں۔ ان نلوں کو ہر نماز سے ایک گھنٹہ قبل کھلنا اور ایک گھنٹہ بعد تک جاری رہنا چاہیئے۔

(۵) پینے پانی کے نل بھی جہازوں میں کم سے کم ہوتے ہیں اور وہ بھی بہت کم اوقات کے لئے کھلتے ہیں۔ اگر پانی کا ذخیرہ بڑا ہو تو پانی بافراط مہاجر کو مل سکتا ہے پینے پانی کے نلوں میں معتدبہ اضافہ کی ضرورت ہے بسا اوقات لوگ پیاس کی شدت سے سخت تکلیف پاتے ہیں۔

(۶) ایک نل گرم پانی کا بھی ہونا ضروری ہے جس کا تعلق اسٹیم پائپ سے ہو۔

(۷) میت کے لئے ایک غسل خانہ علیحدہ ہونا چاہیئے جو اتنا کشادہ ہو کہ میت کو آسانی لٹا کر غسل دیا جا سکے۔

(۸) ڈیک کے نیچے والے درجوں میں جو پنکھے لگائے گئے ہیں وہ اس قدر کم ہیں کہ کسی طرح بھی حاجیوں کے لئے کافی نہیں نیز ڈیک کے بعض درجے انتہائی تاریک رہتے ہیں۔ روشنی اور پنکھوں میں معتدبہ اضافہ کی ضرورت ہے۔ کم از کم دوگنا ہونا تو لازمی ہے۔

ہر پنکھے کا بٹن علیحدہ ہونا چاہیئے تاکہ کوئی شخص جس وقت بند کرنا چاہے بند کرے اور جب ضرورت ہو کھول لے جب تک پنکھا اپنے مرکز سے بند نہ کیا جائے بند نہیں ہو سکتا۔

(۹) ڈیک کے درجوں میں کوڑے کے ڈبوں میں اضافہ ہونا چاہیئے۔

(۱۰) جہازوں میں روشندان بہت چھوٹے ہیں انھیں اگر وینٹیلیشن کی صورت میں کر دیا جائے تو روشنی و ہوا میں خاطر خواہ اضافہ ہو جائے گا۔

(۱۱) اوپر کے ڈیک پر پردہ کے نیچے رات کے وقت روشنی کی ضرورت ہے کیونکہ بغیر اس کے آنے جانے والوں کو تکلیف ہوتی۔

(۱۲) ہر جہاز میں براڈ کاسٹنگ سسٹم ہونا چاہیئے۔ اسی طرح سیکرٹ فون اور ریڈیو کا انتظام ضروری ہے

(۱۳) ہر جہاز میں مسجد کیلئے ایک مخصوص جگہ ہونا چاہیئے جس میں ۵۰ آدمیوں کی جماعت کا انتظام ضرور ہو۔

Madina Library Group On Whatsapp +923139319528
Islami Books Quran & Madni Ittar House Ameen Pur Bazar Faisalabad +923067919528

Talib-e-Dua: M Awais Sultan

(۱۴) ہر جہاز میں کمپنی کی طرف سے کچھ گائڈز (راہنما) مقرر کئے جاتے ہیں جو دوران سفر میں حاجیوں کی راہنمائی کریں کیونکہ بہت سے ایسے حاجی ہوتے ہیں جن کا پہلا سفر ہوتا ہے انھیں جہاز کے راستے معلوم ہوتے ہیں اور غسل خانوں پاخانوں شفاخانوں وغیرہ کا علم ہوتا ہے۔

(۱۵) فرسٹ کلاس کے جو کیبن آمنے سامنے جہازوں میں بنائے گئے ہیں ان کے سامنے بیٹھنے اٹھنے کے لئے کوئی علیحدہ جگہ نہیں ہوتی اس لئے کہ وہ کیپٹن سے اجازت لیکر برج کیبن کے سامنے جاکر آرام کرتے ہیں بسا اوقات فرسٹ کلاس والے اپنے کیبن کو جیل خانہ سمجھنے لگتے ہیں۔

(۱۶) ہر فرسٹ کلاس میں ایک گھنٹی ہونا چاہیئے تاکہ کیبن والے کو بوقت ضرورت بلایا جا سکے خصوصاً فرسٹ کلاس میں سفر کرنے والی پردہ نشین عورتوں کو بغیر گھنٹی کے سخت تکلیف ہوتی ہے کہ کس طرح ان کے بیٹھنے اور چلنے پھرنے کے لئے خاص جگہ ہونا چاہیئے۔

(۱۷) ڈیک کلاس کی عورتوں کے لئے مخصوص جگہ ہونا چاہیئے۔ جہاں صرف عورتیں ہی رہ سکیں۔

(۱۸) مسلمانوں کے لئے پاخانوں اور غسلخانوں کو قطعاً دوسرے غسلخانوں سے علیحدہ ہونا چاہیئے کیونکہ مشترکہ پاخانوں اور غسلخانوں سے ان کو سخت تکلیف ہوتی ہے۔

(۱۹) فرسٹ کلاس کے کیبن بوائے علی العموم غیر مسلم ہوتے ہیں انھیں پاکی و ناپاکی کا خیال نہیں ہوتا کہ کس کا پانی پیئے اور کھانے میں تکلف ہوتا ہے اس لئے چیف اسٹوڈ اور بوائے جو ڈائننگ سیلون میں کام کرتے ہیں وہ سب کے سب مسلمان ہونے چاہئیں اگر کچھ عیسائی رکھے بھی جائیں تو وہ صرف بیت الخلاء کے لئے مخصوص طور پر مامور ہوں۔ اکثر اوقات جہازوں میں ذبیحہ کے واقعات پیش آتے ہیں یہ لوگ مرغیوں کے ذبح کرنے کے بجائے گردن توڑ دیتے ہیں اور ان کا گوشت فرسٹ کلاس کے مسلمان پسنجروں کو بھی کھلانا چاہتے ہیں جیسا کہ اسلامی جہازوں میں ہوا اس لئے کمپنی کو خاص کر بوائے اور چیف اسٹوڈ وغیرہ مسلمان مقرر کرنے۔

جہازوں میں مسلمان ملازمین کا اوسط

جہازوں میں ادنیٰ درجہ کی ملازمتوں کے علاوہ مسلمانوں کو اعلیٰ درجے کی ملازمتیں بھی ملنا ضروری ہیں کوئی وجہ نہیں کہ مسلمانوں کو یہ ملازمتیں نہ دیا جائے عام طور پر ہر جہاز میں چیف کلرک۔ ڈاکٹر کمپاؤنڈر کے عہدے مسلمانوں کو ملنے چاہئیں اور اس کا تناسب ہر وقت کا سابقہ رہنا ہے ان سب کو مسلمان ہی ہونا چاہیئے۔

Madina Library Group On Whatsapp +923139319528

Islami Books Quran & Madni Ittar House Ameen Pur Bazar Faisalabad +923067919528

Talib-e-Dua: M Awais Sultan

(۲۰) اکبر میں جو ہسپتال بنایا گیا ہے اس کے اندر سیٹیں اس قدر لگی ہوئی رکھی گئی ہیں کہ میت کا اپنی سیٹ سے باہر تک لانا مشکل ہے اور پھر اوپر سے میت کو نیچے اتارنا سخت مشکل کام ہے زینہ پر سے لانا ناممکن اس کے لئے ایک ہی طریقہ ممکن ہے کہ دروازوں کے برابر ایک صندوق ہو جس میں میت یا مریض کو لٹا دیا جائے اور وہ صندوق لفٹ کی طرح بجلی سے نیچے اتارا یا چڑھایا جا سکے ہم نے اکبر میں واپسی کے وقت جبکہ ۴۰-۴۰ موتیں روزانہ ہو رہی تھیں ۰۰۰ خود اپنے ہاتھوں سے میت کو اتروایا ہے اور اس تکلیف کا اندازہ کیا)

(۲۱) اکبر کے ہسپتال میں مریضوں کی دیکھ بھال اور میت کے غسل دینے کے لئے صرف دو مرد اور ایک عورت مامور ہے جو قطعاً ناکافی ہیں.

(۲۲) ہر جہاز کے ہسپتال میں ایک مسلم لیڈی ڈاکٹر اور چند مسلمان عورتیں ہونی ضروری ہیں.

(۲۳) ہسپتال میں نئی دوائیں کم ہیں ضرورت ہے کہ جس وقت جہاز روانہ ہو تو نئی دوائیں اسے دی جائیں گورنمنٹ آف انڈیا نے جو شیڈول تیار کیا ہے اس پر خود مطالعہ کر کے دیکھنا چاہیئے جو دوائیں اس کے اندر نہ ہوں وہ منگوانی ضروری ہیں.

(۲۴) حجاج کے لئے جو اشیا کمپنی فراہم کرتی ہے اس کی جانچ نہیں ہوتی ضرورت ہے کہ منجانب رپورٹ جج کمیٹی اسے چیک کیا جائے.

(۲۵) رسمی طور پر ہر جہاز میں ایک امیر الحج بنایا جاتا ہے جسے کسی قسم کا کوئی اختیار نہیں ہوتا ہے نہ اس کے پاس کوئی عملہ ہوتا ہے جو اس کی امداد کر سکے. بسا اوقات وہ تنہا دوڑتے دوڑتے ۰۰۰ گھبرا جاتا ہے ضرورت ہے کہ اسے اختیارات دیدیئے جائیں اور چند افراد اس کی امداد کے لئے مامور ہوں. ہر سال امیر الحج کی رپورٹ نئے امیر الحج کو دیجا ہیئے تاکہ وہ سابقہ امیر الحج کی رپورٹ کے مطابق دیکھ سکے کہ کمپنی نے کہاں تک عمل کیا.

(۲۶) پلگرمس کے قانون کی کتاب کا مختلف زبانوں میں ترجمہ کرا کر رپورٹ جج کمیٹی کی طرف سے ہر امیر الحج کو دیا جائے تاکہ وہ حجاج کی طرز حیات ان قوانین کے مطابق پوری کرا سکے.

(۲۷) ہر فرسٹ کلاس کے اندر خیر و حیات کی ایک فہرست لگانی چاہیئے اور اس میں یہ بھی ہدایات ہوں کہ ۰۰۰ مسافر کو کیا کیا سامان دینا اور کس کس وقت وہ تبدیل ہوگی.

Madina Library Group On Whatsapp +923139319528

Islami Books Quran & Madni Ittar House Ameen Pur Bazar Faisalabad +923067919528

Talib-e-Dua: M Awais Sultan

جہازوں میں کھانے کی بدنظمی اور اس کا حل

مغل لائن کا شاید ہی کوئی ایسا جہاز ہو جس میں عام و خاص طور پر حجاج کو کھانے کی شکایت نہ ہوتی ہوں۔ اگر کھانا اچھا بھی پکتا ہے تو بوقت تقسیم حجاج کو اچھی حالت میں نہیں ملتا تقسیم کنندگان گڑبڑ کرتے ہیں۔ طریقہ تقسیم بھی غلط ہے۔ اگر جہاز میں کھانا کھلانے کی ایسی کوئی جگہ مخصوص ہو جس میں سو آدمیوں کو صف میں بٹھا کر قرینہ سے کھلایا جائے تو ہر مسافر کو اپنی مرضی کے مطابق تمام اشیاء مل سکتی ہیں۔ عام طور پر سالن کی شکایت ہوتی ہے اس کا بھی یہ حل ہو سکتا ہے کہ علیحدہ علیحدہ دیگچیوں میں تری نکالی جائے اور ہر سالن کے برتن میں حسب ضرورت ڈالدی جائے تقسیم کنندگان کے اخلاق اچھے ہونے کی ضرورت ہے۔ بعض بعض افراد بہت بری طرح سے حاجیوں کے ساتھ برتاؤ کرتے ہیں تقسیم کنندگان کی تعداد بہت کم ہوتی ہے۔ اس میں بھی معقول اضافہ ہونا چاہیئے۔

مغل لائن کے جہازوں کی تاخیر نے سینکڑوں حاجیوں کو موت کے گھاٹ اتار دیا

اس سال مغل لائن کے جہازوں کی تاخیر نے حاجیوں کو ہر قسم کی مصیبتوں کا شکار کیا۔ اوّل تو ان کا راشن ختم ہو گیا۔ دوسرے علیحدہ سب صرف حاجیوں کو مانگنے پر مجبور ہوئے اور بعد تک سینکڑوں آدمی بیمار ہو کر موت کا شکار ہو گئے۔ یہ تکالیف صرف اس وجہ سے ہوئیں کہ مغل نے حج کے بعد ایک تو اپنے بعض جہازوں کو مصوع وغیرہ بھیج دیا اور پھر اس کے بعد بھی حاجیوں کے جہاز سودان یمن بحرین وغیرہ دوسری ضروریات کے لئے بھیجے جاتے رہے آئندہ مصیبتوں سے بچنے کا صرف یہی ایک طریقہ ہو سکتا ہے کہ مغل لائن حکومت سعودیہ سے اوقات روانگی جہاز میں مشورہ کر کے یہ فیصلہ نافذ کرے کہ جن پر پابندی سے جہاز جدہ سے روانہ ہوں اور حجاج کو مصائب کا سامنا انتظار میں نہ کرنا پڑے۔

خیر جہاز میں واپسی کے وقت جدہ سے روانہ ہوتے ہی یعنی ۱۸ دسمبر سے ۲۲ دسمبر تک ہوتے ہوئے کراچی کے جہازوں میں تاخیر نہ ہوتی تو اس قدر مصیبتیں نہ آتیں۔ مغل لائن کے [illegible] بہرحال ناقابل معافی ہے کہ اسے فراموش کر دیا جائے۔ علاوہ ازیں جلدان معاملات

Madina Library Group On Whatsapp +923139319528
Islami Books Quran & Madni Ittar House Ameen Pur Bazar Faisalabad +923067919528

Talib-e-Dua: M Awais Sultan

پر مسلم لیگ کو توجہ کرنے کی ضرورت ہے۔

جہاز اکبر میں خصوصی حضرت کو عصرانہ

اکبر جہاز میں۔ کابل ہرات مزار شریف قندھار یمنہ اچک زئی اندخوئی افریقہ جادہ کے معظم مدینہ طیبہ کے اکابر علماء و مشائخین بکثرت ہم سفر تھے مقاصد وفد کا ان حضرات میں پیش کرنا ضروری معلوم ہوا اس لئے طے کیا گیا کہ مخصوصین کا انتخاب کر کے منجانب وفد فرسٹ کلاس کے سیلون میں چائے پر مدعو کیا جائے چنانچہ پچاس کے قریب افراد کو مدعو کیا گیا تمام مدعوین شریک ہوئے چائے نوشی کے بعد حضرت مولانا عبدالحلیم صدیقی اور راقم نے مسئلہ پاکستان اور اغراض وفد نے تقریریں کیں۔ پیرزادہ حاجی شاہ سید مظفر حسین صاحب اور مسٹر صدیقی نے بھی اظہار خیال کیا۔ حضرت قاضی صاحب قندہاری نے دعائیہ تقریر فرمائی۔

الحمدللہ یہ اجتماع اغراض وفد کے لئے بیحد مفید و موثر رہا۔ اس اجتماع کے بعد جدہ تک مسائل حج پر وفد کی کمیٹی کے سامنے روزانہ جلسے ہوتے رہے۔

کامران کا قرنطینہ سول ایڈمنسٹریٹر سے مکالمہ

حکومت ہند کی طرف سے ہر حاجی کو پاسپورٹ ملتے وقت حکم ہے کہ وہ ٹیکہ لگوائے اور ڈاکٹری سارٹیفکیٹ حاصل کرے تب پاسپورٹ ملتا ہے اس کے بعد مطلقاً اس کی ضرورت باقی نہیں رہتی کہ کامران کا قرنطینہ اور اس کے نام سے تین روپیہ فی حاجی ٹیکس لیا جائے دنیا بھر سے آنے والے جہاز سوائے ہندوستان کے حجاج کے کامران پر نہ تو ٹھیرائے جاتے ہیں اور نہ ان سے کوئی فیس وصول کی جاتی ہے اصلاً تو خواہ مخواہ کامران پر محض رسمی صورت ہوتی ہے ڈاکٹری معائنہ بھی برائے نام ہے۔ ہمارے نزدیک کامران کا قرنطینہ قطعاً غیر ضروری اور حجاج کے لئے خواہ مخواہ مصیبت کا سبب ہوتا ہے جسے ختم ہونا چاہیئے۔ جیسے ہی اکبر جہاز کامران پہنچا سول ایڈمنسٹریٹر کا اور ڈاکٹری عملہ آیا۔ آخر میں سول ایڈمنسٹریٹر میجر ڈی لی ایم۔ بی۔ ایس تھامسن جہاز پر آئے کپتان صاحب سے ان کو وفد کا اکبر میں جانا معلوم تھا کیپٹن کے کمرہ میں ارکان وفد سے جہازوں کی خامیوں اور حجاج کی تکالیف کے موضوع پر تقریباً ایک گھنٹہ تک گفتگو ہوئی انھوں نے فرمایا کہ اس امر سے انکار نہیں کیا جا سکتا کہ جو جہاز مغل لائن نے حجاج کے

Madina Library Group On Whatsapp +923139319528

Islami Books Quran & Madni Ittar House Ameen Pur Bazar Faisalabad +923067919528

Talib-e-Dua: M Awais Sultan

ئے نجود کئے ہیں وہ بدترین جہاز ہیں حجاج کو یقیناً سخت تکالیف ہوتی ہیں۔

کامران سے حکومت سعودیہ کو وفد کی طرف سے برقیات

وفد کی طرف سے جلالۃ الملک ابن سعود اور دوسرے ضروری افراد کی خدمت میں برقیات کامران سے روانہ کئے گئے جس میں جدہ پہنچنے کا صحیح وقت تحریر کیا گیا تاکہ عین وقت کے وقت نظم میں کوئی دشواری نہ ہو۔

جدہ: پر وفد کا استقبال

۱۴ اکتوبر کی صبح کو اکبر جہاز جدہ پہنچا۔ جہاز پر مسٹر شاہجہاں دانس قونصل اور جناب فضل حسین صاحب خموسی نے وفد کا استقبال کیا۔ لانچ پر اراکین وفد جدہ کے پلیٹ فارم پر آئے وہاں جناب مجددی صاحب اور دوسرے افراد نے وفد کا حکومت کی طرف سے استقبال کیا اور اطلاع دی کہ جلالۃ الملک نے حکم صادر فرمایا ہے کہ اراکین وفد مسلم لیگ حکومت کے شاہی مہمان ہونگے اور ان کے لئے جدہ تا کراچی سرکاری انتظام کر دیا گیا ہے۔ جدہ ہوٹل میں ہمارا سامان پہنچایا گیا۔ آج دوپہر کا کھانا اراکین وفد نے مسٹر شاہجہاں دانس قونصل کے ساتھ کھایا۔

صاحبزادہ سعادت، جناب فتح محمد سرور صاحب مدیر شیون اسلامیہ نے جلالۃ الملک کی طرف سے وفد کی خیریت دریافت کی۔

جدہ: وفد کا سہ روزہ قیام

جدہ پر اترتے ہی حجاج کی تکالیف و مصائب کا آغاز ہو جاتا ہے وفد کے لئے ضروری تھا کہ چند روز جدہ میں قیام کر کے تکلیف دہ سفر سے کچھ آرام حاصل کرے تاکہ مکہ معظمہ کے قیام میں ان امور پر حکومت سعودیہ کے متعلقہ حکام سے گفتگو کر سکے۔ وفد نے جس قدر معلومات بہم پہنچائیں وہ کسی دوسری جگہ تفصیل سے درج ہونگی

مصر و عراق و ترکی کے قونصلات سے ملاقاتیں

مصر و عراق و ترکی کے ذریعہ اراد مقام مقاموں سے وفد نے ملاقات کا نظم

[illegible] نبرد بنی ستار احمد نے وزیر المفوض مصر سے وفد ملا۔ مقام مسرت ہے کہ وزیر موصوف نے ہندوستان کے مسلمانوں کی تحریک پاکستان کا پہلے سے نقش موجود تھا اور [illegible] کا فی مطالعہ فرماتے رہے ہیں بلکہ بلاد عربیہ کے لوگوں میں ان مسائل کی توضیح

Madina Library Group On Whatsapp +923139319528
Islami Books Quran & Madni Ittar House Ameen Pur Bazar Faisalabad +923067919528

Talib-e-Dua: M Awais Sultan

بھی فرماتے ہیں۔ ہمارے قلوب پر ہز ایکسی لنسی کی تفصیلی تقریر کا گہرا اثر ہوا۔ مذہبی و قومی وفد جذبات رکھتے ہیں اپنی تمام ہمدردیوں کا وعدہ فرمایا اور کہا کہ آپ حضرات کو مصر ضرور جانا چاہیئے۔

ان کی ایک گھنٹہ کی ملاقات کے بعد داماد اغلو قائم مقام پیر المفوض ترکی سے ملے یہ صاحب موصوف سوائے ترکی زبان کے دوسری زبان نہیں جانتے۔

ان کے یہاں کے عربی ترجمان کے ذریعہ گفتگو شروع ہوئی۔ ابتداء ترکی اور اسلام" کے عنوان پر انھوں نے اظہار خیال فرمایا اور کہا کہ ہمیں اعدائے اسلام یہ نام کرتے ہیں کہ ہمارا اسلام سے کوئی تعلق نہیں رہا۔ ہم اپنی زندگی دعوت اسلام سے وابستہ کیے ہوئے ہیں۔ اس سلسلہ میں ہندوستان کے مسلمانوں کی قربانیوں اور ترکی کی معاونت کا مسئلہ زیر بحث آگیا انھوں نے کہا کہ ہم ہندی مسلمانوں کی ان گرانقدر خدمات کو نہیں بھول سکتے۔ ہمارے دل میں آج بھی ان کی منزلت ہے۔ وفد نے مسئلہ پاکستان اور مسلمان ہند کے سیاسی حالات بتائے ممدوح بیحد خوش ہوئے اور فرمایا کہ ہندوستان کے مسلمانوں کو ان حالات میں وہی کرنا چاہیئے جو انھوں نے کیا ہم مسلمانان ہند کی تحریک پاکستان کو پسند کرتے ہیں۔ یہ گفتگو بھی دلچسپ رہی۔ قائم مقام عراق سے بھی تبادلہ خیالات رہا۔ وہ نہایت ہوشمند نوجوان ہیں اور ہمارے مسائل سے باخبر اور نسبتاً ہمارے مسائل کا دوسروں کے مقابلہ میں زیادہ علم رکھتے ہیں۔ عربی مطبوعہ بیانات کی کاپیاں ان سب حضرات کی خدمت میں پیش کر دی گئیں۔

مکہ معظمہ کیلئے روانگی

۲۶ اکتوبر ۴۶ء کی شام کو اراکین وفد مکہ معظمہ کے لئے روانہ ہوئے اور بعد عشاء پہنچ گئے۔ باب السلام کے سامنے حرم شریف کے متصل نہایت اچھے مکان کے اندر ہمیں ٹھہرایا گیا۔ حکومت کی طرف سے ہمارے آرام و راحت کا تمام سامان موجود تھا۔ جناب شیخ عبدالسلام عالی مدیر اور شیخ جمیل احمد صاحب نائب مدیر کثرت سے بیشتر وقت ہماری مزاج پرسی کے لئے تشریف لاتے اور ہر وقت کی خدمت کے لئے ۳۔۴ ملازم مقرر تھے۔ سب سے بڑی بات یہ تھی کہ حرم شریف اس قدر قریب تھا کہ جب چاہا حاضر ہوئے۔ نشست کی منزل سے حرم شریف کا ہر حصہ سامنے رہتا تھا۔

مدیر شیون الحج سے ملاقات

صاحب السعادۃ جناب شیخ محمد سرور صاحب مدیر

Madina Library Group On Whatsapp +923139319528

Islami Books Quran & Madni Ittar House Ameen Pur Bazar Faisalabad +923067919528

Talib-e-Dua: M Awais Sultan

(مدیر دارالسلام) ہی نے حجازی حکومت کے اندر اپنی بصیرت و جامعیت کے لحاظ سے فرد ہیں ہمارے وفد کے لئے ہر ممکن سہولت کا انتظام فرمایا۔ ۲ بجے ارا کین وفد نے جلالۃ الملک کی مزاج پرسی فرمائی۔ ۲ بجے ارا کین وفد جلالۃ الملک سے ملنے گئے۔ انتہائی محبت و اخلاق سے پیش آئے۔ تقریباً ایک گھنٹہ تک مذاکرات رہے۔ معلوم ہوا کہ جلالۃ الملک وفد سے ملنے کی خواہش فرما رہے ہیں۔ اور کل صبح ہی ملاقات کا وقت معین کر دیا گیا ہے۔

جلالۃ الملک سے پہلی ملاقات

چونکہ وفد کے تیسرے رکن جناب شیخ عبداللطیف صاحب ہنوز مکہ معظمہ نہیں پہنچے تھے اس لئے مناسب معلوم ہوا کہ اصل معاملات ان کی آمد پر شروع کئے جائیں۔ پہلی ملاقات محض رسمی سلام و مزاج پرسی کے لئے ہو جائے۔ موٹر وقت پر آچکی تھی ۹ بجے ارا کین وفد قصر جلالۃ الملک پہنچ گئے۔ چند منٹ کے بعد ہی قصر کے بالائی حصہ پر بلایا گیا اور شاہی دربار میں جو مغربی تہذیب کا مرقع تھا جلالۃ الملک نے ہم سے ملاقات فرمائی سلام و مصافحہ کے بعد وفد کو اپنے قریب ہی بٹھایا اور بیٹھتے ہی مسلمانان ہند کے سیاسی مسائل و حالات پر استفسارات شروع فرما دئے اگرچہ آج کی ملاقات میں ہمارا ارادہ زائد وقت صرف کرنے کا نہ تھا مگر جلالۃ الملک نے اپنے سوالات فرما کر ہمیں موقعہ عطا فرمایا تفصیل کے ساتھ پوری طرح مسلمانان ہند کے سیاسی مسائل ہم نے عرض کر دیئے۔ مسئلہ پاکستان کے تمام موضوعات پیش کر دیئے کانگریس اور حکومت کا طرز عمل فسادات و ہنگاموں کی تفصیلات بیان کر دیں۔

جلالۃ الملک کا پیغام مسلمانان ہند کے نام

جلالۃ الملک کو الف سنگ بہت متاثر ہوئے اور فرمایا کہ میں قد کو مبتدا بتا دیتا ہوں کہ اس نے حجاز مقدس آکر مجھے ان تمام حالات سے باخبر کیا۔ میری دلی ہمدردیاں مسلمانان ہند کے ساتھ ہیں اور میں ان کی قدر کرتا ہوں۔ جو قوم مسلمانان ہند کی مخالفت کرتی ہے وہ میرے نزدیک یہودیوں سے مشابہ ہے اس پر مسلمانوں کو ہرگز اعتماد نہ کرنا چاہیئے تقسیم ہند کی تحریک کو برابر جاری رکھنا چاہیئے۔ خدا مسلمانان ہند کو ضرور کامیابی

Madina Library Group On Whatsapp +923139319528

Islami Books Quran & Madni Ittar House Ameen Pur Bazar Faisalabad +923067919528

Talib-e-Dua: M Awais Sultan

آخر میں اراکین وفد نے عرض کیا کہ ہم جن مقاصد پر تفصیلی گفتگو کرنا چاہتے ہیں ان امور پر بعد فراغت حج ہمیں موقع دیا جائے تاکہ ملک بھی فرصت پالیں اور ہم بھی اطمینان سے ان اہم مسائل پر مذاکرات کر سکیں۔ جلالۃ الملک نے وفد کی تجویز کو پسند فرمایا۔

غسل کعبۃ اللہ کے موقعہ پر مسلمانان ہند کیلئے دعا

۲۰ ذی الحجہ کو غسل کعبۃ اللہ شریف کی ہم رسم ادا کی جاتی ہے اور وہ وقت بلاشبہ بڑا ہی بابرکت ہوتا ہے۔ مخصوص ہی اس کے لئے شریک کئے جاتے ہیں جلالۃ الملک نے اراکین وفد کو بھی مدعو فرمایا۔ چونکہ بعد غسل دعا کی جاتی ہے اسلئے ہماری تجویز ہوئی کہ اس بابرکت موقع پر ہندوستان کے مسلمانوں کے لئے دعا کی جائے۔

جلالۃ الملک نے سب سے پہلے ایک جھاڑو لیکر بیت اللہ شریف کو غسل دیا۔ اس کے بعد احقر نے ہندوستان کے مسلمانوں کی فتح و نصرت اور پاکستان کے حصول کی دعا کی جلالۃ الملک اہتمام اعیان و زعمائے مصر و غیرہ نے پرجوش طریقہ سے دعا میں شرکت کی شیخ ازہر بھی اس دعا میں شریک فرمائے۔

جلالۃ الملک کے طواف کی نوعیت

غسل بیت اللہ شریف کے بعد جلالۃ الملک نے ایک خاص نوعیت سے طواف شروع کیا۔ وہ حرم کعبہ جہاں شاہ و گدا کے امتیازات کو اسلام نے مٹا دیا وہاں جلالۃ الملک نے باندازِ شاہانہ ربڑ کے پہیوں والی سائیکل ناگاڑی پر سوار ہو کر پولیس اور فوج کے جوانوں کے ساتھ اس صورت سے کہ پہلے طواف کو دوسرے طواف والوں سے خالی کرا دیا گیا۔ طواف فرمایا ہمارے قلب پر اس کا بہت گہرا اثر ہوا اور ہم لوگ دیر تک اس ہیئت پر افسوس کرتے رہے اور شہنشاہیت کی اس مذموم بدعت پر آنسو بہاتے رہے۔

قصر جلالۃ الملک میں دعوت

اسی دن شب میں جلالۃ الملک کی جانب سے عالم اسلامی کے مشاہیر کو دعوت دی جاتی ہے۔ اراکین وفد کو بھی خصوصیت کے ساتھ مدعو کیا گیا تھا۔ آج شیخ عبدالطیب صاحب رکن وفد بمعیت جناب صالح بھائی صاحب شیرالہ

Madina Library Group On Whatsapp +923139319528

Islami Books Quran & Madni Ittar House Ameen Pur Bazar Faisalabad +923067919528

Talib-e-Dua: M Awais Sultan

جہ نے تشریف لے آئے تھے اور وفد سے مکہ معظمہ پہنچکر مل گئے۔ چنانچہ اس دعوت خصوصی میں تیس کے قریب ارکان نے شرکت فرمائی۔

یہ دعوت بھی مغربی طرز کی تھی۔ ارکین وفد کو صف اول میں ممتاز جگہ دی گئی تقریباً عالم اسلامی کے سے کے خصوصی افراد موجود تھے۔ ہمارا خیال تھا کہ اس دعوت سے فائدہ اٹھایا جائے گا اور علمائے دین ایک دوسرے سے تعارف و مودت کا موقع ملے گا۔

غیبت کے بعد قصیدہ خوانی شروع ہوگئی اور شعراء کو بجائے احسنت و مرحبا کے تالیوں سے داد تحسین دینے لگی۔

مختصر سی دو ایک تقریریں ہوئیں وہ بھی محض فضائل و مناقب ہی پر مبنی تھیں۔ افسوس ہے کہ اتنے بڑے اجتماع سے جو فوائد حاصل کرنے چاہیئے تھے ان کی طرف توجہات منعطف نہ ہوئیں۔ عشائیہ کے بعد رخصت ہونے سے قبل ارکین وفد نے مختلف ممالک کے زعماء سے بعجلت مختصر تعارف و تفصیلی ملاقاتوں کا پروگرام اسی وقت تجویز ہوگیا۔

وفد کے اصلی کام

وفد نے اپنے اصل اغراض و مقاصد کا کام مکہ معظمہ پہنچتے ہی شروع کر دیا تھا۔ ممالک اسلامیہ کے زعماء و علماء سے تفصیل کے ساتھ تبادلۂ خیالات جاری تھا۔ اور الحمد للہ بڑی حد تک وفد کامیاب ہوا۔

وفد کی طرف سے جلالۃ الملک کی خدمت میں جو عریضہ پیش کرنا تھا اس کے لئے ضروری معلومات بہم پہنچانی جمع کرلیا جائے تاکہ مسائل کی ترتیب و بحث کے وقت سہولت ہو۔

جمعہ کی تکالیف و ضروریات

اس سے قبل کہ ہم دوسرے مباحث پیش کریں ضرورت ہے کہ حجاج کی تکالیف و ضروریات کا ایک خاکہ درج کر دیں تاکہ معلوم ہو سکے کہ دیار حرم کو جدہ سے اترتے ہی کن کن مصیبتوں کا سامنا کرنا پڑتا ہے اور کیا کیا ضروریات پیش آتی ہیں۔

ریال کا اہم مسئلہ

(۱) جدہ سے اترتے ہی ہر حاجی کو اپنے یہاں کے نوٹ حکومت سعودیہ کے ریال میں تبدیل کرانا پڑتے ہیں اس تبادلہ میں ہر شخص جو بھی سے لاکھوں روپیہ لیتے ہیں ابتداءً ہمارے پہنچنے کے وقت حکومت

Madina Library Group On Whatsapp +923139319528
Islami Books Quran & Madni Ittar House Ameen Pur Bazar Faisalabad +923067919528

Talib-e-Dua: M Awais Sultan

سو روپے کے نوٹ کے بدلے میں ۹۵ ریال ملتے تھے اور یہ حالت تقریباً حج کے بعد کئی ہفتے تک جاری رہی جس کی تفصیل بحث دوسری جگہ درج ہوگی۔

(۲) جدہ پر حجاج کے آرام و راحت کا کوئی معقول انتظام نہیں کسٹم آفس میں حجاج کو سامان کی کمیابی سے گھنٹوں پریشان ہونا پڑتا ہے۔ پولیس کی رشوت کا بازار کھلے بندوں گرم رہتا ہے۔ مطوفین علیحدہ پریشان کرتے ہیں۔ کوئی انکوائری آفس ہے جہاں کوئی بات دریافت کی جا سکے نہ رضاکاروں کا کوئی نظم ہے۔

(۳) جدہ سے مکہ معظمہ کے آنے جانے میں ڈرائیور حجاج سے غیر معمولی رشوتیں وصول کرتے ہیں۔

(۴) جدہ پر کوئی گائڈ (راہنما) نہیں جو انہیں ضروریات سے آگاہ کرے۔

(۵) جدہ میں پانی کی قلت بھی پریشان کرتی ہے۔

(۶) جدہ سے مکہ معظمہ منیٰ عرفات مزدلفہ۔ مدینہ طیبہ کے راستوں میں بسا اوقات مختلف قسم کے حادثات ہو جاتے ہیں۔ ڈاکٹروں اور انجینئرین کے گشت کا انتظام نہ ہونے کی وجہ سے تکالیف ہوتی ہیں اگر وہ مستقلاً گشت کرتے رہیں تو حجاج کو امداد مل جائے۔

(۷) حرم شریف میں ظلمات دور کرنے اور صفائی کا بھی معقول انتظام نہیں۔

(۸) بیت اللہ شریف کے اندر داخلہ کے لئے شیبی نے فی حاجی تین روپے کا ٹکس لگا رکھا ہے یہ ایک ایسی بدعت ہے جس کا بند کرنا ضروری ہے۔

(۹) اسی طرح استلام حجر اسود کے موقعہ پر پولیس عموماً ان کے لئے سہولت پیدا کرتی ہے جو اسے رشوت دیں۔

(۱۰) جلالۃ الملک کے طواف کے لئے پورے مطاف کو بجبر خالی کرایا جاتا ہے۔ وہ پولیس والے اس قدر تشدد کرتے ہیں کہ بعض وقت حجاج کے چوٹیں آ جاتی ہیں اور جلالۃ الملک اپنی ایک بگھی گاڑی پر بیٹھکر طواف کرتے ہیں۔ یہ طریقہ حد درجہ مکروہ اور قابل اصلاح ہے۔

(۱۱) منیٰ مزدلفہ میں خواتین کی امداد کے لئے کوئی مسلمان ڈاکٹر فی نہیں۔ چند مسلمان ڈاکٹرنیوں کی ضرورت ہے۔ اور اسی طرح مکہ معظمہ مدینہ طیبہ میں حکومت کی طرف سے ہندوستانی ڈاکٹروں کی معقول تعداد فی ضرورت ہے تاکہ ہندوستانی حجاج کو خاطر خواہ آرام ہو سکے۔

Madina Library Group On Whatsapp +923139319528

Islami Books Quran & Madni Ittar House Ameen Pur Bazar Faisalabad +923067919528

Talib-e-Dua: M Awais Sultan

(۱۲) مطوفین، پولیس، حجاج کے مابین جھگڑے ہوتے ہیں ان کے تدارک اور فیصلے کے لئے کوئی ایسی ہنگامی عدالت نہیں جہاں فوری طور پر رجوع کر کے فیصلہ کروایا جائے۔ ضرورت ہنگامی عدالتوں کی ہے۔ قاضی صاحب کی عدالت میں ہر شخص کا رجوع کرنا مشکل ہوتا ہے۔

(۱۳) اگر حجاج اور مطوفین کے درمیان نزاع ہو تو معاملہ شیخ المطوفین کے پاس جاتا ہے علی العموم شیخ المطوفین اپنے ہم جنس کا زیادہ خیال کرتے ہیں اور تصفیہ معاملات میں عدل و انصاف کا ہونا مشکل ہو جاتا ہے۔

(۱۴) بعض خاص خاص قوموں کے لئے اصحاب تقرر مقرر ہیں جن کو چھوڑ کر وہ قومیں کسی دوسرے کو اپنا مطوف نہیں بنا سکتیں خواہ وہ مطوف حجاج کو کتنا ہی ستائیں مگر ایسے حجاج کسی طرح بھی ان کی مطوفی سے آزاد نہیں ہو سکتے۔ یہ چیز بھی قابل اصلاح ہے۔

(۱۵) مطوفین کے بعض بعض وکلاء ارکان حج سے پوری طرح واقف نہیں نہ صحت محافظی ہی کی طرف ان کی توجہ ہوتی ہے۔ اکثر اوقات مسائل نہ جاننے کی وجہ سے حجاج کے ارکان حج ہی میں خلل واقع ہو جاتا ہے اس کی بھی اصلاح ہونی چاہیئے۔

(۱۶) صفا و مروہ کو خدا نے شعائر الٰہی میں فرمایا اور مسعیٰ جہاں سعی کی جاتی ہے وہاں موٹروں کی اس قدر کثرت ہوتی ہے کہ بوڑھے اور مستورات کے لئے سعی کرنا مشکل۔ اس کی بھی اصلاح ہونی چاہیئے۔

(۱۷) مسجد حرم شریف کی دیواروں سے متصل شب کو بول و براز کیا جاتا ہے اس کی بھی اصلاح ہونی چاہیئے۔

(۱۸) جدہ، مکہ اور مدینہ طیبہ میں ٹاک خانوں اور تار گھروں کی بڑی کمی ہے جس کی وجہ سے حجاج نہایت تکلیف میں ہیں اگر متعدد ٹاک خانے اور تار گھر ہوں تو یہ زحمت مٹ جائے۔

(۱۹) بعض موقعوں پر ٹاک خانے والے حجاج سے ٹکٹ کے دام لیکر اپنی جیب میں رکھ لیتے ہیں اور ٹکٹ ضائع کر دیتے ہیں اس کا انسداد ہونا چاہیئے۔

(۲۰) مشعر میں حجاج کو بیک وقت مسائل دینی اور ضروری معلومات سے مطلع کرنے کا انتظام نہیں ہے نہ بغیر حصول اجازت کسی قسم کا اجتماع ہو سکتا ہے۔ اگر حرم شریف اور عرفات میں پہلے سے لاؤڈ اسپیکر لگا دیئے جائیں تو ان کے ذریعہ اعلانات میں سہولت

Madina Library Group On Whatsapp +923139319528
Islami Books Quran & Madni Ittar House Ameen Pur Bazar Faisalabad +923067919528

Talib-e-Dua: M Awais Sultan

(۲۱) بلدیہ کی طرف سے شہر اور مکاں کی گلیوں میں روشنی اور صفائی کا انتظام قابل اصلاح ہے۔
(۲۲) موٹروں کی ہنوز قلت ہے اور بسا اوقات اس کی وجہ سے حجاج کو کافی انتظار کرنا پڑتا ہے اس میں معقول اضافہ ہونا چاہیئے۔
(۲۳) عرفات و مزدلفہ و منیٰ یہ سب مقامات ہیں یہاں بجانب حکومت ریڈیو کی خبروں کے ترجمہ کے لئے کچھ ملازمین مقرر ہیں۔ جو شبانہ روز خبروں کے علاوہ دنیا کے ریڈیو اسٹیشنوں سے گانے کا پروگرام جاری رکھتے ہیں جس کی وجہ سے عبادت میں خلل واقع ہوتا ہے۔
(۲۴) کچھ عرصہ سے خواص اور مہمانان سلطانی کو ۸ ردیں ذی الحجہ کو بجائے منٰی میں قیام کرنے کے عرفات پہنچا دیا جاتا ہے۔ حالانکہ احادیث میں اس تاریخ پر عرفات ٹھیرنے کی تاکید ہے، خلاف سنت فعل قابل اصلاح ہے۔

یہ وہ چند اور خاص خاص تکالیف ہیں جنھیں اراکین وفد نے انسداد ٹیکس کے ساتھ ساتھ کیا کیا اور طے کیا کہ مدیر شیون الحجیج سے ان تمام امور کا تعلق ہے ان کی خدمت میں پیش کر کے ان کا انسداد و علاج کرانا ضروری ہے۔

منٰی کے قیام میں عالم اسلامی کے وفد کی ملاقاتیں

ارکان حج پورا کرنے کے بعد منٰی میں تین دن کا قیام ہوتا ہے۔ اس سہ روزہ قیام میں وفد نے مصر۔ لبنان۔ سوریا سوڈان ترکی عراق افریقہ جاوہ برما وغیرہ کے خصوصی حضرات سے ملاقاتیں کیں اور وقتاً فوقتاً اپنی قیام گاہ پر سب کو مدعو کیا۔

جلسہ اخوان المسلمین مصر۔ مصر کے مشہور قائد الاستاذ حضرت حسن البنا ہر سال منٰی اور مکہ معظمہ میں انجمن اخوان المسلمین کی جانب سے جلسہ عام کرتے ہیں جس کے اندر ممالک اسلامی کے مختلف حضرات شرکت کرتے ہیں وفد کے ارکان کو بھی مدعو کیا گیا۔ اراکین وفد نے اس جلسہ میں جو گویا مؤتمر اسلامی کی ایک شان پیدا کر رہا تھا شرکت کی اور مصر کے اس زعیم وقائد کی تمام تحریکات کا علم حاصل کیا جس قدر بھی زعما وہاں موجود تھے سب سے تبادلۂ خیالات ہوا۔ موضوع پاکستان پر سیر حاصل گفتگو میں ہوئیں سب نے اظہار ہمدردی فرمایا۔ مطبوعہ بیان کی کاپیاں جو ہمارے ساتھ تھیں وہ کافی تعداد میں تقسیم ہوئیں۔

Madina Library Group On Whatsapp +923139319528
Islami Books Quran & Madni Ittar House Ameen Pur Bazar Faisalabad +923067919528

Talib-e-Dua: M Awais Sultan

وفد کی طرف سے زعما کو دعوتیں | مٹنے سے واپسی کے بعد اراکین وفد نے ممالک اسلامیہ کے زعما کو مختلف مواقع پر رباط ملا ظاہر سیف الدین اور اپنی قیام پر جانے کے لئے مدعو کیا تاکہ یکجائی طور پر مقاصد پیش کر سکیں اور ان حضرات کی اعانت حاصل ہو۔

الحمد للہ کہ زعمائے عالم اسلامی نے ان دعوتوں میں شرکت فرمائی اور ہمارے مسائل اور اغراض کی اپنی دلی ہمدردیوں کا تقریروں کے اندر پوری قوت سے اظہار کیا۔ دعوتوں میں ممالک اسلامیہ کے جو حضرات شریک ہوئے ان میں کے خاص خاص اسماء حسب ذیل ہیں:-

استاذ شیخ نجیب سراج درستا لولایہ	حلب	شیخ سعید الحافظ	دمشق
شیخ صوفی العجلانی	دمشق شام	عارف عثمان	〃
〃 محمد امین الآتاسی	حمص	نہار السلک	حماہ
مدیر بنک العظم	دمشق	عبدالحمید سعد	〃
نجیب ممتاز محکمہ شرعیہ	بیروت	شیخ بحر کرامہ	مصر
شیخ بلدوی	لبنان	واصف بحر کرامہ	〃
صفی یافی	بیروت	سمیع	〃
[illegible] عینی	دمشق	سلیم الحداد	سوریا
[illegible]	〃	زکی زعرول	بیروت
[illegible]	حلب	الاستاذ شیخ حسن بنا رقائد مصر	مصر
[illegible]	حمص	مفتی احمد طاہر	سوڈان
[illegible]	〃	سید شمس الماموعبدالحمود احمد ناصر	〃
[illegible]	سوڈان	محمد عثمان ابراہیم النعیم	〃
[illegible]	حماہ	عثمان مصطفےٰ تاجر	〃
	〃	توفیق آفندی حسن پاشا مہندس	〃
	حمص	حسن آفندی مفتش	مصر
	دمشق	حکیم پاشا عبدالعزیز آفندی	سوڈان

Madina Library Group On Whatsapp +923139319528

Islami Books Quran & Madni Ittar House Ameen Pur Bazar Faisalabad +923067919528

Talib-e-Dua: M Awais Sultan

۲۴

شیخ اسمٰعیل آفندی	عراق	شیخ محمود ابراہیم خطیب حلوان	مصر
احمد فرح اللہ ہندس	سوریا	محمد صلاح رئیس التحریر جریدہ سوریا الحرہ	〃
ابو سعید الحاج ناظر سکۃ الحدید	〃	عبدالرؤف صحفی مستاذ الکلیہ	حلب
الاستاذ محمد عبداللہ البرک	مصر	سید صالح وکیل الاخوان المسلمین	مصر
عبدالباسط محمد علی حلوان	〃	فرمان سید ابوالعلا	اسماعیلیہ مصر
الاستاذ ابراہیم زغلول	〃	عبدالعزیز العلی تاجر	کویت
الاستاذ عبداللہ رومی نقیب حلوان	〃		

الاستاذ حضرت حسن بنا مصری و حضرت علامہ یمانی نے ہماری تقاریر کے بعد انتہائی گرمجوشی سے تحریک پاکستان کا استقبال کیا اور اپنی اپنی تقاریر میں وفد کو یقین دلایا کہ ہم لوگ اپنے اپنے مقامات پر جاکر تحریک پاکستان کو سمجھائیں گے اور مسلم لیگ سے اپنا رابطہ اتحاد قائم کریں گے۔ وفد کے ساتھ جو مطبوعہ بیان گیا تھا وہ سب کی خدمت میں پیش کیا گیا اور کافی تعداد میں کاپیاں ممالک اسلامیہ کے لئے دیدی گئیں۔ انشاء اللہ یہ اجتماع مستحکم اثرات قائم رکھیں گے۔

مصری ہوٹل میں دعوت شیخ ازہر سے ملاقاتیں

زعمائے مصر کی طرف سے مصری ہوٹل میں جو ظہرانہ ان دعوت ہوئی اراکین وفد کو بھی مدعو کیا گیا۔ اس موقع پر شیخ ازہر اور دوسرے اکابر زعماء سے تفصیلی ملاقاتیں کی گئیں۔ اسی طرح جامعہ ازہر کے احباب کے جلسوں اور دعوتوں میں اراکین وفد شرکت کرتے رہے اور اپنے مقاصد کی تبلیغ میں مصروف رہے۔

شیبی صاحب کی ہمیت ایک ضعیفہ کو پھینکدیا موت واقع ہوگئی

جیسا کہ ہم گذشتہ اوراق میں بیان کرچکے ہیں کہ شیبی صاحب نے بیت اللہ شریف کے داخلہ پر تین روپے کا ٹیکس نگار کھا ہے اور وہ اس روپیہ کے وصول کئے بغیر کسی کو بیت اللہ شریف میں نہیں جانے دیتے پنجاب کی طرف کی ایک ضعیفہ عورت زینہ پر دوسرے حجاج کے ساتھ چڑھ گئی اس کے پاس اس وقت تین روپے نہ تھے شیبی صاحب اور ان کے متعلقین نے اسے اوپر سے نیچے پھینکدیا ملتزم شریف کے نیچے

Madina Library Group On Whatsapp +923139319528
Islami Books Quran & Madni Ittar House Ameen Pur Bazar Faisalabad +923067919528

Talib-e-Dua: M Awais Sultan

زش پہ وہ گر گئی سر پھٹ گیا۔ شفاخانہ پہنچائی گئی جہاں اس کا انتقال ہو گیا۔ کہا جاتا ہے
زخاص ترکیبوں سے معاملہ کو بغیر سنسر کے ختم کر دیا گیا۔

تین وفد کی وزیر مالیہ سے ملاقات

چونکہ امین وفد کا مسودہ تیار ہو چکا تھا
اور تمام حالات پر نظر بغور بصیرت حاصل ہو چکی تھی
ے ضروری ہوا کہ اب جلالۃ الملک سے ملاقات کا انتظار کر لیا جائے اس لئے صاحب المعالی جناب
ب خان بن سلیمان وزیر مالیہ سے وفد نے ملاقات کی اور تفصیلی تبادلہ خیالات ہوا۔ وزیر موصوف
نے ہندیا مسلم لیگ کو مبارکباد دیتے ہوئے فرمایا کہ اس نے بہترین افراد کا انتخاب کرنے میں
نیچے۔ سب لوگ چاہتے ہیں کہ آپ کے مفید مشوروں سے مستفید ہوں۔ تبادلہ سکہ کے اہم موضوع
۔ یہ تبادلہ خیالات ۱۰ بجے اس کے بعد طے ہوا کہ ۱۶ نومبر کو جلالۃ الملک سے وفد کی ملاقات ہوگی۔

جلالۃ الملک سے وفد کی ملاقات۔ عید کی پیشکش مسلمانان ہند کو پیام

وفد کے تینوں ارکان ۱۶ نومبر کی صبح کو ۱۰ بجے وزیر
مالیہ کی معیت میں قصر جلالۃ الملک پہنچے۔ دربار شاہی
میں چند منٹ کے بعد ہی بلا لئے گئے۔ الحاج جناب
ب جناب الحاج مولوی عبدالرؤف صاحب عباسی مدیر حق کو بھی ہمارے ساتھ ہی ملاقات کیلئے
ے یہ۔ ۔ ین وفد کو جلالۃ الملک نے اپنی برابر جگہ دی اور ابتدائی رسوم کے بعد اس دربار میں جہاں
خ ب ہے۔ بجز عمال و شیوخ موجود تھے وفد کی طرف سے عربی زبان میں جو عریضہ پیش کیا گیا
ے ضمیمہ نمبر ۱ اور بعد کے سوالات و جوابات درج ذیل ہیں:-

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

جناب بیت ۔ ملک عبدالعزیز آل سعود والی نجد و حجاز۔

ب ۔ ب ۔ ب ۔

Talib-e-Dua: M Awais Sultan

عریضہ پیش کرنے کی عزت بخشی جو ہندوستان کی سب سے زیادہ بلکہ واحد سیاسی نمائندہ جماعت ہے جو مستعمرین و کفار و مشرکین ہند سے آزادی حاصل کرنے کی ساعی اور ایسی حکومت اسلامی کی تشکیل کی فکر میں ہے جو کتاب و سنت کے قوانین پر مبنی ہو اور یہ سب قائد ملت مسٹر محمد علی جناح کی کوششوں کا نتیجہ ہے۔

جلالۃ الملک! ہم اس وقت ہندوستان کو ایسی اندوہناک حالت میں چھوڑ کر آئے ہیں کہ اعداء دین و ملت نے جابجا ظلم و ستم قتل و غارتگری کا طوفان بپا کر رکھا ہے مسلمانان ہند اس وقت چکی کے دو پاٹوں کے درمیان دانہ کی طرح پیسے جا رہے ہیں جس کے اسباب اور ہندوستان کے سیاسی حالات ہماری اس اپیل سے ظاہر ہیں جو ہم نے مسلمانان بلاد اسلامیہ کی خدمت میں پیش کی ہے اور جس کی ایک کاپی عریضہ کے ساتھ بھی منسلک کر دی گئی ہے۔

جلالۃ الملک! مسلمانان ہند جن مصائب سے اس وقت دوچار ہیں اور جس کی مدافعت کے لئے سرگرم کار اور جانوں کی بازی لگا چکے ہیں اس کا اصل سبب صرف یہ ہے کہ مسلمان اپنے دین و شعائر اسلام کی حفاظت کے متمنی ہیں تاکہ وہ دین پر قائم رہ سکیں اور ارکان اسلام و قوانین دینی پر پوری حریت کے ساتھ عمل پیرا ہو سکیں۔

یہ امر فخر الشمس ہے کہ ہندوستان کے دس کروڑ مسلمانوں کے قلوب اپنے وطن سے محبت و تعلق کے باوجود ہمیشہ حرمین الشریفین کے نام اور کعبہ معظمہ کے ذکر سے پھڑک اٹھتے ہیں جس کی سب سے بڑی دلیل یہ ہے کہ ان میں معمولی درجہ کا مسکین بھی اپنی ضروریات زندگی کو کم کرتے ہوئے اپنی حلال آمدنی کا پیسہ پیسہ جمع کرنے کی کوشش کرتا ہے تاکہ وہ ندائے محبت پر لبیک کہے اور دعائے ابراہیمی رفا جعل افئدۃ من الناس تھوی الیھم کا مصداق بنکر بیت الحرام میں حاضری فریضہ حج کی بجا آوری اور شرف زیارت مسجد نبوی کی سعادت پائے۔

اغنیا و اصحاب مال کو تو دنیوی اشتغال کا ہجوم بسا اوقات مانع و حارج ہوتا ہے۔ لیکن بایں نقطۂ نظر نے ادنیٰ اور اوسط درجے کا مسلمان اپنے جذبہ صادقہ دین میں ایک مجنون و عاشق کی طرح دیوانہ وار ارض حرم کی طرف دوڑتا اور بلبل کی طرح اس گلشن اور پروانہ کی طرح اس شمع پر اپنی جان قربان کرنے کے لئے بے چین رہتا ہے۔

Madina Library Group On Whatsapp +923139319528
Islami Books Quran & Madni Ittar House Ameen Pur Bazar Faisalabad +923067919528

Talib-e-Dua: M Awais Sultan

تاریخ کے اوراق شاہد ہیں کہ راستہ کی ہر سنی قتل و غارت۔ پانی کی قلت، اونٹ کے سفر بادبانی جہازوں میں طوفانی مصائب آرام و راحت کے سامان نہ ہونے کے باوجود ہزاروں کی تعداد میں ہر سال ارض حرم کی حاضری میں سعادت پاتے رہے۔

جلالۃ الملک! ہمیں انتہائی مسرت ہے کہ حجاز مقدس قطاع الطریق، غارتگری و لوٹ مار سے محفوظ ہے اور لوگ بامن مکہ معظمہ و مدینہ طیبہ سونا اچھالتے ہوئے جاتے اور وہ ہنزلوں کا خطرہ تک نہیں پاتے ہیں یہی وجہ ہے جس نے مسلمانان عالم کے دلوں سے بالعموم اور مسلمانان ہند کے قلوب سے بالخصوص ان دیگر شکایات کو ایک گونہ بھلا دیا ہے جو ان کو بعض مسائل متعلقہ میں تھیں اور وہ جلالۃ الملک کے ہر ایسے حکم پر جو کتاب و سنت کے مطابق ہو سر تسلیم خم کرنے کے لئے تیار ہیں۔

اس میں کوئی شک نہیں اور ہمیں اس بات کا احساس ہے کہ امن طریق کے قیام اور سلطنت کے نظام کے لئے دولت سعودیہ پر مصارف کا بار ہے اور بہت ممکن ہے کہ معادن ذہب اور پٹرول اور دیگر ذرائع وسائل آمدنی سلطنت کے مصارف کے لئے ناکافی ہوں۔ ہم اس امر کا بھی یقین رکھتے ہیں کہ حرمین محترمین کی حفاظت و حراست اور نظام سلطنت کی زبردست خدمت تمام مسلمانان عالم کے ذمہ واجبات دینی میں سے ہے اور یقیناً ہر چھوٹے بڑے مسلمان کا فرض اولین ہے کہ اس امر عظیم کے لئے وہ اپنے مال و دل کی ہر قسم کی قربانی کے واسطے حاضر رہے لیکن دوسری جانب ہمارے پیش نظر یہ ہے کہ تمام دیوانگان محبت کے لئے جو شمع دینی و عشق الٰہی میں چور ہو کر عازم حرمین محترمین ہوں ہر قسم کی تکلیف و اذیت سے بچتے ہوئے بستر محبت کو دیگر قیود سے آزاد رکھنا اور باب حرم کو ان کے لئے کھلا رکھنا بفحوائے آیت قرآنی طہر بیتی للطائفین والعاکفین والرکع السجود پاسبانان حرمین محترمین کے فرائض میں سے ہے کہ ہر مسلمان سوائے العاکف فیہ والباد اہر آنے والوں اور یہاں سے واپس جانے والوں میں مساوات کا برتاؤ کریں جس کو قرآن عظیم میں مشروط بکونہ کو اسی حراست و محافظت کی خدمت کی وجہ سے فرض کیا گیا ہے جس کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے خلفائے راشدین و تابعین عہد میں تک فی القرون میں کہیں سے کوئی آج کوشان کے ٹیکس اور رسوم مکوس نام پر بیت الحرام میں آنے والوں سے لیتا ہے۔

Madina Library Group On Whatsapp +923139319528
Islami Books Quran & Madni Ittar House Ameen Pur Bazar Faisalabad +923067919528

Talib-e-Dua: M Awais Sultan

نیز اس سلسلہ میں ہم جلالۃ الملک ہی کے ان کلمات کو نقل کرتے ہیں جو جلالۃ الملک نے جہاز میں داخل ہوتے وقت ارشاد فرمائے اور دیوان جلالۃ الملک نے اس کی اطلاع اپنے برقیہ مورخہ ۲۶ اکتوبر ۱۹۲۶ء میں زعیم ملت مولانا شوکت علی مرحوم کو حسب ذیل الفاظ میں دی۔

جلالۃ الملک کا بیان "ہم نے حجاز مقدس میں صرف اسلئے دست درازی کی ہے کہ اسلامی مقامات کو غیر مسلم مداخلت سے محفوظ کر کے عبادت میں سہولت بہم پہنچائیں اور حجاج کو آرام دیکر تمام دنیائے اسلام کے اطمینان کا باعث بنیں۔"

ہم جلالۃ الملک کے اس ارشاد کو کبھی بھلا نہیں سکتے جو نجد سے مکہ معظمہ میں تشریف آوری کے وقت علماء کبراء اعیان کے مجمع میں فرمایا اور جس کا خلاصہ رئیس دیوان جلالۃ الملک نے مرحوم مولانا شوکت علی کو ۲۳ نومبر ۱۹۲۴ء کے برقی ذریعہ پہنچایا۔

میری غرض ظالمانہ ٹیکس دور کرنا ہے "قرآن کریم کے ارشاد اور سنت نبوی پر عمل کرتے ہوئے میں اعلان کرتا ہوں کہ میں مکہ معظمہ پر قبضہ کرنے نہیں جا رہا ہوں بلکہ اس ارض مقدس پر قدم رکھنے والوں کو مظالم اور ناقابل برداشت ٹیکسوں کی مصیبت سے نجات دلانے جا رہا ہوں کہ شریعت خداوندی کا احیاء کروں اور اپنی قوت بازو سے احکام الٰہی نافذ کروں۔ اب مکہ معظمہ میں بجز شریعت کوئی سلطان نہ ہوگا سب کو شریعت کی پابندی لازم ہوگی۔"

جلالۃ الملک! علمائے معاشیات کے اس نظریہ کے ماتحت کہ ضروریات حیات کا جس قدر نرخ کم ہوگا اور وصولی میں آسانی ہوگی۔ خریداری زیادہ اور نفع معقول ہوگا۔ حج پر بھی جس قدر مصارف کم ہونگے حجاج کی راہ میں جتنی آسانیاں پیدا ہونگی۔ ان کو اخلاق نبوی و اتباع سنت و اسلام کے برگزیدہ شعائر پر عمل کے سبب مسلم کامل کا نمونہ بنائیں گی۔ نیز حجاج کی کثرت سے حرمین محترمین کی تجارت میں ترقی ہوگی اور تبرعات و خیرات اور جو مال کہ حجاج یہاں صرف کریں گے اس سے اہالی ملک اور خود سلطنت کو بھی بیش از بیش فوائد حاصل ہوں گے۔

جلالۃ الملک! اگرچہ یہ اجتماع بغرض عبادت ہوتا ہے لیکن مسلمانان عالم کو زنجیر اتحاد میں پیوستہ کرنے کا یہی واحد ذریعہ ہے۔ اور وحدت اسلامی کا اسی میں راز مضمر ہے اگر مسلمانان عالم توجہ کریں تو شریعت غرا کی روشنی میں سیاسی علمی معاشی امور میں تبادلہ خیال کرتے ہوئے حج سے بہترین فوائد حاصل کر سکتے ہیں۔

Madina Library Group On Whatsapp +923139319528
Islami Books Quran & Madni Ittar House Ameen Pur Bazar Faisalabad +923067919528

Talib-e-Dua: M Awais Sultan

یہ امر بہت زیادہ غور طلب ہے کہ کفار و ملاحدۂ عالم بالعموم اور وہ مستعمرین جو بلاد اسلامیہ ان کے قبضہ میں آ چکے ہیں بدقسمتی سے ہندوستان انہی ملکوں میں سے ایک ہے بالخصوص مسلمانوں کے اس اجتماع میں اپنے لئے خطرۂ عظیم محسوس کرتے ہیں اور اس کو معاندانہ نظروں سے دیکھتے اور حیات کی طرح اس سے ڈرتے اور اس کی راہ میں روڑے اٹکانے کی فکر کرتے رہتے ہیں کہ اگر اس کو روک نہ سکیں تو کم از کم آنے والوں کی تعداد ہی کو کم کر دیں۔ نظر برآں اگر وہ تفرق بین المسلمین کے ماتحت حجاج بیت اللہ کو روکنے یا اس اجتماع کو معطل کرنے یا حجاج کی تعداد گھٹانے یا دولت سعودیہ کو محتاج ہے۔ ..... جو نفع ہوتا ہے اور مسلمانان عالم اس ٹیکس دینے پر راضی و خوش ہیں اپنے اسلاموں کی تکمیس کے لئے حجت بنائیں اور اپنے ممالک کے آنے والوں پر ٹیکس لگائیں اور خدانخواستہ اپنے ارادوں میں کامیاب ہو جائیں تو ظاہر ہے کہ حسب دلخواہ آسانی کے ساتھ اس فرض کا ادا کرنا مسلمانان عالم کی استطاعت سے باہر ہو جائے گا جو اس قدر محاصل کے ذیل باقی نہیں ہو سکتے اور عشاق اپنے جذبۂ عشق کے ماتحت تڑپتے رہ جائیں گے اور حکومت حجاز نا اہل حرمین محترمین ان تجارتی و مالی فوائد سے محروم ہو جائیگی جو ان کو ہر سال ہوتے ہیں اسی طرح دشمنان اسلام کا مقصد حاصل ہو جائیگا۔ حجاج کی تعداد کم سے کم رہ جائیگی۔ اس میں شک نہیں کہ اس کی گناہ انہیں کفار و ملاحدہ پر ہر گمان کے متعلق قرآن کریم نے فرمایا ان الذین یصدون عن ذکر اللہ اور دوسری جگہ فرمایا ومن اظلم ممن منع مساجد اللہ ان یذکر فیہا اسمہ وسعی فی خرابہا۔

ملک جلیل عربی! ہمیں یاد ہے عرصہ ہوا کہ حکومت ہند نے اس قسم کا ارادہ کیا کہ ہر حاجی پر ٹیکس لگائے چونکہ حکومت جانتی تھی کہ اس قسم کے ٹیکس کی ادائے فریضہ میں رکاوٹ یا دقتیں پیدا کی جا سکتی ہیں اسوقت مسلمانان ہند کی طرف سے علمائے دین کی قیادت میں سخت احتجاج کیا گیا۔ اس ٹیکس کی حرمت پر فتاوی دیئے گئے بعض ائمہ سلف نے تو اس باب میں یہانتک فرمایا جیسا کہ فتاوی ظہیریہ میں منقول ہے کہ والقادر علی الحج ان یمنع بسبب المکس جو شخص حج پر قدرت رکھتا ہو اگر حج پر ٹیکس لیا جائے تو اسے حج سے روک دیا جائے۔

بالآخر حکومت ہند کو اس کی جرأت نہ ہوئی و۔ حج کے آنے والوں پر کسی قسم کا کوئی ٹیکس لگائے یہانتک کہ حجاج بیت اللہ کے پاسپورٹ پر بھی کوئی فیس نہیں لیجاتی اگر وہ اپنے ضلع سے حاصل کرے۔ قونصلیہ کا مران کے نام سے جو جزوی رقم لیجاتی ہے وہ بھی زیر غور ہے کہ حکومت ابتدائی منزل پر امتحان صحت و ٹیکہ وغیرہ ہونے کے بدلے کیوں لیتی ہے۔ ایک خاص اور اہم بات یہ بھی ہے کہ تمام اقوام عالم معابد و کلیسا دینی و تاریخی نوادر محل

Madina Library Group On Whatsapp +923139319528
Islami Books Quran & Madni Ittar House Ameen Pur Bazar Faisalabad +923067919528

Talib-e-Dua: M Awais Sultan

پر حاضری دینے والوں کی راحت رسانی کے انتہائی انتظامات اور کرایوں میں خاص رعایتیں دیتی ہیں۔

جلالۃ الملک! ہمیں ڈر ہے کہ اجنبی حکومتیں جلالۃ الملک کے معین کردہ ٹیکس کو اپنی غرض کے لئے حجت نہ بنالیں اگرچہ دول اسلامیہ کے باشندے اس اندیشہ کو اپنے دل و دماغ میں نہ لاتے ہوں لیکن مسلمان ہند جو ابھی تک غیر مسلم حکومت کی ماتحتی میں ہیں انھیں یہ خطرہ دامنگیر ہے اسی لئے مسلمان ہند و ملایا جاوہ، افریقہ اور ان تمام بلاد کے مسلمانوں کی طرف سے جن پر غیر اسلامی حکومتیں مسلط ہیں آپ کی خدمت میں ملتمس ہیں کہ حق مطوفین و زمامزمہ و مسائل خیریہ کیساتھ ساتھ باسم رسوم حکومت باہر سے آنے والے حجاج سے جو ٹیکس لیا جاتا ہے اس پر نظر ثانی کریں اور آپ کی حکومت ذرائع و وسائل آمدنی کی دوسری تدابیر پر غور کرے اور یہ بہت آسانی سے ممکن ہے اگر ان اہل علم کو جو علوم حیات و معیشت میں دستگاہ رکھتے ہیں اس خدمت پر امور کیا جائے۔

ہماری یہ گذارش حکومت خسروانہ پر اعتماد کرتے ہوئے محض بطریق استرحام ہے اور جلالۃ الملک کو مسلمان عالم کے ساتھ جو رابطہ خاص ہے اس کی بنا پر ہمیں قوی امید ہے کہ اس باب میں جلالۃ الملک کا جواب شاہانہ ان ٹیکسوں کی معافی اور لازمی راحتیں بہم پہنچانے کے اعلان کی صورت میں ہوگا۔

جلالۃ الملک! حرمین محترمین کی سرزمین پر قدم رکھنے کے بعد حجاج کا واسطہ اولاً مطوفین سے ہوتا ہے اس میں شک نہیں کہ یہ سلسلہ زمانہ قدیم سے جاری ہے۔ اور چونکہ مطوفان ضیوف الٰہی کے لوازم و ضروریات میں ان کی خدمت بجالاتے ہیں اس لئے بمقتضائے ھل جزاء الاحسان الا الاحسان کے مطابق حاجی بھی اپنی مقدرت کے مطابق نذر و ہدایا پیش فرماتے ہیں لیکن نہایت افسوس ہے کہ بعض مطوفین نے اس خدمت شریفہ کو پیشہ اور حرفہ بنالیا ہے اور اسی کا یہ نتیجہ ہے کہ بعض حجاج کو مطوفین کے ہاتھوں انتہائی تکالیف کا سامنا کرنا پڑتا ہے مالی نقصان روحانی تکلیف علیحدہ ہوتی ہے بالخصوص ان مطوفین سے جو اصحاب تذکرہ ہیں (بعض خاص قومی بستیوں کے لئے مخصوص مطوف ہیں کہ حاجی ان کے سوا کسی کو مطوف نہیں بنا سکتا یہ اصحاب تذکرہ کہلاتے ہیں) پھر ایک مصیبت اور ہے کہ اگر حاجی شیخ المطوفین کے پاس اپنے مطوف کی شکایت لیجاتا ہے تو وہ ہمجنس ہونے کے سبب مطوف کی حمایت کرتا ہے اور حاجی و مطوف کا فیصلہ عدل و انصاف سے نہیں ہوتا اس موقع پر ہمیں بے حد مسرت ہوئی کہ جلالۃ الملک نے اس سلسلہ کے ساتھ ایک عہدہ "مدیریشون الحج" قائم فرمادیا ہے کہ وہ حجاج کے معاملات کی دیکھ بھال کرے گا

Madina Library Group On Whatsapp +923139319528

Islami Books Quran & Madni Ittar House Ameen Pur Bazar Faisalabad +923067919528

Talib-e-Dua: M Awais Sultan

ہم اس سلسلہ میں مزید اس قدر عرض کرنا چاہتے ہیں کہ مدیر شیون الحج کی سیادت میں ایک اعزازی کمیٹی اور بنائی جائے جس میں مختلف ملکوں کے ان مہاجرین میں سے متقی و پرہیزگار نمائندے اس طرح نامزد کئے جائیں کہ ایک جاوا کا ایک ملایا کا ایک افریقہ کا ایک حبش کا ایک سوریا ایک عراق کا ایک ہندوستان کا تاکہ یہ ارکان اپنے اہل وطن کی آواز پہنچا سکیں اور اپنے اہل وطن سے متعلق تجاویز کو خدمت میں پیش کر سکیں اور رئیس ادارہ بحیثیت مدیر عامہ شیون الحج یہ سب تجاویز جلالۃ الملک کی خدمت میں پیش کر سکیں۔

ہم عرض کر چکے ہیں کہ حکومت ہند نے اس آخری دور میں اسی اصول پر ایک اعزازی کمیٹی [illegible] مرکزی اسمبلی بنائی کہ وہ معاملات حج اور حجاج کی راحت رسانی و نقل و حرکت جہاز پر سوار [illegible] کے جملہ معاملات پر نظر رکھے۔

[illegible] ہے کہ جلالۃ الملک کو [illegible] قسم کے قابل افراد کے انتخاب میں کوئی دقت نہ ہوگی۔

[illegible] انتہائی ہمدردی و اخلاص کے باعث ہم چند [illegible] خدمت سامی میں پیش [illegible] ہے کہ یہ امور اب تک آپ کے کانوں میں پہنچے ہوں گے ورنہ اس کا ازالہ فرمائیے۔

[illegible] دروازہ کھولنے کے بعد حاجی کو داخل ہونے کی اجازت نہیں ملتی جب [illegible] پیش نہ کرے اور اس میں کوئی شک نہیں کہ یہ طریقہ نہایت نامناسب [illegible] ہی استلام حجر کے وقت بھی ہوتا ہے۔

[illegible] کے زیادہ طواف بیت اللہ کے وقت پولیس کے سپاہی حجاج و طائفین کو [illegible] نہایت بے دردی کے ساتھ مطاف سے نکالتے اور مطاف کو خالی [illegible] جلالۃ الملک حجاج کے ساتھ اس قسم کے برتاؤ کو ہرگز پسند نہ کرتے [illegible] نفس اور شایان مقام کے اعتبار سے یہ نامردی سمجھا گیا ہو۔

[illegible] چند گھنٹے قبل قرعاً اس امر کا اعلان کر دیا جائے تو طواف [illegible] پہنچنے سے قبل ہی مطاف کو خود بخود خالی کر دیں۔

[illegible] ہم یہ بھی ناضروری سمجھتے ہیں کہ مسعیٰ صفا و مروہ کے درمیان [illegible] پھر ہوا نارمسعیٰ میں ٹھرمیاروں کی زیادتی بالخصوص دو سبز

Madina Library Group On Whatsapp +923139319528
Islami Books Quran & Madni Ittar House Ameen Pur Bazar Faisalabad +923067919528

Talib-e-Dua: M Awais Sultan

ستونوں کے درمیان جہاں سرعامی کو دوڑنا پڑتا ہے سعی کرنے والوں کے لئے انتہائی تکلیف وتشویش کا سبب ہوتا ہے خصوصیت کے ساتھ بوڑھے اور کمزور لوگوں کے لئے سعی کرنا انتہا دشوار ہوجاتا ہے۔ ہمیں معلوم ہوا ہے کہ جلالۃ الملک نے اس طرف خاص توجہ فرمائی ہے اور ہمیں امید ہے کہ اس باب میں جلالۃ الملک اپنا فرمان صادر کرکے حجاج کو اس تکلیف سے بچائیں گے

اس کے بعد ہم جلالۃ الملک کی خدمت میں اس جسارت تقدیم کی معافی طلب کرتے ہیں اور پوری توقع رکھتے ہیں کہ

جلالۃ الملک ہماری گذارشات پر خصوصی توجہ کریں گے۔ آخر میں ہم خدمت گرامی میں ان نوازشوں اور مہمان نوازیوں کا شکریہ ادا کرتے ہیں جو ہمارے دوران قیام میں فرمائی گئیں اور سب سے آخر میں ہم ان امور کے عنوانات کی تکرار کرتے ہیں جو ہم نے پیش کئے ہیں۔

۱۔ مسئلہ رسوم حکومت (ٹیکس)

۲۔ حجاج کے معاملات کی نگرانی اور شکایات سننے کے لئے مہاجرین وتعیین میں سے ہر ملک کے منتخب افراد پر مشتمل ایک کمیٹی کا (جلالۃ الملک کے ماتحت) تقرر۔

۳۔ داخلی کعبہ پر ٹیکس، استلام حجر کے وقت کی رشوت کا انسداد۔

۴۔ مطاف خالی کرانے کا انسداد۔

۵۔ مسعیٰ میں مرور سیارات (موٹروں کے گزرنے) کا انسداد۔

محمد عبدالحافظ القادری البدایونی
محمد عبدالحلیم الصدیقی میرٹھی
شیخ محمد عبدالطیب

Madina Library Group On Whatsapp +923139319528
Islami Books Quran & Madni Ittar House Ameen Pur Bazar Faisalabad +923067919528

Talib-e-Dua: M Awais Sultan

جلالۃ الملک کا جواب

وفد کے عریضہ کے جواب میں جلالۃ الملک نے حسب ذیل تقریر فرمائی۔

"وفد نے اس عریضہ میں جو کچھ لکھا وہ حرف بحرف صحیح ہے اور میں اس کے ایک ایک کلمہ سے متفق ہوں جن امور کی طرف وفد نے توجہ دلائی ہے میں انشاء اللہ اس پر عمل کروں گا۔ واللہ باللہ تاللہ ٹیکس اور جرک (کسٹم) حرام ہے حرام ہے حرام ہے اور اس میں میرا کوئی حصہ نہیں۔ اور میں اپنے نفس کے لئے اور میں سے ایک پیسہ بھی نہیں لیتا۔ (وزیر مالیہ عبداللہ بن سلمان کی طرف اشارہ کرکے کہا) میں نے منع کر دیا ہے کہ کوئی لقمہ حرام کا میرے نزدیک نہ آئے"

پھر فرمایا "میں جانتا ہوں اور قطعاً جانتا ہوں کہ رسوم حکومت اور جرک یقیناً حرام ہے۔ کمشن لینا قطعاً حرام حرام ہے مگر میں وفد کے ارکان اور دنیائے اسلام سے کہتا ہوں کہ مجھے اس بلا سے چھڑانا یقیناً یہ بڑا گناہ ہے جو میرے سر پر ہے مگر میں کیا کروں مجھے ایسا کوئی طریقہ سمجھاؤ جس سے میں اس معصیت سے بچ جاؤں میں ان بلاد مقدسہ کی کس طرح حفاظت کروں یہ روپیہ میں لے کر اُن شیوخ پر تقسیم کرتا ہوں جو راستہ میں لوٹ مار کرتے تھے (جو شیوخ سامنے بیٹھے تھے ان کی طرف اشارہ کیا) اگر ایسا نہ کروں تو لوٹ مار کریں گے۔ یہ روپیہ مختلف ہستیوں پر تقسیم ہوتا ہے اور حجاج کی راحت کے سامان پر بھی خرچ ہوتا ہے میں پھر کہتا ہوں کہ ٹیکس کا لینا حرام ہے مگر ان شیوخ کو کثیر رقم دینے کا کہاں سے انتظام کروں"

وفد کا جواب

ہمیں خوشی ہے کہ جلالۃ الملک کو اس کی حرمت کا اقرار ہے جب یہ امر مسلم ہے کہ ٹیکس لگانا حرام ہے تو یقیناً ارباب حل وعقد کا فرض ہے کہ وہ دوسرے ایسے وسائل پیدا کریں اور ایک ایسی حقیقت ترتیب دی جائے جس میں ماہرین مالیات ومعاشیات شریک ہوں اور حجازی حکومت کے مالیہ کی ترقی کے ذرائع پیدا کریں۔ اور فعل حرام ترک کرکے ایسی صورتیں پیدا کریں جس سے ضروریات واخراجات کا محمود پہلو نکل آئے۔

"جلالۃ الملک پسند فرمائیں تو ہندوستان، مصر، شام، عراق وغیرہ کے افراد کو منتخب کیا جائے اُن کے سامنے حکومت کے میزانیہ اور اس کی مدات کو رکھیں تاکہ وہ غور کرکے اپنی تجویز پیش کریں۔ یہ مسئلہ تمام عالم اسلامی سے تعلق رکھتا ہے۔ اس لئے ہمارے نزدیک حکمائے ارباب بصیرت سے استفادہ سائے کرنا لازمی ہے بغیر اس کے فوری طور پر کسی

Madina Library Group On Whatsapp +923139319528

Islami Books Quran & Madni Ittar House Ameen Pur Bazar Faisalabad +923067919528

Talib-e-Dua: M Awais Sultan

حل اور اقتراحات و تجاویز کا پیش کرنا مشکل ہے۔ البتہ چند نقاط جو ہم نے غور و فکر کے بعد یکجا کئے ہیں انہیں کسی دوسرے موقعہ پر پیش کر سکتے ہیں۔

جلالۃ الملک کا جواب بلادِ اسلامیہ میں کس کو بلایا جائے وہ دین سے بیگانہ ان کے آپس میں اختلاف ہوتا ہے موتمر عمرہ جس میں مولانا محمد علیؒ وغیرہ شریک تھے اس میں بھی ہم نے دیکھا کہ مسلمانوں میں اختلاف رہا۔"

وفد کا جواب "جب یہ معلوم ہو چکا کہ ٹیکس حرام اور سرمایہ کی ضرورت تو اب غور طلب امر یہ ہے کہ مصارف کو کس طرح کم کیا جا سکتا ہے اور جائز آمدنی حاصل کرنے کے کیا طریقے ہو سکتے ہیں آپ موقعہ دیجئے کہ دنیا کے اہل رائے اس پر غور کریں

جلالۃ الملک کی گریز جلالۃ الملک نے اصل مسئلہ سے گریز کرتے ہوئے فرمایا "میں تو کہتا ہوں کہ آج مسلمان شراب خواری اور دوسرے حرام امور پر جس قدر خرچ کر رہے ہیں اگر وہ ترک کر دیں اور وہ رقم حرمین شریفین کے اخراجات کے لئے دیدیں تو بھی یہاں کا کام چل جائے۔"

وفد کا جواب یہ نقطہ پھر بھی محتاج غور ہے اور اس پر اس وقت فکر کی جا سکتی ہے کہ میزانیہ سامنے ہو اور بعض اہلِ فن رجال (ہر کارے دہر مرتبہ جو ماہرین فن ہیں وہ اس پر غور کر کے یقیناً بہترین حل پیش کر سکتے ہیں اس باب میں کوئی کوئی اقتراح نکال سکتے ہیں جس طرح معدن ذہب سونے کی کانوں اور پیٹرول کی آمدنی نکالی گئی۔ اس طرح دوسرے ذرائع آمدنی نکالے جا سکتے ہیں۔"

جلالۃ الملک کا جواب میں تو ارکان وفد سے کہتا ہوں کہ آپ سوچیئے اور مجھے اس بلا (ٹیکس) سے نجات دلایئے آمدنی کے اضافہ کی صورت بتا میں مقروض ہوں امریکہ کا بسا اوقات تین تین ماہ کی ملازموں کی تنخواہیں نہیں دے سکتا۔ مجھ قرضہ ہے۔ موٹروں کی شراکت کے حالات پر غور کیجئے خطیر رقم امریکہ کو دی گئی ہے جدید سیارات (موٹریں) منگائیں۔ تاکہ حجاج کو راحت ملے مگر صرف رسوم حکومت (ٹیکس) کے متعلق ہیں مجبور ہوں آپ لوگ کوئی دوسرا ذریعہ آمدنی بتایئے۔"

Madina Library Group On Whatsapp +923139319528

Islami Books Quran & Madni Ittar House Ameen Pur Bazar Faisalabad +923067919528

Talib-e-Dua: M Awais Sultan

وفد کا جواب اگر جلالۃ الملک ماہرین فن کو مختلف بلاد سے بلائیں اور اس کا موقعہ دیں تو حل یقیناً نکل سکتا ہے اور اگر یہی ارشاد و اصرار ہے کہ ہم ہی کوئی حل بتائیں تو انشاء اللہ دو ایک دن میں ہم اپنی تجاویز پیش کر دیں گے اور اراکین وفد اپنا یہ فرض خوش اسلوبی سے انجام دیں گے کہ آپ کے اس پیغام کو ہندوستان اور دوسرے ممالک میں پہنچائیں ممکن ہے کہ کوئی عمدہ حل پیدا ہو جائے اور حجاج ٹیکس نہ دینے کی تکلیف اور ایک فعل حرام اور معصیت سے بچ جائیں۔

جلالۃ الملک کا پیام ہندوستان کے مسلمانوں کو میرا پیام دیدیجئے کہ میری دعائیں اور ہمدردیاں ان کے ساتھ ہیں۔ خدا انہیں اپنے مقاصد میں کامیاب فرمائے۔

وفد کی واپسی تقریباً ڈیڑھ گھنٹہ کی ملاقات کے بعد اراکین وفد واپس ہوئے دروازہ پر وزیر مالیہ نے فرمایا کہ میں چاہتا ہوں کہ آج آپ مجھ سے تفصیلی ملاقات کریں۔ اراکین وفد نے مغرب کے بعد کا وقت تجویز کر دیا۔

وزیر مالیہ سے وفد کی مرقت اور گفتگو ۱۶ نومبر کی شام کو بعد مغرب حسب وعدہ اراکین وفد وزیر مالیہ کے بنگلے پر گئے۔ اور ملاقات شروع ہو گئی وفد کی طرف سے کہا گیا۔

"آج ملک کی ملاقات اور گفتگو سے ہمیں مسرت بھی ہوئی ... تشویش رنج و تکلیف بھی"

وزیر مالیہ تکلیف کیوں ہوئی۔

وفد خوشی تو اس امر سے ہوئی کہ ملک میں قبول حق کی بدرجۂ اتم استعداد موجود ہے وہ حلال کو حلال اور حرام کو حرام سمجھ کر آزادانہ طور پر اظہار خیال ... [illegible] ... حکومت سعودیہ اس قدر مجبوری ... [illegible] ... حرام پر مجبور ہے جس کو دوسرے بھی ...

Madina Library Group On Whatsapp +923139319528

Islami Books Quran & Madni Ittar House Ameen Pur Bazar Faisalabad +923067919528

Talib-e-Dua: M Awais Sultan

کے ماتحت اس پر مجبور کئے جا رہے ہیں۔ ہماری دلی تمنا ہے کہ حکومت قوی ہو اس لئے کہ حجاز مرکز اسلام ہے مصر و شام و عراق ہندوستان کی ترقی و مضبوطی سے اگرچہ فی الجملہ مسلمانوں کی بھی ترقی ہے لیکن حرمین محترمین عالم اسلامی کے قلب کی حیثیت رکھتے ہیں اگر تمام اعضاء قوی ہوں تب بھی قلب کا ضعیف ہونا سبب ہلاکت ہو سکتا ہے جلالۃ الملک کا یہ فرمانا کہ مجھ پر اتنا قرض ہو گیا ہے کہ بعض اوقات اپنے ملازمین کو مہینہ تنخواہیں نہیں دے سکتا ہمارے لئے یہ جملے پتھر کی لکیر ہیں۔

وزیر مالیہ کا جواب آپ حضرات کو اس قدر اثر نہ لینا چاہیئے انشاء اللہ بہتر ہوگا۔ اس میں شک نہیں کہ جلالۃ الملک کی طبیعت نہایت درجہ حق پسند ہے میں تو اُن کے گھر کا پروردہ ہوں اور آج ۴۸ برس سے اُن کی خدمت میں ہوں میں جانتا ہوں اور یقیناً جیسا جلالۃ الملک نے فرمایا اُن کا یہی حکم تھا کہ جمرک (کسٹم) اور ٹیکس کی رقم ان کے ذاتی خرچ میں نہ آئے بلکہ اس وقت آپ کو یاد ہوگا کہ کچھ شیوخ بیٹھے تھے اور ان کی طرف اشارہ کر کے انہوں نے فرمایا کہ ٹیکس کی رقم زیادہ تر شیوخ پر تقسیم کی جاتی ہے حقیقت یہ ہے کہ حجاز میں کوئی آمدنی کی صورت ہی نہیں ہے۔ پیٹرول اگر ہے تو نجد کے علاقہ میں سونا ہے تو نجد میں حجاز کے لئے جو اوقاف تھے ان کو وہاں کی حکومتیں کھا رہی ہیں ٹرکی میں حرمین کے نام پر کتنے ایسے اوقاف ہیں جن پر حکومت نے قبضہ کر رکھا ہے۔ اسی طرح عراق کی حکومت وہاں کے اوقاف پر قابض ہے۔ ان بدوی قبائل کو جیسا کہ جلالۃ الملک نے فرمایا اگر روپیہ تقسیم نہ کیا جائے تو پھر لوٹ مار شروع کر دیں گے۔ جلالۃ الملک نے جیسا کہ فرمایا آپ حضرات کوئی تجویز بتایئے امریکہ اور یورپ کے کانسل وغیرہ حکومت کے خرچ سے نہیں چل رہے ہیں بلکہ قوم اُن کی مدد کرتی ہے اور چندے دیتی ہے حجاز کی بھی لوگوں کو اسی طرح مدد کرنی چاہیئے۔

وفد کا جواب اس میں شک نہیں کہ حجاز کی خدمت اس کی حفاظت مسلمانان عالم کا فرض ہے اور جہاں تک سرکاری معلومات کا تعلق ہے۔ مسلمانان عالم خدمتِ حرمین سے کسی وقت غافل نہیں اور خصوصیت کے ساتھ ہندوستان اپنے حصہ کے

Madina Library Group On Whatsapp +923139319528

Islami Books Quran & Madni Ittar House Ameen Pur Bazar Faisalabad +923067919528

Talib-e-Dua: M Awais Sultan

دیکرنے میں کسی ملک کے پیچھے نہیں رہا ہے آج بھی اگر ہندوستان سے مطالبہ کیا جائے تو وہ ہر خدمت کے لئے تیار ہو جائے گا۔

آپ جیسی وسیع معلومات رکھنے والے پر روشن ہے کہ اس قسم کی امداد کے لئے دو چیزوں کی ضرورت ہے۔

اولاً یہ کہ دینے والے کو صحیح اور حقیقی ضرورت کا علم ہو۔

ثانیاً یہ کہ اُسے اعتماد حاصل ہو کہ اُس کی امداد صحیح مصرف پر صرف کی جائے گی تحریک خلافت کی مثالیں ہمارے سامنے ہیں کہ جزیرۃ العرب کی آزادی و تحفظ کی خاطر انہوں نے لاکھوں روپیہ دے ڈالا لیکن جب مسلمانوں کے سرمایہ میں کچھ لغزشیں ہوئیں تو مسلمانوں پر برا اثر ہوا مگر پھر بھی مسلمان حرمین محترمین کے لئے سب کچھ قربان کرنے کے لئے تیار ہیں لیکن مسلمانانِ عالم کو پہلے حجاز کی تمام ضروریات تو معلوم ہوں اور وہ آمد و خرچ اور میزانیہ سے کماحقہ واقف ہو جائیں اور سابق اخراجات کی نوعیت کا انہیں تفصیل سے علم ہو جائے۔

ثالثاً معاف فرمایا جائے لوگوں کو کامل اعتماد نہیں ہے کہ جو رقم جس مصرف کے لئے حجاز کو دی جائے گی وہ اس کام پر بھی صرف ہو گی یا نہیں بلکہ بڑی حد تک جو واقعات سامنے آتے ہیں ان سے یقین ہو گیا ہے کہ ہماری رقم کا مصرف صحیح نہ ہو گا۔

بصورت بتسلیم امداد کی صورت بھی اس وقت پیدا ہو سکتی ہے جبکہ ہر ملک کا نمائندہ یہاں موجود ہو آمد خرچ پر تفصیل سے نظر ڈالی جائے میزانیہ کی ترتیب میں نمائندگان حصہ لیں اور اپنے اہل ملک کو مطمئن کر دیں۔

بحالات موجودہ ذرائع و رسائل آمدنی کی صورت وہی ہے جو ہماری عرضداشت میں لکھا گیا ہے کہ بلادِ اسلامیہ سے ماہرین اقتصادیات بلائے جائیں وہ یہاں کے حالات کا موازنہ کریں اور وسائل آمدنی پر اپنی رپورٹ پیش کریں۔

تیسری شکل یہ ہے کہ یہیں کے مدبرین جمع ہو کر غور کریں اور تجاویز مرتب کریں۔

وزیر مالیہ نے پھر وفد کے ارکان سے اس کی تجاویز دریافت کیں جو وفد نے تجاویز کے خاص خاص عنوانات اور اس کی تفصیلات بتائیں اس پر انہوں نے فرمایا کہ تجاویز نہایت

Madina Library Group On Whatsapp +923139319528

Islami Books Quran & Madni Ittar House Ameen Pur Bazar Faisalabad +923067919528

Talib-e-Dua: M Awais Sultan

معقول ہیں بہتر ہو گا کہ آپ اپنے قائد مسٹر محمد علی جناح کے ذریعہ ان تجاویز کو عرب لیگ کے پاس بھجوائیں اور وہ عرب لیگ کے ذریعہ ہمارے یہاں بھیجدیں۔

وفد کا جواب ہم نہیں سمجھتے کہ اس طویل مسافت اور بعید راستہ کو کیوں اختیار کیا جائے ہم تو ذاتی حیثیت سے جو ان ملک کے استصواب پر یہ تجاویز بتا رہے ہیں اگر وسائل آمدنی کے سلسلہ میں ہماری تجاویز پسند فرمائیں تو ماہرین اقتصادیات و قانون کو جمع فرمائیں کمیٹی حجاز ہی میں بنائی جائے اور یہیں سے دنیائے اسلام کو دعوت دی جائے۔

وزیر مالیہ اگر تحریک یہاں سے ہو گی تو سمجھا جائیگا کہ جو الدولہ اپنے لئے ترکیب کر رہے ہیں۔ آپ اپنی تجاویز مرتب کر کے مجھے دکھا دیجئے میں انہیں دیکھ کر جو الدولہ کی خدمت میں پیش کر دوں گا۔ میں جانتا ہوں کہ آپ نہایت خلوص سے ان کو پیش کر رہے ہیں۔ حقیقتاً ہم کو ایسے ہی دردمند مخلصین کی ضرورت ہے میں ہندوستان کے مسلمانوں کو مبارکباد دیتا ہوں کہ تاریخ میں یہ پہلا موقعہ ہے کہ ہندوستان کی طرف سے آل انڈیا مسلم لیگ نے وفد بھیج کر اقدام کیا اور سب سے زائد قابل مبارک بادبات یہ ہے کہ وفد کے ارکان بہترین منتخب کئے۔

وفد کا جواب بہتر ہے ہم تعمیل ارشاد کریں گے اور کل تک اپنی تجاویز قلمبند کر کے بھیجدیں گے جب تک ہماری تجاویز جامۂ عمل نہ پہنیں کم از کم اس پر تو اوّلین مرحلوں میں غور فرمایئے کہ جنگ چھڑنے کے وقت ٹیکس اور فیس کا کیا نرخ تھا اور اب کیا ہے جنگ ختم ہو چکی نرخوں کو بھی بدلنا چاہیئے۔ نیز اس پر بھی غور فرمایئے کہ دنیا میں اس وقت تین قرنطینے ہیں۔

۱ کامران ۲ طور ۳ جدہ ' کامران کے قرنطینہ کی فیس صرف تین روپیہ ہے طور کی نہایت جزوی مگر جدہ کے قرنطینہ کی فیس ۶۶ کہاں تک روا ہے۔

وزیر مالیہ انشاء اللہ اس پر بھی غور کریں گے اور درستی و ترمیم کی جائے گی۔

Madina Library Group On Whatsapp +923139319528
Islami Books Quran & Madni Ittar House Ameen Pur Bazar Faisalabad +923067919528

Talib-e-Dua: M Awais Sultan

جدّہ کے ایک امام کا واقعہ وفد نے دورانِ گفتگو میں جدّہ کے ایک امام مسجد کا واقعہ بیان کیا کہ اُس نے مسجد کے داخلہ پر ہر نمازی کے لئے ایک روپیہ ٹیکس مقرر کر دیا اور اسی طرح شیبی نے تین روپیہ داخلی بیت اللہ کے لئے جو ٹیکس لگا رکھا ہے ذکر کیا۔ جب لوگ ان لوگوں سے وجہ دریافت کرتے ہیں تو وہ جواباً کہتے ہیں جب داخلہ حرم پر ہمارا بادشاہ ہی ۶-۸-۸۶ء ٹیکس لیتا ہے تو ہم کیوں نہ لیں۔ یہ وہ تکلیف دہ حالات ہیں کہ جنہیں دیکھ کر مسلمانان ہندوستان کانپ اٹھتے ہیں۔ بعض کے حالات پر بھی گفتگو ہوئی۔ آخر میں طے ہوا کہ وفد کی تجاویز وزیر صاحب کے پاس بھیجدیں تاکہ وہ انہیں دیکھ کر جلالۃ الملک کی خدمت میں پیش کر دیں۔

اراکین وفد نے شب ہی میں اپنی تجاویز بشکل خط تیار کیں اور صبح وزیر موصوف کی خدمت میں روانہ کر دیں جن کا اردو ترجمہ حسب ذیل ہے۔

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

بخدمت جلالۃ الملک عبدالعزیز بن سعود والیٔ نجد و حجاز

بعد سنتہ مسنونہ

جناب والا نے ہم کو اپنی خدمت میں حاضر ہونے اور آل انڈیا مسلم لیگ کی طرف سے معروضہ پیش کرنے کی عزت بخشی اور ہمیں غایاتِ شاہانہ کا مورد بنایا گیا ہمیں مسرت ہوئی کہ جناب والا حرمین محترمین اور بلادِ مقدسہ کے متعلق بلند ارادے رکھتے ہیں ان میں سب سے زیادہ اہم وہ نقطہ ہے کہ جلالۃ الملک نے حجاج بیت اللہ کرام سے ٹیکس اور رسوم حکومت لینے کی عزت کے مسئلہ میں ہمارے ساتھ اتفاق فرمایا۔

اس میں شک نہیں کہ عالم اسلامی کا فرض ہے کہ ان بلادِ مقدسہ کی خدمت کی سعادت اور ادبی حرمین کے ساتھ سلوک کرنے میں جس قدر بھی استطاعت رکھتا ہے خرچ کرے۔

جبکہ جناب والا عالم اسلامی کی ایک ایسی منتخب جماعت کو جو جلالۃ الملک کے احکام و مشورہ سے کام کرے اس امر پر مامور فرمادیں کہ وہ مصالح حرمین کا مطالعہ کرے یقیناً اس قسم کی کمیٹی پر اس کی کو پورا کرنے کی ذمہ دار ہوگی جو مصارف حرمین الشریفین اور میزانیہ حساب میں واقع

Madina Library Group On Whatsapp +923139319528

Islami Books Quran & Madni Ittar House Ameen Pur Bazar Faisalabad +923067919528

Talib-e-Dua: M Awais Sultan

ہوگی یقیناً حکومت پر بڑی زبردست ذمہ داری ہے کہ اس کی آمدنی اتنی ہو کہ میزانیہ کی ہر کمی کو پورا کر سکے۔ لیکن یہ کام نہیں ہو سکتا جب تک کہ جلالۃ الملک کی حکومت ٹیکسوں کی موقوفی کا اعلان کرتے ہوئے صاحب اخلاص اور صاحب فہم اور اقتصادی علم و تجربہ رکھنے والے واقف افراد کو عالم اسلامی سے منتخب کر کے ان کی رائے اور تجربہ سے جو وہ قانون اقتصادیات کار رکھتے ہوں فائدہ حاصل نہ کرے اور وہ اقتصادی لائحہ عمل ایک ایسی تجارتی کمپنی کے قیام کے لئے اساس بنے گا جس کے حصص تمام عالم اسلامی پر تقسیم کئے جائیں اور اس کمپنی کا راس المال ایک ہزار ملین ریال عربی ۱۰۰ کروڑ ہو۔ اور پہلی قسط ۱۰ کروڑ عربی ریال رکھی جائے۔ اس میں چند حصے اعزازی طور پر مصالح دینی و عمرانی حرمین محترمین اور میزانیہ حجاز کے لئے عالم اسلامی کے حساب پر مخصوص کئے جائیں۔ نیز تقسیم منافعہ میں بھی اس کے لئے ایک خاص حصہ مقرر کیا جائے۔

اس لمیٹڈ کمپنی کے تجارتی وسیع نظام میں حسب ذیل چیزیں آسکتی ہیں۔

(۱) یہ کمپنی ایسے تجارتی جہاز بنائے جو اقطار عالم اسلامی سے موسم حج میں حجاج کو حجاز تک لانے لیجانے کے کام آئیں اور بعد میں تجارتی سامان کا کام کریں۔ آگے چل کر یہی جہاز بحری بیڑہ کا کام دیں۔

(۲) مکہ معظمہ، مدینہ طیبہ اور جدہ کے درمیان یہ کمپنی ریل نکالے اور اس کی تعمیر کرے۔

(۳) مختلف قسم کی صنعتیں جیسے دباغت چمڑے کی مصنوعات قربانی کے گوشت کے تحفظ وغیرہ کا کام کرے۔

(۴) مختلف فیکٹریاں قائم کرے۔

(۵) کان کنی اور معادن کے متعلق تحقیقات کا کام بھی کیا جائے تاکہ بلاد عربیہ کو زیادہ سے زیادہ نفع حاصل ہو اور اس کے منافعہ سے شیوخ اور انبائے قبائل کو شرع اسلامی کے مطابق نقادی وغیرہ تقسیم کر کے ان کی ندعی و صنعتی حالت کو درست کیا جائے۔

اگر جناب کی توجہات عالیات سے یہ کام جاری رہا تو ہمیں یقین ہے کہ حجاز اور مملکت سعودیہ بہت جلد مساعدت کی طلب سے مستغنی ہو جائے گی جو وہ ان اجنبیوں سے کر رہی ہے

Madina Library Group On Whatsapp +923139319528

Islami Books Quran & Madni Ittar House Ameen Pur Bazar Faisalabad +923067919528

Talib-e-Dua: M Awais Sultan

جو ان بلادِ مقدسہ کی بھلائی نہیں چاہتے اور جیسا کہ جنابِ والا کو معلوم ہے اور تاریخ اس کی شاہد ہے۔ عرب کی عزت اسلام کی عزت ہے اُمت محمدیہ کی آنکھیں اور ہمارے پیچھے ہندوستان کے مسلمان اُن نتیجوں کا انتظار کر رہے ہیں۔ جن کا آپ فرمان صادر کریں۔"

محمد عبدالحامد القادری البدایونی　　عبدالحلیم الصدیقی

حکومتِ سعودیہ کا میزانیہ حکومت سعودیہ کے میزانیہ کی درستی و استواری کے لئے وفد کی طرف سے جو گفتگو ہوئی وہ سابقہ اوراق پر ناظرین مطالعہ فرما چکے۔

اراکین وفد نے حکم کے آمد و خرچ کی تفصیلات سرکاری طور پر حاصل کرنا چاہیں مگر وہ بعض وجوہ سے دستیاب نہ ہوئیں۔

البتہ خارجی طور پر انتہائی کوشش سے آمدنی کے جو اعداد مل سکے وہ حسب ذیل ہیں۔

۱۔ عشر و زکوٰۃ معدن اندہب۔ پیٹرول　　۱۳۔ ساڑھے تیرہ کروڑ

۲۔ حجاج سے ٹیکس کی آمدنی　　۴ کروڑ

کل ۱۷۔ کروڑ

اگر صرف اسی آمدنی کو صحیح مان لیا جائے اور یہ بھی سمجھ لیا جائے کہ صدقات و خیرات اوقات سے کسی قسم کی آمدنی نہیں ہوتی تب بھی ۱۷۔ کروڑ کی آمدنی معمولی نہیں ہے۔ اگر ایک حکومت اور اس کے اطمینان اخراجات کی فراوانیوں اور اپنے ذاتی اخراجات اور عیاشی شاہی کے بے پناہ لوازمات و تعیشات پر پانی کی طرح روپیہ نہ بہائیں تو یقیناً اس آمدنی کے اندر نظامِ سلطنت کو مضبوطی سے منضبط کیا جا سکتا ہے اور پبلک ضروریات بھی اچھے پیمانہ پر چلائی جا سکتی ہیں۔

ہندوستان کی ریاستوں میں اسلامی ہند کی یادگار حیدرآباد دکن کی ریاست کی آمدنی بھی تقریباً حجازی حکومت کے مساوی ہے آج وہاں علمی اور دینی یونیورسٹی و کالج عہ مسیوں دوسرے شعبہ جات بہتر سے بہتر حالت میں جاری ہیں اور اعلیٰ ملازمین کی تنخواہیں

Madina Library Group On Whatsapp +923139319528

Islami Books Quran & Madni Ittar House Ameen Pur Bazar Faisalabad +923067919528

Talib-e-Dua: M Awais Sultan

بھی معقول ہیں پھر پبلک کے دوسرے شعبہ جات کا نظام بھی بہتر سے بہتر پیمانہ پر جاری ہے اس کے بالمقابل حجاز میں نہ کوئی کالج ہے نہ یونیورسٹی نہ پبلک ضروریات کا خاطر خواہ نظم موجود ہے۔

حجاز کی آمدنی میں موٹروں، اونٹ کے کرایوں وغیرہ کی مدات کی تعداد بھی شامل کیجائے تو آمدنی میں معتدبہ اضافہ ہوگا۔

چونکہ ہمیں آمد و خرچ کی تفصیلات نہیں دی گئیں اس لئے ہم ان اجزاء پر اس سے زائد بحث کرنا نہیں چاہتے۔

یقیناً حکومتِ حجاز کی حالت ہر طرح قابل اصلاح ہے اور مسلمانان عالم یہ چاہتے ہیں۔ کہ سرزمینِ حجاز جہاں کعبۃ اللہ ہے اس ارضِ مقدس اور وہاں کی حکومت کو زیادہ سے زیادہ قوی دیکھیں اور دنیا کے لئے ہر لحاظ سے بہترین نمونہ بن سکے۔

وفد جلالۃ الملک اور وزیر مالیہ اور دوسرے اعیان سلطنت کے ان مواعید کے پورا ہونے کا انتظار کرے گا۔ جو اس سے کئے گئے ہیں اگر خدانخواستہ ان پر عمل درآمد نہ ہوا تو بلاشبہ مسلمانان ہند کا فرض ہوگا کہ وہ مناسب اقدامات شروع کریں۔

حجاج کے آرام و راحت کے متعلق وفد کی تجاویز

جن اہم امور و مسائل کا تعلق براہ راست جلالۃ الملک سے تھا وفد نے انہیں جلالۃ الملک کی خدمت میں پیش کیا حجاج کے آرام و راحت کے متعلق وفد نے جو تجاویز مرتب کیں چونکہ ان کا تعلق صاحب العادہ جناب شیخ محمد سردار الصبان صاحب مدیر شیون الحج سے تھا اس لئے وہ ان کی خدمت میں پیش کی گئی ہیں ہمیں انتہائی مسرت ہے کہ ہماری تجاویز کو جناب مدیر صاحب نے قبول فرمالیا اور وعدہ فرمالیا کہ انشاء اللہ سال آئندہ میں ان پر ضرور عمل کیا جائے گا۔ حقیقت حال یہ ہے کہ ہم نے حجازِ مقدس کے اس سفر میں ہر قسم کے افراد و اشخاص کا بنظرِ غور مطالعہ کیا لیکن شیخ محمد سردار الصبان صاحب کو اپنی بصیرت معاملہ فہمی حجاج کی تکالیف کے انسداد اور ان کے لئے سہولتوں کے فراہم کرنے میں بے مثل پایا ہمیں امید و یقین ہے کہ ممدوح شیون الحج

Madina Library Group On Whatsapp +923139319528

Islami Books Quran & Madni Ittar House Ameen Pur Bazar Faisalabad +923067919528

Talib-e-Dua: M Awais Sultan

کے مدیر کی حیثیت سے سال آئندہ تک ہماری تجاویز پر عمل درآمد کرانے میں کامیاب ہونگے۔

وفد کی تجاویز

ایکسچینج (تبادلہ سکہ) جدہ کے ساحل پر اُترتے ہی مجلہ دیگر تکالیف کے ہر حاجی کو تبادلہ سکہ جات میں کافی نقصان ہوتا ہے حجاز میں کام کرنے والے بینک اور صراف ریال کا بھاؤ چڑھا دیتے ہیں حج سے پہلے بھاؤ کم ہوتا ہے۔ ہمارے پہنچنے پر ہندوستانی حکومت کے سَو روپے کے بدلے میں ۱۴۲ ریال ملتے رہے۔ اس طرح حجاج کو لاکھوں روپے کا خسارہ ہوتا ہے۔ ہماری تجویز ہے کہ حکومت سعودیہ ہندوستان کے سَو روپے میں ۱۰۰ ریال ہی دے۔

(بعد بحث ومباحثہ قرار پایا کہ اگر حکومت ہند ہر حاجی کی رقم کو اپنے یہاں جمع کر کے پاسپورٹ کے ساتھ حج آفیسر کے دستخط سے ایک رسید دیدے کہ اتنی رقم حاجی سے وصول ہوئی تو حکومتِ سعودیہ حجاز میں پہنچتے ہی اس رسید پر اتنے ہی ریال ہر حاجی کو دے دیگی) ہمارے خیال میں یہ تجویز حجاج کے لئے مفید ہوگی کسی دوسری تجویز پر حکومت سعودیہ متفق نہیں معلوم ہوتی تجربتاً اگر اس تجویز پر عمل کرایا جائے تو مناسب ہوگا۔ اگر آئندہ دوسری تدابیر عمل میں لائی جاسکتی ہیں۔

(۲) جدہ پر اُتر کر ہر حاجی کو انتہائی تکالیف کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔ منجانب حکومتِ سعودیہ ساحل جدہ پر مدارس کے نوجوان طلبار کو پہلے سے تربیت دے کر مامور کیا جائے جن میں بنگالی۔ جاوی۔ کابلی۔ ہندوستانی جاننے والے طلبار ہوں یہ طلبار بندرگاہ پر حجاج کے سامان اُتروانے اور دیکھ بھال میں مدد کریں اور اُن کے بازوؤں پر نشاناتِ خصوصی لگائے جائیں یہ طلبار کسٹم آفس میں گھنٹوں جو تکالیف ہوتی ہیں اُن سے حاجیوں کو بچائیں۔ پولیس کی رشوت کا انسداد کریں مطوفین کے مکانات کے پتے وغیرہ بتائیں اور حجاج کی دوسری ضروریات میں امداد کریں۔

(۳) اگر حکومتِ سعودیہ پسند کرے تو ہم ہر سال ہندوستان سے تربیت یافتہ نوجوان بھیج سکتے ہیں جو یہاں کے انتظامات میں مدد دیں۔

(۴) جدہ پر خصوصیت کے ساتھ انکوائری آفس کھولے جائیں جن کے اندر مختلف

Madina Library Group On Whatsapp +923139319528
Islami Books Quran & Madni Ittar House Ameen Pur Bazar Faisalabad +923067919528

Talib-e-Dua: M Awais Sultan

زبانیں جاننے والے موجود ہوں اور ان دفاتر پر جلی حروف میں بخط عربی اور اردو ان کے نام درج ہوں۔

(۵) ان دفاتر پر حاجیوں کے متعلق خاص خاص ہدایات ہر زبان میں درج کر کے لگائی جائیں اور اسی قسم کے آفس مکہ معظمہ نے عرفات خرد لفہ۔ مدینہ طیبہ میں بھی کھولے جائیں۔

(۶) موسم حج سے قبل منجانب حکومت سعودیہ مختلف زبانوں میں ایسی کتابیں طبع کرا کر بھیجی جائیں جن میں مسائل حج۔ شرح اخراجات۔ ضروری ہدایات ہر مقام کے نقشے بھی شامل کئے جائیں تاکہ ہر حاجی اُن کو پڑھ کر معلومات حاصل کرے اور اخراجات کا صحیح اندازہ کر سکے۔

(۷) موٹروں کے ڈرائیور (سواک) راستوں میں علی العموم ہر حاجی سے کرایہ کے علاوہ غیر معمولی رشوتیں لے کر پریشان کرتے ہیں اور پھر عربی نہ جاننے کے باعث وہ پریشان ہوتے ہیں اس لئے آئندہ ہر گاڑی پر ایک ایسا نگراں مقرر کرے جو حجاج کی زبان سے بھی واقف ہو اور ڈرائیوروں کی رشوت کا انسداد کر سکے۔

(۸) روانگی کے وقت جو اجازت نامہ دیا جاتا ہے وہ بھی علی العموم ڈرائیور کے پاس ہی رہتا ہے جس کی وجہ سے بھی حجاج ستائے جاتے ہیں۔

آئندہ یہ ورق مرور بھی اُسی نگراں کی تحویل میں دیا جائے۔

(۹) جدہ سے مکہ معظمہ اور مدینہ طیبہ کے راستے میں مہندسین اور ڈاکٹروں کی موٹریں زیادہ تعداد میں گشت کرتی رہیں تاکہ درمیان راہ میں جو حادثات پیش آتے ہیں ان کا فوری حل ہو سکے ان موٹروں پر نمایاں نشان ہو اور عربی اردو میں عبارت تحریر کر دی جائے۔

(۱۰) منیٰ۔ خرد لفہ۔ جدہ۔ مدینہ طیبہ میں لیڈی ڈاکٹر نیاں بھی مقرر کی جائیں تاکہ وہ بروقت خواتین کی امداد کر سکیں۔

(۱۱) مطوفین پولیس حجاج کے مابین جو ہنگامے ہوتے ہیں ان کا فوری طور پر تدارک کرنے کے لئے حرم شریف کے قریب ایک ہنگامی عدالت قائم کی جائے جو معاملات و نزاعات تصفیہ کرے۔

سنا جاتا ہے کہ بعض بعض مطوفین ضرورت سے زیادہ حاجیوں کو تنگ کرتے ہیں۔

Madina Library Group On Whatsapp +923139319528
Islami Books Quran & Madni Ittar House Ameen Pur Bazar Faisalabad +923067919528

Talib-e-Dua: M Awais Sultan

پھر بھی حاجی اونے پونے رائے حاصل کر کے کسی دوسرے کو اپنا مطوف نہیں بنا سکتا ضرورت ہے کہ ایسا قانون بنایا جائے کہ ہر حاجی آزاد ہو جسے چاہے اپنا مطوف بنا لے اور علاقہ داری صوبجاتی قید سے رہا ہو جائے۔

(۱۳) بعض بعض وکلائے مطوفین مسائل حج سے باخبر نہیں ہوتے دعاؤں میں صحتِ الفاظی کا خیال نہیں کرتے اس لئے آئندہ سے ہر وکیل کے لئے لازم کیا جائے کہ وہ کچھ دنوں کورس پڑھ کر سند حاصل کرے۔

(۱۴) حجاج کو احکامِ حج اور دوسرے ضروری اعلانات سے باخبر کرنے کے لئے حرم شریف میں اور اس کے باہر مختلف مقامات پر آلۂ نشر صوت نصب کئے جائیں۔

(۱۵) منیٰ۔ خرو لفہ۔ مکہ معظمہ۔ مدینہ طیبہ میں مکانات کے علاوہ چند ہوٹل کھولے جائیں جہاں ضروریات کا سب سامان موجود ہو تاکہ حجاج کرایہ دے کر آرام پائیں اور سامان کی زیادتی سے بچ جائیں۔

ہم آخر میں حضرت مدیر ممدوح کا پھر شکریہ ادا کرتے ہیں کہ آپ نے ان تجاویز کو منظور فرمایا۔ اور ہمیں ان تجاویز کے متعلق اپنا ایک مکمل بیان بھیجنے کا وعدہ کیا جو ہمیں واپسی مدینہ منورہ تک موصول نہ ہو سکا بعد قریب موصول ہو جائے گا۔ اور وہ ہم کو ان امور کے متعلق وقتاً فوقتاً اطلاعات روانہ فرماتے رہیں گے۔

سفر طائف

تین دن کے لئے اراکین وفد طائف شریف گئے تاکہ اس تاریخی مقام کی زیارت کریں جہاں حضرت ختم رسالت نے تبلیغ دین کی خاطر پتھر کھائے اور جہاں حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ کا مزارِ مبارک ہے۔ طائف شریف حجاز کا سرد پہاڑی مقام ہے جہاں حجاز والے موسم گرما گذارتے ہیں یہاں وہ عالیشان محل بھی دیکھا جو جلالۃ الملک کے صاحبزادے کے لئے تعمیر ہو رہا ہے۔ اور جس پر پانی کی طرح روپیہ بہایا جا رہا ہے۔

حرم شریف میں دعائیہ حلبوں کا انتظام

طائف شریف سے واپسی پر اراکین وفد نے حرم شریف میں مصلے حنفی کے

Madina Library Group On Whatsapp +923139319528
Islami Books Quran & Madni Ittar House Ameen Pur Bazar Faisalabad +923067919528

Talib-e-Dua: M Awais Sultan

اندرد عائیہ جلسوں کا انتظام کیا۔ ۲۴ر نومبر لغایت ۲۸ر نومبر روزانہ دعائیہ جلسے ہوتے رہے دعا کے ساتھ ساتھ مسلمانان ہند کے مسائل بھی بیان کئے گئے پاکستان کی وضاحت کی گئی ان جلسوں کا الحمد للہ بہت اچھا اثر ہوا۔

ہندوستانی حجاج کی ضروریات میں امداد

اراکین وفد اگرچہ اہم معاملات میں مصروف تھے۔ مگر اپنے اشتغال کثیر کے باوجود ہندوستانی حجاج کی تکالیف کے انسداد کا بروقت جو علاج کر سکتے تھے اس سے غافل نہ رہے اور جو اہم واقعات ان کے علم میں لائے گئے اُن پر حکومت سے مل کر تبادلۂ خیالات کیا اور امداد پہنچائی۔

جدّہ سے جس وقت مغل لائن کے چند جہازوں کے طوفان سے خراب ہونے کی خبر آئی اور حجاج پریشان ہوئے تو قائد اعظم محمد علی جناح اور مسٹر لیاقت علی خاں صاحب کو بذریعہ برقیات توجہ دلائی اور مغل لائن والوں سے برابر گفتگو جاری رکھی وائس قونصل حکومتِ ہند سے حجاج کی سہولت کے لئے جو ممکن کوششیں ہو سکتی تھیں کیں۔

جلالۃ الملک سے آخری ملاقات اور ہندو مسلمانوں کے نام پیام

۳ر دسمبر کو اراکین وفد آخری بار جلالۃ الملک سے رخصتی ملاقات کے لئے ملنے گئے اُن کی مہمان نوازی اور توجہات کا شکریہ ادا کیا جلالۃ الملک نے اس آخری ملاقات میں یہی فرمایا۔

"مسلمانان ہند کو میری طرف سے پیام دیجئے کہ میری ہمدردیاں اور دعائیں تحریک پاکستان کی کامیابی کے ساتھ ہیں مجھے یقین ہے کہ ہندوستانی مسلمانوں کو ہندوؤں سے بالکل اسی طرح کے نقصانات ہوں گے جیسے فلسطین میں یہودیوں کے ہاتھوں عربوں کو ہوئے مسلمان قطعاً نہ گھبرائیں جرأت ہمت سے کام کئے جائیں خدا ان کی مدد ضرور کرے گا"

وفد مصافحہ کے بعد واپس ہوا۔

دیوان جلالۃ الملک کی طرف سے نوابزادہ صاحب کے نام مکتوب

دیوان جلالۃ الملک کی طرف سے نوابزادہ صاحب کے نام ہمیں ایک خط دیا گیا۔ جس کا مضمون دہلی آکر معلوم ہوا جو ذیل ہے

Madina Library Group On Whatsapp +923139319528
Islami Books Quran & Madni Ittar House Ameen Pur Bazar Faisalabad +923067919528

Talib-e-Dua: M Awais Sultan

جناب کرم لیاقت علیخاں صاحب۔ خدا آپکو اپنی حفاظت میں رکھے۔

مجھے جناب کا خط مورخہ ۸ اکتوبر ۴۶ء جو آل انڈیا مسلم لیگ کے موقر وفد کے ہاتھ بھیجا گیا تھا موصول ہو گیا۔ وفد مذکور نے مناسک حج کو ادا کیا اور اسی دوران میں جلالتہ الملک اور اہلیان سلطنت کی طرف سے پوری مہربانی اور عزت سے نوازا گیا جلالتہ الملک سے وفد کی ملاقات کے وقت بیت الحرم میں داخل ہونے والے مسلمانوں کے حالات کے متعلق گفتگو ہوئی اور جلالتہ الملک نے وفد کو بتا دیا ہے کہ وفد کی تجاویز جلالتہ الملک کی طرف سے عنایاتِ لازمہ کے ساتھ نوازی جائیں گی۔

ہمارے سلام کو قبول فرمایئے۔

دستخط

رئیس دیوان جلالتہ ملک

جدہ پر گودی اور میٹھے پانی کا انتظام

روانگی مکہ معظمہ سے قبل ہمیں یہ مسرت افزا خبر ملی کہ جلالتہ ملک نے حجاج کی تکالیف کا احساس کر کے جدہ پر گودی جانے اور پیر غلط سے جدہ تک میٹھے پانی لانے کا انتظام کرنا طے کر لیا ہے۔

اس سلسلہ میں وہ خود متعدد بار جدہ تشریف لائے مہندسین کو باوقات مختلف بلا کر مشورے ہوئے اگر ایسا انتظام ہو گیا تو حجاج کی بہت سی تکالیف میں کمی ہو جائے گی۔

وزیر مالیہ اور مدیر شئیون الحج سے آخری ملاقاتیں

صاحب المعالی جناب عبداللہ بن سلیمان وزیر مالیہ اور جناب شیخ محمد سردار العیان مدیر شئیون الحج سے آخری ملاقاتیں کی گئیں اور اراکین وفد نے مدینہ طیبہ کی واپسی کے عزم سے مطلع کر دیا۔

واپسی اور مدینہ منورہ میں قیام وغیرہ کے انتظامات میں ہمارے لئے ہر ممکن سہولت بہم پہنچائی گئی۔

مدینہ طیبہ کا قیام حرم نبویہ میں جلسہ دعائیہ صوبہ بہار کی متوحش خبریں برابر مل رہی تھیں

Madina Library Group On Whatsapp +923139319528

Islami Books Quran & Madni Ittar House Ameen Pur Bazar Faisalabad +923067919528

Talib-e-Dua: M Awais Sultan

ضرورت تھی کہ مدینہ منورہ میں بھی احباب سے تبادلہ خیالات کے بعد حرم نبوی میں مناسب جگہ پر جلسۂ یوم الدعا کا نظم کیا جائے چنانچہ ۱۲ دسمبر ۱۹۹۱ء کو باب مجیدی کے سامنے جلسہ کا نظم کیا گیا اور کافی اشاعت کی گئی جلسہ بعد نماز عشاء شروع ہوا اراکین وفد نے مدنی تاجدار محبوب کردگار کے حضور میں مسلمانان ہند کی طرف سے استغاثہ کیا جلسہ میں کافی تعداد شریک ہوئی اور اچھے اثرات پیدا ہوئے۔

اراکان وفد نے دار الصناعۃ (حیدر آباد دکن) دار الایتام۔ انجمن نہر زرقا کے جلسوں میں شرکت کی اور ان جلسوں میں بھی مسلمانان ہند کے حالات اور پاکستان پر تبصرہ کیا۔

احقر آٹھ دن کے قیام وحاضری مدینہ منورہ کے بعد واپسی کے ارادہ سے جدہ آیا مولانا شاہ عبدالحلیم صاحب صدیقی ۱۱ ہفتہ مزید مدینہ طیبہ میں مقیم رہیں گے اور اس کے بعد مصر وغیرہ جائیں گے شیخ عبدالطیب صاحب جدہ سے بذریعہ طیارہ عراق ہوکر بمبئی واپس ہوئے۔

حکومت سعودیہ اور اسکے عمال کا شکریہ

آخر میں ہم پھر ایک بار صمیم قلب کے ساتھ حکومت سعودیہ کی مہربانی اور الطاف شاہانہ کا شکریہ ادا کرتے ہیں اور خصوصیت کے ساتھ وزیر مالیہ جناب عبداللہ بن سلیمان کی عنایات وتوجہات کا ہم شکریہ ادا کرتے ہیں۔

صاحب العادہ جناب شیخ محمد سردار الصبان صاحب مدیر شیون الحج کی عنایات کو تو ہم کسی طرح فراموش ہی نہیں کر سکتے۔ انہوں نے اراکین وفد کے کام میں جس قدر سہولتیں بہم پہنچائیں اور تسہیل حجاج کے پروگرام اور تجاویز میں جس بلند آہنگی کے ساتھ لبیک فرمایا اور آئندہ عمل کرنے کا وعدہ کیا ہم قلب صمیم کے ساتھ شکریہ پیش کرتے ہیں۔ اور امید کرتے ہیں کہ وہ ہم کو ہماری تجاویز پر جو عمل ہوتا رہے گا اس سے مطلع فرمائیں گے۔

جدہ کا ہندوستانی قونصل آفس

ہمنے جدہ میں آتے جاتے چند یوم قیام کیا جہاں اور تکالیف دیکھیں وہیں اس مسئلہ پر بھی غور کیا کہ قونصل خانہ حکومت ہند کا تعلق براہ راست لندن سے رکھا گیا ہے۔ جس کی وجہ سے انتظامات واختیارات میں دشواریاں ہیں۔ اگر اس قونصل آفس کا تعلق حکومت ہند سے

Madina Library Group On Whatsapp +923139319528
Islami Books Quran & Madni Ittar House Ameen Pur Bazar Faisalabad +923067919528

Talib-e-Dua: M Awais Sultan

هو الغالب

قواعد

آل انڈیا مسلم لیگ

نیشنل گارڈز

[جن کو آل انڈیا مسلم لیگ نے بطور تدابیر خصوصی ۱۹۴۰ء کے] مروجہ آئین وضوابطہ
آل انڈیا مسلم لیگ نیشنل گارڈز کی جگہ نافذ العمل قرار دیا

شایع کردہ
لیاقت علی خان۔ایم اے (آکسن)
آنریری جنرل سیکرٹری
آل انڈیا مسلم لیگ

مسلم لیگ پرنٹنگ پریس دہلی میں چھپا

Madina Library Group On Whatsapp +923139319528
Islami Books Quran & Madni Ittar House Ameen Pur Bazar Faisalabad +923067919528

Talib-e-Dua: M Awais Sultan

Madina Library Group On Whatsapp +923139319528

Islami Books Quran & Madni Ittar House Ameen Pur Bazar Faisalabad +923067919528

Talib-e-Dua: M Awais Sultan

۷۸۶

قواعد آل انڈیا مسلم لیگ نیشنل گارڈز

تمہید: بطور تدابیر خصوصی آل انڈیا مسلم لیگ نیشنل گارڈز کے موجودہ ''آئین وضوابط'' کے بجائے حسبِ ذیل قواعد نافذ کئے جاتے ہیں۔

۱۔ اس ادارہ کا نام ''آل انڈیا مسلم لیگ نیشنل گارڈز'' ہوگا اور یہ ادارہ ورکنگ کمیٹی آل انڈیا مسلم لیگ کے زیر اقتدار ونگرانی اور اس کی ہدایات کے مطابق کام کرے گا۔

۲۔ ہر وہ شخص جو مسلم لیگ کا ممبر ہو، یا اٹھارہ سال سے کم عمر کا نہ ہو اور مطلوبہ عہد نامہ پر دستخط کردے وہ مسلم لیگ نیشنل گارڈز کا رُکن متصور ہوگا البتہ جو شخص کسی اور رضا کار جماعت کا رُکن ہو وہ مسلم لیگ نیشنل گارڈز کا رُکن نہیں ہوسکتا۔

۳۔ مسلم لیگ نیشنل گارڈز کے ہر رُکن کو عہد نامہ مندرجہ نقشہ نمبر ا پر دستخط کرنا لازمی ہوگا۔

۴۔ مسلم لیگ نیشنل گارڈز کے اغراض ومقاصد حسب ذیل ہوں گے۔

(ا) آل انڈیا مسلم لیگ کے اغراض ومقاصد کے حصول کے لئے سرگرم عمل ہونا، اور اس کی پالیسی اور پروگرام کو بروئے کار لانا۔

(ب) مسلمانوں میں نظم وانضباط پیدا کرنا اور مذہبی، معاشرتی، سیاسی، تعلیمی، معاشی، جسمانی، غرض ہر شعبہ زندگی میں ان کی تربیت کرنا۔

(ج) مسلمانوں میں بنی نوع انسان کے لئے عموماً اور ملتِ اسلامیہ کے لئے خصوصاً خدمت و ایثار کا جذبہ پیدا کرنا۔

۵۔ (ا) (آل انڈیا مسلم لیگ نیشنل گارڈز کے لئے) ایک سالار اعلیٰ ہوگا جس کا تقرر ورکنگ کمیٹی

Madina Library Group On Whatsapp +923139319528
Islami Books Quran & Madni Ittar House Ameen Pur Bazar Faisalabad +923067919528

Talib-e-Dua: M Awais Sultan

آل انڈیا مسلم لیگ کیا کرے گی۔ سالار اعلیٰ اس ادارہ کا سب سے بڑا افسر ہوگا اور اسے ادارہ پر اقتدار و نگرانی کے پورے اختیارات حاصل ہوں گے۔

(ب) (اس ادارہ کے لئے) ایک یا ایک سے زیادہ نائب سالار اعلیٰ ہوں گے جن کا تقرر ورکنگ کمیٹی آل انڈیا مسلم لیگ بمشورۂ سالار اعلیٰ کیا کرے گی۔ نائب سالار اعلیٰ ان تمام امور و فرائض کی انجام دہی کیا کرے گا جو اس کے سپرد کر دیئے جائیں گے۔

(ج) ہر صوبہ میں ایک سالار ہوگا جس کا تقرر سالار اعلیٰ بمشورہ صدر صوبائی مسلم لیگ کرے گا۔ سالانہ صوبہ اپنے صوبہ کے مسلم لیگ نیشنل گارڈز کا سب سے بڑا افسر ہوگا، اور اسے ان پر اقتدار و نگرانی کے پورے اختیارات حاصل ہوں گے۔

(د) ہر صوبہ میں ایک یا ایک سے زیادہ نائب سالار صوبہ بھی ہوں گے جن کا تقرر سالار صوبہ بمشورہ صدر صوبائی مسلم لیگ کرے گا۔ نائب سالار صوبہ وہ تمام امور و فرائض انجام دیں گے جو سالار صوبہ کی طرف سے اُن کے سپرد کئے جائیں۔

(ہ) صوبہ کے تمام سالاروں اور دوسرے افسروں کی تقرری سالار صوبہ کیا کرے گا۔

۶۔ اس ادارہ کی ضلعی شاخوں کے لئے حسب ذیل دستور ہوگا۔

(ا) سولہ مسلم لیگ نیشنل گارڈز کی جماعت ایک دستہ کہلائے گی اور اس کے افسر کو "سردستہ" کہا جائے گا۔ اگر کسی مقام کی مسلم آبادی بہت کم ہو تو سالار ضلع کو اختیار ہے کہ وہ سولہ نیشنل گارڈز سے کم تعداد کی جماعت کو بھی دستہ قرار دیدے مگر کسی صورت میں بھی چار افراد سے کم پر کوئی دستہ مشتمل نہ ہوگا۔

(ب) چار دستے مل کر "گروہ" کہلائیں گے اور اس کا افسر "سرگروہ" کہلائے گا۔

(ج) ہر اس شہر میں جسے آل انڈیا مسلم لیگ کے آئین و ضوابط کی رُو سے ضلع کی حیثیت حاصل ہوگی۔ ایک سالار شہر ہوگا جو اس شہر کے تمام مسلم نیشنل گارڈز کا سب سے بڑا افسر ہوگا۔

(ہ) ہر ضلع میں ایک سالار ضلع ہوگا جو اس ضلع کے تمام مسلم نیشنل گارڈز کا (باستثناء ان شہروں کے جن پر اس دفعہ کے فقرہ (د) کا اطلاق ہوتا ہے۔ سب سے بڑا افسر ہوگا۔

۷۔ ہر مسلم نیشنل گارڈز اپنی وردی، جس کی تفصیل حسبِ ذیل ہے، خود فراہم کرے گا۔

(ا) ٹوپی یا صافہ جس میں بائیں جانب منظور شدہ وضع کا ہلال اور ستارہ لگا ہوا ہو۔

(ب) کوٹ یا بوشرٹ جس میں چار جیبیں ہوں۔ یا کوئی ایسی قمیص جس میں دو جیبیں ہوں۔

(ج) دو انچ چوڑی پیٹی جس میں دھات کا بنا ہوا سفید بکسوہ لگا ہو۔ یہ سارے صوبہ میں

Madina Library Group On Whatsapp +923139319528
Islami Books Quran & Madni Ittar House Ameen Pur Bazar Faisalabad +923067919528

Talib-e-Dua: M Awais Sultan

سالار صوبہ کی منظوری کے مطابق یکساں ہونا چاہئے۔

(د) پتلون، پاجامہ، یا شلوار۔

(ہ) سیاہ یا بادامی رنگ کا جوتا یا چپل۔

(و) ہر افسر کے لئے ایک سیٹی اور اس کے ساتھ سبز رنگ کی رسی۔

(ز) وردی کا رنگ گہرا خاکستری، گہرا سبز یا خاکی ہونا چاہئے۔

۸۔ امتیازی نشانات حسبِ ذیل ہوں گے۔

(ا) ایک منظور شدہ امتیازی نشان جسے ہر مسلم نیشنل گارڈ اپنے بائیں بازو پر لگائے رہے گا۔

(ب) سردستہ کے لئے، دونوں شانوں پر ایک ایک ستارہ۔

(ج) سرگروہ کے لئے، دونوں شانوں پر دو دو ستارے۔

(د) سرخیل کے لئے، دونوں شانوں پر تین تین ستارے۔

(ہ) سالار ضلع اور سالار شہر کے لئے، دونوں شانوں پر ایک ایک ہلال اور دو دو ستارے۔

اگر کسی شہر میں مسلم نیشنل گارڈز کی تعداد ایک خیل سے کم ہو تو سالار شہر دونوں شانوں پر صرف ایک ایک ہلال اور ایک ایک ستارہ لگائے گا۔

(و) نائب سالار صوبہ کے لئے، دونوں شانوں ایک ایک دو تیغہ (کراس سورڈ)۔

(ز) سالار صوبہ کے لئے، دونوں شانوں پر ایک ایک دو تیغہ (کراس سورڈ) اور ایک ایک ستارہ۔

(ح) نائب سالار اعلیٰ کے لئے، دونوں شانوں پر ایک ایک دو تیغہ (کراس سورڈ) ایک ایک ہلال اور ایک ایک ستارہ۔

(ط) سالار اعلیٰ کے لئے، دونوں شانوں پر ایک ایک دو تیغہ۔ ایک ایک ہلال اور دو دو ستارے۔

(۲) امتیازی نشانات منظور شدہ وضع کے ہوں گے اور سفید دھات کے بنے ہوں گے۔ البتہ مسلم نیشنل گارڈز کا نشان امتیازی (مذکورہ فقرہ نمبر (۱) (الف) دفعہ ہذا) خواہ سفید دھات کا ہو یا منظور شدہ وضع کے مطابق کپڑے پر کشیدہ کاری سے بنالیا گیا ہو۔

(۳) سالار اعلیٰ، نائب سالار اعلیٰ یا سالار صوبہ جن لوگوں کو فرائض خصوصی (اسٹاف ڈیوٹی) کے لئے مقرر کریں گے وہ اپنے بائیں بازو پر دو مربع انچ سبز رنگ کپڑے کا ایک نشان لگائیں گے جس پر سفید ہلال اور سفید ستارہ بنا ہوگا۔

.....☆☆☆.....

Madina Library Group On Whatsapp +923139319528
Islami Books Quran & Madni Ittar House Ameen Pur Bazar Faisalabad +923067919528

Talib-e-Dua: M Awais Sultan

۷۸۶

عہد نامہ

آل انڈیا مسلم لیگ نیشنل گارڈز

(۱) میں.....آل انڈیا مسلم لیگ کا رُکن ہوں۔

(۲) میں بہ صمیم قلب عہد کرتا ہوں کہ حصولِ پاکستان اور ملتِ اسلامیہ کی آزادی اور سربلندی کے لئے جدوجہد کرتا رہوں گا اور ہر قسم کی قربانی کے لئے تیار رہوں گا۔

(۳) میں مسلم لیگ کے استحکام و ترقی کے لئے برابر کوشاں رہوں گا۔

(۴) میں ہر حالت میں ضبط و نظم قائم رکھوں گا۔ اپنے فرائض پوری تندہی کے ساتھ انجام دوں گا اور اپنے افسران کی اطاعت اور ان کا احترام کروں گا۔

(۵) میں اسلامی اخوت اور اتحاد کا جذبہ پیدا کرنے کی پوری سعی کروں گا اور مسلمانوں کے جان و مال اور عزت و آزادی کی حفاظت کے لئے ہمہ تن تیار رہوں گا۔

(۶) میں ایسی سادگی اور جفاکشی کی زندگی اختیار کرنے کی پوری سعی کروں گا جو ایک مجاہد کے شایانِ شان ہو۔

(۷) میں صحیح اسلامی جذبے کے ماتحت مسلمانوں کی معاشرتی، تعلیمی اور اقتصادی ترقی کے لئے مسلسل کوشش کرتا رہوں گا۔.....

دستخط مسلم نیشنل گارڈ.....

ولدیت.....سکونت.....

تاریخ.....

نام ابتدائی مسلم لیگ.....

دستخط افسر متعلقہ.....

Madina Library Group On Whatsapp +923139319528
Islami Books Quran & Madni Ittar House Ameen Pur Bazar Faisalabad +923067919528

Talib-e-Dua: M Awais Sultan

هُوَالغَالِبُ

قواعد

آل انڈیا مسلم لیگ نیشنل گارڈز

[illegible]

مرتجہ ۱۹۳۷ء ضوابط آل انڈیا مسلم لیگ نیشنل گارڈز کی جگہ نافذ العمل قرار دیا گیا۔

شائع کردہ

لیاقت علی خاں۔ ام۔ اے (آکسن)

[illegible] (مرکزی) بیرسٹر ایٹ لا۔

آنریری جنرل سکریٹری

آل انڈیا مسلم لیگ

مسلم نیشنل پرنٹنگ پریس دہلی میں چھپا

Madina Library Group On Whatsapp +923139319528

Islami Books Quran & Madni Ittar House Ameen Pur Bazar Faisalabad +923067919528

Talib-e-Dua: M Awais Sultan

۷۸۶

قواعد
آل انڈیا مسلم لیگ نیشنل گارڈز

تمہید :- بطور تدابیر خصوصی آل انڈیا مسلم لیگ نیشنل گارڈز کے موجودہ آئین و ضوابط کے بجائے حسب ذیل قواعد نافذ کئے جاتے ہیں۔

(۱) اس ادارہ کا نام آل انڈیا مسلم لیگ نیشنل گارڈز ہوگا اور یہ ادارہ آل انڈیا مسلم لیگ کی مرکزی اور اسکی ہدایات کے مطابق کام کرے گا۔

(۲) ہر وہ شخص جو مسلم لیگ کا ممبر ہو، یا اٹھارہ سال سے کم عمر کا نہ ہو، اور مطلوبہ عہد نامہ پر دستخط کرے وہ مسلم لیگ نیشنل گارڈز کا رکن متصور ہوگا البتہ جو شخص کسی اور رضاکار جماعت کا رکن ہو وہ مسلم لیگ نیشنل گارڈز کا رکن نہیں ہو سکتا۔

(۳) مسلم لیگ نیشنل گارڈز کے ہر رکن کو عہد نامہ مندرجہ نقشہ نمبر ۱ پر دستخط کرنا لازمی ہوگا۔

Madina Library Group On Whatsapp +923139319528
Islami Books Quran & Madni Ittar House Ameen Pur Bazar Faisalabad +923067919528

Talib-e-Dua: M Awais Sultan

(۴) مسلم لیگ نیشنل گارڈز کے اغراض و مقاصد حسب ذیل ہوں گے۔

(الف) آل انڈیا مسلم لیگ کے اغراض و مقاصد کے حصول کے لیے سرگرم عمل ہونا، اور اس کی پالیسی اور پروگرام کو بروئے کار لانا۔

(ب) مسلمانوں میں نظم و انضباط پیدا کرنا اور مذہبی، معاشرتی، سیاسی، تعلیمی، معاشی، جسمانی، غرض ہر شعبۂ زندگی میں ان کی تربیت کرنا۔

(ج) مسلمانوں میں بنی نوع انسان کے لیے عموماً اور ملتِ اسلامیہ کے لیے خصوصاً خدمت و ایثار کا جذبہ پیدا کرنا۔

(۵) (الف) آل انڈیا مسلم لیگ نیشنل گارڈز کے لیے ایک سالار اعلیٰ ہوگا جس کا تقرر ورکنگ کمیٹی آل انڈیا مسلم لیگ کیا کرے گی۔ سالار اعلیٰ اس ادارہ کا سب سے بڑا افسر ہوگا اور اسے ادارہ پر اقتدار و نگرانی کے پوری اختیارات حاصل ہوں گے۔

(ب) (اس ادارہ کے لیے) ایک یا ایک سے زیادہ نائب سالار اعلیٰ ہوں گے جن کا تقرر ورکنگ کمیٹی آل انڈیا مسلم لیگ بمشورۂ سالار اعلیٰ

Madina Library Group On Whatsapp +923139319528

Islami Books Quran & Madni Ittar House Ameen Pur Bazar Faisalabad +923067919528

Talib-e-Dua: M Awais Sultan

کرے گا جو اس کے سپرد کر دیئے جائیں گے۔

(ج) ہر صوبہ میں ایک سالار ہوگا جس کا تقرر سالار اعلیٰ بمشورہ صدر صوبائی مسلم لیگ کرے گا۔ سالار صوبہ اپنے صوبہ کے مسلم لیگ نیشنل گارڈز کا سب سے بڑا افسر ہوگا۔ اور اسے ان پر اقتدار و نگرانی کے پورے اختیارات حاصل ہونگے۔

(د) ہر صوبہ میں ایک یا ایک سے زیادہ نائب سالار صوبہ بھی ہونگے جن کا تقرر سالار صوبہ بمشورہ صدر صوبائی مسلم لیگ کریگا۔ نائب سالار صوبہ وہ تمام امور و فرائض انجام دینگے جو سالار صوبہ کی طرف سے انکے سپرد کئے جائیں۔

(ہ) صوبہ کے تمام سالاروں اور دوسرے افسروں کی تقرری سالار صوبہ کیا کریگا

(۶)۔ اس ادارہ کی ضلعی شاخوں کیلئے حسب ذیل دستور ہوگا۔

(الف) سوار مسلم لیگ نیشنل گارڈز کی جماعت ایک دستہ کہلائیگی اور اس کے افسر کو "سردستہ" کہا جائیگا۔ اگر کسی مقام کی مسلم آبادی بہت کم ہو تو سالار ضلع کو اختیار ہے کہ وہ سوار نیشنل گارڈز سے کم تعداد کی جماعت کو بھی دستہ قرار دیدے مگر کسی صورت میں بھی چار افراد سے کم پر کوئی دستہ مشتمل نہ ہوگا۔

(ب) چار دستے، ملکر گروہ کہلائینگے اور اس کا افسر "سرگروہ" کہلائیگا

(ج) چار گروہ مل کر "خیل" کہلائیں گے اور اس کا افسر "سرخیل" کہلائیگا"

(د) ہر اس شہر میں جسے آل انڈیا مسلم لیگ کے آئین و ضوابط کی رو سے

Madina Library Group On Whatsapp +923139319528

Islami Books Quran & Madni Ittar House Ameen Pur Bazar Faisalabad +923067919528

Talib-e-Dua: M Awais Sultan

۵

ضلع کی حیثیت حاصل ہوگی ایک سالار شہر ہوگا جو اس شہر کے تمام
نیشنل گارڈز کا سب سے بڑا افسر ہوگا۔

(ب) ہر ضلع میں ایک سالار ضلع ہوگا جو اس ضلع کے تمام مسلم نیشنل گارڈز کا
(باستثنا ان شہروں کے جن پر اس دفعہ کے فقرہ (د) کا اطلاق ہوتا ہے) سب سے
بڑا افسر ہوگا۔

۷ (۱) ہر مسلم نیشنل گارڈز اپنی وردی جس کی تفصیل حسب ذیل ہے خود فراہم کرے گا

(الف) ٹوپی یا صافہ جس میں بائیں جانب منظور شدہ وضع کا ہلال
ستارہ لگا ہوا ہو۔

(ب) کوٹ یا پوشرٹ جس میں چار جیبیں ہوں۔ یا کوئی ایسی قمیص جس میں
دو جیبیں ہوں۔

(ج) دو انچ چوڑی پیٹی جس میں دھات کا بنا ہوا سفید کمبوہ لگا ہو۔ یہ
سارے صوبہ میں سالار صوبہ کی منظوری کے مطابق یکساں ہونا چاہیئے۔

(د) پتلون، پاجامہ، یا شلوار۔

(ہ) سیاہ یا بادامی رنگ کا جوتا یا چپل۔

(و) ہر افسر کے لیئے ایک سیٹی اور اس کے ساتھ سبز رنگ کی پٹی۔

(۲) وردی کا رنگ گہرا خاکستری، گہرا سبز یا خاکی ہونا چاہیئے۔

۸۔ امتیازی نشانات حسب ذیل ہونگے۔

Madina Library Group On Whatsapp +923139319528
Islami Books Quran & Madni Ittar House Ameen Pur Bazar Faisalabad +923067919528

Talib-e-Dua: M Awais Sultan

(ا) ایک نشانِ امتیازی نشان جسے ہر مسلم نیشنل گارڈ اپنے
سینے پر لگائے رہے گا۔

(ب) سردستہ کے لیے ۔ دونوں شانوں پر ایک ایک ستارہ

(ج) سرگردہ کے لیے ۔ دونوں شانوں پر دو ستارے

(د) سرخیل کے لیے ۔ دونوں شانوں پر تین تین ستارے

(ہ) سالار جتھا اور سالار شہر کے لیے۔ دونوں شانوں پر ایک ایک
ہلال اور دو دو ستارے ۔

اگر کسی شہر میں مسلم نیشنل گارڈز کی تعداد ایک خیل سے کم ہو تو سالار
شہر دونوں شانوں پر صرف ایک ایک ہلال اور ایک ایک ستارہ
لگائے گا۔

(و) نائب سالار صوبہ کے لیے ۔ دونوں شانوں پر ایک ایک تیغہ کراس سورڈ)

(ز) سالار صوبہ کے لیے ، دونوں شانوں پر ایک ایک دو تیغہ (کراس سورڈ)
اور ایک ایک ستارہ

(ح) نائب سالار اعلیٰ کے لیے ، دونوں شانوں پر ایک ایک تین تیغہ کراس سورڈ)
ایک ایک ہلال اور ایک ایک ستارہ

(ط) سالار اعلیٰ کے لیے ، دونوں شانوں پر ایک ایک دو تیغہ۔
ایک ایک ہلال اور دو دو ستارے ۔

Madina Library Group On Whatsapp +923139319528
Islami Books Quran & Madni Ittar House Ameen Pur Bazar Faisalabad +923067919528

Talib-e-Dua: M Awais Sultan

۷

(۲) امتیازی نشانات منظور شدہ وضع کے ہونگے اور سفید دھات کے بنے ہونگے۔ البتہ مسلم نیشنل گارڈز گا نشان امتیازی مذکورہ فقرہ نمبر (۱) (الف) (دفعہ ہذا) خواہ سفید دھات کا ہو یا منظور شدہ وضع کے مطابق کپڑے پر کشیدہ کاری سے بنا لیا گیا ہو۔

(۳) سالار اعلیٰ، نائب سالار اعلیٰ یا سالار صوبہ جن لوگوں کو فرائض خصوصی (اسٹاف ڈیوٹی) کے لئے مقرر کریں گے وہ اپنے بائیں بازو پر دو مربع انچ سبز رنگ کپڑے کا ایک نشان لگائیں گے جس پر سفید ہلال اور سفید ستارہ بنا ہوگا۔

Madina Library Group On Whatsapp +923139319528

Islami Books Quran & Madni Ittar House Ameen Pur Bazar Faisalabad +923067919528

Talib-e-Dua: M Awais Sultan

٤٨٦

عہد نامہ
آل انڈیا مسلم لیگ نیشنل گارڈز

(۱) میں ..... آل انڈیا مسلم لیگ کا رکن ہوں۔

(۲) میں بہ صمیم قلب عہد کرتا ہوں کہ حصولِ پاکستان اور ملتِ اسلامیہ کی آزادی اور سربلندی کے لیے جدوجہد کرتا رہوں گا اور ہر قسم کی قربانی کے لیے تیار رہوں گا۔

(۳) میں مسلم لیگ کے استحکام و ترقی کے لیے برابر کوشاں رہوں گا۔

(۴) میں ہر حالت میں ضبط و نظم قایم رکھوں گا۔ اپنے فرائض پوری تندہی کے ساتھ انجام دوں گا اور اپنے افسران کی اطاعت اور ان کا احترام کروں گا۔

(۵) میں اسلامی اخوت اور اتحاد کا جذبہ پیدا کرنے کی پوری سعی کروں گا اور مسلمانوں کے جان و مال اور عزت و آزادی کی حفاظت کے لیے ہمہ تن تیار رہوں گا۔

(۶) میں ایسی سادگی اور پاکبازی کی زندگی اختیار کرنے کی پوری سعی کروں گا جو ایک مجاہد کے شایانِ شان ہو۔

(۷) میں صحیح اسلامی جذبے کے ماتحت مسلمانوں کی معاشرتی، تعلیمی اور اقتصادی ترقی کے لیے مسلسل کوشش کرتا رہوں گا.....

دستخط مسلم نیشنل گارڈ.....

ولدیت ..... سکونت .....

تاریخ .....

نام ابتدائی مسلم لیگ .....

دستخط افسر متعلقہ .....

Madina Library Group On Whatsapp +923139319528

Islami Books Quran & Madni Ittar House Ameen Pur Bazar Faisalabad +923067919528

Talib-e-Dua: M Awais Sultan

لے کر رہیں گے پاکستان!

لیگی نظمیں

از

میاں بشیر احمد بیرسٹر ایٹ لا۔ لاہور
(ممبر ورکنگ کمیٹی آل انڈیا مسلم لیگ)

Madina Library Group On Whatsapp +923139319528
Islami Books Quran & Madni Ittar House Ameen Pur Bazar Faisalabad +923067919528

Talib-e-Dua: M Awais Sultan

Madina Library Group On Whatsapp +923139319528

Islami Books Quran & Madni Ittar House Ameen Pur Bazar Faisalabad +923067919528

Talib-e-Dua: M Awais Sultan

محمد علی جناح*

مِلّت کا پاسباں ہے محمد علی جناح
مِلّت ہے جسم، جاں ہے محمد علی جناح

صد شکر پھر ہے گرمِ سفر اپنا کارواں
اور میرِ کارواں ہے محمد علی جناح

بیدار مغز، ناظمِ اسلامیانِ ہند
ہے کون؟ بے گماں ہے محمد علی جناح

تصویرِ عزم، جانِ وفا، رُوحِ حُریت
ہے کون؟ بے گماں ہے محمد علی جناح

رکھتا ہے دل میں تاب وتواں نَو کروڑ کی
کہنے کو ناتواں ہے محمد علی جناح

رگ رگ میں اِس کی ولولہ ہے حُبِّ قوم کا
پیری میں بھی جواں ہے محمد علی جناح

لگتا ہے ٹھیک جا کے نشانے پہ جس کا تیر
ایسی کڑی کماں ہے محمد علی جناح

مِلّت ہُوئی ہے زندہ پھر اس کی پُکار سے
تقدیر کی اذاں ہے محمد علی جناح

غیروں کے دل بھی سینے کے اندر دہل گئے
مظلوم کی فغاں ہے محمد علی جناح

اے قوم! اپنے قائداعظم کی قدر کر
اِسلام کا نشاں ہے محمد علی جناح

عُمرِ دراز پائے، مسلماں کی ہے دعا
مِلّت کا ترجماں ہے محمد علی جناح

---

* آل انڈیا مسلم لیگ کے ۲۷ ستائیسویں (پاکستانی) اجلاس منعقدہ لاہور میں بتاریخ ۲۲۔ مارچ ۱۹۴۰ء پڑھی گئی۔

Madina Library Group On Whatsapp +923139319528

Islami Books Quran & Madni Ittar House Ameen Pur Bazar Faisalabad +923067919528

Talib-e-Dua: M Awais Sultan

قوم کے نوجوانوں سے*

اُٹھو جاگ اُٹھو نوجوان بھائیو!
نئی رُت نیا ہے سماں بھائیو
ہے بیدار سارا جہاں بھائیو
اُٹھو جاگ اُٹھو نوجواں بھائیو!

زمانے کی رفتار پہچان لو
ہے اب تخت یا تختہ یہ جان لو
عدو سر پہ ہے برچھیاں تان لو
اُٹھو جاگ اُٹھو نوجواں بھائیو!

خُدارا کرو فکرِ انجام ابھی
کہ کرنے ہیں تم کو بہت کام ابھی
دکھا دو کہ زندہ ہے اِسلام ابھی
اُٹھو جاگ اُٹھو نوجواں بھائیو!

عمل کی گھڑی ہے عمل کی صدا
تڑپتی ہیں قومیں ہے محشر بپا
اُٹھو نوجوانو! کہ وقت آ گیا
اُٹھو جاگ اُٹھو نوجواں بھائیو!

---

* آل انڈیا مسلم سٹوڈنٹس فیڈریشن کے پانچویں سالانہ اجلاس منعقدہ ناگپور میں بتاریخ ۲۵۔دسمبر ۱۹۴۱ء پڑھی گئی۔

Madina Library Group On Whatsapp +923139319528
Islami Books Quran & Madni Ittar House Ameen Pur Bazar Faisalabad +923067919528

Talib-e-Dua: M Awais Sultan

پاکستان کا ترانہ*

حق ہے ہمارا پاکستان حق پہ ہمارا ایمان ہے
آؤ کر دیں آج اعلان چاہے اپنی جائے جان
لے کے رہیں گے پاکستان
لے کے رہیں پاکستان

ہم کو بہت کچھ کرنا ہے کرنا ہے دُکھ بھرنا ہے
طوفانوں سے گزرنا ہے جینا ہے اور مرنا ہے
پائیں گے یوں پاکستان
لے کر رہیں گے پاکستان

عالمگیر اُخوت ہو سب کو سب سے محبت ہو
نیکی اپنی دولت ہو خدمت اپنی خصلت ہو
دل کی راحت پاکستان
لے کے رہیں گے پاکستان

ہم کو ڈر ہے کاہے کا؟ لا الٰہ الا اللہ
ہم ہیں وقفِ صدق و صفا ہم ہیں مُسلم نامِ خدا
لے کے رہیں گے پاکستان
لے کے رہیں گے پاکستان

---

* آل انڈیا مسلم لیگ کے تیسویں ۳۰ سالانہ اجلاس منعقدہ دہلی میں بتاریخ ۲۴۔اپریل ۱۹۴۳ء پڑھی گئی۔

Madina Library Group On Whatsapp +923139319528
Islami Books Quran & Madni Ittar House Ameen Pur Bazar Faisalabad +923067919528

Talib-e-Dua: M Awais Sultan

قائداعظم کی سالگرہ پر*

گلشنِ ہند میں وُہ پھول کھِلا آج کے دِن
جس کی خُوشبُو سے مہکتی ہے فضا آج کے دِن

آئی دُنیا میں بہار اور خزاں سڑسٹھ بار
رنگ و بُو پھر بھی ہے اُس کل کا سوا آج کے دِن

آج کے دِن جو کراچی میں ہوا وہ پیدا
رُوح پرور ہے کراچی کی ہوا آج کے دِن

ہے مُسلماں کے لئے بھی یہ "بڑا دِن" لاریب
اِک مسیحا نفس اُس کو بھی ملا آج کے دِن

حوصلے اپنے ہیں مضبوط اِرادے ہیں بُلند
شاملِ حال ہُوا فضلِ خدا آج کے دِن

قطرۂ خوں جو گِرا اُس کا تو اُٹھی یہ صدا
"غازیٔ قوم ہے رشکِ شہدا آج کے دِن"

قوم کی راہ نُمائی کرے سَو سال جیئے
دلِ مُسلم سے نکلتی ہے دُعا آج کے دِن!

---

* حسبِ فرمائش لیڈی عبداللہ ہارون یہ نظم قائداعظم کی سالگرہ پر لکھی گئی اور بتاریخ ۲۵۔دسمبر ۱۹۴۳ء ہارون منزل کراچی میں جہاں قائداعظم، نواب بہادر یار جنگ مرحوم اور دوسرے اکابرِ ملّت موجود تھے پڑھی گئی، اور دوسرے دن آل انڈیا مسلم لیگ کے اجلاس میں سنائی گئی۔

Madina Library Group On Whatsapp +923139319528
Islami Books Quran & Madni Ittar House Ameen Pur Bazar Faisalabad +923067919528

Talib-e-Dua: M Awais Sultan

نواب بہادر یار جنگؒ*

دریا فصاحتوں کے بہا کر چلا گیا
نعرہ صداقتوں کا لگا کر چلا گیا
دُنیائے نَو کی جس میں جھلک آشکار تھی
انسان کو وہ نظارہ دکھا کر چلا گیا
اے قوم! حیف تُو نے نہ کچھ اُس کی قدر کی
وہ دِل شکستہ مُنہ کو چھپا کر چلا گیا
منصب کو چھوڑ جاہ سے مُنہ اپنا موڑ کر
مِلّت کی رہ میں جان گنوا کر چلا گیا
خُوشبُو سے اُس کی باغِ محمدؐ مہک اُٹھا
اِک پھول تھا بہار دکھا کر چلا گیا
فرصت مِلی بس اتنی کہ اس درسگاہ میں
اللہ کا کلام پڑھا کر چلا گیا
رحمت خدا کی اُس پہ جو اس عہدِ کفر میں
اسلام کا پیام سُنا کر چلا گیا!

---

* ۲۵۔جون ۱۹۴۴ء کو نواب بہادر یار جنگ کی ناگہانی رُوح فرسا موت کی اطلاع ملی یہ نظم ۲۶۔جون کو لکھی گئی۔

Madina Library Group On Whatsapp +923139319528
Islami Books Quran & Madni Ittar House Ameen Pur Bazar Faisalabad +923067919528

Talib-e-Dua: M Awais Sultan

جناح*

مِلّت ہے فوج، فوج کا سردار ہے جناح
اِسلامیوں کے ہاتھ میں تلوار ہے جناح

مِلّت تھی بے زبان، زباں مل گئی اُسے
شوقِ جہادِ قوم کا اظہار ہے جناح

مولانا وقفِ دیر ہیں علامہ رہنِ غیر
یہ سب غبارِ راہ ہیں کہسار ہے جناح

دُشمن ہزار اُدھر، تنِ تنہا ہے یہ اِدھر
بے باک ہے غیور ہے خُوددار ہے جناح

باطل سے جنگ، حق کا تحفظ، فلاحِ عام
گر دینِ حق یہی ہے تو دیندار ہے جناح

اب دیکھ آنکھ کھول کے اور دُور دُور دیکھ
اے قوم! تیرا دیدۂ بیدار ہے جناح

ہر سُو صدا بلند ہُوئی زندہ باد کی!
اسلامیانِ ہند کا سردار ہے جناح

---

* مسلمانانِ لاہور کے جلسۂ عام میں بتاریخ ۲۔نومبر ۴۵ء پڑھی گئی۔

Madina Library Group On Whatsapp +923139319528
Islami Books Quran & Madni Ittar House Ameen Pur Bazar Faisalabad +923067919528

Talib-e-Dua: M Awais Sultan

لے کے رہیں گے پاکستان!

لیگی نظمیں

از

میاں بشیر احمد بیرسٹرایٹ لا۔ لاہور
(ممبر ورکنگ کمیٹی آل انڈیا مسلم لیگ)

Madina Library Group On Whatsapp +923139319528
Islami Books Quran & Madni Ittar House Ameen Pur Bazar Faisalabad +923067919528

Talib-e-Dua: M Awais Sultan

Madina Library Group On Whatsapp +923139319528

Islami Books Quran & Madni Ittar House Ameen Pur Bazar Faisalabad +923067919528

Talib-e-Dua M Awais Sultan

محمّد علی جناح

ملّت کا پاسباں ہے محمّد علی جناح
ملّت ہے جسم، جاں ہے محمّد علی جناح

صد شکر پھر ہے گرمِ سفر اپنا کارواں
اور میرِ کارواں ہے محمّد علی جناح

بیدار مغز، ناظمِ اسلامیانِ ہند
ہے کون؟ بیگماں ہے محمّد علی جناح

تصویرِ عزم، جانِ وفا، رُوحِ حُریّت
ہے کون؟ بے گماں ہے محمّد علی جناح

رکھتا ہے دل میں تابِ تواں تو کروڑ کی
کہنے کو ناتواں ہے محمّد علی جناح

رگ رگ میں اس کی ولولہ ہے حُبِّ قوم کا
پیری میں بھی جواں ہے محمّد علی جناح

لگتا ہے ٹھیک جا کے نشانے پہ جس کا تیر
ایسی کڑی کماں ہے محمّد علی جناح

ملّت ہوئی ہے زندہ پھر اسکی پکار سے
تقدیر کی اذاں ہے محمّد علی جناح

غیروں کے دل بھی سینے کے اندر ہل گئے
مظلوم کی فغاں ہے محمّد علی جناح

اے قوم! اپنے قائدِ اعظم کی قدر کر
اسلام کا نشاں ہے محمّد علی جناح

عمرِ دراز پائے، مسلماں کی ہے دعا
ملّت کا ترجماں ہے محمّد علی جناح

آل انڈیا مسلم لیگ کے ستائیسویں (پاکستانی) اجلاس منعقدہ لاہور میں بتاریخ ۲۲ - مارچ ۱۹۴۰ء پڑھی گئی۔

Madina Library Group On Whatsapp +923139319528
Islami Books Quran & Madni Ittar House Ameen Pur Bazar Faisalabad +923067919528

Talib-e-Dua: M Awais Sultan

۴

قوم کے نوجوانوں سے

اُٹھو جاگ اُٹھو نوجوان بھائیو !
نئی رُت نیا ہے سماں بھائیو
ہے بیدار سارا جہاں بھائیو
اُٹھو جاگ اُٹھو نوجواں بھائیو!

زمانے کی رفتار پہچان لو
ہے اب تخت یا تختہ یہ جان لو
عدو سر پہ ہے برچھیاں تان لو
اُٹھو جاگ اُٹھو نوجواں بھائیو!

خُدارا کرو فکرِ انجام ابھی
کہ کرنے ہیں تم کو بہت کام ابھی
دکھا دو کہ زندہ ہے اِسلام ابھی
اُٹھو جاگ اُٹھو نوجواں بھائیو!

عمل کی گھڑی ہے عمل کی صدا
تڑپتی ہیں قومیں ہے محشر بپا
اُٹھو نوجوانو ! کہ وقت آگیا
اُٹھو جاگ اُٹھو نوجواں بھائیو !

یہ نظم مسلم سٹوڈنٹس فیڈریشن کے پانچویں سالانہ اجلاس منعقدہ ناگپور مین تاریخ ۲۵ دسمبر ۱۹۴۱ء پڑھی گئی

Madina Library Group On Whatsapp +923139319528
Islami Books Quran & Madni Ittar House Ameen Pur Bazar Faisalabad +923067919528

Talib-e-Dua: M Awais Sultan

۵

پاکستان کا ترانہ

حق ہے ہمارا پاکستان حق پہ ہمارا ہے ایمان
آؤ کر دیں آج اعلان چاہے اپنی جائے جان
لے کے رہیں گے پاکستان
لے کے رہیں گے پاکستان

ہم کو بہت کچھ کرنا ہے کرنا ہے دُکھ بھرنا ہے
طُوفانوں سے گزرنا ہے جینا ہے اور مرنا ہے
پائیں گے یوں پاکستان
لے کے رہیں گے پاکستان

عالمگیر اُخوّت ہو سب کو سب سے محبت ہو
نیکی اپنی دولت ہو خدمت اپنی خصلت ہو
دل کی راحت پاکستان
لے کے رہیں گے پاکستان

ہم کو ڈر ہے کاہے کا؟ لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہ
ہم ہیں وقفِ صدق و دعا ہم ہیں مُسلم نامِ خُدا
لے کے رہیں گے پاکستان
لے کے رہیں گے پاکستان

---

(۱) آل انڈیا مسلم لیگ کے تیسویں سالانہ اجلاس منعقدہ دہلی میں بتاریخ ۲۴ اپریل ۱۹۴۳ء پڑھی گئی

Madina Library Group On Whatsapp +923139319528
Islami Books Quran & Madni Ittar House Ameen Pur Bazar Faisalabad +923067919528

Talib-e-Dua: M Awais Sultan

قائدِ اعظم کی سالگرہ پر

گلشنِ ہند میں وہ پھول کھلا آج کے دن
جس کی خوشبو سے مہکتی ہے فضا آج کے دن
آئی دنیا میں بہار اور خزاں سڑسٹھ بار
رنگ و بو پھر بھی ہے اُس گل کا سوا آج کے دن
آج کے دن جو کراچی میں ہوا وہ پیدا
روح پرور ہے کراچی کی ہوا آج کے دن
ہے مسلماں کے لئے بھی یہ "بڑا دن" لاریب
اک مسیحا نفس اُس کو بھی ملا آج کے دن
حوصلے اپنے ہیں مضبوط ارادے ہیں بلند
شاملِ حال ہوا فضلِ خدا آج کے دن
قطرۂ خوں جو گرا اُس کا تو اٹھی یہ صدا
"غازیٔ قوم ہے رشکِ شہدا آج کے دن"
قوم کی راہ نمائی کرے سو سال جیئے
دلِ مسلم سے نکلتی ہے دعا آج کے دن

جب قائدِ اعظم لیڈی عبداللہ ہارون نظیم قائدِ اعظم کی سالگرہ پر لکھی گئی اور بتاریخ ۲۵ دسمبر ۱۹۴۳ء ہارون منزل کراچی میں جہاں قائدِ اعظم نواب بہادر یار جنگ مرحوم اور دوسرے اکابرِ ملت موجود تھے پڑھی گئی۔ اور دوسرے دن آل انڈیا مسلم لیگ کے اجلاس میں سنائی گئی۔

Madina Library Group On Whatsapp +923139319528
Islami Books Quran & Madni Ittar House Ameen Pur Bazar Faisalabad +923067919528

Talib-e-Dua: M Awais Sultan

نوّاب بہادر یار جنگ رح

دریا فسادتوں کے بہا کر چلا گیا
نعرہ عداوتوں کا لگا کر چلا گیا

دُنیائے نو کی جس میں جھلک آشکار تھی
انسان کو وہ نظارہ دکھا کر چلا گیا

اے قوم! جیت تو نے نہ کچھ اُس کی قدر کی
وہ دِل شکستہ مُنہ کو چھپا کر چلا گیا

منصب کو چھوڑ جاہ سے منہ اپنا موڑ کر
مِلّت کی رہ میں جان تک اکر چلا گیا

خُوشبُو سے اُس کی باغِ محمدؐ مہک اُٹھا
اِک پھُول تھا بہار دکھا کر چلا گیا

فرصت ملی بس اتنی کہ اِس درسگاہ میں
اللہ کا کلام پڑھا کر چلا گیا

رحمت خُدا کی اُس پہ جو اِس عہدِ کفر میں
اسلام کا پیام سُنا کر چلا گیا!

---

۲۵ جُون ۱۹۴۴ء کو نواب بہادر یار جنگ کی ناگہانی موت کی اطلاع ملی یہ نظم ۲۶ جون کو لکھی گئی

Madina Library Group On Whatsapp +923139319528
Islami Books Quran & Madni Ittar House Ameen Pur Bazar Faisalabad +923067919528

Talib-e-Dua: M Awais Sultan

جناح

ملت ہے فوج، فوج کا سردار ہے جناح
اسلامیوں کے ہاتھ میں تلوار ہے جناح

ملت تھی بے زبان، زباں مل گئی اُسے
شوقِ جہادِ قوم کا اظہار ہے جناح

مولانا وقف دیر ہیں صدقہ ہیں شبیر
یہ سب غبارِ راہ ہیں کہسار ہے جناح

دشمن ہزار اُدھر تن تنہا ہے یہ اِدھر
بے باک بے غرض ہے خود دار ہے جناح

باطل سے جنگ، حق کا تحفظ فلاحِ عام
گر دینِ حق یہی ہے تو دیندار ہے جناح

اب دیکھ آنکھ کھول کے اور دُور دُور دیکھ
اے قوم! تیرا دیدۂ بیدار ہے جناح

ہر سُو صدا بلند ہُوئی زندہ باد کی!
اسلامیانِ ہند کا سردار ہے جناح

(مسلمانانِ لاہور کے جلسۂ عام میں بتاریخ ۲- نومبر ۴۵ء پڑھی گئی)

Madina Library Group On Whatsapp +923139319528
Islami Books Quran & Madni Ittar House Ameen Pur Bazar Faisalabad +923067919528

Talib-e-Dua: M Awais Sultan

ملنے کا پتہ

مینجر "ہمایوں" ۔ ۳۲ ۔ لارنس روڈ ۔ لاہور

قیمت ۴؍

خواجہ محمد عبداللہ پبلشر نے فیروز پرنٹنگ پریس لاہور میں چھپوایا

Madina Library Group On Whatsapp +923139319528

Islami Books Quran & Madni Ittar House Ameen Pur Bazar Faisalabad +923067919528

Talib-e-Dua: M Awais Sultan

Madina Library Group On Whatsapp +923139319528

Islami Books Quran & Madni Ittar House Ameen Pur Bazar Faisalabad +923067919528

Talib-e-Dua: M Awais Sultan

ایک ہوں مسلم حرم کی پاسبانی کے لئے
نیل کے ساحل سے لیکر تابخاک کاشغر

''اقبال''

دستورالعمل برائے خواتین مسلم لیگ صوبہ دہلی

منظور شدہ کونسل خواتین مسلم لیگ صوبہ دہلی

شایع شدہ
نورالصباح بیگم، آنریری سیکرٹری
خواتین مسلم لیگ، صوبہ دہلی
جون ۱۹۴۷ء

Madina Library Group On Whatsapp +923139319528
Islami Books Quran & Madni Ittar House Ameen Pur Bazar Faisalabad +923067919528

Talib-e-Dua: M Awais Sultan

Madina Library Group On Whatsapp +923139319528

Islami Books Quran & Madni Ittar House Ameen Pur Bazar Faisalabad +923067919528

Talib-e-Dua: M Awais Sultan

دستورالعمل خواتین مسلم لیگ صوبہ دہلی

نام

اس ادارہ کا نام خواتین مسلم لیگ صوبہ دہلی ہوگا۔

اغراض ومقاصد

اغراض ومقاصد وہی ہوں گے جو آل انڈیا مسلم لیگ کے اغراض مقاصد ہیں، مثلاً ایک ایسی خودمختار حکومت قائم کرنا اُن علاقوں میں، جو جغرافیائی حیثیت سے ایسے متصل علاقوں جن کی ضرورت کے مطابق حد بندی کردی گئی ہو یعنی کہ جن علاقوں میں تعداد کے اعتبار سے مسلمانوں کی اکثریت ہے جیسی کہ شمالی وجنوبی اور مشرقی منطقوں میں ہے اور اُن کے اجزائے ترکیبی اندرونی طور پر خوداختیار وخودمختار ہوں۔ وہ خودمختار حکومت قرار دیئے جائیں۔

ا۔ دوسرے یہ کہ اُن علاقوں اور منطقوں کے اجزائے ترکیبی میں اقلیتوں کے مذہبی، کلچرل، [ثقافتی] اقتصادی، سیاسی، انتظامی اور دوسرے حقوق ومفاد کے تحفظ کے لئے آئین میں معقول مؤثر اور واجب التعمیل تحفظات معین طور پر دستور میں داخل کردیئے جائیں جن سے ان کے مذہبی، کلچرل، اقتصادی، سیاسی اور انتظامی اور دوسرے حقوق ومفاد کا تحفظ ہوجائے۔

ب۔ صوبہ کی مسلم خواتین کو جماعتی نظام میں منسلک کرنا اور اُن میں اسلامی جذبات اخوت کو اُبھارنا۔

ج۔ مسلم خواتین میں سیاسی بیداری پھیلانا تاکہ حصول پاکستان کی جدوجہد میں وہ بھی شایان شان حصہ لے سکیں۔

د۔ جماعتی تنظیم اور دوسرے وسائل سے مسلم خواتین ہند اور بیرون ہند میں رابطہ، اتحاد پیدا کرکے

Madina Library Group On Whatsapp +923139319528

Islami Books Quran & Madni Ittar House Ameen Pur Bazar Faisalabad +923067919528

Talib-e-Dua: M Awais Sultan

تعاون عملی کو ممکن بنانا۔

ر۔ مسلمانوں کے مذہبی اور سیاسی حقوق کا تحفظ اور ان کی ترقی کے ذرائع پیدا کرنا۔

س۔ مسلمانوں کے معاشی، معاشرتی، اخلاقی اور تعلیمی حالت کی اصلاح کرنا۔

حدود اربعہ

صوبہ کے حدود وہی ہوں گے جو برطانوی ہند کے قانون کے ماتحت ہوں یا جو آل انڈیا مسلم لیگ کی مجلس عاملہ مقرر کرے۔

ہیڈ کوارٹر

وہی ہوگا جو برطانوی ہند کے صوبہ کا ہوگا یا وہ جو کہ صوبہ مسلم لیگ کی کونسل مقرر کرے۔

اجزائے ترکیبی

(۱) خصوصی اور سالانہ اجلاس (۲) کونسل (۳) مجلس عاملہ (۴) وارڈ کمیٹیاں۔

شرائط رکنیت ابتدائی

ہر وہ شخص جو حسب ذیل صفات رکھتا ہو ابتدائی رکن بن سکتا ہے۔

ا۔ ہر ایک مسلمان جو صوم وصلوٰۃ کا پابند ہو۔

ب۔ اگر وہ اسی صوبہ میں رہائش رکھتا ہو۔

ج۔ اس کی عمر اٹھارہ سال سے کم نہ ہو۔

د۔ وہ کسی دوسری سیاسی جماعت کا رکن نہ ہو۔

ر۔ وہ سالانہ چندہ ۲ روپے پیشگی ادا کردے۔

س۔ وہ دستخط کردے کہ وہ مسلم لیگ کی پالیسی اور پروگرام [لائحہ عمل] پر چلے گا۔

نوٹ: سند رکنیت کی کاپیاں صوبہ مسلم لیگ سے حاصل کر کے ادارہ کی سکریٹری تقسیم کرے گی۔

۳۱۔ دسمبر کو یہ میعاد ابتدائی رکنیت ختم ہوگی۔ اگر کوئی رکن مقررہ وقت سے تین مہینوں کے اندر اپنا رکنیت

Madina Library Group On Whatsapp +923139319528
Islami Books Quran & Madni Ittar House Ameen Pur Bazar Faisalabad +923067919528

Talib-e-Dua, M Awais Sultan

کا فارم نہ بھرے تو اس کو رکنیت سے الگ ہونا پڑے گا لیکن اگر صوبہ مسلم لیگ چاہے گی تو مقررہ وقت میں اضافہ کرسکتی ہے۔

طریقہء نامزدگی ممبران کونسل

نوٹ: انتخاب کی تاریخ سے ایک ماہ قبل سکریٹری اعلان کرے گی تاکہ ہر وارڈ اپنا انتخاب کرسکے۔ یہ اطلاع بذریعہ رجسٹرڈ خط بھیجی جائے گی۔

۱۔ ہر وارڈ میں مسلم خواتین کا عام جلسہ ہوگا۔ وارڈ کی عام مسلم خواتین اپنے وارڈ کی مجلس عاملہ کے لئے ممبرز چنیں گی۔ یہ ممبرز اپنے وارڈ کی عہدیدار چنیں گی، اور یہی ممبرز اپنے وارڈ سے دو ممبر صوبہ خواتین مسلم لیگ کونسل کے واسطے منتخب کرکے بھیجیں گی۔

۲۔ ''گرلز اسٹوڈنٹس فیڈریشن'' دو نمائندے منتخب کرکے صوبہ کونسل کے لئے بھیجیں گی۔

۳۔ صوبہ کی جماعت مسلم ''خواتین نیشنل گارڈز'' بھی اپنے دو نمائندے صوبہ کونسل میں بھیجے گی۔

۴۔ آل انڈیا کی ممبرز بھی کچھ خواتین کو منتخب کرکے صوبہ کونسل میں رکھیں گی لیکن اُن کے لئے شرائط یہ ہوگی کہ آل انڈیا کی ممبرز اُن کے مختلف کاموں کا ریکارڈ معائنہ کریں گی اگر وہ بہتر ہے تب اُن کو رکھیں گی۔

۵۔ عہدیدار دو سال تک اس کونسل کی اعزازی ممبر ہوسکتی ہیں۔

۶۔ اگر کوئی وارڈ وقت مقررہ کے اندر سکریٹری کے پاس منتخب شدہ دو نام نہ بھیج سکے تو صوبہ کونسل کو اختیار ہوگا کہ وہ اُس وارڈ کے دو نام خود چن لے۔

۷۔ یہ چیز ''کونسل'' کہلائے گی۔

۸۔ کونسل کے عہدیداروں کا انتخاب ایک سال کے لئے ہوگا۔

۹۔ گذشتہ سال کے عہدیداروں کو آئندہ سال کے لئے بھی کسی عہدے کے واسطے کھڑے ہونے کا اختیار ہوگا۔

۱۰۔ کونسل کی فیس ممبری دو سے تین روپے سالانہ ہوگی۔

۱۱۔ اگر کوئی ممبر فیس ممبری پہلی نشست میں ادا نہ کرے تو عدم ادائیگی فیس کی صورت میں کونسل کو اس کا اختیار ہے کہ اس کو ایک ہفتہ فیس ادا کرنے کو دے یا اُس رکن کو اس وقت تک مجلس کی نشست میں شرکت کی اجازت نہ دے جب تک کہ وہ فیس داخل نہ کردے۔

Madina Library Group On Whatsapp +923139319528
Islami Books Quran & Madni Ittar House Ameen Pur Bazar Faisalabad +923067919528

Talib-e-Dua: M Awais Sultan

۱۲۔ عہدیداروں کا انتخاب کونسل کرے گی۔

۱۳۔ کونسل کی میٹنگ مہینے میں ایک بار ضرور ہوگی۔ ایجنڈے کا نوٹس ایک ہفتہ کا ہوگا کورم ایک تہائی ہوگا۔ اگر ایک دفعہ کورم پورا نہ ہو تو بغیر کورم کے میٹنگ ہوگی۔

۱۴۔ جو ممبر مسلسل تین بار بغیر کسی وجہ کے اور بغیر اطلاع دیئے شریک اجلاس نہ ہو تو کونسل کو اختیار ہوگا کہ اس ممبر سے جرمانہ طلب کرے۔ تین میٹنگ کا جرمانہ دس روپے ہوگا۔

۱۵۔ عہدیداروں کو کونسل کے ممبرز چنیں گے کسی عہدیدار کے لئے یہ ضروری نہیں کہ وہ آل انڈیا خواتین مسلم لیگ کا ممبر ضرور ہو بلکہ خواہ وہ آل انڈیا کا ممبر نہ ہو تب بھی ممبران کی کثریت رائے سے عہدیدار چنا جاسکتا ہے۔

۱۶۔ کونسل کے علاوہ ایک مجلس عاملہ بھی تشکیل دی جائے گی اس مجلس عاملہ کے رکن گیارہ ہوں گے جن میں چھ کونسل کی عہدیدار ہوں گی بقیہ اراکین کونسل کی ممبرز منتخب کریں گی۔ مجلس عاملہ کی میٹنگ مہینے میں دو بار ضرور ہوگی۔ ایجنڈے کا نوٹس چار روز اور کم از کم چوبیس گھنٹہ کا ہوگا۔ کورم پانچ کا ہوگا ایک بار کورم پورا نہ ہونے پر دوسری دفعہ بغیر کورم پورا ہوئے میٹنگ ہو سکے گی مجلس عاملہ کے ممبری کی فیس مبلغ پانچ روپے سالانہ ہوگی۔

۱۷۔ ماہانہ میٹنگ کے علاوہ کونسل کے ایک تہائی اراکین کے ایماء پر جو بصورت تحریر سکریٹری کے نام ہوگی اجلاس طلب کیا جاسکتا ہے۔

عہدیدار

صدر	نائب صدر	سکریٹری	نائب سکریٹری	خزانچی
ایک	دو	ایک	ایک	ایک

صدر اور صدر کے فرائض

۱۔ صدر اس ادارہ میں پرنسپل کی حیثیت رکھیں گی۔

۲۔ صدر ذمہ دار ہوں گے اور نگرانی رکھیں گی کہ تمام اراکین کونسل کل ہند مسلم لیگ اور صوبہ مسلم لیگ کے تحت کام کریں اس بات کو عمل میں لانے کے لئے وہ اپنے عہدے کے اختیارات استعمال

Madina Library Group On Whatsapp +923139319528
Islami Books Quran & Madni Ittar House Ameen Pur Bazar Faisalabad +923067919528

Talib-e-Dua: M Awais Sultan

کرسکیں گی۔

۳۔ صدر ایک نائب صدر یا اگر نائب صدر نہ ہو تو کسی دوسرے ممبر کو اپنی غیر موجودگی یا علالت میں زیادہ سے زیادہ تین مہینے کے لئے نامزد کرسکتی ہیں۔

۴۔ اشد ضرورت کے تحت اور اُن اُمور کے لئے جن سے دستورالعمل پر اثر نہ پڑے یا کل ہند مسلم لیگ یا صوبہ مسلم لیگ کی پالیسی پر بھی کوئی اثر نہ پڑے۔ صدر مجلس عاملہ یا کونسل کی طرف سے جو کام ضروری ہو کرسکتی ہیں کیونکہ ان کو اختیار ہے لیکن یہ کارروائی جو صدر نے کی ہے کونسل یا مجلس عاملہ کے پاس جیسا موقعہ ہو رپورٹ کی جانی چاہئے اور یہ رپورٹ کونسل یا مجلس عاملہ کی اُس میٹنگ میں پیش کی جائے گی جو کہ تیس دن کے اندر ہو۔

نائب صدر اور اُس کے فرائض

نائب صدر جو بھی ہو اُس کے وہی حقوق و فرائض ہوں گے جو صدر اس کو سونپ دے۔

جنرل سکریٹری اور اُس کے فرائض

۱۔ اُن حقوق و ہدایات کے بموجب کام کریں گی جو کونسل یا مجلس عاملہ اُن کو تفویض کرے اور اُن حقوق کے بموجب جو اُن کے آفس کے لئے اُن پر عائد ہوتے ہوں۔ اپنے آفس اسٹاف کا کنٹرول، نگرانی اور انتظام کریں گی (اگر مجلس عاملہ نے اُن کے اختیارات پر کوئی پابندی نہ عائد کی ہو)

۲۔ تمام صوبہ میں لیگ کی شاخیں قائم کرنا آل انڈیا مسلم لیگ کونسل یا مجلس عاملہ کی ہدایات اور فیصلوں پر چلنے کے لئے موزوں طریقوں پر عمل کرنا۔

۳۔ ہر قسم کے (چھوٹے یا بڑے) جلسے منعقد کرنا اور ان کا انتظام کرنا یعنی اُن کی تنظیم و تشکیل، حساب، رجسٹر اور کتابیں رکھنے کی ذمہ داری۔

نائب سکریٹری اور اس کے فرائض

نائب سکریٹری اگر ہوں تو جنرل سکریٹری کو اُن فرائض کی انجام دہی میں مدد دیں گی جو جنرل سکریٹری کے سپرد ہوں اور نائب سکریٹری جو کچھ کریں گی جنرل سکریٹری کے زیر نگرانی اور کنٹرول کے

Madina Library Group On Whatsapp +923139319528
Islami Books Quran & Madni Ittar House Ameen Pur Bazar Faisalabad +923067919528

Talib-e-Dua: M Awais Sultan

اندر کریں گی۔

خزانچی اور اُس کے فرائض

صوبہ خواتین مسلم لیگ کے فیصلوں کے مطابق روپے کو بینک میں جمع کرائیں گی اور بوقت ضرورت خرچ کے لئے دیں گی۔ مالیات کا سال یکم اپریل کو شروع اور ۳۱۔ مارچ کو ختم ہوگ۔ ان تاریخوں میں سالانہ حساب پیش کیا جائے گا۔

ممبران اور اُن کے فرائض

۱۔ ہر ممبر خاتون جو کونسل میں کسی وارڈ سے آئی ہیں وہ اپنے وارڈ میں کام کریں گی اور صوبہ خواتین مسلم لیگ کونسل کی ہدایات اپنے وارڈ کو پہنچائیں گی۔

۲۔ یہ ممبر خاتون اپنے وارڈ کی ہر دو ماہ کی رپورٹ صوبہ خواتین مسلم لیگ کونسل کے سامنے پیش کریں گی۔

۳۔ وہ ممبر خاتون جو کسی وارڈ کی طرف سے نہیں آئیں وہ جس وارڈ میں رہتی ہوں وہاں بھی کام کریں گی اور صوبہ خواتین مسلم لیگ کی ہدایات پر بھی عمل کریں گی اور خود اپنے کام کی رپورٹ جو دو ماہ کی ہوگی کونسل کے سامنے پیش کریں گی۔

نوٹ: ہر عہدیدار یا ممبر اپنے استعفیٰ صدر کے پاس یا سکریٹری کے پاس بھیجیں گی مگر اس وقت تک اپنے مفوضہ فرائض بحسن وجوہ انجام دیتی رہیں گی جب تک صدر اسے منظور کرنے کے لئے کونسل کے سامنے پیش کرے اور کونسل منظور کرے استعفیٰ جو سکریٹری کے پاس آئے سکریٹری اُسے صدر کے پاس روانہ کریں گی۔ صدر اگر اپنے عہدے سے مستعفی ہو تو اُس کا استعفیٰ بھی کونسل کے سامنے پیش ہوگا۔

سالانہ اجلاس

خاص اور سالانہ اجلاس ایسی جگہ پر منعقد ہوگا جس کو خواتین صوبہ مسلم لیگ کونسل منتخب کرے اور کونسل ہی اس کی تاریخ مقرر کرے گی کورم سالانہ اجلاس کا کونسل کا ۲/۱ حصہ ہوگا وارڈ کمیٹی کے نمائندے اور صوبہ کونسل ممبرز خواتین ایک روپیہ پیشگی ادا کر کے اس اجلاس میں حصہ لے سکیں گی اور ان

Madina Library Group On Whatsapp +923139319528
Islami Books Quran & Madni Ittar House Ameen Pur Bazar Faisalabad +923067919528

Talib-e-Dua: M Awais Sultan

کو حق رائے دہندگی حاصل ہوگا۔

نوٹ: ہر وارڈ سے پانچ ممبرز آ سکتی ہیں۔

کونسل

کونسل کی میٹنگ جو وقتاً فوقتاً ہوگی جنرل سکریٹری صدر کی منظوری سے اس کی تاریخ مقرر کریں گی۔

فرائض واختیارات

۱۔ سالانہ اور خاص اجلاس خواتین صوبہ مسلم لیگ کا منعقد کرانا۔

۲۔ کونسل کے عہدیداروں کو منتخب کرنا۔

۳۔ کونسل اگر چاہے تو کچھ ممبران کا درمیان سال میں اضافہ کثرت رائے سے کر سکتی ہے۔

۴۔ مسلم لیگ کی پالیسی کے تحت وقتاً فوقتاً قرار دادیں پاس کرنا اور اُن پر نظر ثانی کرنا۔

۵۔ کل ہند مسلم لیگ کونسل یا ورکنگ کمیٹی کے اجلاس جو ریزولیوشن پاس کریں یا صوبہ مسلم لیگ کونسل یا ورکنگ کمیٹی جو قرار دادیں پاس کر کے اُن پر عمل کرنے کا اقدام۔

۶۔ صوبہ خواتین مسلم لیگ کے اخراجات کے لئے چندہ جمع کرنا اور اُن اخراجات پر کنٹرول رکھنا و نیز سالانہ بجٹ جو مجلس عاملہ پیش کرے پاس کرنا۔

۷۔ صوبہ خواتین کونسل کے مقاصد کی تکمیل کے لئے سب کمیٹیاں بنانا۔

۸۔ وارڈ کمیٹیوں کا صوبہ خواتین کونسل سے الحاق کرانا یا کسی وارڈ کو خواتین مسلم لیگ صوبہ دہلی کے دستورالعمل کے تحت ختم کر دینا۔

۹۔ مجلس عاملہ کی پاس شدہ تجاویز کو منظور کرنا۔

۱۔ صوبہ مسلم لیگ اور کونسل کے اجلاس کے لئے طریقہ مقرر کرنا۔

ب۔ مسلم لیگ کے مقاصد کو عمل میں لانے کے لئے تجاویز پاس کرنا کل ہند مسلم لیگ کے دستور اساسی کے تحت کوئی قانون ایسا پاس کیا جائے جو آل انڈیا مسلم لیگ کی پالیسی کے خلاف ہو۔

۱۰۔ اُس ممبر کے خلاف تادیبی کارروائی کرنا جو صوبہ خواتین مسلم لیگ یا کسی وارڈ کی ممبر ہو اور جو مسلم لیگ کی پالیسی اور اغراض ومقاصد کے خلاف چلے۔

Madina Library Group On Whatsapp +923139319528

Islami Books Quran & Madni Ittar House Ameen Pur Bazar Faisalabad +923067919528

Talib-e-Dua: M Awais Sultan

۱۱۔ وارڈ کمیٹیوں کے قوانین پر منظوری دینا جو مجلس عاملہ پیش کرے۔

۱۲۔ اگر کوئی وارڈ کُل ہند مسلم لیگ یا صوبہ خواتین مسلم لیگ کے پروگرام پالیسی، اور اغراض و مقاصد و نیز احکام کی خلاف ورزی کرے یا اُس پر عمل کرنے سے انکار کرے یا اُس پر عمل کرنے میں لاپرواہی برتے تو یہ کونسل اس کو ختم کر سکتی ہے۔

۱۳۔ وارڈ کے کسی عہدیدار کے خلاف تادیبی کارروائی کرنا جو اپنا کام صحیح طریقہ پر انجام نہ دے یا کُل ہند مسلم لیگ یا صوبائی مسلم لیگ کے خلاف چلتا ہو یا کوئی ایسا کام کرتا ہے جو مسلم لیگ کی پالیسی کے خلاف ہو۔

۱۴۔ اگر کوئی وارڈ صوبہ خواتین مسلم لیگ کی مجلس عاملہ کے خلاف کوئی اپیل کرے تو اس کے لئے کونسل ایک سب کمیٹی برائے تحقیقات مقرر کرے گی۔

• ۱۵۔ اگر کونسل چاہے تو کسی خاص ممبر یا کونسل کے کسی عہدیدار کو کوئی خاص کام کرنے کا حق عطا کر سکتی ہے۔

۱۶۔ کونسل کو اختیار ہے کہ وارڈ کو ہدایات دے۔

۱۷۔ کونسل یا مجلس عاملہ کی وہ نشستیں جو کسی استعفیٰ کی بنا پر خالی ہوں گی ان کو انتخاب کر کے کونسل پُر کرے گی۔ •

مجلس عاملہ کے فرائض اور اختیارات

۱۔ مجلس عاملہ صوبہ کی خاص کارکن جماعت ہوگی جس کی میٹنگ وقتاً فوقتاً ہوگی سکریٹری صدر کی منظوری سے تاریخ مقرر کریں گی۔

۱۔ مجلس عاملہ اُن قراردادوں کو پاس کرے گی جو کُل ہند مسلم لیگ کے اغراض و مقاصد کی ترقی سے متعلق ہوں ۔ر اُن پر عمل کرنے کے لئے مناسب اقدام کرے بشرطیکہ یہ قرارداد آل انڈیا مسلم لیگ یا صوبہ مسلم لیگ یا آل انڈیا کونسل یا صوبہ کونسل کی کسی قرارداد یا پالیسی کے خلاف ہو۔

ب۔ تمام ضروری اقدام ان تمام ریزولیوشنز کے لئے جو کہ کُل ہند مسلم لیگ یا صوبہ مسلم لیگ کے خاص یا سالانہ اجلاس یا صوبہ کُل ہند مسلم لیگ کونسل کے پاس کئے ہوں۔

ج۔ مختلف کاموں کو عمل میں لانے کے لئے سب کمیٹیاں بنانا۔ کونسل سے منظوری لینا۔

Madina Library Group On Whatsapp +923139319528
Islami Books Quran & Madni Ittar House Ameen Pur Bazar Faisalabad +923067919528

Talib-e-Dua: M Awais Sultan

و۔ سالانہ بجٹ بنانا اور بجٹ کے تحت رقومات دینا۔

س۔ اُن تمام اخراجات کو منظور کرنا جو کہ بجٹ میں نہ تھے۔

ص۔ اسٹاف کو ملازم رکھنا۔

ط۔ مسلم لیگ کے اغراض و مقاصد کے لئے کارآمد اور ضروری اطلاعات بہم پہنچانا۔

ظ۔ وارڈ کمیٹیوں کے تعاون سے وارڈ کے لئے دستور بنانا اور اس کو کونسل میں پاس کرانا۔

ع۔ وہ تمام کام کرنا جو کُل ہند مسلم لیگ یا صوبہ مسلم لیگ کرنے کا حکم یا اختیار دے۔

م۔ قائدے اور قوانین بنانا ذیل کے لئے۔

ا۔ صوبائی خواتین مسلم لیگ کے اجلاسوں اور کونسل کے جلسوں کی کارروائی کو کنٹرول میں رکھنا۔

ب۔ دوسرے معاملات جن سے مسلم لیگ کے اغراض و مقاصد کا تعلق ہو۔

ج۔ کُل ہند مسلم لیگ یا صوبائی مسلم لیگ کونسل جو کام سپرد کرے تو اُن خاص اختیارات سے کام لے کر وہ کام انجام دینا ہوگا جو ذیل میں درج ہیں۔

.....☆☆☆.....

(مسلم لیگ پرنٹنگ پریس، دہلی)

Madina Library Group On Whatsapp +923139319528
Islami Books Quran & Madni Ittar House Ameen Pur Bazar Faisalabad +923067919528

Talib-e-Dua: M. Awais Sultan

Madina Library Group On Whatsapp +923139319528

Islami Books Quran & Madni Ittar House Ameen Pur Bazar Faisalabad +923067919528

Talib-e-Dua: M Awais Sultan

ایک ہوں مُسلم حرم کی پاسبانی کے لئے
نیل کے ساحل سے لیکر تابخاک کاشغر

"اقبال"

دستورِ عمل

برائے خواتین مُسلم لیگ صوبہ دہلی

منظور شدہ کونسل خواتین مُسلم لیگ صوبہ دہلی

شائع کردہ

نورالصباح بیگم آنریری سکرٹری خواتین مسلم لیگ
صوبہ دہلی

جون ۱۹۴۷ء

Madina Library Group On Whatsapp +923139319528
Islami Books Quran & Madni Ittar House Ameen Pur Bazar Faisalabad +923067919528

Talib-e-Dua: M Awais Sultan

دستور العمل خواتین مسلم لیگ صوبہ دہلی

نام

اس ادارہ کا نام خواتین مسلم لیگ صوبہ دہلی ہوگا۔

اغراض و مقاصد

اغراض و مقاصد یہ ہوں گے کہ ہندوستان کے مسلمانوں کے حقوق
ہیں مثلاً ایک آئین خود مختار حکومت
حیثیت سے اپنے متعلقہ علاقوں میں ضرورت کے مطابق ترمیم و
ہوں یعنی کہ جن علاقوں میں اس ادارہ کے اختیار سے مسلمانوں کی اکثریت ہے
جیسی کہ شمالی و جنوبی اور مشرقی منطقوں میں ہے اور جن کے ترکیبی
اندرونی طور پر خود اختیار و خود مختار ہوں اور خود مختار حکومت قرار دیدیئے
جائیں۔

دوسرے یہ کہ ان علاقوں اور منطقوں کے اجزائے ترکیبی میں اقلیتوں
کے مذہبی۔ کلچرل۔ اقتصادی۔ سیاسی۔ انتظامی اور دوسرے حقوق و
مفاد کے تحفظات کے آئین میں معقول موثر اور واجب التعمیل تحفظات
معین طور پر دفعات میں داخل کر دیئے جائیں کہ ان کے مذہبی کلچرل
اقتصادی سیاسی اور انتظامی اور دوسرے حقوق و مفاد کا تحفظ ہو جائے

Madina Library Group On Whatsapp +923139319528

Islami Books Quran & Madni Ittar House Ameen Pur Bazar Faisalabad +923067919528

Talib-e-Dua: M Awais Sultan

ب۔ صوبہ کی مسلم خواتین کو جماعتی نظام میں منسلک کرنا اور اُن میں اسلامی جذبات اخوت کو اُبھارنا۔

ج۔ مسلم خواتین میں سیاسی بیداری پھیلانا تاکہ حصول پاکستان کی جدوجہد میں وہ بھی شایان شان حصہ لے سکیں۔

د۔ جماعتی تنظیم اور دوسرے وسائل سے مسلم خواتین ہند اور بیرون ہند میں رابطہ اتحاد پیدا کرکے تعاون عملی کو ممکن بنانا۔

ہ۔ مسلمانوں کے مذہبی اور سیاسی حقوق کا تحفظ اور ان کی ترقی کے ذرائع پیدا کرنا

و۔ مسلمانوں کے معاشی۔ معاشرتی۔ اخلاقی اور تعلیمی حالت کی اصلاح کرنا۔

حدود اربعہ

صوبے کے حدود وہی ہوں گے جو برطانوی ہند کے قانون کے ماتحت ہوں یا جو آل انڈیا مسلم لیگ کی مجلس عاملہ مقرر کرے

ہیڈ کوارٹر

وہی ہوگا جو صوبہ مسلم لیگ کی کونسل مقرر کرے۔

اجزائے ترکیبی

(۱) صوبائی (۲) سالانہ اجلاس (۳) کونسل (۴) مجلس عاملہ (۵) دار و کمیٹیاں

شرائط رکنیت ابتدائی

ہر وہ شخص جو حسب ذیل شرائط رکھتا ہو ابتدائی رکن بن سکتا ہے۔

Madina Library Group On Whatsapp +923139319528

Islami Books Quran & Madni Ittar House Ameen Pur Bazar Faisalabad +923067919528

Talib-e-Dua: M Awais Sultan

۵

(ا) ہر ایک مسلمان جو صوم و صلوٰۃ کا پابند ہو۔

(ب) اگر وہ اسی صوبہ میں رہائش رکھتا ہو۔

(ج) اس کی عمر اٹھارہ سال سے کم نہ ہو۔

(د) وہ کسی دوسری سیاسی جماعت کا رکن نہ ہو

(ر) دو سالانہ چندہ اور پیشگی ادا کردے۔

(س) وہ دستخط کردے کہ وہ مسلم لیگ کی پالیسی اور پروگرام پر چلے گا۔

نوٹ:۔ سندِ رکنیت کی کاپیاں صوبہ مسلم لیگ سے حاصل کرکے ادارہ کی سکرٹری تقسیم کرے گی ۳۱ دسمبر کو یہ سیشن ابتدائی رکنیت ختم ہو گی۔ اگر کوئی رکن مقررہ وقت سے تین مہینوں کے اندر اپنا رکنیت کا فارم نہ بھرے تو اس کو رکنیت سے الگ ہونا پڑے گا لیکن اگر صوبہ مسلم لیگ چاہے کی تو مقررہ وقت میں اضافہ کر سکتی ہے۔

طریقۂ نامزدگی ممبران کونسل

نوٹ:۔ انتخاب کی تاریخ سے ایک ماہ قبل سکرٹری اعلان کرے گی تاکہ ہر ممبر کو [illegible] منتخب کرسکے۔ یہ اطلاع بذریعہ رجسٹرڈ خط بھیجی جائے گی۔

[illegible] خواتین کا عام جلسہ ہوگا۔ وارڈ کی عام مسلم خواتین اپنے وارڈ [illegible] کرنے کے لئے جمع ہوں گی۔ یہ ممبر اپنے وارڈ کی علیحدہ علیحدہ [illegible] اپنے وارڈ سے دو ممبر صوبہ خواتین مسلم لیگ کونسل کے لئے منتخب کریں گی۔

Madina Library Group On Whatsapp +923139319528

Islami Books Quran & Madni Ittar House Ameen Pur Bazar Faisalabad +923067919528

Talib-e-Dua: M Awais Sultan

۶

(۴) "گرلز اسٹوڈنٹس فیڈریشن" دو نمائندے منتخب کر کے صوبہ کونسل کے لئے بھیجیں گی۔

(۳) صوبہ کی جماعت مسلمہ (خواتین نشستوں گارڈز بھی) اپنے دو نمائندے صوبہ کونسل میں بھیجے گی۔

(۴) آل انڈیا کی ممبر بھی کچھ خواتین کو منتخب کر کے صوبہ کونسل میں رکھیں گی لیکن اُن کے لئے شرط یہ ہوگی کہ آل انڈیا کی ممبر اُن کے مختلف کاموں کا ریکارڈ معائنہ کریں گی اگر وہ بہتر ہے تب اُن کو رکھیں گی۔

(۵) عہدیدار دو سال تک اس کونسل کی اعزازی ممبر ہو سکتی ہیں۔

(۶) اگر کوئی وارڈ وقت مقررہ کے اندر سکریٹری کے پاس منتخب شدہ دو نام نہ بھیج سکے تو صوبہ کونسل کو اختیار ہوگا کہ وہ اُس وارڈ کے دو نام خود چن لے

(۷) یہ چیز "کونسل" کہلائے گی۔

(۸) کونسل کے عہدیداروں کا انتخاب ایک سال کے لئے ہوگا۔

(۹) گذشتہ سال کے عہدیداروں کو آئندہ سال کے لئے بھی کسی عہدے کے واسطے کھڑے ہونے کا اختیار ہوگا۔

(۱۰) کونسل کی فیس ممبری ۔۔۔ تین روپے سالانہ ہوگی۔

(۱۱) اگر کوئی ممبر فیس ممبری پہلی نشست میں ادا نہ کرے تو عدم ادائیگی فیس کی صورت میں کونسل کو اس کا اختیار ہے کہ اس کو ایک ہفتہ تین ۔ دو ہفتہ کو دے یا اُس رکن کو اس وقت تک مجلس کی نشست میں شرکت کی اجازت نہ دے جب تک کہ وہ فیس داخل نہ کر دے۔

Madina Library Group On Whatsapp +923139319528

Islami Books Quran & Madni Ittar House Ameen Pur Bazar Faisalabad +923067919528

Talib-e-Dua: M Awais Sultan

(۱۲) عہدیداروں کا انتخاب کونسل کرے گی۔

(۱۳) کونسل کی میٹنگ مہینے میں ایک بار ضرور ہوگی ایجنڈے کا نوٹس ایک ہفتہ کا ہوگا کورم ایک تہائی ہوگا۔ اگر ایک دفعہ کورم پورا نہ ہو تو بغیر کورم کے میٹنگ ہوگی۔

(۱۴) جو ممبر مسلسل تین بار بغیر کسی وجہ کے اور بغیر اطلاع دیئے شریک اجلاس نہ ہو تو کونسل کو اختیار ہوگا کہ اس ممبر سے جرمانہ طلب کرے۔ تین میٹنگ کا جرمانہ دس روپے ہوگا۔

(۱۵) عہدیداروں کو کونسل کے ممبر چنیں گے کسی عہدیدار کے لئے یہ ضروری نہیں کہ وہ آل انڈیا خواتین مسلم لیگ کا ممبر ضرور ہو بلکہ خواہ وہ آل انڈیا کا ممبر نہ ہو تب بھی ممبران کی کثرت رائے سے عہدیدار چنا جا سکتا ہے۔

(۱۶) کونسل کے علاوہ ایک مجلس عاملہ بھی تشکیل دی جائے گی جس مجلس عاملہ کے گیارہ ہوں گے جن میں چھ کونسل کی عہدیدار ہوں گی بقیہ پانچ کونسل کی ممبر منتخب کریں گی۔ مجلس عاملہ کی میٹنگ مہینے میں دو بار ضرور ہوگی۔ ایجنڈے کا نوٹس چار روز کا ہوگا۔ کورم [illegible] ایک بار کورم پورا نہ ہونے پر دوسری دفعہ جو پورا ہو منعقد ہوگی مجلس عاملہ کے ممبران کی غیر [illegible]

[illegible] کے ضرورت کونسل کے ایک تہائی ممبران کے [illegible]

Madina Library Group On Whatsapp +923139319528

Islami Books Quran & Madni Ittar House Ameen Pur Bazar Faisalabad +923067919528

Talib-e-Dua: M Awais Sultan

بصورت تحریر سیکریٹری کے نام ہوگی اجلاس ملتوی کیا جا سکتا ہے۔

عہدیدار

صدر	نائب صدر	سیکرٹری	نائب سیکرٹری	خزانچی
ایک	دو	ایک	ایک	ایک

صدر اور صدر کے فرائض

(۱) صدر اس ادارہ میں پرنسپل کی حیثیت رکھیں گی۔

(۲) صدر ذمہ دار ہوں گی اور نگرانی رکھیں گی کہ تمام اراکین کونسل کل ہند مسلم لیگ اور صوبہ مسلم لیگ کے تحت کام کریں۔ اس بات کو عمل میں لانے کے لئے وہ اپنے عہدے کے اختیارات استعمال کر سکیں گی۔

(۳) صدر یا نائب صدر یا اگر نائب صدر نہ ہو تو کسی دوسرے ممبر کو اپنی غیر موجودگی یا علالت میں زیادہ سے زیادہ تین مہینے کے لئے نامزد کر سکتی ہیں۔

(۴) اشد ضرورت کے تحت اور اُن اُمور کے لئے جن سے دستور العمل پر اثر نہ پڑے بااُصول ہند مسلم لیگ یا صوبہ مسلم لیگ کی پالیسی پر بھی کوئی اثر نہ پڑے۔ صدر مجلس عاملہ یا کونسل کی طرف سے جو کام ضروری ہو کر سکتی ہیں کیونکہ ان کو اختیار ہے لیکن یہ کارروائی جو صدر نے کی ہے کونسل یا مجلس عاملہ کے پاس جیسا موقعہ ہو رپورٹ کی جانی چاہیئے اور یہ رپورٹ کونسل یا مجلس عاملہ کی اُس میٹنگ میں پیش کی جائے گی جو کہ

Madina Library Group On Whatsapp +923139319528

Islami Books Quran & Madni Ittar House Ameen Pur Bazar Faisalabad +923067919528

Talib-e-Dua: M Awais Sultan

دن کے اندر ہو۔

نائب صدر اور اُس کے فرائض

نائب صدر جو بھی ہو اُس کے وہی حقوق و فرائض ہوں گے جو صدر اس کو سونپ دے۔

جنرل سکریٹری اور اُس کے فرائض

اُن حقوق و ہدایات کے بموجب کام کریں گی جو کونسل یا مجلس عاملہ اُن کو تفویض کرے اور اُن حقوق کے بموجب جو اُن کے آفس کے لئے اُن پر عائد ہوتے ہوں۔ اپنے آفس اسٹاف کا کنٹرول۔ نگرانی اور انتظام کریں گی (اگر مجلس عاملہ نے اُن کے اختیارات پر کوئی پابندی نہ عائد کی ہو)

(۲) تمام صوبہ میں لیگ کی شاخیں قائم کرنا آل انڈیا مسلم لیگ کونسل یا مجلس عاملہ کی ہدایات اور فیصلوں پر چلنے کے لئے موزوں طریقوں پر عمل کرنا۔

(۳) ہر قسم کے چھوٹے یا بڑے جلسے منعقد کرنا اور ان کا انتظام کرنا یعنی اُن کی تنظیم و تشکیل۔ حساب۔ رجسٹر اور کتابیں رکھنے کی ذمہ داری

نائب سکریٹری اور اس کے فرائض

نائب سکریٹری اگر ہوں تو جنرل سکریٹری کو اُن فرائض کی انجام دہی میں مدد دیں گی جو جنرل سکرٹری کے سپرد ہوں اور نائب سکرٹری جو کچھ کریں گی جنرل سکریٹری کے زیر نگرانی اور کنٹرول کے ماتحت کریں گی۔

Madina Library Group On Whatsapp +923139319528

Islami Books Quran & Madni Ittar House Ameen Pur Bazar Faisalabad +923067919528

Talib-e-Dua: M Awais Sultan

خزانچی اور اُس کے فرائض

صوبہ خواتین مسلم لیگ کے قواعد کے مطابق روپے کو بینک میں جمع کرائیں گی اور بوقت ضرورت خرچ کے لئے دیں گی۔ مالیات کا سال یکم اپریل کو شروع اور ۳۱۔ مارچ کو ختم ہوگا۔ ان تاریخوں میں سالانہ حساب پیش کیا جائے گا۔

ممبران اور اُن کے فرائض۔

(۱) ہر ممبر خاتون جو کونسل میں کسی وارڈ سے آئی ہے وہ اپنے وارڈ میں کام کریں گی اور صوبہ خواتین مسلم لیگ کونسل کی ہدایات اپنے وارڈ کو پہنچائیں گی۔

(۲) ہر ممبر خاتون اپنے وارڈ کی ہر ماہ کی رپورٹ صوبہ خواتین مسلم لیگ کونسل کے سامنے پیش کریں گی۔

(۳) وہ ممبر خاتون جو کسی وارڈ کی طرف سے نہیں آئیں وہ جس وارڈ میں رہتی ہوں وہاں بھی کام کریں گی اور صوبہ خواتین مسلم لیگ کی ہدایات پر عمل کریں گی اور خود اپنے کام کی رپورٹ جو ماہ کی ہوگی کونسل کے سامنے پیش کریں گی۔

نوٹ:۔ ہر صدر یا ممبر اپنا استعفیٰ صدر کے پاس یا سکرٹری کے پاس بھیج آئیگی۔ اس وقت تک اپنے مفوضہ فرائض بدستور انجام دیتی رہیں گی جب تک صدر اسے منظور کرنے کے لئے کونسل کے سامنے پیش کرے اور کونسل منظور کرے۔ استعفیٰ جو سکرٹری کے پاس آئے سکرٹری اسے صدر کے پاس بھیجنے کی ذمہ دار ہوگی۔ اگر اپنے عہدے سے مستعفی ہونے والا استعفیٰ بھی کونسل کے سامنے پیش ہوگا۔

Madina Library Group On Whatsapp +923139319528
Islami Books Quran & Madni Ittar House Ameen Pur Bazar Faisalabad +923067919528

Talib-e-Dua: M Awais Sultan

سالانہ اجلاس

خاص اور سالانہ اجلاس ایسی جگہ پر منعقد ہوگا جس کو خواتین صوبہ مسلم لیگ کونسل منتخب کرے اور کونسل ہی اس کی تاریخ مقرر کرے گی کورم سالانہ اجلاس کا کونسل کا ۱/۴ حصہ ہوگا وارڈ کمیٹی کے نمائندے اور صوبہ کونسل ممبرز خواتین ایک روپیہ پیشگی ادا کرکے اس اجلاس میں حصہ لے سکیں گی اور ان کو حق رائے دہندگی حاصل ہوگا۔

نوٹ ۱۔ ہر وارڈ سے پانچ ممبر آسکتی ہیں۔

کونسل

کونسل کی میٹنگ جو وقتاً فوقتاً ہوگی جنرل سکرٹری صدر کی منظوری سے اس کی تاریخ مقرر کریں گی۔

فرائض و اختیارات

۱۔ سالانہ اور خاص اجلاس خواتین صوبہ مسلم لیگ کا منعقد کرانا۔

۲۔ کونسل کے عہدیداروں کو منتخب کرنا۔

۳۔ کونسل اگر چاہے تو کچھ ممبران کا درمیان سال میں اضافہ کثرت رائے سے کرسکتی ہے۔

۴۔ مسلم لیگ کی پالیسی کے تحت وقتاً فوقتاً قراردادیں پاس کرنا اور ان پر نظر ثانی کرنا۔

۵۔ صوبہ مسلم لیگ کونسل یا ورکنگ کمیٹی کے اجلاس جو ریزلیوشن دیگر صوبہ مسلم لیگ کونسل یا ورکنگ کمیٹی جو قرارداد پاس کرے ان پر عمل کرنے کا اقدام۔

Madina Library Group On Whatsapp +923139319528
Islami Books Quran & Madni Ittar House Ameen Pur Bazar Faisalabad +923067919528

Talib-e-Dua: M Awais Sultan

لیگ کونسل کے پاس کئے ہوں۔

(ج) مختلف کاموں کو عمل میں لانے کے لئے سب کمیٹیاں بنانا۔ کونسل سے منظوری لینا۔

(د) سالانہ بجٹ بنانا اور بجٹ کے تحت رقومات دینا۔

(س) اُن تمام اخراجات کو منظور کرنا جو کہ بجٹ میں نہ تھے۔

(ص) اثاث کو ملازم رکھنا۔

(ط) مسلم لیگ کے اغراض و مقاصد کے لئے کارآمد اور ضروری اطلاعات بہم پہنچانا۔

(ظ) وارڈ کمیٹیوں کے تعاون سے وارڈ کے لئے دستور بنانا اور اس کو کونسل میں پاس کرانا۔

(ع) وہ تمام کام کرنا جو کل ہند مسلم لیگ یا صوبہ مسلم لیگ کرنیکا حکم یا اختیار دے

(م) قائدے اور قوانین بنانا ذیل کے لئے۔

(الف) صوبائی خواتین مسلم لیگ کے اجلاسوں اور کونسل کے جلسوں کی کارروائی کو کنٹرول میں رکھنا۔

(ب) دوسرے معاملات جن سے مسلم لیگ کے اغراض و مقاصد کا تعلق ہو

(ج) کل ہند مسلم لیگ یا صوبائی مسلم لیگ کونسل جو کام سپرد کرے تو اُن خاص اختیارات سے کام لے کر وہ کام انجام دینا ہوگا جو ذیل میں درج ہیں۔

Madina Library Group On Whatsapp +923139319528
Islami Books Quran & Madni Ittar House Ameen Pur Bazar Faisalabad +923067919528

Talib-e-Dua: M Awais Sultan

Madina Library Group On Whatsapp +923139319528

Islami Books Quran & Madni Ittar House Ameen Pur Bazar Faisalabad +923067919528

Talib-e-Dua: M Awais Sultan

ایک کردو اب مسلمانوں کو اے شاہ اممؐ
بول بالا کردو اب سرکار مسلم لیگ کا

شانِ لیگ

مولفہ

سیدہ ریاض فاطمہ ریاضؔ
گلاؤٹھی، ضلع بلند شہر

جس میں پُرجوش اور بہترین قومی کلام بڑی کوششوں سے حاصل کر کے پیش کئے جاتے ہیں جن کو آپ جلسوں میں پڑھ کر جلسوں کو کامیاب بنا کر تازہ روح پھونک سکتی ہیں۔

کتب دی مسلم خواتین کمپنی مرادآباد

طبع شدہ
در مطبع رَائیل پرنٹنگ ورکس دہرہ دُون
قیمت فی جلد ۱۰/

Madina Library Group On Whatsapp +923139319528
Islami Books Quran & Madni Ittar House Ameen Pur Bazar Faisalabad +923067919528

Talib-e-Dua: M Awais Sultan

Madina Library Group On Whatsapp +923139319528

Islami Books Quran & Madni Ittar House Ameen Pur Bazar Faisalabad +923067919528

Talib-e-Dua: M Awais Sultan

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

نَحمدہٗ وَنصلّیِ عَلٰی رسُول الکریم

دربار لیگ

از جناب مضطر صاحب، گلاوٹھی

شان ہے اسلام کی دربار مسلم لیگ کا
دیکھ اوج چرخ کج رفتار مسلم لیگ کا
کس قدر شاداب ہے گلزار مسلم لیگ کا
گُل تو گُل ہے سرخ روہر خار مسلم لیگ کا
ہر مسلماں یوں کرے اقرار مسلم لیگ کا
جان مسلم لیگ کی گھربار مسلم لیگ کا
ملتِ بیضا کی ایک واحد جماعت ہے یہی
ہے دلیل ایمان کی اقرار مسلم لیگ کا
جب توکل پر خدا کے اس کا ہر اک کام ہو
کیوں نہ ہو غیور ہر خوددار مسلم لیگ کا
گوہرِ مقصود ہے مقصود ملتا ہے یہاں
کس قدر دُربار ہے دربار مسلم لیگ کا
مل کے اپنوں سے بتائیں غیر اپنے تو کیا
کیا بگاڑیں گے بھلا اغیار مسلم لیگ کا

Madina Library Group On Whatsapp +923139319528
Islami Books Quran & Madni Ittar House Ameen Pur Bazar Faisalabad +923067919528

Talib-e-Dua: M Awais Sultan

بھولے بھٹکوں کو بھی اس منزل پہ لانا چاہئے
ہر مسلماں سمجھے یہ شاہکار مسلم لیگ کا

ہو مبارک آپ کو یہ اوج پرور اجتماع
یہ کرم یہ لطف یہ ایثار مسلم لیگ کا

غرق طوفانِ حوادث یہ سفینہ ہو غلط
جب محمد سا ہو کھیون ہار مسلم لیگ کا

ایک کر دیجئے مسلمانوں کو اے شاہِ اُممؐ
بول بالا کیجئے سرکارؐ مسلم لیگ کا

ایک طرف زور نمرود ایک طرف جورِ ہنود
دو بلاؤں میں ہے، ہر دیندار مسلم لیگ کا

گنبدِ خضریٰ میں کب تک سوئے گا تو ناز سے
کیجئے اب آکے بیڑا پار مسلم لیگ کا

Madina Library Group On Whatsapp +923139319528
Islami Books Quran & Madni Ittar House Ameen Pur Bazar Faisalabad +923067919528

Talib-e-Dua: M Awais Sultan

نیند سے بیدار ہوئے

از جناب پروفیسر قاضی جلال الدین صاحب، مرادآباد

اب سنبھل جاؤ کہ ہم نیند سے بیدار ہوئے
خوابِ غفلت میں پڑے سوتے تھے ہوشیار ہوئے

ملتِ مصطفوی نصف سے زیادہ ہیہات
سیکڑوں سال اسے ہو گئے بیکار ہوئے

کھو دیا قوم کو مردوں کی بداندیشی نے
بدعمل ہم کو رکھا آپ بھی نادار ہوئے

عورتوں کے لئے اس وسعت عالم حدود
قید کی شکل میں گھر کے در و دیوار ہوئے

ایک بھی ہم کو سکھائی نہ گھریلو صنعت
اپنا محتاج رکھا باعثِ ادبار ہوئے

کانگریس والوں کے برتاؤ سے اہلِ اسلام
اپنی تنظیم جدا کرنے کو لاچار ہوئے

ماس کنٹیکٹ مسلمانوں سے آساں تھا مگر
کانگریس والوں کے برتاؤ سے بیزار ہوئے

ہر الیکشن میں ہوئی لیگ کو نصرت ہر بار
جو ہوئے برسرِ پیکار وہی خوار ہوئے

Madina Library Group On Whatsapp +923139319528
Islami Books Quran & Madni Ittar House Ameen Pur Bazar Faisalabad +923067919528

Talib-e-Dua: M Awais Sultan

بیوی شوہر سے سبق لیوے تو بھائی سے بہن
بچ سکیں پھر نہ صدف سے درِ شہوار ہوئے
دستکاری سے تو ہم پاٹ دیں بازاروں کو
اپنے ہم قوم اگر اس کے خریدار ہوئے
ووٹ کی ہم نہ حکومت کو کبھی مانیں گے
مرد بھی اپنے اگر اس کے طلبگار ہوئے
اکثریت نہ ہو جب تک رہیں ہم اُن کے غلام
کیا مسلماں اب اس درجہ تلک خوار ہوئے

Madina Library Group On Whatsapp +923139319528
Islami Books Quran & Madni Ittar House Ameen Pur Bazar Faisalabad +923067919528

Talib-e-Dua: M Awais Sultan

محمد علی جناح

میاں بشیر احمد، ایڈیٹر رسالہ ہمایوں

اس نظم کو لاہور کے اجلاس میں انور صاحب نے خوش الحانی سے سنایا۔

مِلّت کا پاسباں ہے محمد علی جناح — مِلّت ہے جسم، جان ہے محمد علی جناح
بیدار مغز، ناظمِ اسلامیانِ ہند — ہے کون بے گماں ہے محمد علی جناح
تصویرِ عزم، بانِ وفا، رُوحِ حُریت — ہے کون بے گماں ہے محمد علی جناح
رکھتا ہے دل میں تاب و تواں نَو کروڑ کی — کہنے کو ناتواں ہے محمد علی جناح
رگ رگ میں اِس کی ولولہ ہے حُبِّ قوم کا — پیری میں بھی جواں ہے محمد علی جناح
لگتا ہے ٹھیک جا کے نشانے پہ جس کا تیر — ایسی کڑی کماں ہے محمد علی جناح
مِلّت ہُوئی ہے زندہ پھر اس کی پکار سے — تقدیر کی اذاں ہے محمد علی جناح
غیروں کے دل سینہ کے اندر دہل گئے — مظلوم کی فغاں ہے محمد علی جناح
اے قوم! اپنے قائداعظم کی قدر کر — اِسلام کا نشاں ہے محمد علی جناح
لاہور اپنے بخت پہ نازاں ہے کیوں نہ ہو — آج اپنا مہماں ہے محمد علی جناح

عُمرِ دراز پائے، مسلماں کی ہے دعا
مِلّت کا ترجماں ہے محمد علی جناح

Madina Library Group On Whatsapp +923139319528
Islami Books Quran & Madni Ittar House Ameen Pur Bazar Faisalabad +923067919528

Talib-e-Dua: M Awais Sultan

کلام شارق

جو سینہء افلاک کو برما نہیں سکتے
نالے وہ مرے دل میں جگہ پا نہیں سکتے

گیرندۂ آفاق ہے صیاد جہاں سے
مومن پہ یہ آفاق کبھی چھا نہیں سکتے

اللہ کے شیروں میں ہے غیرت ابھی باقی
صیّاد کا مارا ہو یہ کھا نہیں سکتے

نابود جنہوں نے کیا پتھر کے بتوں کو
کیا رسم و روایات کے بت ڈھا نہیں سکتے

مسلم کے مقاصد ہیں پرے عرش بریں سے
کونین بھی دے کر اسے بہلا نہیں سکتے

دنیا میں نہیں جو عدل مساوات کی جویا
واللہ وہ اسلام کو چھٹا نہیں سکتے

اشعار ہیں شارق کے لپکے ہوئے شعلے
لیکن دلِ رنج بستہ کو پگھلا نہیں سکتے

Madina Library Group On Whatsapp +923139319528
Islami Books Quran & Madni Ittar House Ameen Pur Bazar Faisalabad +923067919528

Talib-e-Dua: M Awais Sultan

مسلمان سے خطاب

از جناب ماہر القادری

پھر نعرۂ تکبیر زمانہ کو سنا دے
اللہ کے پیغام کی ایک دھوم مچا دے
آ بہرِ خدا موڑ دے باطل کی کلائی
اُٹھ اور سرِ نخوت و پندار جھکا دے
اللہ نے دی ہے تجھے ایمان کی قوت
عشرت کدۂ کفر کی بنیاد ہلا دے
پھر کفر کی ظلمت کو بنا مطلع انوار
پھر خاک کے ذروں کو ستاروں سے ملا دے
اسلام کی تاریخ کے اوراق اُلٹ کر
پھر معرکۂ بدر زمانہ کو دکھا دے
ایمان ابراہیم سے لے کام جہاں میں
پھر آتشِ نمرود کو گلزار بنا دے
اسلام کی خاطر ترا جینا ترا مرنا
اسلام کے ناموس پہ گھر بار لٹا دے
یورپ کی سیاست سے ہو جو بھی متاثر
پڑھ کر اُسے قرآن کی آیات سنا دے

Madina Library Group On Whatsapp +923139319528
Islami Books Quran & Madni Ittar House Ameen Pur Bazar Faisalabad +923067919528

Talib-e-Dua: M Awais Sultan

پیغامِ عمل

از محترمہ کنیز فاطمہ، حیا لکھنوی

اُٹھیں پھر فصلِ گل میں آرزوؤں کو جواں کر دیں
چلیں پھر بلبلوں کو آشنائے گلستاں کر دیں

حوادث کے خس و خاشاک میں پیدا دھواں کر دیں
زمانہ بھر پہ اپنی شعلہ سامانی عیاں کر دیں

چمن زادانِ خوش آواز کب تک چُپ رہیں آخر
تقاضہ ہے یہ فطرت کا انہیں پھر نغمہ خواں کر دیں

بہت خوابِ گراں میں سو چکے اب وقت آیا ہے
کہ اپنی عقل و دانش کو ہم اپنا پاسباں کر دیں

ثبوتِ زندگی دینا ہے پھر تہذیب حاضر کو
ہماری کوششیں پھر اس زمیں کو آسماں کر دیں

صداقت سے کریں آگاہ پھر اپنی جماعت کو
مقاصد آج مسلم لیگ کے سب پر عیاں کر دیں

اگر دنیا میں رہنا ہے تو یوں دنیا پہ چھا جائیں
کہ اپنے ہر عمل کو زندگی کا ترجماں کر دیں

تعاون ہو عمل میں فعل میں کچھ ایسی خوبی سے
صدائے حق میں ہم بہنوں کو اپنی ہم زباں کر دیں

Madina Library Group On Whatsapp +923139319528
Islami Books Quran & Madni Ittar House Ameen Pur Bazar Faisalabad +923067919528

Talib-e-Dua: M Awais Sultan

مٹا دیں جہل کی تاریکیاں نورِ عمل چمکے
سیہ خانوں کو روشن کر کے رشکِ کہکشاں کر دیں
ضرورت ہے کہ ہم ایثارِ قومی کا نمونہ ہوں
فدا انسانیت پر اپنی پھر روحِ رواں کر دیں
سرشکِ بے بسی ٹپکے ہیں جن بہنوں کی آنکھوں سے
ستاروں کی طرح ان موتیوں کو ضو فشاں کر دیں
سنا دیں غنچہ و گل کو شکایت پاسبانی کی
نگاہِ نغمہ فطرت کو اپنا رازداں کر دیں
ضرورت ہے کہ ہم بیدار ہو کر دردِ قومی سے
بدل دیں فطرتِ غم ختم یہ آہ و فغاں کر دیں
ترقی کے منازل چومتے ہیں پائے ہمت کو
اُٹھائیں یوں قدم ایک فوج بیداری رواں کر دیں
وہ پابندی جو سکھلا دے انہیں بے لوث قربانی
نثار اِس قید پر ہم سینکڑوں آزادیاں کر دیں
شگوفے اب تو علم و باعمل کے کھلنے والے ہیں
ہوئے ذوق سے بیدار روحِ گلستاں کر دیں
نہیں ہے اس سے بہتر افتخارِ خدمتِ قومی
مٹیں تو یوں کہ مٹنے کو حیاتِ جاوداں کر دیں
حیاؔ مرکز رہا ہے لکھنؤ علم و تمدن کا
نہ کیوں نورِ عمل سے بھی اسے ہم ضو فشاں کر دیں

Madina Library Group On Whatsapp +923139319528
Islami Books Quran & Madni Ittar House Ameen Pur Bazar Faisalabad +923067919528

Talib-e-Dua: M Awais Sultan

مستقبل درخشاں

یہ نظم لاہور کے اجلاس میں پڑھی گئی
محترمہ جنابہ بیگم نواب محمد اسمٰعیل خان صاحب

خدا کا شکر ہے اب اپنا مستقبل درخشاں ہے
ضیائے لیگ سے دنیائے مسلم میں چراغاں ہے
شکوہِ شانِ مسلم لیگ سے خیرہ ہوئیں آنکھیں
عدو اب محوِ حیرت ہے ہراساں ہے پریشاں ہے
مچی ہے خانہء دشمن میں ہلچل کیا قیامت ہے
کہ ایک دم بڑھ گئے مسلم یہ کس آفت کا ساماں ہے
ہمارے قائداعظم وہ دانائے سیاست ہیں
کہ جن کے سامنے گاندھی بھی اک طفلِ دبستاں ہے
ضیائے لیگ سے کاشانہء مسلم منور ہے
فروغِ لیگ سے کوکب مسلماں کا فروزاں ہے
جو مستورات کی خدمت پہ ہے یوں معترض شاید
نہیں اسلام کی تاریخ سے واقف وہ ناداں ہے
یہ مستورات کی شرکت کا ہے سب فیض اے واعظ
جو مسلم لیگ کا اجلاس اک رشکِ گلستاں ہے
ہمارا دین خطرہ میں ہو اور ہم محوِ رعنائی
ہمارے واسطے زیور نہیں اب زنجیر زنداں ہے
رسا اک آگ لگ جائے نہ کیوں سارے زمانہ میں
کہ ہر مسلم خدا کے فضل سے شعلہ بداماں ہے

Madina Library Group On Whatsapp +923139319528
Islami Books Quran & Madni Ittar House Ameen Pur Bazar Faisalabad +923067919528

Talib-e-Dua: M Awais Sultan

مسلمہ کی دُعا

از محترمہ جنابہ بیگم نواب محمد اسمٰعیل خان صاحب

دیتا ہے مشکلات میں تسکین تو مجھے
پیہم سنا کے مژدۂ لاتقنطوا مجھے
یارب عمل کی جنگ میں کر سرخرو مجھے
دے عائشہ کا قلب خدیجہ کی خو مجھے
ہو میرا ہاتھ اور تری توحید کا عمل
خوفِ حریف ہو نہ خیالِ عدو مجھے
یہ کسل یہ جمود تو ننگِ حیات ہے
ایک جوش ایک درد کی ہے جستجو مجھے
دل کو کمال جذبۂ ایثار بھی تو دے
اسلاف کا دیا ہے جو تو نے لہو مجھے
ہو حُبِّ قوم خدمتِ دینی میرا شعار
اس کے سوا کچھ اور نہیں آرزو مجھے
دے جوش گر یہ کام تو سجدے بھی ہوں ادا
درکار ہے نماز سے پہلے وضو مجھے
نعمت تھی زندگی مگر اُس سے لیا نہ کام
شرمندگی ہی ہوگی ترے روبرو مجھے
میں مسلمہ ہوں لاج میری تیرے ہاتھ ہے
دنیا میں اور دین میں دے آبرو مجھے

Madina Library Group On Whatsapp +923139319528
Islami Books Quran & Madni Ittar House Ameen Pur Bazar Faisalabad +923067919528

Talib-e-Dua: M Awais Sultan

اسلام کی عظمت

از ریاض فاطمہ

اسلام کی عظمت پر گھر بار لُٹا دیں گے
ایمان کی خاطر تو جانیں بھی گنوا دیں گے
اسلام کا سِکّہ ہم ہر دل میں بٹھا دیں گے
جو منہ سے کہا ہم نے وہ کر کے دکھا دیں گے
نعرے جو لگائیں گے تو عرش ہلا دیں گے
کیا مسلم خفتہ کو دنیا کو جگا دیں گے
کمزور سمجھتے ہیں مسلم کو مخالف جو
وہ وقت تو آنے دیں ہم اُن کو بتا دیں گے
باقی ابھی مسلم کے دل میں وہ حرارت ہے
ہم حیدری جذبہ کی پھر شان دکھا دیں گے
تعداد میں گو کم ہیں لیکن نہیں غم اس کا
رحمت کے فرشتے خود تعداد بڑھا دیں گے
جس وقت کہ آئیں گے ہم سبز علم لے کر
اک سرخ ندی خوں کی ہر سمت بہا دیں گے
مسلم ہے ریاضیؔ تو اسلام پہ قرباں ہو
مسلم سے ملائیک تک سب تجھ کو دعا دیں گے

Madina Library Group On Whatsapp +923139319528
Islami Books Quran & Madni Ittar House Ameen Pur Bazar Faisalabad +923067919528

Talib-e-Dua: M Awais Sultan

جذباتِ ریاض

مرادآباد میں ایک بڑا جلسہ پولیٹکل کانفرنس کا ہوا تھا جس میں احقرہ نے یہ نظم پڑھی تھی۔
[ازریاض فاطمہ]

محبوب کا اپنے مجھے دیوانہ بنا دے
اُس شمع کا یارب مجھے پروانہ بنا دے
آزادیٔ کامل کا اب دیوانہ بنا دے
آبادیٔ باطل کو ویرانہ بنا دے
میں خوش ہوں فقیری جو ترے در کی ملی ہے
اب اور کرم کچھ تیرا شاہانہ بنا دے
کچھ دور نہیں ہے میرے مولا کے کرم سے
غم خانہ کو جو عیش کا کاشانہ بنا دے
وہ جام مئے حریت اب دے مرے ساقی
ایک جرعہ ہی میں لیگ کا مستانہ بنا دے
ہر گھونٹ میں وہ کیف ہو مضمر مرے ساقی
ہمت کو جوانوں کی جو مردانہ بنا دے
توحید پہ سو جان سے قربان ہوں یارب
شمعِ رخ اسلام کا پروانہ بنا دے
قرآن پر رکھتا ہے جو ایمان وہ مسلم۔
کعبہ کو بھلا کس طرح بت خانہ بنا دے

Madina Library Group On Whatsapp +923139319528
Islami Books Quran & Madni Ittar House Ameen Pur Bazar Faisalabad +923067919528

Talib-e-Dua: M Awais Sultan

ہر موئے بدن سے ہو ادا نعرۂ تکبیر

اس طرح کا یارب مجھے دیوانہ بنا دے

دیوانہ بنانا ہے تو اے سرورِ عالمؐ

بس اپنی محبت ہی میں دیوانہ بنا دے

Madina Library Group On Whatsapp +923139319528

Islami Books Quran & Madni Ittar House Ameen Pur Bazar Faisalabad +923067919528

Talib-e-Dua: M Awais Sultan

افتخارِ قوم

ازمحترمہ فاطمہ بیگم صاحبہ، پرنسپل اسلامیہ جناح کالج، لاہور

جناح اے افتخارِ قوم تو وہ مردِ میداں ہے
تری ہمت کے آگے سرنگوں شیرِ نیستاں ہے

یقینا قائداعظم کا مذہب تجھ کو شایاں ہے
کہ تو فخرِ وطن ہے فخرِ دیں ہے فخرِ دوراں ہے

سیاست تیری باندی ہے فراست زیر فرماں ہے
دمِ تحریر تیری کِلک کیا ہے تیغ بُرّاں ہے

ترے سینہ میں دل، دل میں ضیائے نور ایماں ہے
یہ تیرا وصف کیا کم ہے کہ تو سچا مسلماں ہے

تو ہی وہ بطلِ حُریت ہے اس خاکِ غلامی میں
کہ خود طوقِ غلامی تیوروں سے جس کے لرزاں ہے

تری خودداریوں سے شوکتِ اسلام ظاہر ہے
تری قربانیوں سے جوہرِ سیرت نمایاں ہے

تری تقریر سے ظاہر تری خو سے رواداری
تری تحریر سے ثابت کہ آزادی کا خواہاں ہے

ہوئی ہے تیرے دم سے لیگ کی بنیاد مستحکم
فروغِ لیگ سے کوکب مسلماں کا فروزاں ہے

الٰہی قائداعظم رہے زندہ زمانہ میں
ہے جب تک گُل میں نکہت اور گل زیبِ گلستاں ہے

Madina Library Group On Whatsapp +923139319528
Islami Books Quran & Madni Ittar House Ameen Pur Bazar Faisalabad +923067919528

Talib-e-Dua: M Awais Sultan

خواتین اسلام سے خطاب

ازمحترمہ عفت صاحبہ انولوی

میری بہنو یہ آخر انجمن آرائیاں کب تک
خدارا کوئی بتلا دے کہ یہ خوابِ گراں کب تک
نہ وہ دینی حمیت ہے نہ وہ قومی اُخوّت ہے
رہے گی جمعیتِ اسلام وقفِ امتحاں کب تک
کہاں تک آئینہ خانہ میں زینت زلف برہم کی
خواتینِ گرامی نو بہ نو رعنائیاں کب تک
کہاں تک خدمتِ اسلام سے تم دل چُراؤ گی
رہے گا صنفِ نازک پر نزاکت کا گماں کب تک
جو تم چاہو تو پھر تاریخ ملت کی بدل جائے
کرو گی جذبہء قومی کو اپنے رائیگاں کب تک
اُٹھو! پھر سادگی و علم و حکمت کے سبق سیکھو
بھلا تقلید یورپ میں یہ خود آرائیاں کب تک
زمانہ منتظر ہے، گوش برآواز ہے امت!
نہ گونجے گی تمہارے خانہء دل میں اذاں کب تک
اُٹھو قرآنِ محکم کو بناؤ پیش رو اپنا
زباں پر نخوت و کبر و ریا کی داستاں کب تک
خدا کو یاد کر عفت خدا کے واسطے اَب تو
کٹے گی خوابِ غفلت میں تری عمرِ رواں کب تک

Madina Library Group On Whatsapp +923139319528
Islami Books Quran & Madni Ittar House Ameen Pur Bazar Faisalabad +923067919528

Talib-e-Dua: M Awais Sultan

عمل کا وقت

فخرِ ملت محرمہ بیگم نواب محمد اسمٰعیل خاں صاحب

اگر دل سے رہا قائم تو شاہِ خسرواں ہو گا
تو کل دولتِ دارین کا طبل و نشاں ہو گا

تمہاری کاہلی سے کچھ نہ بگڑے گا زمانہ کا
تم ہی ذلت اُٹھاؤ گی تمہارا ہی زیاں ہو گا

وہ قومیں جو بڑھ رہی ہیں اپنے بل بوتے پر دنیا میں
ان ہی کے ہاتھ میدانِ ترقی بے گماں ہو گا

تلاشِ شاہدِ مقصود میں دن رات کوشاں رہ
یقینا سعی پیہم سے تو ایک دن کامراں ہو گا

عمل کا وقت ہے اُٹھو سنو گی داستاں کب تک
بتائیں ہم کہاں تک تم کو کیا ہو گا کہاں ہو گا

لکھی جائے گی جب تاریخ حُبِّ خدمتِ قومی
تمہارا ذوق اور اقوام زیب داستاں ہو گا

مصیبت ہے کہ نسواں میں نہیں احساس خودداری
نہ ہو گا اب اگر پیدا تو کب اے خواہراں ہو گا

مٹایا اپنے ہاتھوں حیف ہم نے خود وقار اپنا
تمہاری بے حسی پر خون حسرت کا گماں ہو گا

Madina Library Group On Whatsapp +923139319528
Islami Books Quran & Madni Ittar House Ameen Pur Bazar Faisalabad +923067919528

Talib-e-Dua: M Awais Sultan

اگر ہو جائے پیدا تیرے دل میں جذبہء خدمت

تو اے خاتون مسلم تجھ سے روشن ایک جہاں ہو گا

کہ تیری گود میں پلتی ہے قوم مسلم عالی

توجہ سے تیری ہر فرد فخرِ رفتگاں ہو گا

خدارا چھوڑ دو سودائے نام فیشن مغرب

کہ ایک دن یہ خیالِ خام وجہ ہر زباں ہو گا

مگر ہاں اور قوموں کی جو اچھی بات ہو سیکھو

کہ اتباع حدیثِ سرورِ کون و مکاںؐ ہو گا

Madina Library Group On Whatsapp +923139319528

Islami Books Quran & Madni Ittar House Ameen Pur Bazar Faisalabad +923067919528

Talib-e-Dua: M Awais Sultan

بچہ مسلم لیگ بجنور

بچہ بچہ آج مسلم لیگ کا پُرجوش ہے
خادمِ ملت ہے یعنی وہ کفن بردوش ہے

اے مسلمانوں بتاؤ کچھ تمہیں بھی ہوش ہے
ہاتھ میں اغیار کے تلوار ہے پاپوش ہے

اُٹھ مسلماں اور سمجھ لے کانگریس کی چال کو
کانگریس کی یورشیں ہیں اور تو خاموش ہے

مولوی صاحب تمہاری عقل کو کیا ہو گیا
آپ کی عزت ستم ہے کانگریس بردوش ہے

تُو تو کہلاتا تھا شیدائی رسول اللہ کا
کیا ہوا تجھ کو جواہر لال پر مدہوش ہے

پھنس نہیں سکتا ہے اسلم روٹیوں کے جال میں
یہ غلامِ مصطفیٰ ہے اور فاقہ نوش ہے

Madina Library Group On Whatsapp +923139319528
Islami Books Quran & Madni Ittar House Ameen Pur Bazar Faisalabad +923067919528

Talib-e-Dua: M Awais Sultan

کہانی

ازمحترمہ صغریٰ بی بی دختر جناب مولانا عبدالباری مرحوم فرنگی محل لکھنوی

بہنوں سنا ہے تم نے اُس رات کا بھی قصہ
ایک شہر پر کیا تھا جب ڈاکوؤں نے حملہ
سب سو رہے تھے ہو کا عالم تھا شہر بھر میں
دنیا سے بے خبر تھا ہر شخص اپنے گھر میں
تھی شہر کے کنارے چھپر کی ایک جھونپڑیا
اُس میں پڑی ہوئی تھی اُس وقت ایک بُڑھیا
گونگی تھی دست و پا سے معذور ہو رہی تھی
آنکھوں میں روشنی تھی لیکن وہ رو رہی تھی
لشکرِ فیصل پر جو اُن ڈاکوؤں کا آیا
بُڑھیا نے چاندنی میں چوروں کو دیکھ پایا
سوچی وہ دل میں دشمن در پر کھڑا ہوا ہے
اور شہر بھر میں ہائے سونا پڑا ہوا ہے
ٹانگیں کہاں سے لاؤں اور کیسے اُٹھ کے جاؤں
ہوں بے زباں سوتوں کو کس طرح جگاؤں
باقی ہے جان چاہے جس حال میں بھی ہوں میں
جب دیس لٹ رہا ہے کیسے پڑی رہوں میں

Madina Library Group On Whatsapp +923139319528
Islami Books Quran & Madni Ittar House Ameen Pur Bazar Faisalabad +923067919528

Talib-e-Dua: M Awais Sultan

بس دیس کی محبت نے دل میں جوش کھایا
سارے بدن میں غیرت کا خون دوڑ آیا
آندھی کی طرح اُٹھی ایک بار تلملا کر
چھپر میں آگ دیدی جلتا دِیا اُٹھا کر
نکلا دھوئیں کا چھپر سے دیو کالا کالا
گھبرا کے جاگ اُٹھا ہر ایک پڑوس والا
شعلے اُٹھے لگانے جو اُن کے منہ پر لو کے
آنکھوں سے اُن کے دھارے چلنے لگے لہو کے
دیوار سے اُترنے پائے نہ تھے زمیں پر
لوگوں نے دیکھ پایا سب گھر کے وہیں پر
ایک دل کے حوصلہ نے لاکھوں کی جان رکھ لی .
عورت کی لاج رکھ لی مردوں کی آن رکھ لی
اس وقت یہ کہانی غیرت دلا رہی ہے
من سے ذرہ کہیں سے آواز آرہی ہے
ہندوستان کی مسلم عورت اے ننگ غیرت
بڑھیا کی اتنی بھی کیا تجھ میں ہیں ہے قوت
ہے پھوٹ کی نحوت اس وقت گھر پہ چھائی
ملت کے ڈاکوؤں کی سینہ پہ ہے چڑھائی
افسوس گر جو تجھ میں یہ حوصلہ نہیں ہے
اے دل میں تیرے اتنی گرمی بھی کیا نہیں ہے
صغریٰ تو اپنی آہوں سے آسماں ہلا دے
رو رو کے غافلوں کو اس نیند سے جگا دے

Madina Library Group On Whatsapp +923139319528
Islami Books Quran & Madni Ittar House Ameen Pur Bazar Faisalabad +923067919528

Talib-e-Dua: M Awais Sultan

قومی ترانہ

ازمحترمہ فاطمہ بیگم صاحبہ، پرنسپل اسلامیہ جناح کالج لاہور

کفار سے ناتا توڑ کے آ
بت خانہ کا رستہ چھوڑ کے آ
قبلہ کی طرف منہ موڑ کے آ
مسلم ہے تو مسلم لیگ میں آ

تم پھنس گئے کس کے ہاتھوں میں
تم آگئے اُس کی باتوں میں
کیا رکھا ہے ان گھاتوں میں
مسلم ہے تو مسلم لیگ میں آ

کوئی غیروں سے جو ملتا ہے
زخم اس سے دل کا چھلتا ہے
اور عرش کا پایہ ہلتا ہے
مسلم ہے تو مسلم لیگ میں آ

بیگانہ پھر بیگانہ ہے
گو دیکھنے میں فرزانہ ہے
جو سمجھے نہ تو دیوانہ ہے
مسلم ہے تو مسلم لیگ میں آ

Madina Library Group On Whatsapp +923139319528
Islami Books Quran & Madni Ittar House Ameen Pur Bazar Faisalabad +923067919528

Talib-e-Dua: M Awais Sultan

ہے تیرا باری تعالیٰ ایک
قرآن ایک اور کعبہ ایک

پھر کیوں نہ ہو تیرا جھنڈا ایک
مسلم ہے تو مسلم لیگ میں آ

جب اللہ کا تو فدائی ہے
تو ساری تیری خدائی ہے

ہر مسلم تیرا بھائی ہے
مسلم ہے تو مسلم لیگ میں آ

تو نور سے نار ملاتا ہے
خود گھر میں آگ لگاتا ہے

وحدت میں شریک بتاتا ہے
مسلم ہے تو مسلم لیگ میں آ

جو پھوٹ کے ڈھنگ بتاتے ہیں
وہ رنگ میں بھنگ ملاتے ہیں

آپس میں جنگ کراتے ہیں
مسلم ہے تو مسلم لیگ میں آ

میں بہن تری کہلاتی ہوں
اور منت سے سمجھاتی ہوں

یہ دین کا عُر بتلاتی ہیں
مسلم ہے تو مسلم لیگ میں آ

Madina Library Group On Whatsapp +923139319528
Islami Books Quran & Madni Ittar House Ameen Pur Bazar Faisalabad +923067919528

Talib-e-Dua: M Awais Sultan

ہلالی جھنڈا

یا محمدؐ پیارے سیّدنا جھنڈے کی رکھیو لاج

بام ترقی دکھائیں گے اس کو سر کا تاج بنائیں گے اس کو

رشک کرے سنسار.....

سب سے افضل عالی جھنڈا یعنی سبز ہلالی جھنڈا

کرے گا سب کو سدھار.....

شاہِ عرب بن کر بھیا پار لگا دو موری نیا

ڈوبت ہے منجدھار.....

شرم سے گردن خم ہے کھڑے ہیں در پہ تمہارے آن پڑے ہیں

سُن لو ہمری پکار.....

کفر کے ساتھی شرک کے عادی جن کو میسر ہے آزادی

دیتے ہیں آزار.....

ایک نظر ہم سب پر کر دے اپنی محبت دل میں بھر دے

جینا ہے دشوار.....

Madina Library Group On Whatsapp +923139319528

Islami Books Quran & Madni Ittar House Ameen Pur Bazar Faisalabad +923067919528

Talib-e-Dua: M Awais Sultan

نظم دعائیہ

بخش دے اپنی محبت اے خداوندِ عُلا
معصیت کو دور کر نفسانیت کو دے مٹا
فضل کر اپنا ہمارے حال پر اے کردگار
عفو کر ہم سے ہوتے ہیں جس قدر جرم و خطا
دل کو لوثِ معصیت سے کر خدایا پاک تو
تیرا نورِ معرفت کر دے کدورت کو فنا
خستہ حالوں پر خدایا کیجئے رحم و کرم
ہر مصیبت سے بلا سے لیجئے ان کو بچا
کر دو بیعت فطرتِ مسلم میں اوصاف جمیل
صبر و طاعت بردباری راستی مہر و وفا
کر مسلمانوں میں پیدا جوہرِ فضل و ہنر
اَوج پر ہو نیّرِ اقبال مسلم یاخدا
پھر دلِ مسلم کو زندہ کر انہیں جذبات سے
جن سے تھا اسلام کو حاصل جہاں میں ارتقا
باندھ بس شیرازۂ ملت کو پھر تنظیم سے
اتحادِ باہمی کا دے سبق ایسا پڑھا
نعرۂ تکبیر سے تازہ ہو پھر روحِ وطن
جوشِ اسلامی سے ایک دم گونج اُٹھے سب فضا
ہے دعا یہ امتِ خستہ کی اے رب العالمین
گوہرِ مقصود اپنے فضل سے کر دے عطا

Madina Library Group On Whatsapp +923139319528
Islami Books Quran & Madni Ittar House Ameen Pur Bazar Faisalabad +923067919528

Talib-e-Dua: M Awais Sultan

کمپنی

کوئی قوم اُس وقت تک ترقی نہیں کرسکتی جب تک کہ اُس کی مالی حالت درست نہ ہو۔ جو بلاتجارت ناممکن ہے اور تجارت بلا روپیہ کے نہیں ہوسکتی اسی خیال کو مدِ نظر رکھ کر یہ کمپنی قائم کی گئی ہے۔ عار کا شیئر (حصہ) رکھا ہے۔ تاکہ ہر آدمی حصہ لے سکے۔ اس کا منافع ہر سال ممبران بورڈ تقسیم کریں گے۔ جو لوگ کارکنان پر بھروسہ کریں وہ حصہ لے سکتے ہیں۔ فی الحال اس کی رقم سے کتب کا کام شروع کیا گیا ہے۔

ریاض فاطمہ۔ سکریٹری
دی مسلم خواتین کمپنی۔ ڈپٹی گنج۔ مرادآباد

دستکاری اسٹور

گوٹے کا بہترین کام ہمارے اسٹور سے کرایئے جو نہایت ارزاں قیمت پر ہوسکتا ہے۔ معاملہ پتہ ذیل سے طے کیجئے۔

پتہ: سیکرٹری، زنانہ اسٹور، کوٹھی گلاوٹھی، ضلع بلند شہر، یو۔ پی

.....☆☆☆☆☆☆☆☆☆.....

Madina Library Group On Whatsapp +923139319528
Islami Books Quran & Madni Ittar House Ameen Pur Bazar Faisalabad +923067919528

Talib-e-Dua: M Awais Sultan

مؤلفہ

سیدہ ریاض فاطمہ ریاض۔ گلاؤٹھی ضلع بلند شہر

پیش کش اور جملہ حقوق قومی کلام محفوظ ہیں۔ اسے حاصل کر کے
پیش کیے جاتے ہیں جنکو آپ جلسوں میں پڑھکر جلسوں کو کامیاب
بنا سکتے ہیں۔ کتب فی سلم خواتین کمپنی مراد آباد

زیر مطبع رائل پرنٹنگ ورکس وہرہ روڈ طبع شد

قیمت فی جلد ۱۰

Madina Library Group On Whatsapp +923139319528
Islami Books Quran & Madni Ittar House Ameen Pur Bazar Faisalabad +923067919528

Talib-e-Dua: M Awais Sultan

ریاض اشرف

فخر ملت محترمہ بیگم نواب محمد اسمٰعیل خانصاحب کے
حالات زندگی چھپ کر آرہے ہیں جنمیں آپکا کلام بھی
ہے۔ جو بہترین چیز ہے۔ آپنے اسلام اور قوم کی خدمت
پردہ میں رہکر جس خوبی سے انجام دی ہے وہ کتاب
بتاتی ہے۔ یہ کتاب جسقدر کارآمد ہوگی۔ اُتنی ہی دلچسپ
بھی ہوگی۔ کیونکہ آپکی زندگی جسقدر کارآمد گذری ہے
اُسی قدر پُر رونق بھی۔ لہٰذا ہر بھائی بہن کو اسکا مطالعہ
مفید ثابت ہوگا۔ چھپنے پر قیمت ذیل سے ملیگی:۔
بیگم احمد علیخاں الہن ویلا فیصر گنج۔ میرٹھ

Madina Library Group On Whatsapp +923139319528
Islami Books Quran & Madni Ittar House Ameen Pur Bazar Faisalabad +923067919528

Talib-e-Dua: M Awais Sultan

بسم اللہ الرحمن الرحیم ٭ نحمدہٗ ونصلی علیٰ رسولہ الکریم

دربار لیگ

از جناب منظر صاحب۔ گلاڈھی

شان ہے اسلام کی دربار مسلم لیگ کا۔
دیکھ اوجِ چرخ کج رفتار مسلم لیگ کا

کسقدر شاداب ہے گلزار مسلم لیگ کا۔
گل نو گل ہے سرخ رو ہر خار مسلم لیگ کا

ہر مسلماں یوں کرے اقرار مسلم لیگ کا۔
جان مسلم لیگ کی گھر بار مسلم لیگ کا

مثلِ بیضا کی ایک واحد جماعت ہے یہی۔
ہے دلیل ایمان کی اقرار مسلم لیگ کا

جب توکل پر خدا کے اسکا ہر اک کام ہو
کیوں نہ غیور ہر خود دار مسلم لیگ کا

ہر مقصود ہے مقصود منظر یہاں
کسقدر دربار ہے دربار مسلم لیگ کا

Madina Library Group On Whatsapp +923139319528
Islami Books Quran & Madni Ittar House Ameen Pur Bazar Faisalabad +923067919528

Talib-e-Dua: M Awais Sultan

۴

ملک اپنوں سے بنایا غیر اپنے تو کیا۔

کیا بگاڑ بنے بھلا اغیار مسلم لیگ کا

بجھ رہے ہیں جھونکوں کو بھی اس منزل پہ لانا ہے

ہر مسلماں سمجھے یہ شانِ کارِ مسلم لیگ کا

ہے مبارک آپ پہ اوجِ پروازِ اجتماع

یہ کرم یہ لطف یہ ایثار مسلم لیگ کا

غرقِ طوفانِ حوادث یہ سفینہ ہو غلط

جب محمد ساہو کھیون ہار مسلم لیگ کا

ایک کرو بیٹھے مسلمانو کہ اے شانِ اتحاد

بول بالا کیجئے سرکار مسلم لیگ کا

ایک طرف زور تحریر و تکفیر و یہ ہنگامہ

تو بلاؤں ہے۔ ہر دیندار مسلم لیگ کا

گنبدِ خضریٰ میں کب تک سوئیگا تو ناز سے

کیجئے اب آ کے بیڑا پار مسلم لیگ کا

نیند سے بیدار ہوئے

از جناب پروفیسر قاضی جلال الدین صاحب۔ مراد آباد

اب سنبھل جاؤ کہ ہم نیند سے بیدار ہوئے

Madina Library Group On Whatsapp +923139319528

Islami Books Quran & Madni Ittar House Ameen Pur Bazar Faisalabad +923067919528

Talib-e-Dua: M Awais Sultan

ہ

خوابِ غفلت میں پڑے سوتے تھے پر ہشیار ہوئے

مست مئے نفسی نفسی سے زیادہ ہیہات

سیکڑوں سال اسے ہو گئے بیکار ہوئے

ہو نہ کیونکر ہمیں مردوں کی بد اندیشی سے

بد عمل ہم کو رکھا آپ بھی ناوار ہوئے

خود بخود کیونکے اس وسعت عالم حدود

قید کی شکل میں گھر کے در و دیوار ہوئے

اب بھی ہم کو سکھائی نہ گھریلو صنعت

اپنا محتاج رکھا باعثِ اوبار ہوئے

کانگریس والوں کے برتاؤ سے اہلِ اسلام

اپنی تنظیم جدا کرنے کو لاچار ہوئے

ہند کنٹیکٹ مسلمانوں سے آساں تھا مگر

کانگریس والوں کے برتاؤ سے بیزار ہوئے

بار بیکشن میں ہوئی لیگ کو نصرت ہر بار

جو ہوئے بر سرِ پیکار وہی خوار ہوئے

میری شوہر سے سبق لیوے تو بھائی سے بہن۔

بچ سکیں پھر نہ صدف سے درِ شہوار ہوئے

Madina Library Group On Whatsapp +923139319528

Islami Books Quran & Madni Ittar House Ameen Pur Bazar Faisalabad +923067919528

Talib-e-Dua: M Awais Sultan

دستکاری سے تو ہم باٹ دیں بازاروں کو
اپنے ہم قوم اگر اس کے خریدار ہوں
ووٹ کی ہم نہ حکومت کو کبھی مانیں گے
مرد بھی اپنے اگر اس کے طلبگار ہوں
اکثریت نہو جبتک نہیں ہم اُن کے غلام
کیا مسلماں اب اس درجہ ملک خوار ہوں

محمد علی جناح

میاں بشیر احمد صاحب ایڈیٹر رسالہ ہمایوں

اس نظم کو لاہور کے اجلاس میں انور صاحب قریشی نے خوش الحانی سے پڑھا

ملت کا پاسباں ہے محمد علی جناح — ملت ہے جسم جان ہے محمد علی جناح
بیدار مغز ناظم اسلامیانِ ہند — ہے کون بے گماں ہے محمد علی جناح
تصویر عزم جان وفا روح حریت — ہے کون بے گماں ہے محمد علی جناح
رکھتا ہے دلیل تابے تواں نوکروں کی — کہنے کو ناتواں ہے محمد علی جناح
رگ رگ میں اسکی ولولہ ہے حب قوم کا — پیری میں بھی جواں ہے محمد علی جناح
لگتا ہے ٹھیک جا کے نشانہ پہ جسکا تیر — ایسی کڑی کمان ہے محمد علی جناح

Madina Library Group On Whatsapp +923139319528
Islami Books Quran & Madni Ittar House Ameen Pur Bazar Faisalabad +923067919528

Talib-e-Dua: M Awais Sultan

۷

تقدیر کی اذاں ہے محمد علی جناح
مظلوم کی فغاں ہے محمد علی جناح
اسلام کا نشاں ہے محمد علی جناح
آج اپنا مہماں ہے محمد علی جناح
ملت کا ترجماں ہے محمد علی جناح

کلام شارق

ناطے وہ مرے دل میں جگہ پا نہیں سکتے
مومن پہ یہ آفاق کبھی چھا نہیں سکتے
صیاد کا مارا ہوا یہ کھا نہیں سکتے
کیا رسم و روایات کے بت ڈھا نہیں سکتے
کونین بھی دیکھ اسے ہلا نہیں سکتے
دامن وہ اسلام کا چھڑا نہیں سکتے
لیکن دلِ بیچارہ کو سمجھا نہیں سکتے

Madina Library Group On Whatsapp +923139319528
Islami Books Quran & Madni Ittar House Ameen Pur Bazar Faisalabad +923067919528

Talib-e-Dua: M Awais Sultan

مسلمان سے خطاب

از جناب ماہر القادری

پھر نعرۂ تکبیر زمانہ کو سنا دے
اللہ کے پیغام کی اک دھوم مچا دے

آ بہرِ خدا موڑ دے باطل کی کلائی
اٹھ اور سرِ نخوت پندار جھکا دے

اللہ نے دی ہے تجھے ایمان کی قوت
بخشی کدۂ کفر کی بنیاد ہلا دے

پھر کفر کی ظلمت کو بنا مطلعِ انوار
پھر خاک کے ذرّوں کو ستاروں سے ملا دے

اسلام کی تاریخ کے اوراق اُلٹ کر
پھر معرکۂ بدر زمانہ کو دکھا دے

ایمان ابراہیم سے لے کام جہاں میں
پھر آتشِ نمرود کو گلزار بنا دے

اسلام کی خاطر سرِ اجیناؔ تڑپ جا
اسلام کے ناموس پہ گھر بار لٹا دے

یورپ کی سیاست سے ہو جو بھی متاثر
پڑھ کر اسے قرآن کی آیات سنا دے

پیغامِ عمل

از محترمہ کنیز فاطمہ صاحبہ۔ تیالکھنوی

اٹھیں پھر فصلِ گل میں آرزوؤں کو جواں کر دیں۔

Madina Library Group On Whatsapp +923139319528

Islami Books Quran & Madni Ittar House Ameen Pur Bazar Faisalabad +923067919528

Talib-e-Dua: M Awais Sultan

۵

چلیں پھر بلبلوں کو آشنائے گلستاں کر دیں
حوادث کے خس و خاشاک میں پیدا دھواں کر دیں۔
زمانہ بھر پہ اپنی شعلہ سامانی عیاں کر دیں
چمن زاروں میں خوش آوازِ بلبل تک نہیں آخر
تقاضا ہے یہ فطرت کا انہیں پھر نغمہ خواں کر دیں
صبا تھوڑے گراں ہیں سو چکے اب وقت آیا ہے
کہ اپنی عقل و دانش کو ہم اپنا پاسباں کر دیں
حفاظت زندگی دیتا ہے پھر تہذیب حافظ کو۔
جمادِ ریگ کو شبنم سے پھر اس زمیں کو آسماں کر دیں
صداقت سے کریں آگاہ پھر اپنی جماعت کو
مقاصد آج مسلم لیگ کے سب پر عیاں کر دیں
گلستاں میں رہنا ہے تو یوں دنیا پہ چھا جائیں۔
کہ اپنے ہر عمل کو زندگی کا ترجماں کر دیں
محبت ہو عمل میں فعل میں کچھ ایسی خوبی ہے
صدائے حق میں ہم بہنوں کو اپنی ہم زباں کر دیں
جہالت کی تاریکیاں نورِ عمل سے جگمگے
سیہ خانوں کو روشن کر کے شمعِ کہکشاں کر دیں

Madina Library Group On Whatsapp +923139319528
Islami Books Quran & Madni Ittar House Ameen Pur Bazar Faisalabad +923067919528

Talib-e-Dua: M Awais Sultan

۱۰

ضرورت ہے کہ ہم ایثارِ قومی کا نمونہ ہوں۔
فدا انسانیت پر اپنی پھر روح رواں کر دیں۔
سرشکِ بے بس ٹپکے ہیں جن بہنوں کی آنکھوں سے
ستاروں کی طرح ان موتیوں کو ضو فشاں کر دیں
سنا دیں غنچہ و گل کو نئی نغمہ بیانی کی
نگاہِ منعمِ فطرت کو اپنا راز داں کر دیں۔
ضرورت ہے کہ ہم بیدار ہو کر رد قومی سے
بدل دیں فطرتِ غم ختم یہ آہ و فغاں کر دیں
ترقی کے منازل چومتے ہیں پائے ہمت کو
اٹھائیں یوں قدم ایک فوج بیٹا ہی رواں کر دیں
وہ پابندی جو سکھلا دے انھیں بے لوث قربانی
نثار اس قید پر ہم سینکڑوں آزادیاں کر دیں
شگوفے اب تو علم و با عمل کے کھلنے والے ہیں
ہوئے ذوق سے بیدار روحِ گلستاں کر دیں
نہیں ہے اس سے بہتر افتخار خدمتِ قومی
منیں تو پور کہ مٹنے کو ہیں ذاتِ جاوداں کر دیں
جیا سر کر رہا ہے لکھنؤ علم و تمدن کا

Madina Library Group On Whatsapp +923139319528
Islami Books Quran & Madni Ittar House Ameen Pur Bazar Faisalabad +923067919528

Talib-e-Dua: M Awais Sultan

۱۱

نہ کیوں نورِ عمل سے بھی اسے ہم ضوفشاں کر دیں

مستقبل درخشاں

از محترمہ جنابہ بیگم نواب محمد اسمٰعیل خانصاحب

یہ نظم لاہور کے اجلاس میں پڑھی گئی

خدا کا شکر ہے اب اپنا مستقبل درخشاں ہے
ضیائے لیگ سے دنیائے مسلم میں چراغاں ہے

شکوہِ شانِ مسلم لیگ سے خیرہ ہوئیں آنکھیں
عدو اب محوِ حیرت ہے ہر اساں ہے پریشاں ہے

مچی ہے خانۂ دشمن میں ہلچل کیا قیامت ہے۔
کہ یکدم بڑھ گئے مسلم یہ کس آفت کا ساماں ہے

ہمارے قائدِ اعظم وہ دانائے سیاست ہیں
کہ جنکے سامنے گاندھی بھی اک طفلِ دبستاں ہے

ضیائے لیگ سے کاشانۂ مسلم منور ہے۔
فروغِ لیگ سے کوکب مسلماں کا فروزاں ہے

Madina Library Group On Whatsapp +923139319528
Islami Books Quran & Madni Ittar House Ameen Pur Bazar Faisalabad +923067919528

Talib-e-Dua: M Awais Sultan

۱۲

جو مستورات کی خدمت پہ یوں معترض شاید
نہیں اسلام کی تاریخ سے واقف نادان ہے
یہ مستورات کی برکت کا ہے سب فیض آج اے واعظ
جو مسلم لیگ کا اجلاس اک رشکِ گلستان ہے
ہمارا دین خطرہ میں ہو اور ہم محوِ رعنائی
ہمارے واسطے زیبا نہیں اب زیبِ زندان ہے
رہے اک آگ لگی اے نہ کیوں تمہارے زمانہ میں
کہ ہر مسلمان خدا کے فضل سے شعلہ بداماں ہے

مسلمہ کی دعا

از فخرِ ملت محترمہ بیگم نواب محمد اسمٰعیل خانصاحب۔

دیتا ہے مشکلات میں تسکین تو مجھے
یہ ہم سنا کے مژدۂ لاتقنطوا مجھے
یارب عمل کی جنگ میں کر سرخرو مجھے
دے عائشہ کا قلب خدیجہ کی خو مجھے
ہو میرا کام تیرا اور تیری توحید کا عمل
خوفِ حریف ہو نہ خیالِ عدو مجھے
کیسی یہ جمود و ننگِ حیات ہے
ایک جوش ایک ولولہ ہے جستجو مجھے

Madina Library Group On Whatsapp +923139319528
Islami Books Quran & Madni Ittar House Ameen Pur Bazar Faisalabad +923067919528

Talib-e-Dua: M Awais Sultan

دل کو کمال جذبۂ ایثار بھی تو دے
اسلاف کا دیا ہے جو خوں نے لہو مجھے

ہو خبث تو مرضِ محبت بنی شعار
اس کے سوا کچھ اور نہیں آرزو مجھے

وہ جوشِ گریہ کام تو جذبہ بھی ہوں ادا
درکار ہے نماز سے پہلے وضو مجھے

نعمت تھی زندگی تری بیت الحرام میں
شرمندگی ہی ہو گی ترے روبرو مجھے

میں مسلمہ ہوں لاج میری تیرے ہاتھ ہے
دنیا میں اور دینا نہ اب آبرو مجھے

اسلام کی عظمت

از ریاض فاطمہ

اسلام کی عظمت پہ گہر وار لٹا دینگے
ایمان کی خاطر تو جانیں بھی گنوا دینگے

اسلام کا سکہ ہم ہر دل میں بٹھا دینگے
جو منہ سے کہا ہم نے وہ کر کے دکھا دینگے

نعرہ جو لگا دینگے تو عرش ہلا دینگے
کیا مسلم خفتہ کو دنیا کو جگا دینگے

کمزور سمجھتے ہیں مسلم کو مخالف جو
وہ وقت تو آنے دو ہم انکو بتا دینگے

باقی ابھی مسلم کے دل میں وہ حرارت ہے
ہم جذبۂ جذبہ کی پھر شان بڑھا دینگے

تعداد میں گو کم ہیں لیکن نہیں غم اسکا
رحمت کے فرشتے خود تعداد بڑھا دینگے

جس وقت کہا دینگے ہم سبز علم لیکر
اک سرخ ندی خوں کی ہر سمت بہا دینگے

مسلم ہے ریاض تو اسلام پہ قرباں ہو
مسلم ہے ملائک تک سب تجھکو دعا دینگے

Madina Library Group On Whatsapp +923139319528
Islami Books Quran & Madni Ittar House Ameen Pur Bazar Faisalabad +923067919528

Talib-e-Dua: M Awais Sultan

۱۴

جذباتِ ریاضؔ

مراد آباد میں ایک بڑا جلسہ پولیٹکل کانفرنس کا ہوا تھا جسمیں احقر نے یہ نظم پڑھی تھی

محبوب کا اپنے مجھے دیوانہ بنا دے
اُس شمع کا یارب مجھے پروانہ بنا دے

آزادیٔ کامل کا اب دیوانہ بنا دے
آبادیٔ باطل کو ویرانہ بنا دے

میں خوش ہوں فقیری جو تیرے در کی ملی ہے
اب اور کرم کچھ تیرا شاہانہ بنا دے

کچھ دور نہیں ہے میرے مولا کے کرم سے
غم خانہ کو جو عیش کا کاشانہ بنا دے

وہ جام مئے عرفاں اب دے مرے ساقی
ایک جرعہ ہی میں سب کا مستانہ بنا دے

ہر گھونٹ میں وہ کیف ہو مضمر مرے ساقی
ہمت کو جو اٹھے تو ہر مردانہ بنا دے

توحید سے سو جان سے قربان ہوں یارب
شمع رخ اسلام کا پروانہ بنا دے

قرآں رہے گھر گھر میں عمل ہو دو جہاں سے
کر دے کہ ہمارا کہ یہ افسانہ بنا دے

Madina Library Group On Whatsapp +923139319528
Islami Books Quran & Madni Ittar House Ameen Pur Bazar Faisalabad +923067919528

Talib-e-Dua: M Awais Sultan

۱۵

یقیناً قائدِ اعظم کا مذہب تجھکو شایاں ہے
کہ تو فخرِ وطن ہے فخرِ دیں ہے فخرِ دوراں ہے

سیاست تیری باندی ہے فراست زیرِ فرماں ہے
دمِ تحریر تیری کلک کیا ہے تیغ براں ہے

ترے سینہ میں دل ہے دل میں ضیائے نورِ ایماں ہے
یہ تیرا وصف کیا کم ہے کہ تو سچا مسلماں ہے

تو ہی وہ بطلِ حریت ہے اس خاکِ غلامی میں۔
کہ خود طوقِ غلامی تیوروں سے جسکے لرزاں ہے

تری خودداریوں سے شوکتِ اسلام ظاہر ہے۔
تری قربانیوں سے جوہرِ سیرت نمایاں ہے

تری تقریر سے ظاہر تری خو سے رواداری
تری تحریر سے ثابت کہ آزادی کا خواہاں ہے

بنائی ہے تیرے دم سے لیگ کی بنیاد مستحکم
فروغِ لیگ سے کوکبِ مسلماں کا فروزاں ہے

تجھی تائیدِ اعظم ہے زہے زندہ دماغی میں
ہے جبتک گل میں نکہت اور گل زیبِ گلستاں ہے

Madina Library Group On Whatsapp +923139319528
Islami Books Quran & Madni Ittar House Ameen Pur Bazar Faisalabad +923067919528

Talib-e-Dua: M Awais Sultan

۱۲

خواتین اسلام سے خطاب

از مترجمہ حضرت صاحبزادہ انوری۔

میری مینوں آخر الجبر یہ آہ و فغاں کب تک
شاہد کوئی تیرا بھی ہے تو جواب میں کہاں کب تک

تو وہ بنی جمعیت ہے نمودہ قومی آخرت ہے
ہے تیری جمعیت اسلام وقف امتحاں کب تک

کہاں تک آئینہ خانہ میں زینت زلف برہم کی
خواتین گرمی نبرد عنا یاں کب تک

کہاں تک خدمت اسلام ست تم زیبا چیرہ گی
رہیگا صنف نازک پر مزاحمت کا گماں کب تک

جو تم چاہو تو پھر تاریخ امت کی بدل جائے
کریگی جذبۂ قومی کو اپنے رائیگاں کب تک

اٹھو اپھر سادگی و علم و حکمت کے سبق سیکھو
بھلا مقلید یورپ میں یہ خود آرائیاں کب تک

زمانہ منتظر ہے گوش بر آواز ہے امت!
نہ گونجے گی تمہارے خانہ دلمیں اذاں کب تک

Madina Library Group On Whatsapp +923139319528
Islami Books Quran & Madni Ittar House Ameen Pur Bazar Faisalabad +923067919528

Talib-e-Dua: M Awais Sultan

اُٹھو قرآن بیکار کو بنا فرمیشن روانہ ہوا۔

زباں پہ بخوت و کبر و ریا کی داستاں کب تک
خدا کو یاد کر غفلت سے باز آ
کٹے گی خواب شوکت میں تری عمر رواں کب تک

عمل کا وقت

فخر السادات قبلہ حکیم نواب محمد اسمٰعیل خاں صاحب

اگر دل میں ہے رسا قائم نہ شیوہ خسروانہ ہو گا
تو کل دولت دارین کا طبل و نشاں ہو گا
تمہارے کام کا کوئی بھی پل ضائع نہ جانے دو
تم ہی وقت آنے پر گواہی دو گے تمہارا ہی بیاں ہو گا
وہ قومیں جو بڑھ رہی ہیں اپنے بل بوتے پہ دنیا میں
ان ہی کے نام سے ابد تک ترقی کا جہاں ہو گا
تلاش غائب مقصود میں دن رات کوشاں رہ
یقیناً سعی تو جب ہے تو ایک دن کامراں ہو گا
عمل کا وقت ہے اٹھو سنو فرمان یزداں کا
بتائیں ہم کہاں تک تم کو کیا ہونا کہاں ہو گا

Madina Library Group On Whatsapp +923139319528
Islami Books Quran & Madni Ittar House Ameen Pur Bazar Faisalabad +923067919528

Talib-e-Dua: M Awais Sultan

لکھی جائیگی جب تاریخ مذہب خدمت قومی
تمہارا ذوق اور اقوام زیب داستاں ہوگا

مصیبت ہے کہ نسواں میں نہیں احساس خودداری
نہ ہو محسوس اگر یہ نکتہ اے خواہراں ہوگا

مٹایا اپنے ہاتھوں حیف ہم نے خود وقار اپنا
تمہیں بے حسی پر خون حسرت کا گماں ہوگا

اگر ہو جائے پیدا تیرے دل میں جذبۂ خدمت
تو اے خاتون مسلم تجھ سے روشن یہ جہاں ہوگا

کہ تیری گود میں پلتی ہے قوم مسلم عالی
توجہ سے تیری ہر فرد فخر زنگاں ہوگا

خدارا چھوڑ دو سودائے نام فیشن مغرب
کہ ایکدن یہ خیال خام دعویٰ ہر زباں ہوگا

مگر ہاں اور تم دنیا کی جو اچھی بات ہو سیکھو
کہ اتباع حدیث سرور کون و مکاں ہوگا

بچہ مسلم لیگ بجنور

بچہ بچہ آج مسلم لیگ کا پرجوش ہے — خادم ملت ہے یعنی وہ کفن بردوش ہے

Madina Library Group On Whatsapp +923139319528
Islami Books Quran & Madni Ittar House Ameen Pur Bazar Faisalabad +923067919528

Talib-e-Dua: M Awais Sultan

اے مسلمانوں بتاؤ کچھ تمہیں بھی ہوش ہے
ہاتھ میں اغیار کے کٹوا رہے ہو پاؤں سر

اٹھ مسلمان اور سمجھ لے کانگریس کی چال کو
کانگریس کی یورشیں ہیں تو خاموش ہے

مولوی صاحب تمہاری عقل کو کیا ہو گیا
آپکی عزت ستم ہے کانگریس دوش ہے

تو تو کہلاتا تھا شیدائی رسول اللہ کا
کیا ہوا تجھکو جواہر لال پر مدہوش ہے

بچ نہیں سکتا ہے اسلام روبیچ جالیں
یہ غلام مصطفٰے ہے اور فاقہ نوش ہے

کہانی

از محترمہ صغریٰ بی بی مدیر خاتون مولینا عبدالباری مرحوم فرنگی محل لکھنوی

بہنوں سناتی تم نے اس رات کا بھی قصہ
ایک شہر پر کیا تھا جب ڈاکوؤں نے حملہ

سب سو رہے تھے ہو کا عالم تھا شہر بھر میں
دنیا سے بے خبر تھا ہر شخص اپنے گھر میں

تھی شہر کے کنارے چھپر کی ایک جھونپڑا
اس میں پڑی ہوئی تھی اسوقت ایک بڑھیا

گو بیکسی نہ دست و پا سے معذور ہو رہی تھی
آنکھوں میں روشنی تھی لیکن وہ رو رہی تھی

Madina Library Group On Whatsapp +923139319528
Islami Books Quran & Madni Ittar House Ameen Pur Bazar Faisalabad +923067919528

Talib-e-Dua: M Awais Sultan

لشکرِ فیصل پر جو اُن ڈاکوؤں کا آیا۔
بڑھیا نے چاندنی میں چھپنکو دیکھ پایا

سوچی وہ دل میں دشمن در پر کھڑا ہوا ہے
اور شہر بھر میں لمبے سونا پڑا ہوا ہے

ٹانگیں کہاں سے لاؤں اور کیسے اُٹھ کے جاؤں۔
ہوں بے زباں سوؤں کو کس طرح جگاؤں

باقی ہے جان چاہے جس حال میں بھی ہوں میں
جب دیس لٹ رہا ہے کیسے بچی رہوں میں

بس دیس کی محبت نے دل میں جوش کھایا
سارے بدن میں غیرت کا خون دوڑ آیا

آندھی کی طرح اُٹھی ایک بار تلملا کر
چھپر میں آگ دیدی جلتا دیا اُٹھا کر

نکلا دھوئیں کا چھپر سے دیو کالا کالا۔
گھبرا کے جاگ اُٹھا ہمسایہ ایک پڑوس والا

شعلے اُٹھے لگانے جو اُن کے منہ پر لو کے
آنکھوں سے اُن کے دھارے چلنے لگے لہو کے

ظالم سے اُٹھ نہ پائے نہ تھے زمیں پر
لوگوں نے دیکھ پایا سب گھر کے ہیں یہ

Madina Library Group On Whatsapp +923139319528
Islami Books Quran & Madni Ittar House Ameen Pur Bazar Faisalabad +923067919528

Talib-e-Dua: M Awais Sultan

۲۰

ایک زن سے جو سینکڑوں کی جان رکھ لی
عورت کی لاج رکھ لی سرداروں کی آن رکھ لی
اِس وقت یہ کہانی غیرت دلا رہی ہے
مجھ کو ذرہ کہیں سے آواز آ رہی ہے
ہندوستان کی مسلم عورت اے ننگ غیرت
بیدار ہو کہ اب تک ہے خواب میں نہ یہ ہے نوبت
ہے پھوٹ کی نحوست اس وقت آ گئی ہے
ملت کے ٹکڑوں کی کس نے یہ چھری چلائی
افسوس گر جو تجھ میں یہ حوصلہ نہیں ہے
اے دل میں تیرے اتنی گرمی بھی کیا نہیں ہے
صغریٰ تو اپنی آہوں سے آسماں ہلا دے
رو رو کے غافلوں کو اس نیند سے جگا دے

قومی ترانہ

از خدیجہ فاطمہ بیگم صاحبہ۔ پرنسپل اسلامیہ جناح کالج۔ لاہور

کفار سے ناتا توڑ کے آ۔ بتخانہ کا رستہ چھوڑ کے آ۔
قبلہ کی طرف منہ موڑ کے آ مسلم ہے تو مسلم بن کے رہ

Talib-e-Dua: M Awais Sultan

۲۲

تم پہنس گئے کسکے ہاتھوں میں — تم آ گئے اُسکی باتوں میں
کیا رکھا ہے ان گھاتوں میں — مسلم ہے تو مسلم لیگ میں آ

کوئی غیروں سے جو ملتا ہے — تم اس سے دل کا چھلتا ہے
اور عرش کا پایہ ہلتا ہے — مسلم ہے تو مسلم لیگ میں آ

بیگانہ پھر بیگانہ سب ہے — گو دیکھنے میں فرزانہ سب ہے
جو سمجھے نہ تو دیوانہ سب ہے — مسلم ہے تو مسلم لیگ میں آ

ہے تیرا بار تعالیٰ ایک — قرآن ایک اور کعبہ ایک
پھر کیوں نہ تیرا جھنڈا ایک — مسلم ہے تو مسلم لیگ میں آ

جب اللہ کا تو فدائی ہے — تو ساری تیری خدائی ہے
ہر مسلم تیرا بھائی ہے — مسلم ہے تو مسلم لیگ میں آ

تو نور ہے نار ملاتا ہے — خود گھر میں آگ لگاتا ہے
وحدت میں شرک بتاتا ہے — مسلم ہے تو مسلم لیگ میں آ

جو جھوٹ کے ڈھنگ بتاتے ہیں — وہ رنگ میں بھنگ ملاتے ہیں
آپس میں جنگ کراتے ہیں — مسلم ہے تو مسلم لیگ میں آ

میں بہن تیری کہلاتی ہوں — اور منت سے سمجھاتی ہوں
یہ دین کا گھر تبلاتی ہوں — مسلم ہے تو مسلم لیگ میں آ

Madina Library Group On Whatsapp +923139319528
Islami Books Quran & Madni Ittar House Ameen Pur Bazar Faisalabad +923067919528

Talib-e-Dua: M Awais Sultan

۲۳

ہلالی جھنڈا

یا محمد پیارے سیدنا جھنڈے کی رکھیو لاج
بام ترقی دکھائینگے اسکو سر کا تاج بنائینگے اسکو
رشک کرے سنسار .....
سب سے افضل عالی جھنڈا معنی سبز ہلالی جھنڈا
کریگا سبکو سدھار .....
شاہِ عرب بن کر بھیا۔ پار لگا دو موری نیا
ڈوبت ہے منجدھار .....
شرم سے گردن خم ہے کملی والے در پہ تمہارے آن پڑے ہیں
سن لو ہماری پکار .....
کفر کے ساتھی شرک کے عادی جنکو میسر ہے آزادی
دیتے ہیں آزار .....
ایک نظر ہم سب پر کر دے اپنی محبت دل میں بھر دے
جیتا ہے دشوار .....

نظمِ دعائیہ

بخشدے اپنی محبت اے خداوندِ تعالا معصیت کو دور کر مغفرت کو دے بڑھا
حق پرستوں کا ہمارے حال پر اے کردگار عفو کر ہم سے ہوئے ہیں جسقدر جرم و خطا
مکروہیت معصیت سے کر خدایا پاک تو نیر انور معرفت کر دے کدورت کو فنا
قلب و نیر خدایا کیجئے رحم و کرم ہر مصیبت سے بلا سے لیجئے انکو بچا

Madina Library Group On Whatsapp +923139319528
Islami Books Quran & Madni Ittar House Ameen Pur Bazar Faisalabad +923067919528

Talib-e-Dua: M Awais Sultan

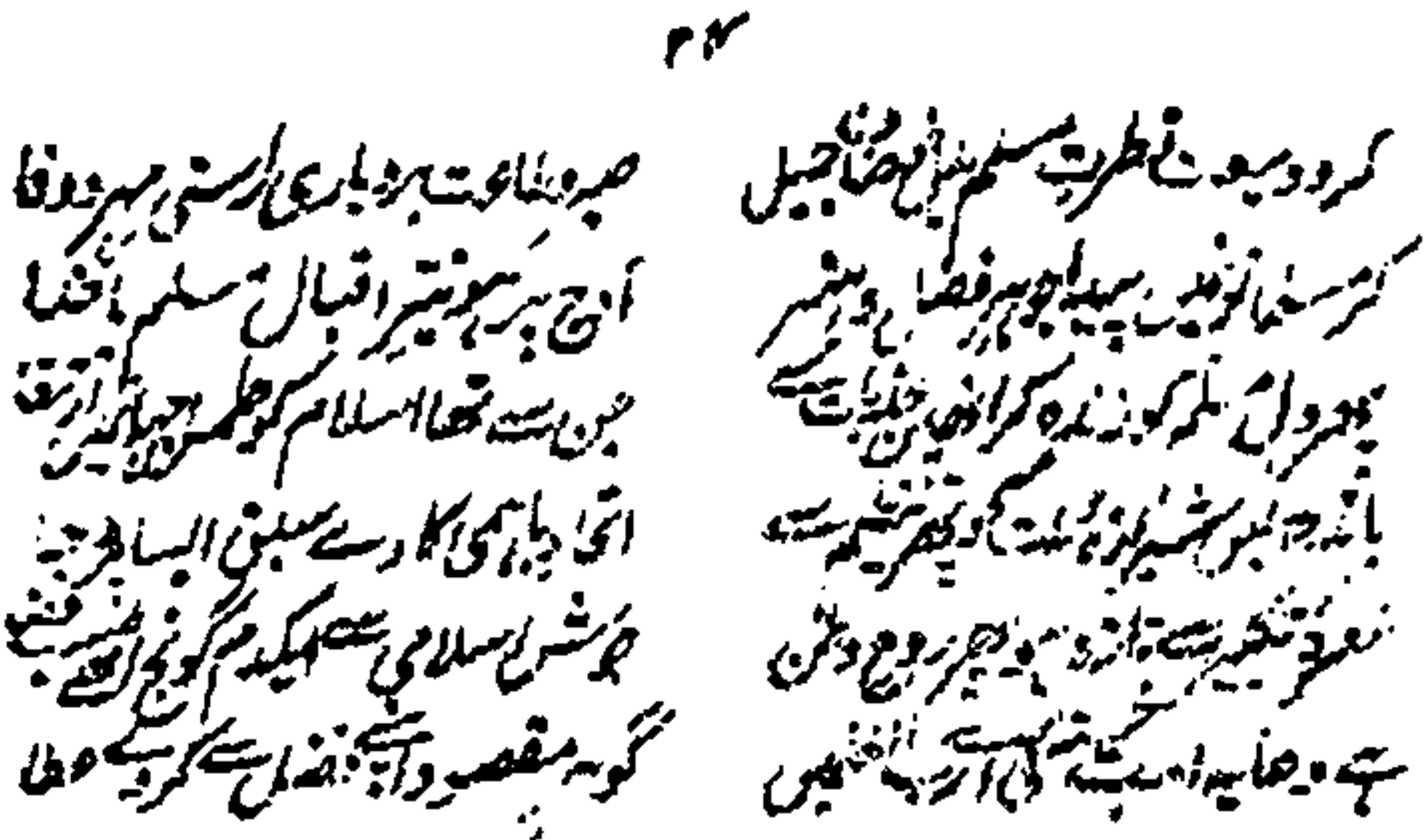

پیشکش

کوئی قوم اُسوقت تک ترقی نہیں کر سکتی جبتک کہ اُسکی مالی حالت درست نہو۔ جو بلا تجارت ناممکن ہے۔ اور تجارت بلا روپیہ کے نہیں ہو سکتی اسی خیال کو مدنظر رکھکر یہ کمپنی قائم کیگئی ہے۔ تاکہ ہر آدمی حصہ لے سکے۔ اور بورڈ تقسیم کرینگے۔ جو لوگ کارکنان پر بورڈ کریں وہ حصہ لے سکتے ہیں۔ فی الحال اسکی رقم سے کتب خانہ شروع کیا گیا ہے۔

ریاض فاطمہ سیکرٹری۔

دی مسلم خواتین کمپنی۔ ڈپٹی گنج۔ مراد آباد۔

دستکاری کی اسٹیشنری گوٹے کا بہترین کام ہمارے اسٹور سے کم ملے گا

Madina Library Group On Whatsapp +923139319528

Islami Books Quran & Madni Ittar House Ameen Pur Bazar Faisalabad +923067919528

Talib-e-Dua: M Awais Sultan

ڈاکٹر ندیم شفیق ملک کی دیگر کتب

۱۔ دستاویزاتِ آل انڈیا مسلم لیگ (۱۹۲۰۔۴۷)	۱۵۰۰/۔
۲۔ ہمارے بہت ہی پیارے قائداعظم	
بچوں کے قائداعظم محمد علی جناح کے نام خطوط (۱۹۳۹۔۴۸)	۴۵۰/۔
۳۔ علامہ اقبال پنجاب پولیس کی خفیہ معلومات کے تناظر میں (۱۹۰۴۔۳۵)	۷۰۰/۔
۴۔ علامہ اقبال کے چند نادر و نایاب خطوط	۹۰۰/۔
۵۔ نوادرات علامہ اقبال	۹۰۰/۔
6- The All India Muslim League:	
Some Historical and Functional Perspectives (1906-44)	1100-
7- Brethren in Faith	
The All India Muslim League and the Palistine Issue (1917-47)	1695-
8- Global Imprints & Appreciation of Allama Iqbal	695-
9- The Quaid-i-Azam Muhammad Ali Jinnah, the All India	
Muslim League & the Achievement of Pakistan (1940-47)	1095-
10- Allama Iqbal as Reported in the Police Abstract of Intelligence,	
Punjab (1904-35)	695-
11- Iqbal day Celebrations Abroad (1948-200)	895-
12- Perspictives on Allama Iqbal:	
A world Survey of the Iqbal studies	695-

Madina Library Group On Whatsapp +923139319528
Islami Books Quran & Madni Ittar House Ameen Pur Bazar Faisalabad +923067919528

Talib-e-Dua: M Awais Sultan

13- The Usa, Canada and The Quaid-i-Azam Muhammad Ali Jinnah A Collection of the News, Views, & Comments appeared in the North American Print Media on the demise of the Quaid –i-Azam Muhammad Ali Jinnah 800-

14- The Indus Water Treaty, 1960: Text and Analysis 1400-

15- Air Marshal (Retd) Muhammad Asgher Khan,The Tehrik-i-Istiqlal and the Politics of Opposition in Pakistan (1971-77) 800-

♦♦♦

Madina Library Group On Whatsapp +923139319528

Islami Books Quran & Madni Ittar House Ameen Pur Bazar Faisalabad +923067919528

Talib-e-Dua: M Awais Sultan

Madina Library Group On Whatsapp +923139319528

Islami Books Quran & Madni Ittar House Ameen Pur Bazar Faisalabad +923067919528

Talib-e-Dua: M Awais Sultan

ISBN 978-969-562-414-2

www.fictionhousepublishers.com

Madina Library Group On Whatsapp +923139319528

Islami Books Quran & Madni Ittar House Ameen Pur Bazar Faisalabad +923067919528

Talib-e-Dua: M Awais Sultan

ISBN 978-969-562-414-2

www.fictionhousepublishers.com

Madina Library Group On Whatsapp +923139319528

Islami Books Quran & Madni Ittar House Ameen Pur Bazar Faisalabad +923067919528